اکمال الحاجہ

اردو ترجمہ وشرح

سنن ابن ماجہ مترجم

مع تخریج وکلامِ رواۃ، حوالہ جات کے ساتھ

امام حافظ ابوعبداللہ بن یزید الرابعی ابن ماجہ قزوینی رحمہ اللہ

مترجم وشارح

مولانا ضیاء الرحمٰن صاحب و مولانا محمد یامین صاحب

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی و استاذ جامعہ دارالعلوم الحسینیہ شہداد پور ضلع سانگھڑ

دارالاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 32631861

اکمال الحاجہ

اردو ترجمہ وشرح

سنن ابن ماجہ مترجم

مع تخریج وکلام رواۃ حوالہ جات کے ساتھ

جلد سوم

امام حافظ ابو عبداللہ بن یزید الرابعی ابن ماجہ قزوینی رحمہ اللہ

مترجم وشارح

مولانا ضیاء الرحمٰن صاحب و مولانا محمد یامین صاحب

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی و استاذ جامعہ دارالعلوم الحسینیہ شہداد پور ضلع سانگھڑ

دارالاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 32213768

جملہ حقوق ملکیت بحق دارالاشاعت کراچی محفوظ ہیں

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : ستمبر ۲۰۱۱ء علمی گرافکس
ضخامت : 328 صفحات

www.darulishaat.com.pk

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو از راہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی
ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم اردو بازار لاہور
مکتبہ رحمانیہ ۱۸ اردو بازار لاہور
مکتبہ سید احمد شہیدؒ اردو بازار لاہور
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOKS CENTRE
119-121, HALLI WELL ROAD
BOLTON BL 3NE, U.K.

امریکہ میں ملنے کے پتے

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

فہرست مضامین

قربانیوں کا بیان ۱۳
۱... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانیوں کے بیان میں ۱۳
۲... قربانی کرنا واجب ہے یا نہیں؟ ۱۴
۳... قربانی کا ثواب ۱۴
۴... کیسے جانور کی قربانی مستحب ہے ۱۵
۵... اونٹ اور گائے کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے؟ ۱۵
۶... کتنی بکریاں ایک اونٹ کے برابر ہوتی ہیں؟ ۱۶
۷... کونسا جانور قربانی کے لیے مفید ہے؟ ۱۷
۸... کس جانور کی قربانی مکروہ ہے؟ ۱۷
۹... صحیح سالم جانور قربانی کے لیے خریدا پھر خریدار کے پاس آنے کے بعد جانوروں میں کوئی عیب پیدا ہو گیا ۱۸
۱۰... ایک خاندان کی طرف سے ایک بکری کی قربانی ۱۹
۱۱... جس کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ ذی الحجہ کی پہلے دس دن بال کتروائے نہ ناخن تراشے ۱۹
۱۲... نماز عید سے پہلے قربانی کا جانور ذبح کرنا ممنوع ہے ۲۰
۱۳... اپنی قربانی کا جانور اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا ۲۱
۱۴... قربانی کی کھالوں کا بیان ۲۱
۱۵... قربانیوں کا گوشت کھانا ۲۲
۱۶... قربانیوں کا گوشت جمع کرنا ۲۲
۱۷... عیدگاہ میں ذبح کرنے کا بیان ۲۲
ذبیحوں کے احکام ۲۳
۱... عقیقہ کا بیان ۲۳
۲... فرعہ اور عتیرہ کا بیان ۲۴
۳... جب تم ذبح کرو تو بہتر طریقہ سے کرو ۲۴
۴... ذبح کے وقت بسم اللہ پڑھنا ۲۵
۵... کس چیز سے ذبح کیا جائے؟ ۲۶
۶... کھال اتارنے کا بیان ۲۶
۷... دودھ والے جانور کو ذبح کرنے کی ممانعت کا بیان ۲۷
۸... عورت کے ذبیحہ کا بیان ۲۷
۹... بدکے ہوئے جانور کو ذبح کرنے کا طریقہ ۲۸
۱۰... چوپایوں کو باندھ کر نشانہ لگانا اور مثلہ کرنا منع ہے ۲۸
۱۱... نجاست کھانے والے جانور کے گوشت سے ممانعت ۲۹
۱۲... گھوڑوں کے گوشت کا بیان ۲۹
۱۳... پالتو گدھوں کا گوشت ۲۹
۱۴... خچر کے گوشت کا حکم ۳۰
۱۵... پیٹ کے بچہ کو ذبح کرنا اس کی ماں کا ذبح کرنا ہی ہے ۳۱
شکار کے احکام ۳۳
۱... شکاری اور کھیت کے کتے کے علاوہ باقی کتوں کو مارنے کا حکم ۳۳
۲... کتا پالنے سے ممانعت مگر یہ کہ شکار، کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے لیے ہو ۳۳
۳... کتے کے شکار کا بیان ۳۴
۴... مجوسی کے کتے اور کالے کتے کے شکار کا بیان ۳۵
۵... تیر کمان سے شکار کا بیان ۳۵
۶... اس شکار کا بیان جو رات بھر غائب رہے ۳۶

۷... معراض کے شکار کا بیان ۳۶

۸... جانور کی زندگی میں ہی اس کا جو حصہ کاٹ لیا جائے ۳۶

۹... مچھلی اور ٹڈی کے شکار کا بیان ۳۷

۱۰... جن جانوروں کو مارنا منع ہے ۳۸

۱۱... چھوٹی کنکری مارنے کی ممانعت ۳۹

۱۲... گرگٹ کو مارنے کے بیان میں ۳۹

۱۳... ہر دانت والا درندہ حرام ہے ۴۰

۱۴... بھیڑیے اور لومڑی کا بیان ۴۱

۱۵... بجو کا حکم ۴۱

۱۶... گوہ کا بیان ۴۱

۱۷... خرگوش کا بیان ۴۲

۱۸... جو مچھلی مر کر سطح آب پر آجائے؟ ۴۳

۱۹... کوّے کا بیان ۴۴

۲۰... بلی کا بیان ۴۴

کھانوں کے ابواب ۴۵

۱... کھانا کھلانے کی فضیلت ۴۵

۲... ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کافی ہو جاتا ہے ۴۶

۳... مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں ۴۶

۴... کھانے میں عیب نکالنے کی ممانعت ۴۷

۵... کھانے سے قبل ہاتھ دھونے کا بیان ۴۷

۶... تکیہ لگا کر کھانے کا بیان ۴۷

۷... کھانے سے قبل بسم اللہ پڑھنے کا بیان ۴۸

۸... دائیں ہاتھ سے کھانے کا بیان ۴۹

۹... کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنے کا بیان ۴۹

۱۰... پیالہ صاف کرنا ۵۰

۱۱... اپنے سامنے سے کھانے کا ذکر ۵۰

۱۲... ثرید کے درمیان سے کھانا منع ہے ۵۱

۱۳... نوالہ نیچے گر جائے تو؟ ۵۲

۱۴... ثرید کے باقی کھانوں سے افضل ہونے کا بیان ۵۳

۱۵... کھانے کے بعد ہاتھ پونچھنا ۵۳

۱۶... کھانے کے بعد کی دعا ۵۳

۱۷... مل کر کھانا ۵۴

۱۸... کھانے میں پھونک مارنا ۵۴

۱۹... جب خادم کھانا لائے تو کچھ کھانا اسے بھی دینا چاہیے ۵۵

۲۰... خوان اور دستر خوان کا بیان ۵۵

۲۱... کھانا اٹھائے جانے سے قبل اٹھنا اور لوگوں کے فارغ ہونے سے قبل ہاتھ روک لینا منع ہے ۵۶

۲۲... جس کے ہاتھ میں چکناہٹ ہو اور وہ اسی حالت میں رات گزارے ۵۶

۲۳... کسی کے سامنے کھانا پیش کیا جائے تو؟ ۵۷

۲۴... مسجد میں کھانے کا بیان ۵۷

۲۵... کھڑے کھڑے کھانا ۵۷

۲۶... کدو کا بیان ۵۸

۲۷... گوشت کا بیان ۵۹

۲۸... کون سے حصے کا گوشت عمدہ ہے ۵۹

۲۹... بھنا ہوا گوشت ۵۹

۳۰... دھوپ میں خشک کیا ہوا گوشت ۶۰

۳۱... کلیجی اور تلی کا بیان ۶۰

۳۲... نمک کا بیان ۶۱

۳۳... سرکہ بطور سالن ۶۱

۳۴...روغن زیتون کا بیان ۶۲
۳۵...دودھ کا بیان ۶۲
۳۶...میٹھی چیزوں کا بیان ۶۳
۳۷...ککڑی اور تر کھجور ملا کر کھانا ۶۳
۳۸...کھجور کا بیان ۶۴
۳۹...جب موسم کا پہلا پھل آئے ۶۴
۴۰...تر کھجور خشک کھجور کے ساتھ کھانا ۶۴
۴۱...دو دو تین تین کھجوریں ملا کر کھانے کی ممانعت ۶۴
۴۲...اچھی کھجور ڈھونڈ کر کھانا ۶۵
۴۳...کھجور مکھن کے ساتھ کھانا ۶۵
۴۴...میدہ کا بیان ۶۵
۴۵...باریک چپاتیوں کا بیان ۶۶
۴۶...فالودہ کا بیان ۶۷
۴۷...گھی میں چپڑی ہوئی روٹی ۶۷
۴۸...گندم کی روٹی کا بیان ۶۸
۴۹...جو کی روٹی کا بیان ۶۸
۵۰...میانہ روی سے کھانا اور سیر ہو کر کھانے کی کراہت کا بیان ۶۹
۵۱...ہر وہ چیز جس کو جی چاہے کھا لینا اسراف میں داخل ہے ۶۹
۵۲...کھانا پھینکنے کی ممانعت ۷۰
۵۳...بھوک سے پناہ مانگنا ۷۰
۵۴...رات کا کھانا چھوڑ دینا ۷۰
۵۵...دعوت کا بیان ۷۰
۵۶...اگر مہمان کوئی خلافِ شرع بات دیکھے تو واپس لوٹ جائے ۷۱
۵۷...گھی اور گوشت ملا کر کھانا ۷۲
۵۸...جب گوشت پکائیں تو شوربہ زیادہ رکھیں ۷۲
۵۹...لہسن، پیاز اور گیندنا کھانا ۷۲
۶۰...دہی اور گھی کی استعمال کا بیان ۷۳
۶۱...پھل کھانے کا بیان ۷۴
۶۲...اوندھے ہو کر کھانا منع ہے ۷۴
مشروبات کا بیان ۷۵
۱...خمر ہر شر کی کنجی ہے ۷۵
۲...جو دنیا میں شراب پیے گا وہ آخرت میں شراب سے محروم رہے گا ۷۵
۳...شراب کا عادی ۷۶
۴...شراب نوشی کرنے والے کی کوئی نماز قبول نہیں ۷۶
۵...شراب کس چیز سے بنتی ہے؟ ۷۷
۶...شراب پر دس وجہ سے لعنت ہے ۷۷
۷...شراب کی تجارت کا بیان ۷۸
۸...لوگ شراب کے نام بدلیں گے ۷۸
۹...ہر نشہ آور چیز حرام ہے ۷۸
۱۰...جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے ۷۹
۱۱...دو چیزیں اکٹھے بھگو کر شربت بنانے کی ممانعت ۸۰
۱۲...نبیذ بنانا اور پینا ۸۰
۱۳...شراب کے برتنوں میں نبیذ بنانے کی ممانعت کا بیان ۸۱
۱۴...ان برتنوں میں نبیذ بنانے کی اجازت کا بیان ۸۲
۱۵...مٹکے میں نبیذ بنانے کا بیان ۸۲
۱۶...برتن کو ڈھانپ دینا چاہیے ۸۳
۱۷...چاندی کے برتن میں پینے کا بیان ۸۳
۱۸...تین سانس میں پینے کا بیان ۸۴

۱۹... مشکیزوں کا منہ الٹ کر پینا ۸۴
۲۰... مشکیزہ کو منہ لگا کر پینے کا بیان ۸۵
۲۱... کھڑے ہو کر پینے کا بیان ۸۵
۲۲... جب مجلس میں کوئی چیز پیے تو اپنے بعد دائیں طرف والے کو دے اور وہ بھی بعد میں دائیں والے کو دے ۸۶
۲۳... برتن میں سانس لینا ۸۶
۲۴... مشروب میں پھونکنے کا بیان ۸۷
۲۵... چلو سے منہ لگا کر پینا ۸۷
۲۶... میزبان آخر میں پیے ۸۸
۲۷... شیشہ کے برتن میں پینا ۸۸
طب کے ابواب ۸۹
۱... اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری اتاری کا اس علاج بھی نازل فرمایا ۸۹
۲... بیمار کی طبیعت جس چیز کو چاہے تو مہیا کر دینی چاہیے ۹۰
۳... پرہیز کا بیان ۹۰
۴... مریض کو کھانے پر مجبور نہ کرو ۹۱
۵... چریرہ کا بیان ۹۱
۶... کلونجی کا بیان ۹۲
۷... شہد کا بیان ۹۳
۸... کھنبی اور عجوہ کھجور کے بیان میں ۹۳
۹... سنا اور سنوت کا بیان ۹۴
۱۰... نماز شفاء ہے ۹۵
۱۱... ناپاک اور خبیث دوا سے ممانعت کا بیان ۹۵
۱۲... مسہل دوا ۹۶
۱۳... گلے پڑنے یا گھنڈی پڑنے کا علاج اور دبانے کی ممانعت ۹۶
۱۴... عرق النساء کا علاج ۹۶
۱۵... زخم کے علاج کا بیان ۹۷
۱۶... جو طب سے ناواقف ہو اور علاج کرے ۹۷
۱۷... ذات الجنب کی دوا ۹۷
۱۸... بخار کا بیان ۹۸
۱۹... بخار دوزخ کی بھاپ سے ہے، اس لیے اسے پانی سے ٹھنڈا کرایا کرو ۹۸
۲۰... پچھنے لگانے کا بیان ۹۹
۲۱... پچھنے لگانے کی جگہ ۱۰۰
۲۲... پچھنے کن دنوں میں لگائے؟ ۱۰۱
۲۳... داغ دے کر علاج کرنا ۱۰۲
۲۴... داغ لینے کا جواز ۱۰۲
۲۵... اثمد کا سرمہ لگانا ۱۰۳
۲۶... طاق مرتبہ سرمہ لگانا ۱۰۴
۲۷... شراب سے علاج کرنے کی ممانعت کا بیان ۱۰۴
۲۸... قران سے علاج کرنا ۱۰۴
۲۹... مہندی کا استعمال ۱۰۴
۳۰... اونٹوں کے پیشاب کے بیان میں ۱۰۵
۳۱... برتن میں مکھی گر جائے تو کیا کریں؟ ۱۰۵
۳۲... نظر کا بیان ۱۰۵
۳۳... نظر کا دم کرنا ۱۰۶
۳۴... وہ دم جن کی اجازت ہے ۱۰۷
۳۵... سانپ اور بچھو کا دم ۱۰۸
۳۶... جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسروں کو کیے اور جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیے گئے ۱۰۸
۳۷... بخار کا تعویذ ۱۱۰

۳۸...دم کر کے پھونکنا ۱۱۰
۳۹... تعویذ لٹکانے کا بیان ۱۱۱
۴۰...آسیب کا بیان ۱۱۲
۴۱...قرآن کریم سے شفاء حاصل کرنا ۱۱۲
۴۲...دودھاری والا سانپ مار ڈالنا ۱۱۲
۴۳...نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے ۱۱۳
۴۴...جذام ۱۱۴
۴۵...جادو ۱۱۴
۴۶... گھبراہٹ اور نیند اچاٹ ہونے کے وقت کی دعا ۱۱۵
لباس کا بیان ۱۱۷
۱...آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لباس کا بیان ۱۱۷
۲... نیا کپڑا پہننے کی دعا کا بیان ۱۱۸
۳... ممنوع لباس کا بیان ۱۱۹
۴...بالوں کا کپڑا پہننا ۱۱۹
۵...سفید کپڑے ۱۲۰
۶... تکبر کی وجہ سے کپڑا لٹکانے کا بیان ۱۲۱
۷...پائجامہ کہاں تک رکھنا چاہیے؟ ۱۲۱
۸... قمیص پہننے کا بیان ۱۲۲
۹... قمیص کی لمبائی کی حد کتنی ہو؟ ۱۲۲
۱۰... قمیص کی آستین کی حد ۱۲۳
۱۱... گھنڈیاں کھلی رکھنا ۱۲۳
۱۲...پائجامہ پہننے کا بیان ۱۲۳
۱۳...عورت آنچل کتنا لمبا رکھے؟ ۱۲۳
۱۴...سیاہ عمامہ کا بیان ۱۲۴
۱۵...عمامہ دونوں مونڈھوں کے درمیان لٹکانا ۱۲۵
۱۶...ریشم پہننے کی ممانعت کا بیان ۱۲۵
۱۷... جس کو ریشم پہننے کی اجازت ہے ۱۲۶
۱۸...ریشم کی گوٹ لگانا جائز ہے ۱۲۶
۱۹...عورتوں کے لیے ریشم اور سونا پہننا ۱۲۶
۲۰...مردوں کا سرخ لباس پہننا ۱۲۷
۲۱... کسم کا رنگا ہوا کپڑا پہننے کی کراہیت کا بیان ۱۲۸
۲۲...مردوں کے لیے زرد لباس کا بیان ۱۲۸
۲۳...جو چاہو پہنو بشرطیکہ اسراف یا تکبر نہ ہو ۱۲۹
۲۴...شہرت کی خاطر کپڑے پہننا ۱۲۹
۲۵...مردار کا چمڑا دباغت کے بعد پہننا ۱۲۹
۲۶...بعض لوگوں کا قول کہ مردار کی کھال اور پٹھے سے نفع نہیں اٹھایا جا سکتا ۱۳۰
۲۷...جوتوں کی کیفیت ۱۳۰
۲۸...جوتے پہننے اور اتارنے کا بیان ۱۳۱
۲۹...ایک جوتا پہن کر چلنے کی ممانعت کا بیان ۱۳۱
۳۰... کھڑے کھڑے جوتا پہننے کا ذکر ۱۳۱
۳۱...سیاہ موزے کا بیان ۱۳۲
۳۲...مہندی کا خضاب ۱۳۲
۳۳...سیاہ خضاب کے بیان میں ۱۳۲
۳۴...زرد خضاب ۱۳۳
۳۵...خضاب ترک کرنے کا بیان ۱۳۳
۳۶...جوڑے اور چوٹیاں بنانے کا بیان ۱۳۴
۳۷...زیادہ لمبے بال رکھنے کی کراہیت کا بیان ۱۳۵
۳۸... کہیں سے بال کترنا اور کہیں سے چھوڑ دینا ۱۳۵
۳۹...انگشتری کا نقش ۱۳۶

۴۰...سونے کی انگشتری ۱۳۶
۴۱...انگشتری پہننے میں نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھنا ۱۳۷
۴۲...دائیں ہاتھ میں انگشتری پہننے کا بیان ۱۳۷
۴۳...انگوٹھے میں انگشتری پہننا ۱۳۷
۴۴...گھر میں تصاویر کا ذکر ۱۳۷
۴۵...جن جگہوں میں تصاویر روندی جائیں ۱۳۸
۴۶...سرخ زین پوش ۱۳۹
۴۷...چیتوں کی کھال پر سواری ۱۳۹
کتاب الادب ۱۴۰
۱...والدین کے ساتھ حسن سلوک کا بیان ۱۴۰
۲...ان لوگوں سے حسن سلوک جاری رکھو جن سے تمہارے والد کے تعلقات ہیں ۱۴۱
۳...والد کو اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرنا خصوصاً بیٹیوں سے اچھا برتاؤ کرنا ۱۴۲
۴...پڑوس کا حق ۱۴۳
۵...مہمان کے حق کا بیان ۱۴۴
۶...حق یتیم کا بیان ۱۴۵
۷...رستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹانے کا بیان ۱۴۵
۸...پانی کے صدقہ کی فضیلت کا بیان ۱۴۶
۹...نرمی کا بیان ۱۴۷
۱۰...غلاموں، باندیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا بیان ۱۴۷
۱۱...سلام کو پھیلانے اور عام کرنے کا بیان ۱۴۸
۱۲...سلام کا جواب دینا ۱۴۸
۱۳...اہل ذمہ کو سلام کے جواب کیسے دیں؟ ۱۴۹
۱۴...بچوں اور عورتوں کو سلام کرنا ۱۴۹
۱۵...مصافحہ کا بیان ۱۵۰
۱۶...اس مرد کا ذکر جو دوسرے مرد کا ہاتھ چومے ۱۵۰
۱۷...اجازت لینے کا بیان ۱۵۱
۱۸...اس شخص کا بیان جسے کہا جائے تو نے صبح کیسے کی؟ ۱۵۲
۱۹...جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز آدمی آئے تو اس کا اکرام کرو ۱۵۲
۲۰...چھینکنے والے کو چھینک کا جواب دینا ۱۵۲
۲۱...مرد اپنے ہمنشین کا اکرام کرے ۱۵۳
۲۲...جو کسی نشست سے اٹھے پھر واپس آئے تو وہ اس نشست کا زیادہ حقدار ہے ۱۵۳
۲۳...عذر کرنا ۱۵۴
۲۴...مزاح کرنا ۱۵۴
۲۵...سفید بال اکھیڑنے کا بیان ۱۵۵
۲۶...کچھ سایہ اور کچھ دھوپ میں بیٹھنے کا بیان ۱۵۵
۲۷...چہرے کے بل لیٹنے سے ممانعت ۱۵۵
۲۸...علم نجوم سیکھنے کا بیان ۱۵۵
۲۹...ہوا کو برا کہنے کی ممانعت کا بیان ۱۵۶
۳۰...کونسے نام اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں؟ ۱۵۶
۳۱...جو نام ناپسند تھے ۱۵۶
۳۲...نام لینے کا بیان ۱۵۶
۳۳...نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک اور کنیت دونوں کا بیک وقت اختیار کرنا ۱۵۷
۳۴...اولاد ہونے سے پہلے ہی مرد کا کنیت اختیار کرنا ۱۵۸
۳۵...القابات کا بیان ۱۵۸
۳۶...خوشامد کا بیان ۱۵۹

۳۷... مشورہ طلب کیے جانے والا امین ہے ۱۵۹
۳۸... حمام میں داخل ہونے کا بیان ۱۶۰
۳۹... بال صفا پاؤڈر استعمال کرنے کا بیان ۱۶۱
۴۰... قصے بیان کرنے کا ذکر ۱۶۱
۴۱... شعر کہنے کا بیان ۱۶۱
۴۲... ناپسندیدہ اشعار کا بیان ۱۶۲
۴۳... چوسر کھیلنا ۱۶۳
۴۴... باب کبوتر بازی کا بیان ۱۶۳
۴۵... تنہائی کی کراہت ۱۶۴
۴۶... سوتے وقت آگ بجھا دینے کا بیان ۱۶۴
۴۷... راستہ میں پڑاؤ ڈالنے کی ممانعت کا بیان ۱۶۴
۴۸... تین آدمیوں کا ایک جانور پر سوار ہونا ۱۶۴
۴۹... لکھ کر مٹی سے خشک کرنا ۱۶۵
۵۰... تین آدمی ہوں تو دو سرگوشی نہ کریں ۱۶۵
۵۱... جس کے پاس تیر ہو تو سے پیکان سے پکڑے ۱۶۵
۵۲... قرآن کا ثواب ۱۶۶
۵۳... یادالٰہی کی فضیلت کا بیان ۱۶۸
۵۴... لا الٰہ الا اللہ کی فضیلت کا بیان ۱۶۹
۵۵... اللہ کی حمد وثناء کرنے والوں کی فضیلت کا بیان ۱۷۱
۵۶... سبحان اللہ کہنے کی فضیلت کا بیان ۱۷۲
۵۷... اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنے کا بیان ۱۷۴
۵۸... نیکی کی فضیلت کا بیان ۱۷۵
۵۹... لاحول ولا قوۃ الا باللہ کی فضیلت کا بیان: ۱۷۶
کتاب دعا کے ابواب ۱۷۷
۱... دعا کی فضیلت کا بیان ۱۷۷
۲... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا ذکر ۱۷۷
۳... ان چیزوں کا بیان جن سے رسول اللہ ﷺ نے پناہ مانگی ۱۸۰
۴... جامع دعاؤں کا بیان ۱۸۲
۵... درگذر اور عافیت کی دعا مانگنے کا بیان ۱۸۳
۶... جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اپنے آپ سے ابتداء کرے ۱۸۴
۷... دعا قبول ہوتی ہے جب تک کہ جلدی نہ کرے ۱۸۴
۸... کوئی شخص یوں نہ کہے کہ اے اللہ! اگر آپ چاہیں تو مجھے بخش دیں ۱۸۴
۹... اسم اعظم کا بیان ۱۸۴
۱۰... اللہ عزوجل کے اسماء کے بیان میں ۱۸۶
۱۱... والد اور مظلوم کی دعا کا بیان ۱۹۲
۱۲... دعا میں حد سے بڑھنے کی ممانعت ۱۹۲
۱۳... دعا میں ہاتھ اٹھانے کا بیان ۱۹۲
۱۴... صبح وشام کی دعا کا بیان ۱۹۳
۱۵... جب سونے کے لیے بستر پر آئے تو کیا دعا مانگے؟ ۱۹۴
۱۶... رات میں بیدار ہو تو کیا پڑھے ۱۹۶
۱۷... سختی اور مصیبت کے وقت کی دعا کا بیان ۱۹۷
۱۸... کوئی شخص گھر سے نکلے تو یہ دعا مانگے ۱۹۷
۱۹... گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا کا بیان ۱۹۸
۲۰... سفر کرتے وقت کی دعا کا بیان ۱۹۸
۲۱... جب بادل اور بارش دیکھے تو یہ دعا پڑھے ۱۹۸
۲۲... مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے ۱۹۹
خوابوں کی تعبیر سے متعلق ابواب ۲۰۰
۱... مسلمان اچھا خواب دیکھے یا اس کے بارے میں کسی اور کو خواب دکھائی دے ۲۰۰

۲... خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت کا بیان ۲۰۱
۳... خواب تین قسم کا ہوتا ہے ۲۰۲
۴... جو ناپسندیدہ خواب دیکھے ۲۰۳
۵... خواب میں جس کے ساتھ شیطان کھیلے تو وہ، وہ خواب لوگوں کو نہ بتائے ۲۰۳
۶... خواب کی تعبیر جیسے بتائی جائے ویسے ہی واقع ہو جاتی ہے لہٰذا دوست کے علاوہ کسی اور کو خواب نہ سنائے ۲۰۴
۷... خواب کی تعبیر کیسے دی جائے ۲۰۴
۸... جھوٹ موٹ خواب ذکر کرنا ۲۰۵
۹... جو شخص گفتار میں سچا ہو اسے خواب بھی سچے ہی آتے ۲۰۵
۱۰... خواب کی تعبیر ۲۰۵
فتنوں کا بیان ۲۱۱
۱... لا الٰہ الا اللہ کہنے والوں سے ہاتھ روکنا ۲۱۱
۲... اہل ایمان کے خون اور مال کی حرمت کا بیان ۲۱۳
۳... لوٹ مار کی ممانعت کا بیان ۲۱۴
۴... مسلمان سے گالی گلوچ، فسق اور اس سے قتال کفر ہے ۲۱۵
۵... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانا شروع کردو ۲۱۵
۶... مسلمان اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہیں ۲۱۶
۷... عصبیت کا بیان ۲۱۶
۸... سوادِ اعظم کا بیان ۲۱۷
۹... ہونے والے فتنوں کا ذکر ۲۱۷
۱۰... فتنہ میں حق پر ثابت قدم رہنے کا بیان ۲۲۰
۱۱... جب دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر آمنے سامنے ہوں ۲۲۲
۱۲... فتنہ میں زبان روکے رکھنا ۲۲۳
۱۳... گوشہ نشینی کا بیان ۲۲۶
۱۴... مشتبہ امور سے رک جانے کا بیان ۲۲۷
۱۵... ابتداء میں اسلام بیگانہ تھا ۲۲۸
۱۶... فتنوں سے سلامتی کی امید کس سے کی جاسکتی ہے ۲۲۸
۱۷... امت کا فرقوں میں بٹ جانا ۲۲۹
۱۸... مال کے فتنے کا بیان ۲۳۰
۱۹... عورتوں کے فتنے کا بیان ۲۳۱
۲۰... نیک کام کرنے اور برے کام سے روکنے کا بیان ۲۳۳
۲۱... اللہ تعالیٰ کا ارشاد "اے ایمان والو اپنی فکر کرو" کی تفسیر ۲۳۶
۲۲... سزاؤں کا بیان ۲۳۷
۲۳... مصیبت پر صبر کرنے کا بیان ۲۳۸
۲۴... زمانہ کی سختی کا بیان ۲۴۲
۲۵... علامات قیامت کا بیان ۲۴۳
۲۶... قرآن اور علم کا اٹھ جانا ۲۴۵
۲۷... امانت اٹھ جانے کا بیان ۲۴۶
۲۸... قیامت کی نشانیاں ۲۴۷
۲۹... زمین کا دھنسنا ۲۴۸
۳۰... بیداء کا لشکر ۲۴۹
۳۱... دابۃ الارض کا بیان ۲۵۰
۳۲... آفتاب کا مغرب سے طلوع ہونا ۲۵۰
۳۳... فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یاجوج وماجوج ۲۵۱
۳۴... حضرت مہدی کی تشریف آوری کا بیان ۲۶۳
۳۵... بڑی بڑی لڑائیاں ۲۶۵
۳۶... ترک کا بیان ۲۶۷

کتاب الزہد ۲۶۹
۱... دنیا سے بے رغبتی کے بیان میں ۲۶۹
۲... دنیا کی فکر کرنا کیسا ہے؟ ۲۷۰
۳... دنیا کی مثال کا بیان ۲۷۱
۴... جس کو لوگ کم حیثیت جانیں ۲۷۳
۵... فقیری کی فضیلت کا بیان ۲۷۴
۶... فقیروں کے مرتبے کا بیان ۲۷۴
۷... فقیروں کے ساتھ بیٹھنے کی فضیلت کا بیان ۲۷۵
۸... بہت مالداروں کے بیان میں ۲۷۷
۹... قناعت کے بیان میں ۲۷۹
۱۰... آنحضرت ﷺ کی آل کی زندگی کے متعلق بیان ۲۸۰
۱۱... آنحضرت ﷺ کی آل کے بستر کا بیان ۲۸۱
۱۲... آنحضرت ﷺ کے اصحاب کی زندگی کیسے گزری؟ ۲۸۲
۱۳... عمارت تعمیر کرنا ۲۸۳
۱۴... توکل اور یقین کا بیان ۲۸۴
۱۵... حکمت کا بیان ۲۸۵
۱۶... تکبر سے برأت اور تواضع اختیار کرنے کا بیان ۲۸۶
۱۷... شرم کا بیان ۲۸۷
۱۸... بردباری کا بیان ۲۸۸
۱۹... غم اور رونے کا بیان ۲۸۹
۲۰... عمل قبول نہ ہونے کا ڈر رکھنا ۲۹۱
۲۱... ریاء اور شہرت کا ذکر ۲۹۲
۲۲... حسد کا بیان ۲۹۳
۲۳... سرکشی کا بیان ۲۹۳
۲۴... پرہیزگاری اور تقوٰی کا بیان ۲۹۴
۲۵... خوبی بیان کرنے کا ذکر ۲۹۵
۲۶... نیت کا بیان ۲۹۷
۲۷... آرزو اور عمر کا بیان ۲۹۸
۲۸... نیک کام پر ہمیشگی کا بیان ۲۹۹
۲۹... گناہوں کا ذکر ۳۰۰
۳۰... توبہ کا بیان ۳۰۱
۳۱... موت کا بیان اور اس کے لیے تیار رہنا ۳۰۴
۳۲... قبر کا بیان اور مردے کے گلنے کا بیان ۳۰۶
۳۳... حشر کا بیان ۳۰۸
۳۴... امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حال ۳۱۰
۳۵... روز قیامت رحمتِ الٰہی کی امید کا ذکر ۳۱۳
۳۶... حوض کا ذکر ۳۱۵
۳۷... شفاعت کا ذکر ۳۱۷
۳۸... دوزخ کا بیان ۳۲۱
۳۹... جنت کا بیان ۳۲۳

ختم شد

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كِتَابُ الْأَضَاحِيِّ

قربانیوں کا بیان

١. بَابُ أَضَاحِيِّ رَسُولِ اللهِ ﷺ

ا...رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانیوں کے بیان میں

۳۱۲۰... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُ بِيَدِهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۳۱۲۰... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو سیاہ، سفید رنگ ملے ہوئے سینگ دار مینڈھوں کی قربانی کرتے تھے اور ذبح کے وقت بسم اللہ اور اللہ اکبر کہتے اور میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پہلو پر پاؤں رکھ کر اپنے دست مبارک سے ذبح کر رہے تھے۔

۳۱۲۱... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ عِيدٍ بِكَبْشَيْنِ فَقَالَ حِينَ وَجَّهَهُمَا إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ

اخرجه ابوداود (تحفۃ الأشراف)

۳۱۲۱... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے روز دو مینڈھوں کی قربانی دی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو قبلہ رو کیا تو یہ کلمات ارشاد فرمائے: میں نے یکسو ہو کر اپنا چہرہ اس ذات کی طرف کر لیا جس نے آسمان و زمین کی پیدا فرمایا اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ بلاشبہ میری نماز، قربانی، زندگی اور موت تمام جہانوں کے پروردگار اللہ کے لیے ہے۔ اللہ کا کوئی شریک نہیں، اسی کا مجھے حکم دیا گیا اور میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں۔ اے اللہ! یہ قربانی آپ کی عطا سے ہے اور آپ ہی رضا کے لیے ہے محمد کی طرف سے اور ان کی امت کی طرف سے۔

۳۱۲۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ اشْتَرَى كَبْشَيْنِ عَظِيمَيْنِ سَمِينَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مَوْجُوئَيْنِ فَذَبَحَ أَحَدَهُمَا عَنْ أُمَّتِهِ لِمَنْ شَهِدَ لِلَّهِ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ وَذَبَحَ الْآخَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ آلِ مُحَمَّدٍ ﷺ

انفرد به ابن ماجه (تحفۃ الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۱۲۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قربانی کا ارادہ فرماتے تو دو بڑے موٹے سینگ دار، سفید و سیاہ رنگ کے خصی مینڈھے خریدتے۔ ان میں سے ایک اپنی امت کو ان افراد کی طرف سے ذبح کرتے جو اللہ کے ایک ہونے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام پہنچانے کی شہادت دیں اور دوسری اپنی طرف سے اور اپنی آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ذبح کرتے۔

فائدہ:... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد ہجرت دس سال مدینہ طیبہ میں قیام فرمایا اور ہر سال برابر قربانی کرتے تھے۔ (تحفۃ الالمعی)

۲...بَابُ الْأَضَاحِيِّ وَاجِبَةٌ هِيَ أَمْ لَا

۲...قربانی کرنا واجب ہے یا نہیں؟

۳۱۲۳...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ سَعَةٌ وَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۱۲۳...حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو وسعت ہو پھر وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عیدگاہ کے قریب بھی نہ آئے۔

۳۱۲۴...حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الضَّحَايَا أَوَاجِبَةٌ هِيَ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالْمُسْلِمُونَ مِنْ بَعْدِهِ وَجَرَتْ بِهِ السُّنَّةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۱۲۴...حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے قربانی کے متعلق پوچھا کہ کیا یہ واجب ہے؟ فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اہل اسلام قربانی کرتے رہے اور یہی طریقہ جاری ہوا۔ دوسری سند بھی اسی کی مثل مضمون روایت کیا گیا ہے۔

۳۱۲۵...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو رَمْلَةَ عَنْ مِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ كُنَّا وُقُوفًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ بِعَرَفَةَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عَلَى كُلِّ أَهْلِ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُضْحِيَّةً وَعَتِيرَةً أَتَدْرُونَ مَا الْعَتِيرَةُ هِيَ الَّتِي يُسَمِّيهَا النَّاسُ الرَّجَبِيَّةَ

اخرجه ابوداود والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۱۲۵...حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرمایا کہ ہم عرفہ کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہی وقوف کیے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! ہر گھر والوں پر ہر سال ایک قربانی اور ایک عتیرہ واجب ہے۔
تمہیں معلوم ہے عتیرہ کیا ہے؟ وہی جسے لوگ رجبیہ کہتے ہیں۔

فائدہ:... جمہور اسلام کے نزدیک قربانی واجب ہے۔ (شامی)

۳...بَابُ ثَوَابِ الْأُضْحِيَّةِ

۳...قربانی کا ثواب

۳۱۲۶...حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُثَنَّى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ يَوْمَ النَّحْرِ عَمَلًا أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هِرَاقَةِ دَمٍ وَإِنَّهُ لَيَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُونِهَا وَأَظْلَافِهَا وَأَشْعَارِهَا وَإِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ فَطِيبُوا بِهَا نَفْسًا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۱۲۶...سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دس ذی الحجہ کو ابن آدم کوئی ایسا عمل نہیں کرتا جو اللہ کو خون بہانے سے زیادہ پسندیدہ ہو اور روز قیامت قربانی کا جانور اپنے سینگوں، کھروں اور بالوں کے ساتھ پیش ہوگا اور خون زمین پر گرنے سے قبل اللہ کے ہاں قبولیت کا مقام حاصل کرلیتا ہے۔ اس لیے خوش دلی سے قربانی کیا کرو۔

۳۱۲۷… حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ حَدَّثَنَا عَائِذُ اللهِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ ﷺ يَا رَسُولَ اللهِ مَا هَذِهِ الْأَضَاحِيُّ قَالَ سُنَّةُ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا فَمَا لَنَا فِيهَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بِكُلِّ شَعَرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوا فَالصُّوفُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بِكُلِّ شَعَرَةٍ مِنَ الصُّوفِ حَسَنَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد متروك (شرح السندی)

۳۱۲۷… حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ قربانیاں کیا ہیں؟ فرمایا: تمہارے والد ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہیں۔ انہوں نے عرض کیا: ان میں ہمیں کیا ملے گا؟ فرمایا: ہر بال کے بدلہ نیکی۔ عرض کیا: اور اون میں؟ فرمایا: اون کے ہر بال کے بدلہ نیکی۔

٤… بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْأَضَاحِيِّ

۴… کیسے جانور کی قربانی مستحب ہے

۳۱۲۸… حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ فَحِيلٍ يَأْكُلُ فِي سَوَادٍ وَيَمْشِي فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ

اخرجه ابوداود والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۱۲۸… حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرمایا کہ رسول اللہ نے سینگوں والے نر مینڈھے کی قربانی دی جس کا منہ، پاؤں اور آنکھیں سیاہ تھیں۔

۳۱۲۹… حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي سَعِيدٍ الزُّرَقِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَى شِرَاءِ الضَّحَايَا قَالَ يُونُسُ فَأَشَارَ أَبُو سَعِيدٍ إِلَى كَبْشٍ أَدْغَمَ لَيْسَ بِالْمُرْتَفِعِ وَلَا الْمُتَّضِعِ فِي جِسْمِهِ فَقَالَ لِي اشْتَرِ لِي هَذَا كَأَنَّهُ شَبَّهَهُ بِكَبْشِ رَسُولِ اللهِ ﷺ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۱۲۹… حضرت یونس بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو سعید زرقی رضی اللہ عنہ کے ساتھ قربانی خریدنے گیا تو ابو سعید رضی اللہ عنہ نے ایک چتکبرے مینڈھے کی طرف اشارہ کیا جو جسم میں نہ بہت اونچا تھا نہ پست اور فرمایا کہ میرے لیے یہ خرید لو۔ شاید انہوں نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مینڈھے کے مشابہ سمجھا۔

۳۱۳۰… حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَائِذٍ أَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ وَخَيْرُ الضَّحَايَا الْكَبْشُ الْأَقْرَنُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۱۳۰… حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین کفن یہ ہے کہ جوڑا (یعنی پورا جوڑا جس میں ایک ازار، ایک قمیص اور ایک چادر، تین کپڑے ہوں) ہو اور بہترین قربانی سینگوں والا مینڈھا ہے۔

٥… بَابُ عَنْ كَمْ تُجْزِئُ الْبَدَنَةُ وَالْبَقَرَةُ

۵… اونٹ اور گائے کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے؟

۳۱۳۱… حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ الْأَضْحَى فَاشْتَرَكْنَا

۳۱۳۱… حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے کہ عید الاضحی آگئی تو ہم اونٹ میں دس اور گائے میں سات افراد شریک ہوئے۔

فِي الْجَزُورِ عَنْ عَشَرَةٍ وَالْبَقَرَةِ عَنْ سَبْعَةٍ

اخرجه الترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۱۳۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَحَرْنَا بِالْحُدَيْبِيَةِ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ

اخرجه مسلم وابوداود والترمذي (تحفة الأشراف)

۳۱۳۲... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ہم نے حدیبیہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اونٹ کی سات افراد کی طرف سے اور گائے کی سات افراد کی طرف سے قربانی کی۔

۳۱۳۳... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَبَحَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَمَّنِ اعْتَمَرَ مِنْ نِسَائِهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَقَرَةً بَيْنَهُنَّ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۳۱۳۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ جن ازواج مطہرات (رضی اللہ عنہن) نے حجۃ الوداع میں عمرہ کیا، ان کی طرف سے ایک گائے ذبح کی۔

۳۱۳۴... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي حَاضِرٍ الْأَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَلَّتِ الْإِبِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَنْحَرُوا الْبَقَرَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۱۳۴... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں اونٹ کم ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گائے ذبح کرنے کا حکم دیا۔

۳۱۳۵... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ أَبُو طَاهِرٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَحَرَ عَنْ آلِ مُحَمَّدٍ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَقَرَةً وَاحِدَةً

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۳۱۳۵... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں آل محمد کی طرف سے ایک گائے ذبح کی۔

فائدہ:... جمہور کے نزدیک قربانی میں شرکت جائز ہے۔ اونٹ اور گائے میں سات افراد شریک ہو سکتے ہیں۔ (حاشیہ ابی الحسن سندی)

٦... بَابُ كَمْ تُجْزِئُ مِنَ الْغَنَمِ عَنِ الْبَدَنَةِ

٦... کتنی بکریاں ایک اونٹ کے برابر ہوتی ہیں؟

۳۱۳۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ عَلَيَّ بَدَنَةً وَأَنَا مُوسِرٌ بِهَا وَلَا أَجِدُهَا فَأَشْتَرِيَهَا فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَبْتَاعَ سَبْعَ شِيَاهٍ فَيَذْبَحَهُنَّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۱۳۶... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک مرد حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے ذمہ ایک اونٹ ہے اور میں مالی اعتبار سے خرید پر وسعت رکھتا ہوں لیکن اونٹ ملتا ہی نہیں کہ خریدوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم فرمایا: سات بکریاں خرید کر ذبح کر دو۔

۳۱۳۷... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ

۳۱۳۷... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، جب ہم تہامہ کے

زَائِدَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَأَصَبْنَا إِبِلًا وَغَنَمًا فَعَجِلَ الْقَوْمُ فَأَغْلَيْنَا الْقُدُورَ قَبْلَ أَنْ تُقْسَمَ فَأَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ عَدَلَ الْجَزُورَ بِعَشَرَةٍ مِنَ الْغَنَمِ

اخرجہ البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

ذوالحلیفہ میں پہنچے تو ہمیں بہت سے اونٹ اور بکریاں ملیں تو لوگوں نے جلدی سے کام لیا اور تقسیم سے قبل ہی ہانڈیاں چڑھادیں۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر ہانڈیاں الٹ دی گئیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کو دس بکریوں کے برابر رکھا۔

۷... بَابُ مَا تُجْزِئُ مِنَ الْأَضَاحِيِّ

۷... کونسا جانور قربانی کے لیے مفید ہے؟

۳۱۳۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَعْطَاهُ غَنَمًا فَقَسَمَهَا عَلَى أَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَبَقِيَ عَتُودٌ فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ أَنْتَ

اخرجہ البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۳۱۳۸... حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بکریاں دیں۔ انہوں نے قربانی کے لیے اپنے ساتھیوں میں تقسیم کر دیں۔ ایک سال کا بچہ باقی رہا تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی قربانی تم کرلو۔

۳۱۳۹... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى الْأَسْلَمِيِّينَ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي أُمُّ بِلَالٍ بِنْتُ هِلَالٍ عَنْ أَبِيهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَجُوزُ الْجَذَعُ مِنَ الضَّأْنِ أُضْحِيَّةً

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۳۱۳۹... حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھ ماہ کے بھیڑ کی قربانی جائز ہے۔

۳۱۴۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يُقَالُ لَهُ مُجَاشِعٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ فَعَزَّتِ الْغَنَمُ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ إِنَّ الْجَذَعَ يُوفِي مِمَّا تُوفِي مِنْهُ الثَّنِيَّةُ

اخرجہ ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

۳۱۴۰... حضرت کلیب فرماتے ہیں کہ ہم بنو سلیم کے ایک صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم جن کا نام مجاشع تھا کے ساتھ تھے کہ بکریاں کم ہو گئیں تو ان کے حکم سے ایک صاحب نے اعلان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ چھ ماہ کا بھیڑ ایک سال کے بکرے کی جگہ کافی ہو جاتا ہے۔

۳۱۴۱... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنْبَأَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّأْنِ

اخرجہ مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۳۱۴۱... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو برس کا جانور ذبح کیا کرو مگر یہ کہ تمہیں تنگی ہو تو چھ ماہ کا بھیڑ ذبح کر سکتے ہیں۔

۸... بَابُ مَا يُكْرَهُ أَنْ يُضَحَّى بِهِ

۸... کس جانور کی قربانی مکروہ ہے؟

۳۱۴۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ

سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے جانور کی قربانی سے منع فرمایا جس کا کان آگے سے یا پیچھے

يُضَحّٰى بِمُقَابَلَةٍ أَوْ مُدَابَرَةٍ أَوْ شَرْقَاءَ أَوْ خَرْقَاءَ أَوْ جَدْعَاءَ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

سے پھٹا ہوا ہو یا اس کے کان میں سوراخ ہو یا اس کا کوئی ایک عضو یا سب اعضاء کٹے ہوئے ہوں۔

٣١٤٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۱۴۳... حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں آنکھ اور کان غور سے دیکھنے کا حکم دیا۔

٣١٤٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَأَبُو الْوَلِيدِ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ فَيْرُوزَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ حَدِّثْنِي بِمَا كَرِهَ أَوْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْأَضَاحِيِّ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هٰكَذَا بِيَدِهِ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِهِ أَرْبَعٌ لَا تُجْزِئُ فِي الْأَضَاحِيِّ الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْكَسِيرَةُ الَّتِي لَا تُنْقِي قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ نَقْصٌ فِي الْأُذُنِ قَالَ فَمَا كَرِهْتَ مِنْهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى أَحَدٍ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۱۴۴... حضرت عبید بن فیروز کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ جو قربانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکروہ یا ممنوع قرار دی مجھے اس کے متعلق بتائیے۔ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرح اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا اور میرا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک سے چھوٹا ہے کہ چار جانوروں کی قربانی درست نہیں۔ ایک کانا جس کا کانا پن ظاہر ہو۔ دوسرا بیمار جس کی بیماری واضح ہو۔ تیسرا لنگڑا جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو۔ چوتھا اتنا دبلا کہ اس کی ہڈیوں میں گودا نہ رہا ہو۔ عبید نے کہا میں کان میں عیب کو بھی پسند نہیں کرتا۔ فرمایا: جو تمہیں پسند نہ ہو اسے چھوڑ دو لیکن دوسروں پر حرام مت کرو۔

٣١٤٥... حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ جُرَيَّ بْنَ كُلَيْبٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ يُضَحّٰى بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۱۴۵... حضرت علی کرم اللہ وجہہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ ٹوٹے اور کن کٹے جانور کی قربانی سے منع فرمایا۔

فائدہ... اندھے، کانے، لنگڑے جانور کی قربانی درست نہیں۔ اسی طرح ایسا مریض اور لاغر جانور جو قربانی کی جگہ تک اپنے پیروں پر نہ جا سکے اس کی قربانی بھی جائز نہیں۔ (جواہر الفقہ، جلد ا)

٩... بَابُ مَنِ اشْتَرٰى أُضْحِيَّةً صَحِيحَةً فَأَصَابَهَا عِنْدَهُ شَيْءٌ

۹... صحیح سالم جانور قربانی کے لیے خریدا پھر خریدار کے پاس آنے کے بعد جانوروں میں کوئی عیب پیدا ہو گیا

٣١٤٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَرَظَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ابْتَعْنَا كَبْشًا نُضَحِّي بِهِ فَأَصَابَ الذِّئْبُ مِنْ أَلْيَتِهِ أَوْ أُذُنِهِ فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ ﷺ فَأَمَرَنَا أَنْ نُضَحِّيَ بِهِ

۳۱۴۶... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہم نے قربانی کے لیے ایک مینڈھا خریدا، پھر بھیڑیا اس کے کان اور سرین میں سے کھا گیا تو ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کی قربانی کا حکم دیا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

فائدہ:... اگر جانور صحیح سالم خریدا تھا پھر اس میں کوئی عیب مانعِ قربانی پیدا ہو گیا اگر غنی صاحب نصاب ہے تو دوسرا جانور خریدے ورنہ اسی جانور کی قربانی جائز ہے۔(جواہر الفقہ جلد ا)

١٠... بَابُ مَنْ ضَحّٰى بِشَاةٍ عَنْ أَهْلِهٖ

۱۰... ایک خاندان کی طرف سے ایک بکری کی قربانی

٣١٤٧... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيَّادٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ كَيْفَ كَانَتِ الضَّحَايَا فِيكُمْ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ يُضَحِّي بِالشَّاةِ عَنْهُ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِهٖ فَيَأْكُلُونَ وَيُطْعِمُونَ ثُمَّ تَبَاهَى النَّاسُ فَصَارَ كَمَا تَرٰى

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۱۴۷... حضرت عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ کے عہد مبارک میں قربانی کیسے ہوتی تھی؟ فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں مرد ایک بکری اپنی طرف سے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے قربانی کرتا تھا۔ پھر وہ خود بھی کھاتے اور دوسروں کو بھی کھلاتے، پھر لوگ فخر کرنے لگے اور اب کی حالت تو تم دیکھ ہی رہے ہو۔

٣١٤٨... حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ بَيَانٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ حَمَلَنِي أَهْلِي عَلَى الْجَفَاءِ بَعْدَ مَا عَلِمْتُ مِنَ السُّنَّةِ كَانَ أَهْلُ الْبَيْتِ يُضَحُّونَ بِالشَّاةِ وَالشَّاتَيْنِ وَالْآنَ يُبَخِّلُنَا جِيرَانُنَا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۱۴۸... حضرت ابوسریحہ کہتے ہیں کہ میرے اہل خانہ نے مجھے شفقت پر ابھارا جبکہ میں سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر عامل تھا پہلے گھرانے ایک دو بکریوں کی قربانی کرتے تھے اور اب ہمیں ہمارے پڑوسی بخیل کہتے ہیں۔

فائدہ:... ایک خاندان کی طرف سے ایک بکری کی قربانی، یہ حکم بعض اہل علم کے نزدیک ہے البتہ جمہور کے نزدیک ایک بکری کی قربانی ایک آدمی کی طرف سے ہوگی اور یہی عبداللہ بن مبارکؒ کا قول ہے۔(شرح السندی) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث کو ثواب میں شرکت پر محمول کیا جائے گا یعنی ایک شخص اپنی طرف سے ایک بکری کی قربانی کرے اور اس کے ثواب میں اپنے سارے گھر والوں کو شریک کرلے تو یہ جائز ہے اس کی نظیر یہ ہے کہ ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مینڈھا اپنی طرف سے قربان فرمایا اور دوسرا مینڈھا قربان کر کے فرمایا "هذا عن من لم يضح من امتي" امام ابوحنیفہؒ کا مسلک یہ ہے ہر صاحب نصاب کے ذمہ الگ الگ قربانی واجب ہے کیونکہ عبادت میں ایک آدمی کی طرف سے کوئی دوسرا قائم مقامی نہیں کر سکتا۔(تقریر بخاری)

١١... بَابُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَأْخُذْ فِي الْعَشْرِ مِنْ شَعْرِهٖ وَأَظْفَارِهٖ

۱۱... جس کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ ذی الحجہ کی پہلے دس دن بال کتروائے نہ ناخن تراشے

٣١٤٩... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ

۳۱۴۹... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب ذی الحجہ کے پہلے دس دن ہوں اور تم میں سے

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعَرِهِ وَلَا بَشَرِهِ شَيْئًا

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

کسی کا قربانی کا ارادہ ہو تو وہ اپنے بال اور کھال میں سے کچھ بھی نہ لے۔

۳۱۵۰... حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ بَكْرٍ الضَّبِّيُّ أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَأَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَقْرَبَنَّ لَهُ شَعَرًا وَلَا ظُفْرًا

تقدم تخریجہ (الحدیث ۳۱۴۹)

۳۱۵۰... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو بھی ذی الحجہ کا چاند دیکھے اور اس کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ اپنے بال اور ناخن نہ اتارے۔

فائدہ:.. حنفیہ کے نزدیک یہ حکم استحبابی ہے۔ (تقریر ترمذی جلد ۲)

۱۲... بَابُ النَّهْيِ عَنْ ذَبْحِ الْأُضْحِيَّةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ

۱۲... نماز عید سے پہلے قربانی کا جانور ذبح کرنا ممنوع ہے

۳۱۵۱... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا ذَبَحَ يَوْمَ النَّحْرِ يَعْنِي قَبْلَ الصَّلَاةِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُعِيدَ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۱۵۱... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرد نے نحر کے دن نماز عید سے پہلے قربانی کا جانور ذبح کر دیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوبارہ قربانی کرنے کا حکم فرمایا۔

۳۱۵۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ ابْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبٍ الْبَجَلِيِّ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ شَهِدْتُ الْأَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَبَحَ أُنَاسٌ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ كَانَ ذَبَحَ مِنْكُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ أُضْحِيَّتَهُ وَمَنْ لَا فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۱۵۲... حضرت جندب بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عید الاضحی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ادا کی اور کچھ لوگوں نے نماز عید سے پہلے ہی جانور ذبح کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جس نے نماز سے پہلے جانور ذبح کیا تو وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

۳۱۵۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عُوَيْمِرِ بْنِ أَشْقَرَ أَنَّهُ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ أَعِدْ أُضْحِيَّتَكَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف)

۳۱۵۳... حضرت عویمر بن اشقر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نماز عید سے پہلے جانور ذبح کر دیا پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دوبارہ قربانی کرو۔

۳۱۵۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ غَيْرُ عَبْدِ الْأَعْلَى

۳۱۵۴... حضرت ابوزید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے ایک گھر کے قریب سے گزرے تو آپ صلی اللہ

عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِدَارٍ مِنْ دُورِ الْأَنْصَارِ فَوَجَدَ رِيحَ قُتَارٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا الَّذِي ذَبَحَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَّا فَقَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أُصَلِّيَ لِأُطْعِمَ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا عِنْدِي إِلَّا جَذَعٌ أَوْ حَمَلٌ مِنَ الضَّأْنِ قَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تُجْزِئَ جَذَعَةٌ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد حسن (شرح السندی)

علیہ وسلم کو گوشت بھننے کی خوشبو محسوس ہوئی۔ ارشاد فرمایا: کسی نے قربانی کا جانور ذبح کر لیا؟ تو ایک انصاری باہر آئے اور عرض کیا: میں نے اے اللہ کے رسول! اور نماز سے پہلے اس لیے ذبح کیا کہ گھر والوں اور پڑوسیوں کو کھلاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دوبارہ قربانی کا حکم فرمایا تو اس نے عرض کیا: اس اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ میرے پاس صرف بھیڑ کا بچہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اسے ہی ذبح کر لو اور تمہارے بعد یہ کسی اور کے لیے کافی نہ ہوگا۔

فائدہ:... عید کی نماز سے پہلے قربانی کرنا جائز نہیں لیکن جس شہر میں کئی جگہ نماز عید ہوتی ہو تو شہر میں کسی جگہ بھی نماز عید ہو گئی تو پورے شہر میں قربانی جائز ہو جاتی ہے۔ (بدائع)

۱۳... بَابُ مَنْ ذَبَحَ أُضْحِيَّتَهُ بِيَدِهِ

۱۳... اپنی قربانی کا جانور اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا

۳۱۵۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَذْبَحُ أُضْحِيَّتَهُ بِيَدِهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهَا

تقدم تخریجہ (الحدیث ۳۱۲۰)

۳۱۵۵... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بلاشبہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ اپنی قربانی اپنے ہاتھوں سے ذبح کر رہے ہیں۔ اس کے پہلو پر پاؤں رکھ کر۔

۳۱۵۶... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ذَبَحَ أُضْحِيَّتَهُ عِنْدَ طَرَفِ الزُّقَاقِ طَرِيقِ بَنِي زُرَيْقٍ بِيَدِهِ بِشَفْرَةٍ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۳۱۵۶... مؤذن رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی زریق کے راستہ میں گلی کے کنارے اپنی قربانی اپنے ہاتھوں سے چھری سے ذبح کی۔

فائدہ:... اپنی قربانی کو خود اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا افضل ہے۔ (جواہر الفقہ جلد ۱)

۱۴... بَابُ جُلُودِ الْأَضَاحِيِّ

۱۴... قربانی کی کھالوں کا بیان

۳۱۵۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ بُدْنَهُ كُلَّهَا لُحُومَهَا وَجُلُودَهَا وَجِلَالَهَا لِلْمَسَاكِينِ

تقدم تخریجہ (الحدیث ۳۰۹۹)

۳۱۵۷... حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنی قربانی کا گوشت، کھالیں اور جھولیں سب کے سب مساکین میں تقسیم کرنے کا حکم فرمایا۔

فائدہ:... قربانی کی کھال کو اپنے استعمال میں لانا مثلاً مصلیٰ یاڈول وغیرہ بنانا جائز ہے۔ اس کو فروخت کر کے قیمت کو خرچ میں لانا جائز نہیں۔ (جواہر الفقہ جلد ۱)

۱۵... بَابُ الْأَكْلِ مِنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ

۱۵... قربانیوں کا گوشت کھانا

۳۱۵۸... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ مِنْ كُلِّ جَزُورٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِي قِدْرٍ فَأَكَلُوا مِنَ اللَّحْمِ وَحَسَوْا مِنَ الْمَرَقِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۱۵۸۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تو قربانی کے ہر اونٹ سے گوشت کا ایک پارچہ لے کر ہنڈیا میں ڈال دیا گیا۔ سب نے گوشت کھایا اور شوربہ پیا۔

فائدہ:... افضل یہ ہے کہ قربانی کا گوشت تین حصے کیا جائے۔ اگر عیال کثیر ہوں تو تمام گوشت خود ہی رکھ سکتا ہے۔ (جواہر الفقہ جلد ۱)

۱۶... بَابُ ادِّخَارِ لُحُومِ الضَّحَايَا

۱۶... قربانیوں کا گوشت جمع کرنا

۳۱۵۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ لِجَهْدِ النَّاسِ ثُمَّ رَخَّصَ فِيهَا

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۱۵۹۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت جمع کر لینے سے اس لیے منع فرمایا تھا کہ لوگ محتاج تھے۔ بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اجازت فرما دی تھی۔

۳۱۶۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا

اخرجه ابو داود والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۱۶۰۔ حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں تین یوم سے زیادہ قربانیوں کے گوشت رکھنے سے منع کیا تھا، سو اب کھا لیا کرو اور ذخیرہ بھی کر سکتے ہو۔

۱۷... بَابُ الذَّبْحِ بِالْمُصَلَّى

۱۷... عید گاہ میں ذبح کرنے کا بیان

۳۱۶۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَذْبَحُ بِالْمُصَلَّى

اخرجه ابو داود (تحفة الأشراف)

۳۱۶۱۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قربانی عید گاہ میں ذبح کرتے تھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كِتَابُ الذَّبَائِحِ

ذبیحوں کے احکام

١... بَابُ الْعَقِيقَةِ

ا... عقیقہ کا بیان

٣١٦٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُتَكَافِئَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ

اخرجه ابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۱۶۲... حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ لڑکے کی طرف سے دو بکریاں کافی ہیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری کافی ہے۔

٣١٦٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَعُقَّ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَيْنِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۳۱۶۳... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں لڑکے کی طرف سے دو بکریوں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکرے کے عقیقہ کا حکم فرمایا۔

٣١٦٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ إِنَّ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَةً فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

اخرجه البخاري ابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۳۱۶۴... حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ لڑکے کی طرف سے عقیقہ ہے۔ لہٰذا اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس سے نجاست کو دور کرو

٣١٦٥... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمَّى

اخرجه ابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۱۶۵... حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر لڑکا اپنے عقیقہ کے بدلے گروی رکھا ہوا ہے اور ساتویں روز اس کی طرف سے عقیقہ ذبح کیا جائے اور سر مونڈا اور اس کا نام رکھا جائے۔

٣١٦٦... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ عَبْدٍ الْمُزَنِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ يُعَقُّ عَنِ الْغُلَامِ وَلَا

۳۱۶۶... حضرت یزید بن عبد المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لڑکے کی طرف سے عقیقہ کیا جائے اور خون لڑکے کے سر کو نہ لگایا جائے۔

يُمَسُّ رَأْسُهُ بِدَمٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

فائدہ:... امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک عقیقہ کرنا سنت ہے۔ (تقریر ترمذی)

۲... بَابُ الْفَرَعَةِ وَالْعَتِيرَةِ

۲... فرعہ اور عتیرہ کا بیان

۳۱۶۷... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ كَانَ وَبَرُّوا لِلَّهِ وَأَطْعِمُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا بِهِ قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ تَغْذُوهُ مَاشِيَتُكَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ فَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ أُرَدُ قَالَ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ

اخرجه ابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۱۶۷... حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارا اور کہا: اے اللہ کے رسول! ہم جاہلیت میں رجب میں بکری ذبح کیا کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اس معاملے میں کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ فرمایا: اللہ کے لیے جس ماہ چاہو ذبح کرو اور نیکی اللہ کے لیے کیا کرو اور کھانا کھلایا کرو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم جاہلیت میں جانور کا پہلا بچہ ذبح کیا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بابت ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: ہر چرنے والے جانور میں ذبح ہے جسے تمہارا جانور جنے۔ پھر جب وہ بار برداری کے لائق ہو جائے تو تم اسے ذبح کرکے مسافروں پر اس کا گوشت صدقہ کردو۔

۳۱۶۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا فَرَعَةَ وَلَا عَتِيرَةَ قَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ وَالْفَرَعَةُ أَوَّلُ النِّتَاجِ وَالْعَتِيرَةُ الشَّاةُ يَذْبَحُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ فِي رَجَبٍ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۱۶۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہ فرع ہے نہ عتیرہ۔ ہشام کہتے ہیں کہ فرعہ پہلا بچہ ہے اور عتیرہ بکری ہے، جسے گھر والے رجب کے مہینے میں ذبح کریں۔

۳۱۶۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا فَرَعَةَ وَلَا عَتِيرَةَ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هَذَا مِنْ فَرَائِدِ الْعَدَنِيِّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۳۱۶۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہ تو فرع کچھ ہے اور نہ ہی عتیرہ۔ ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: یہ حدیث محمد بن ابی عمر عدنی کی نادر حدیثوں میں سے ہے۔

فائدہ:... فرع وہ بچہ ہے جو اونٹنی پہلی بار جنتی ہے اور اسے لوگ بتوں کے نام پر قربان کرتے تھے۔ عتیرہ اس قربانی کو کہتے ہیں جو زمانہ جاہلیت میں ماہ رجب میں بتوں کے نام پر کی جاتی تھی۔ جمہور فقہاء کے نزدیک عتیرہ اب مشروع نہیں ہے اور نہ ہی فرع۔ (تقریر ترمذی جلد ۲)

۳... بَابُ إِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ

۳... جب تم ذبح کرو تو بہتر طریقہ سے کرو

۳۱۷۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ

۳۱۷۰... حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر چیز میں احسان فرض فرمایا لہٰذا جب تم قتل کرو تو بہتر طریقے سے قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھے طریقہ سے ذبح کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنی چھری کو خوب تیز کرے اور اپنے ذبیحہ کو راحت پہنچائے۔

۳۱۷۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَجُرُّ شَاةً بِأُذُنِهَا فَقَالَ دَعْ أُذُنَهَا وَخُذْ بِسَالِفَتِهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۱۷۱... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرد کے قریب سے گزرے۔ وہ ایک بکری کا کان پکڑ کر اسے گھسیٹ رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا کان چھوڑ دو اور گردن پکڑ لو۔

۳۱۷۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَخِي حُسَيْنٍ الْجُعْفِيِّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي قُرَّةُ بْنُ حَيْوَئِيلَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِحَدِّ الشِّفَارِ وَأَنْ تُوَارَى عَنِ الْبَهَائِمِ وَقَالَ إِذَا ذَبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجْهِزْ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۱۷۲... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھریاں تیز کرنے اور دوسرے جانوروں سے چھپا کر ذبح کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: جب تم میں سے کوئی ذبح کرے تو جلدی سے ذبح کر ڈالے۔

دوسرے طریقے سے بھی یہی مضمون منقول ہے۔

٤- بَابُ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الذَّبْحِ

۴... ذبح کے وقت بسم اللہ پڑھنا

۳۱۷۳... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ قَالَ كَانُوا يَقُولُونَ مَا ذُكِرَ عَلَيْهِ اسْمُ اللهِ فَلَا تَأْكُلُوا وَمَا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ فَكُلُوهُ فَقَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۱۷۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آیت "شیاطین اپنے دوستوں کو وحی کرتے ہیں" کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ شیطان کہا کرتے تھے کہ جس جانور پر اللہ کا نام لیا جائے اسے مت کھاؤ اور جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے کھا لیا کرو۔ اس پر اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اسے مت کھاؤ۔

۳۱۷۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ قَوْمًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ قَوْمًا يَأْتُونَا بِلَحْمٍ لَا نَدْرِي ذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ أَمْ لَا قَالَ سَمُّوا أَنْتُمْ وَكُلُوا وَكَانُوا حَدِيثَ عَهْدٍ بِالْكُفْرِ

۳۱۷۴... ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کچھ لوگ ہمارے پاس گوشت لاتے ہیں۔ ہمیں معلوم نہیں کہ اس پر اللہ کا نام لیا گیا یا نہیں؟ فرمایا: تم اللہ کا نام لے کر کھا لیا کرو اور یہ لوگ قریب ہی میں اسلام لائے تھے۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

فائدہ:... جس نے ذبح پر اللہ کا نام قصداً چھوڑ دیا اس کا ذبیحہ حلال نہیں مردار ہے۔ (جواہر الفقہ جلد ۲)

۵... بَابُ مَا يُذَكَّى بِهِ

۵... کس چیز سے ذبح کیا جائے؟

۳۱۷۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ ذَبَحْتُ أَرْنَبَيْنِ بِمَرْوَةٍ فَأَتَيْتُ بِهِمَا النَّبِيَّ ﷺ فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهِمَا

اخرجہ ابوداؤد والنسائی وابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۳۱۷۵... حضرت محمد صیفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے تیز دھار، سفید پتھر سے دو خرگوش ذبح کیے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ان کو کھانے کا حکم دیا۔

۳۱۷۶... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ حَاضِرَ بْنَ مُهَاجِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِي شَاةٍ فَذَبَحُوهَا بِمَرْوَةٍ فَرَخَّصَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي أَكْلِهَا

اخرجہ النسائی (تحفۃ الأشراف)

۳۱۷۶... حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بھیڑیے نے بکری کو دانت لگائے تو لوگوں نے اسے سفید تیز دھار پتھر سے ذبح کر دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو وہ بکری کھانے کی اجازت دی۔

۳۱۷۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُرِّيِّ بْنِ قَطَرِيٍّ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نَصِيدُ الصَّيْدَ فَلَا نَجِدُ سِكِّينًا إِلَّا الظِّرَارَ وَشِقَّةَ الْعَصَا قَالَ أَمْرِرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ

اخرجہ ابوداؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۳۱۷۷... حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، ہم شکار کرتے ہیں، کبھی چھری نہیں ملتی البتہ تیز دھار پتھر یا لاٹھی کی ایک جانب دستیاب ہوتی ہے۔ ارشاد فرمایا: خون بہاؤ جس سے چاہو اور اس پر اللہ کا نام لو۔

۳۱۷۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نَكُونُ فِي الْمَغَازِي فَلَا يَكُونُ مَعَنَا مُدًى فَقَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ فَكُلْ غَيْرَ السِّنِّ وَالظُّفُرِ فَإِنَّ السِّنَّ عَظْمٌ وَالظُّفُرَ مُدَى الْحَبَشَةِ

تقدم تخریجہ (الحدیث ۳۱۳۷)

۳۱۷۸... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم جنگوں میں ہوتے ہیں اس وقت کبھی ہمارے پاس چھری نہیں ہوتی۔ ارشاد فرمایا: دانت اور ناخن کے علاوہ جو چیز بھی خون بہا دے اور اس پر اللہ کا نام لے لیا جائے اسے کھا سکتے ہو کیونکہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

فائدہ:... اس بات کا اہتمام ہو کہ جانور کو تکلیف کم سے کم ہو اس لیے یہ حکم دیا کہ چھری کو تیز کر لو اور ایک جانور کو دوسرے جانور کے سامنے ذبح نہ کرو۔ (جواہر الفقہ، جلد ۲)

۶... بَابُ السَّلْخِ

۶... کھال اتارنے کا بیان

۳۱۷۹... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ مَيْمُونٍ الْجُهَنِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ قَالَ عَطَاءٌ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَرَّ بِغُلَامٍ يَسْلُخُ شَاةً فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَنَحَّ حَتَّى أُرِيَكَ فَأَدْخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَهُ بَيْنَ الْجِلْدِ وَاللَّحْمِ فَدَحَسَ بِهَا حَتَّى تَوَارَتْ إِلَى الْإِبِطِ وَقَالَ يَا غُلَامُ هَكَذَا فَاسْلُخْ ثُمَّ مَضَى وَصَلَّى لِلنَّاسِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

اخرجه ابو داود (تحفة الأشراف)

۳۱۷۹... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک لڑکے کے قریب سے گزرے، وہ بکری کی کھال اتار رہا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تم ذرا الگ ہو جاؤ تاکہ میں تمہیں دکھاؤں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک کھال اور گوشت کے درمیان ڈالا۔ یہاں تک کہ بغل تک چھپ گیا اور ارشاد فرمایا: ارے لڑکے! اس طرح کھال اتارا کرو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلے گئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی اور وضو نہ فرمایا۔

۷... بَابُ النَّهْيِ عَنْ ذَبْحِ ذَوَاتِ الدَّرِّ

۷... دودھ والے جانور کو ذبح کرنے کی ممانعت کا بیان

۳۱۸۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَتَى رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَخَذَ الشَّفْرَةَ لِيَذْبَحَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِيَّاكَ وَالْحَلُوبَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۱۸۰... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری شخص آئے اور چھری لی تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جانور ذبح کریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا: دودھ والا جانور ذبح نہ کرنا۔

۳۱۸۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي قُحَافَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَهُ وَلِعُمَرَ انْطَلِقَا بِنَا إِلَى الْوَاقِفِيِّ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فِي الْقَمَرِ حَتَّى أَتَيْنَا الْحَائِطَ فَقَالَ مَرْحَبًا وَأَهْلًا ثُمَّ أَخَذَ الشَّفْرَةَ ثُمَّ جَالَ فِي الْغَنَمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِيَّاكَ وَالْحَلُوبَ أَوْ قَالَ ذَاتَ الدَّرِّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه يحيى بن عبيد الله وهو ضعيف (شرح السندي)

۳۱۸۱... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ مجھے ابو بکر رضی اللہ عنہ بن ابی قحافہ نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ ہمارے ساتھ واقفی کے پاس چلو۔ ہم چاندنی رات میں چلتے ہوئے واقفی کے پاس پہنچے تو وہ کہنے لگا: مرحبا! خوش آمدید! پھر چھری لی اور بکریوں کو کھولنے لگے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دودھ والی بکری سے بچنا۔

۸... بَابُ ذَبِيحَةِ الْمَرْأَةِ

۸... عورت کے ذبیحہ کا بیان

۳۱۸۲... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً ذَبَحَتْ شَاةً بِحَجَرٍ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا

اخرجه البخاري (تحفة الأشراف)

۳۱۸۲... حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے تیز دھار پتھر سے بکری ذبح کی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں کچھ حرج نہ سمجھا۔

فائدہ:... عورت کا ذبح کیا ہوا بلا شبہ درست ہے۔ بلا ضرورت ذبح کا کام اس سے لینا مناسب نہیں بوجہ ضعف قلب کے۔ (امداد المفتین جلد ۲)

۹. بَابُ ذَكَاةِ النَّادِّ مِنَ الْبَهَائِمِ

۹... بدکے ہوئے جانور کوذبح کرنے کا طریقہ

۳۱۸۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَنَدَّ بَعِيرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ لَهَا أَوَابِدَ أَحْسِبُهُ قَالَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هٰكَذَا

تقدم تخریجه (الحدیث ۳۱۳۷)

۳۱۸۳... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ ایک اونٹ بدک گیا تو کسی شخص نے اسے تیر مارا اس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اونٹ بھی بدک جاتے یہاں وحشی جانوروں کی طرح۔ سو جو تمہارے ہاتھ نہ آئے اس کے ساتھ ایسا ہی کرو۔

۳۱۸۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ قَالَ لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَكَ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۱۸۴... حضرت ابوالعشراء کہتے ہیں کہ میرے والد نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ذبح صرف حلق اور سینہ کے درمیان ہوتا ہے؟ ارشاد فرمایا: اگر تم اس کی ران میں بھی نیزہ مارو تو کافی ہے۔

فائدہ:... یہ جو جانور وحشی بن گیا اور قابو سے باہر ہو گیا تو اب اس کی زکوٰۃ اختیاری نہیں رہتی بلکہ اضطراری ہو جاتی ہے۔ (تقریر ترمذی جلد ۲)

۱۰. بَابُ النَّهْيِ عَنْ صَبْرِ الْبَهَائِمِ وَعَنِ الْمُثْلَةِ

۱۰... چوپایوں کو باندھ کر نشانہ لگانا اور مثلہ کرنا منع ہے

۳۱۸۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُمَثَّلَ بِالْبَهَائِمِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۱۸۵... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کے اعضاء، ناک، کان وغیرہ کاٹنے سے منع فرمایا۔

۳۱۸۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ صَبْرِ الْبَهَائِمِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۱۸۶... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کو باندھ کر نشانہ لگانے سے منع فرمایا۔

۳۱۸۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۱۸۷... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی ذی روح چیز کو نشانہ مت بناؤ۔

۳۱۸۸... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَنْبَأَنَا

۳۱۸۸... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِنَ الدَّوَابِّ صَبْرًا

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بھی جانور کو باندھ کر مار ڈالنے سے منع فرمایا۔

فائدہ:... کسی جاندار چیز کو سامنے کھڑا کر کے نشانہ کی مشق کرنا جائز نہیں جبکہ شکار کرنا مقصد نہ ہو بلکہ مقصد اپنا نشانہ درست کرنا ہو۔ (تقریر ترمذی جلد ۲)

١١... بَابُ النَّهْيِ عَنْ لُحُومِ الْجَلَّالَةِ

١١... نجاست کھانے والے جانور کے گوشت سے ممانعت

٣١٨٩... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ لُحُومِ الْجَلَّالَةِ وَأَلْبَانِهَا.

اخرجه ابوداود والترمذی (تحفة الأشراف)

٣١٨٩... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاست کھانے والے جانور کے گوشت اور دودھ سے منع فرمایا۔

١٢... بَابُ لُحُومِ الْخَيْلِ

١٢... گھوڑوں کے گوشت کا بیان

٣١٩٠... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

٣١٩٠... حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، بیان فرماتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں ایک گھوڑا ذبح کر کے اس کا گوشت کھایا۔

٣١٩١... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَكَلْنَا زَمَنَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ وَحُمُرَ الْوَحْشِ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

٣١٩١... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ خیبر کے دنوں میں ہم نے گھوڑوں اور گورخروں کا گوشت کھایا۔

١٣... بَابُ لُحُومِ الْحُمُرِ الْوَحْشِيَّةِ

١٣... پالتو گدھوں کا گوشت

٣١٩٢... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَقَالَ أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ يَوْمَ خَيْبَرَ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَقَدْ أَصَابَ الْقَوْمُ حُمُرًا خَارِجًا مِنَ الْمَدِينَةِ فَنَحَرْنَاهَا وَإِنَّ قُدُورَنَا لَتَغْلِي إِذْ نَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ ﷺ أَنِ اكْفَئُوا الْقُدُورَ وَلَا تَطْعَمُوا مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ شَيْئًا فَأَكْفَأْنَاهَا فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى حَرَّمَهَا تَحْرِيمًا قَالَ تَحَدَّثْنَا أَنَّمَا حَرَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْبَتَّةَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهَا تَأْكُلُ الْعَذِرَةَ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

٣١٩٢... حضرت ابواسحاق شیبانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے پالتو گدھوں کے گوشت کے متعلق دریافت کیا تو فرمایا: ہمیں جنگ خیبر کے روز بھوک لگی۔ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ لوگوں کو غنیمت میں گدھے ملے جو شہر سے باہر تھے ہم نے ان کو نحر کیا اور ہماری ہانڈیاں جوش مار رہی تھیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے پکار کر کہا: ہانڈیاں الٹ دو اور پالتو گدھوں کا تھوڑا سا گوشت بھی مت کھاؤ۔ تو ہم نے ہانڈیاں الٹ دیں۔

ابواسحاق کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ

صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھا بالکل حرام فرمایا؟ کہنے لگے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لیے حرام فرمایا کہ یہ نجاست کھاتا ہے۔

٣١٩٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ جَابِرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ الْكِنْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ حَرَّمَ أَشْيَاءَ حَتَّى ذَكَرَ الْحُمُرَ الْإِنْسِيَّةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۱۹۳: حضرت مقداد بن معدی کرب کندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی اشیاء کا حرام ہونا بتایا، ان سے پالتو گدھوں کا بھی ذکر کیا۔

٣١٩٤... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ نُلْقِيَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ نِيئَةً وَنَضِيجَةً ثُمَّ لَمْ يَأْمُرْنَا بِهِ بَعْدُ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۱۹۴: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پالتو گدھوں کا گوشت پھینک کر دینے کا حکم فرمایا۔ کچا ہو خواہ پکا۔ پھر اس کے بعد اس کی اجازت نہیں دی۔

٣١٩٥... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ غَزْوَةَ خَيْبَرَ فَأَمْسَى النَّاسُ قَدْ أَوْقَدُوا النِّيرَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَامَ تُوقِدُونَ قَالُوا عَلَى لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ فَقَالَ أَهْرِيقُوا مَا فِيهَا وَاكْسِرُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَوْ نُهَرِيقُ مَا فِيهَا وَنَغْسِلُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَوْ ذَاكَ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۳۱۹۵: حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ خیبر میں شریک ہوئے۔ شام ہوئی تو لوگوں نے آگ روشن کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا پکار ہے ہو؟ لوگوں نے عرض کیا: پالتو گدھوں کا گوشت۔ فرمایا: ان میں جو کچھ ہے انڈیل دو اور ان کو توڑ ڈالو۔ ایک شخص نے عرض کیا: کیا جو کچھ ان میں ہے اسے انڈیل کر دھو نہ لیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چلو ایسا کر لو۔

٣١٩٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ مُنَادِيَ النَّبِيِّ ﷺ نَادَى إِنَّ اللهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۱۹۶: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے پکار کر کہا: بلاشبہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم دونوں تمہیں پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرماتے ہیں کیونکہ یہ ناپاک ہے۔

١٤... بَابُ لُحُومِ الْبِغَالِ

۱۴... خچر کے گوشت کا حکم

٣١٩٧... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ وَمَعْمَرٌ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ لُحُومَ الْخَيْلِ قُلْتُ فَالْبِغَالُ قَالَ لَا

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۳۱۹۷: حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرمایا: کہ ہم زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں گھوڑے کا گوشت کھالیا کرتے تھے۔ میں نے عرض کیا: اور خچروں کا؟ فرمایا: نہیں۔

٣١٩٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ

۳۱۹۸: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں

عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ لُحُومِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے، خچر اور گدھے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

۱۵... بَابُ ذَكَاةِ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ

۱۵... پیٹ کے بچہ کو ذبح کرنا اُس کی ماں کا ذبح کرنا ہی ہے

۳۱۹۹... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الْجَنِينِ فَقَالَ كُلُوهُ إِنْ شِئْتُمْ فَإِنَّ ذَكَاتَهُ ذَكَاةُ أُمِّهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ سَمِعْتُ الْكَوْسَجَ إِسْحَقَ بْنَ مَنْصُورٍ يَقُولُ فِي قَوْلِهِمْ فِي الذَّكَاةِ لَا يُقْضَى بِهَا مَذِمَّةٌ قَالَ مَذِمَّةٌ بِكَسْرِ الذَّالِ مِنَ الذِّمَامِ وَبِفَتْحِ الذَّالِ مِنَ الذَّمِّ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۱۹۹... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیٹ کے بچہ کے بارے میں دریافت کیا تو ارشاد فرمایا: اگر چاہو تو اسے کھا سکتے ہو کیونکہ اس کا ذبح کرنا اس کی ماں کا ذبح کرنا ہی ہے۔

فائدہ:... حنفیہ کا مسلک یہ ہے کہ اگر وہ بچہ مرا ہوا نکلا یا زندہ نکلا تھا لیکن اتنا وقت نہیں تھا کہ اس کو مستقل ذبح کیا جاتا تو ان دونوں صورتوں میں وہ بچہ حرام ہوگا۔ اس کو کھانا جائز نہیں۔ (تقریر ترمذی جلد ۲)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الصَّيْدِ

شکار کے احکام

١... بَابُ قَتْلِ الْكِلَابِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ

۱... شکاری اور کھیت کے کتے کے علاوہ باقی کتوں کو مارنے کا حکم

۳۲۰۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَهُمْ وَلِلْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ لَهُمْ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ

تقدم تخریجه (الحدیث ۳۶۵)

۳۲۰۰... حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا پھر ارشاد فرمایا: لوگوں کو کتوں سے کیا غرض؟ پھر ان کو شکاری کتا رکھنے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

۳۲۰۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَهُمْ وَلِلْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ لَهُمْ فِي كَلْبِ الزَّرْعِ وَكَلْبِ الْعِينِ قَالَ بُنْدَارٌ الْعِينُ حِيطَانُ الْمَدِينَةِ

تقدم تخریجه (الحدیث ۳۲۰۰)

۳۲۰۱... حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا۔ پھر ارشاد فرمایا: لوگوں کو کتوں سے کیا غرض؟ پھر ان کو کھیت اور باغ کی حفاظت کے لیے کتا رکھنے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

۳۲۰۲... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۲۰۲... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم فرمایا۔

۳۲۰۳... حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَافِعًا صَوْتَهُ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَكَانَتِ الْكِلَابُ تُقْتَلُ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۳۲۰۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلند آواز سے کتوں کو مارنے کا حکم فرماتے سنا اور کتوں کو قتل کر دیا جاتا تھا سوائے شکار یا ریوڑ کے کتے کے۔

فائدہ:... روایت میں ہے ہر کالے سیاہ کتے کو قتل کر دو۔ بعض روایات میں آتا ہے کہ کالا سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔ (تقریر ترمذی جلد ۲)

٢... بَابُ النَّهْيِ عَنِ اقْتِنَاءِ الْكَلْبِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ حَرْثٍ أَوْ مَاشِيَةٍ

۲... کتا پالنے سے ممانعت مگر یہ کہ شکار، کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے لیے ہو

۳۲۰۴... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا

۳۲۰۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ

الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ مَاشِيَةٍ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۲۰۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي شِهَابٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا مِنْهَا الْأَسْوَدَ الْبَهِيمَ وَمَا مِنْ قَوْمٍ اتَّخَذُوا كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ إِلَّا نَقَصَ مِنْ أُجُورِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

اخرجه ابوداود والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۲۰۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ فَقِيلَ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِي وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۳... بَابُ صَيْدِ الْكَلْبِ

۳۲۰۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ أَهْلِ كِتَابٍ نَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ وَبِأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكُمْ فِي أَرْضِ أَهْلِ كِتَابٍ فَلَا تَأْكُلُوا فِي آنِيَتِهِمْ إِلَّا أَنْ لَا تَجِدُوا مِنْهَا بُدًّا فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مِنْهَا بُدًّا فَاغْسِلُوهَا وَكُلُوا فِيهَا وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ أَمْرِ الصَّيْدِ فَمَا أَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ وَكُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ وَكُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کتا پالا تو ہر روز اس کے عمل میں سے ایک قیراط اجر کی کمی کی جاتی ہے مگر یہ کہ کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے لیے پالے۔

۳۲۰۵: حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر کتا مخلوقات میں سے ایک مخلوق نہ ہوتی تو میں سب کے قتل کا حکم دے دیتا۔ تاہم بالکل سیاہ کتے کو مار دیا کرو اور جو لوگ بھی کتا پالیں، ان کے اجروں میں سے ہر روز دو قیراط کم کر دیئے جاتے ہیں مگر یہ کہ شکار یا کھیت کی حفاظت کے لیے ہو۔

۳۲۰۶: حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: جو کتا کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے کام بھی نہ آتا ہو اس کے مالک کے عمل سے ہر روز ایک قیراط ثواب کم کر دیا جاتا ہے۔ کسی نے ان سے عرض کیا کہ آپ نے خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا؟ ارشاد فرمایا: جی ہاں! اس مسجد کے رب کی قسم۔

۳... کتے کے شکار کا بیان

۳۲۰۷: حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم اہل کتاب کے علاقہ میں رہتے ہیں۔ ان کے برتنوں میں کھانا بھی کھالیتے ہیں اور میں شکاروں کے علاقہ میں رہتے ہیں۔ میں اپنے کمان اور اپنے سدھائے ہوئے کتوں کے ذریعہ شکار کرتا ہوں اور اپنے اس کتے کے ذریعہ بھی شکار کر لیتا ہوں جو سدھایا ہوا نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے جو کہا کہ تم اہل کتاب کے علاقہ میں رہتے ہو تو تم ان کے برتنوں میں نہ کھایا کرو کہ مگر یہ کہ سخت مجبور ہو ان کے برتنوں کو دھولو۔ پھر ان میں کھانا کھاؤ اور جو تم نے شکار کا ذکر کیا تو جو تم تیر کمان سے شکار کرو، اللہ کا نام لے کر کھالو اور جو تم سدھائے ہوئے کتے سے شکار کرو تو اسے بھی اللہ کا نام لے کر کھاؤ اور جو بے سدھائے ہوئے کتے سے

اخرجه البخاری ومسلم وابوداود والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

شکار کرو اور تمہیں ذبح کرنے کا موقع مل جائے تو کھالو۔

۳۲۰۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ نَصِيدُ بِهَذِهِ الْكِلَابِ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ عَلَيْهَا فَكُلْ مَا أَمْسَكْنَ عَلَيْكَ إِنْ قَتَلْنَ إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ الْكَلْبُ فَإِنْ أَكَلَ الْكَلْبُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ أُخَرُ فَلَا تَأْكُلْ قَالَ ابْن مَاجَةَ سَمِعْتُهُ يَعْنِي عَلِيَّ بْنَ الْمُنْذِرِ يَقُولُ حَجَجْتُ ثَمَانِيَةً وَخَمْسِينَ حِجَّةً أَكْثَرُهَا رَاجِلٌ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداود (تحفة الأشراف)

۳۲۰۸... حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: ہم لوگ کتوں کے ذریعہ شکار کرتے ہیں۔ فرمایا: جب تم اپنے سدھائے ہوئے کتے چھوڑو اور ان پر اللہ کا نام لو تو جو شکار وہ تمہارے لیے پکڑ لائیں، اسے کھالو، اگرچہ وہ اس کو جان سے مار ڈالیں۔ مگر یہ کہ کتا خود بھی اس شکار میں کچھ کھالے۔ لہٰذا اگر کتا اس شکار میں سے کھالے تو تم اس شکار کو مت کھاؤ کیونکہ اس صورت میں مجھے خدشہ ہے کہ اس شکار کو کتے نے اپنے لیے پکڑ رکھا ہو اور اگر تمہارے کتے کے ساتھ دوسرے کتے بھی شامل ہو جائیں تو پھر بھی تم نہ کھاؤ۔

امام ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے استاذ علی بن منذر کو فرماتے سنا کہ میں نے بچاسی حج کیے، جن میں سے اکثر پیدل تھے۔

٤. بَابُ صَيْدِ كَلْبِ الْمَجُوسِ وَالْكَلْبِ الْأَسْوَدِ الْبَهِيمِ

۴... مجوسی کے کتے اور کالے کتے کے شکار کا بیان

۳۲۰۹... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ نُهِينَا عَنْ صَيْدِ كَلْبِهِمْ وَطَائِرِهِمْ يَعْنِي الْمَجُوسَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۲۰۹... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ہمیں مجوسیوں کے کتوں اور پرندوں کے شکار سے منع کیا گیا ہے۔

۳۲۱۰... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ الْبَهِيمِ فَقَالَ شَيْطَانٌ

تقدم تخریجه (الحدیث ۹۵۲)

۳۲۱۰... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے خالص سیاہ کتے کی بابت دریافت کیا تو ارشاد فرمایا: وہ شیطان ہے۔

فائدہ:... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں مجوسی کے کتے کے شکار سے منع کیا گیا۔ (تقریر ترمذی، جلد ی ۲)

٥... بَابُ صَيْدِ الْقَوْسِ

۵... تیر کمان سے شکار کا بیان

۳۲۱۱... حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ كُلْ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۲۱۱... حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شکار تو اپنی کمان سے کرے وہ کھا سکتا ہے۔

۳۲۱۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَرْمِي قَالَ إِذَا رَمَيْتَ وَخَزَقْتَ فَكُلْ مَا خَزَقْتَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۲۱۲... حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم تیر انداز لوگ ہیں۔ ارشاد فرمایا: جب تم تیر پھینکو اور جانور کو زخمی کر دو تو جو جانور زخمی کر دیا وہ کھا سکتے ہو۔

۶... بَابُ الصَّيْدِ يَغِيبُ لَيْلَةً

۶... اس شکار کا بیان جو رات بھر غائب رہے

۳۲۱۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيبُ عَنِّي لَيْلَةً قَالَ إِذَا وَجَدْتَ فِيهِ سَهْمَكَ وَلَمْ تَجِدْ فِيهِ شَيْئًا غَيْرَهُ فَكُلْهُ

اخرجه البخاري مسلم وابو داود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۲۱۳... حضرت عدی رضی اللہ عنہ بن حاتم سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں شکار کو تیر مارتا ہوں۔ پھر وہ رات بھر میری نگاہ سے غائب رہتا ہے۔ ارشاد فرمایا: جب تمہیں اس میں اپنا تیر ملے اور اس کی روح نکلنے کا اور کوئی سبب معلوم نہ ہو تو اسے کھالو۔

۷... بَابُ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ

۷... معراض کے شکار کا بیان

۳۲۱۴... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ بِالْمِعْرَاضِ قَالَ مَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۲۱۴... حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض کے شکار کے متعلق دریافت کیا تو ارشاد فرمایا: جو اس کی دھار اور نوک سے مرے وہ کھالو اور جو اس کا عرض لگنے سے مرے تو وہ مردار ہے۔

۳۲۱۵... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ النَّخَعِيِّ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ لَا تَأْكُلْ إِلَّا أَنْ يَخْزِقَ

اخرجه البخاري ومسلم وابو داود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۲۱۵... حضرت عدی رضی اللہ عنہ بن حاتم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض کی بابت دریافت کیا تو فرمایا: مت کھاؤ مگر یہ کہ وہ زخم کردے تو کھا سکتے ہو۔

فائدہ:... آپ ﷺ نے فرمایا: اگر جانور اس معراض کی دھار اور نوک لگنے کی وجہ سے ہلاک ہو جائے تو اس کو کھالو اور اگر جانور اس معراض کی چوڑائی لگنے کی وجہ سے ہلاک ہو تو وہ جانور وقیذ ہے، یعنی موقوذہ میں داخل ہونے کی وجہ سے اس کا کھانا حلال نہیں ہے۔ (تقریر ترمذی جلد ۲)

۸... بَابُ مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ

۸... جانور کی زندگی میں ہی اس کا جو حصہ کاٹ لیا جائے

۳۲۱۶... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَمَا قُطِعَ مِنْهَا فَهُوَ مَيْتَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۲۱۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو جانور کا جو حصہ اس کی زندگی میں کاٹ لیا جائے وہ مردار ہے۔

۳۲۱۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَجُبُّونَ أَسْنِمَةَ الْإِبِلِ وَيَقْطَعُونَ أَذْنَابَ الْغَنَمِ أَلَا فَمَا قُطِعَ مِنْ حَيٍّ فَهُوَ مَيِّتٌ

۳۲۱۷.. حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخر زمانہ میں کچھ لوگ اونٹوں کی کوہانیں اور بکریوں کی دمیں کاٹ لیا کریں گے۔ غور سے سنو! زندہ جانور کا جو حصہ بھی کاٹ لیا جائے وہ مردار ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

فائدہ:... جس جانور کو ابھی ذبح نہیں کیا گیا بلکہ وہ ابھی زندہ ہے۔ اس حالت میں اگر اس کا کوئی عضو کاٹ لیا جائے تو وہ مردار ہے۔ اس کا کھانا جائز نہیں۔ (تقریر ترمذی جلد ۲)

۹... بَابُ صَيْدِ الْحِيتَانِ وَالْجَرَادِ

۹... مچھلی اور ٹڈی کے شکار کا بیان

۳۲۱۸... حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ الْحُوتُ وَالْجَرَادُ

۳۲۱۸.. حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو مردار ہمارے لیے حلال کیے گئے۔ مچھلی اور ٹڈی۔

اخرجه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه عبد الرحمن بن زيد بن اسلم وهو ضعيف (شرح السندی)

۳۲۱۹... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَوَّامِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْجَرَادِ فَقَالَ أَكْثَرُ جُنُودِ اللهِ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ

۳۲۱۹.. حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹڈی کے متعلق دریافت کیا گیا تو ارشاد فرمایا: اللہ کے لشکروں میں سب سے زیادہ یہی ہے نہ میں اسے کھاتا ہوں نہ حرام کہتا ہوں۔

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۳۲۲۰... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ سَعْدٍ الْبَقَّالِ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كُنَّ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ يَتَهَادَيْنَ الْجَرَادَ عَلَى الْأَطْبَاقِ

۳۲۲۰... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن تھالوں میں رکھ کر ٹڈیاں ایک دوسرے کو ہدیہ بھیجا کرتی تھیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۲۲۱... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُلَاثَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا دَعَا عَلَى الْجَرَادِ قَالَ اللّٰهُمَّ أَهْلِكْ كِبَارَهُ وَاقْتُلْ صِغَارَهُ وَأَفْسِدْ بَيْضَهُ وَاقْطَعْ دَابِرَهُ وَخُذْ بِأَفْوَاهِهَا عَنْ مَعَايِشِنَا وَأَرْزَاقِنَا إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ تَدْعُو عَلَى جُنْدٍ مِنْ أَجْنَادِ اللهِ بِقَطْعِ دَابِرِهِ قَالَ إِنَّ الْجَرَادَ نَثْرَةُ الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ قَالَ هَاشِمٌ قَالَ

۳۲۲۱.. حضرت جابر وانس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب ٹڈیوں کے لیے بددعا کرتے تو فرماتے: اے اللہ! بڑی ٹڈیوں کو ہلاک کر دیجئے اور ان کے انڈے خراب کر دیجئے اور ان کو جڑ سے ختم کر دیجئے اور ان کے منہ ہماری روزیوں سے روک دیجئے۔ بلاشبہ آپ ہی سننے والے ہیں۔ ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ اللہ کی مخلوق کو کیسے بددعا دے رہے ہیں کہ اللہ اس کی نسل ہی ختم کر دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ٹڈی

زِيَادٌ فَحَدَّثَنِي مَنْ رَأَى الْحُوتَ يَنْثُرُهُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

سمندر میں مچھلی کی چھینک سے پیدا ہوتی ہے۔
ہاشم کہتے ہیں کہ زیاد نے فرمایا کہ مجھے ایک شخص نے بتایا کہ اس نے دیکھا کہ مچھلی چھینک رہی تھی ٹڈی کو۔

٣٢٢٢... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَجَّةٍ أَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رِجْلٌ مِنْ جَرَادٍ أَوْ ضَرْبٌ مِنْ جَرَادٍ فَجَعَلْنَا نَضْرِبُهُنَّ بِأَسْوَاطِنَا وَنِعَالِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ كُلُوهُ فَإِنَّهُ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ

اخرجه ابوداود والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۲۲۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں حج یا عمرہ کے لیے نکلے۔ ہمارے سامنے ٹڈیوں کا ایک گروہ آیا۔ ہم انہیں جوتوں اور کوڑوں سے مارنے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہیں کھالو کیونکہ یہ سمندر کا شکار ہیں۔

١٠... بَابُ مَا يُنْهَى عَنْ قَتْلِهِ

۱۰... جن جانوروں کو مارنا منع ہے

٣٢٢٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ قَتْلِ الصُّرَدِ وَالضِّفْدَعِ وَالنَّمْلَةِ وَالْهُدْهُدِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۲۲۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ چڑیا، مینڈک، چیونٹی اور ہدہد کو مارنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا۔

٣٢٢٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ قَتْلِ أَرْبَعٍ مِنَ الدَّوَابِّ النَّمْلَةِ وَالنَّحْلِ وَالْهُدْهُدِ وَالصُّرَدِ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۳۲۲۴... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار جانوروں کو مار ڈالنے سے منع فرمایا: (۱) چیونٹی (۲) شہد کی مکھی (۳) ہدہد اور (۴) چڑیا۔

٣٢٢٥... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ قَرَصَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ فِي أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهْلَكْتَ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ تُسَبِّحُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَقَالَ قَرَصَتْ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداود والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۲۲۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی نبی کو چیونٹی نے کاٹ لیا تو انہوں نے حکم دیا کہ چیونٹیوں کا سارا مسکن جلا دیا جائے۔ چنانچہ وہ جلا دیا گیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ایک کے کاٹنے پر آپ نے پوری امت کو تباہ کر دیا جو اللہ کی تسبیح و تقدیس بیان کرتی تھی۔
ایک دوسری سند سے بھی اسی کے مانند مضمون مروی ہے۔

١١... بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْخَذْفِ

٣٢٢٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ قَرِيبًا لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ خَذَفَ فَنَهَاهُ وَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكَأُ عَدُوًّا وَلٰكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ فَقَالَ أُحَدِّثُكَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْهُ ثُمَّ عُدْتَ لَا أُكَلِّمُكَ أَبَدًا

تقدم تخریجه (الحدیث ١٧)

١١... چھوٹی کنکری مارنے کی ممانعت

٣٢٢٦... حضرت سعید بن جبیرؒ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مغفلؓ کے ایک عزیز نے چھوٹی کنکری انگلی پر رکھ کر ماری تو انہوں نے اسے روکا اور فرمایا: نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ اس سے نہ تو شکار ہوتا ہے نہ دشمن کو نقصان پہنچتا ہے۔ البتہ کسی کا دانت ٹوٹ سکتا ہے، آنکھ پھوٹ سکتی ہے۔ فرماتے ہیں کہ اس عزیز نے دوبارہ ایسا ہی کیا تو عبداللہ بن مغفلؓ نے فرمایا: میں نے تمہیں یہ بتایا کہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا پھر تم نے دوبارہ وہی حرکت کی۔ اب میں تم سے کبھی بات نہ کروں گا۔

٣٢٢٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهٰى النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهَا لَا تَقْتُلُ الصَّيْدَ وَلَا تَنْكِي الْعَدُوَّ وَلٰكِنَّهَا تَفْقَأُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ السِّنَّ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداود (تحفة الأشراف)

٣٢٢٧... حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکری انگلی پر رکھ کر مارنے سے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا: نہ تو شکار ہوتا ہے نہ دشمن کو نقصان پہنچتا ہے، البتہ آنکھ پھوٹ سکتی ہے اور دانت ٹوٹ سکتا ہے۔

١٢... بَابُ قَتْلِ الْوَزَغِ

٣٢٢٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهَا بِقَتْلِ الْأَوْزَاغِ

اخرجه البخاری والنسائی (تحفة الأشراف)

١٢... گرگٹ کو مارنے کے بیان میں

٣٢٢٨... حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو گرگٹ مارنے کا حکم دیا۔

٣٢٢٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَتَلَ وَزَغًا فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الثَّانِيَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا أَدْنٰى مِنَ الْأُولٰى وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّالِثَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً أَدْنٰى مِنَ الَّذِي ذَكَرَهُ فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٣٢٢٩... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے گرگٹ کو پہلی ضرب میں مار ڈالا اسے اتنی نیکیاں ملیں گی اور جس نے دوسری ضرب میں مار ڈالا اسے اتنی نیکیاں ملیں گی اور جس نے تیسری ضرب میں مار ڈالا اسے اتنی نیکیاں ملیں گی جو کہ دوسری مرتبہ والے سے کم ہیں۔

٣٢٣٠... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

٣٢٣٠... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرگٹ کو بدمعاش وبدکار فرمایا۔

رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ لِلْوَزَغِ الْفُوَيْسِقَةُ
اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۲۳۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَائِبَةَ مَوْلَاةِ الْفَاكِهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ فَرَأَتْ فِي بَيْتِهَا رُمْحًا مَوْضُوعًا فَقَالَتْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَصْنَعِينَ بِهٰذَا قَالَتْ نَقْتُلُ بِهِ هٰذِهِ الْأَوْزَاغَ فَإِنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ أَخْبَرَنَا أَنَّ إِبْرَاهِيمَ لَمَّا أُلْقِيَ فِي النَّارِ لَمْ تَكُنْ فِي الْأَرْضِ دَابَّةٌ إِلَّا أَطْفَأَتِ النَّارَ غَيْرَ الْوَزَغِ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَنْفُخُ عَلَيْهِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِقَتْلِهِ
انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۲۳۱... فاکہ بن مغیرہ کی آزاد کردہ باندی حضرت سائبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے گھر گئی۔ دیکھا کہ گھر میں ایک برچھا رکھا ہوا ہے۔ تو عرض کیا: اے ام المومنین! آپ اس سے کیا کرتی ہیں؟ فرمانے لگیں: ہم اس سے گرگٹ مارتی ہیں۔ اس لیے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو جب آگ میں ڈالا گیا تو زمین کے ہر جانور نے آگ بجھانے کی کوشش کی۔ سوائے گرگٹ کے کہ یہ اس میں پھونک مار رہا تھا۔ اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مار ڈالنے کا حکم فرمایا۔

۱۳... بَابُ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

۱۳... ہر دانت والا درندہ حرام ہے

۳۲۳۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ أَسْمَعْ بِهٰذَا حَتَّى دَخَلْتُ الشَّامَ
اخرجه البخاري ومسلم وابوداود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۲۳۲... حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر دانت والے درندے کو کھانے سے منع فرمایا۔ امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جب تک میں شام نہیں گیا تب تک میں نے یہ حدیث نہیں سنی تھی۔

۳۲۳۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَكْلُ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ حَرَامٌ
اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۲۳۳... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر دانت والے درندے کا کھانا حرام ہے۔

۳۲۳۴... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ
اخرجه ابوداود والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۲۳۴... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ جنگ خیبر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر دانت والے درندہ اور پنجے والے پرندہ کو کھانے سے منع فرمایا۔

١٤... بَابُ الذِّئْبِ وَالثَّعْلَبِ

٣٢٣٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ حِبَّانَ بْنِ جَزْءٍ عَنْ أَخِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ جِئْتُكَ لِأَسْأَلَكَ عَنْ أَحْنَاشِ الْأَرْضِ مَا تَقُولُ فِي الثَّعْلَبِ قَالَ وَمَنْ يَأْكُلُ الثَّعْلَبَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا تَقُولُ فِي الذِّئْبِ قَالَ وَيَأْكُلُ الذِّئْبَ أَحَدٌ فِيهِ خَيْرٌ

اخرجه الترمذی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۴... بھیڑیئے اور لومڑی کا بیان

۳۲۳۵.. حضرت خزیمہ بن جزء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ: میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں اس لیے حاضر ہوا کہ آپ سے زمین کے کچھ جانوروں کے متعلق دریافت کروں۔ آپ لومڑی کی بابت کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا: لومڑی کون کھاتا ہے؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ بھیڑیئے کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا: جنہیں بھلائی اور خیر ہو وہ بھلا لومڑی کھائے گا۔

١٥... بَابُ الضَّبُعِ

٣٢٣٦... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنِ الضَّبُعِ أَصَيْدٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ آكُلُهَا قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَشَيْءٌ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ

تقدم تخریجه (الحدیث ۳۰۸۵)

۱۵... بجو کا حکم

۳۲۳۶.. حضرت عبد الرحمن بن ابی عمار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے بجو کے متعلق دریافت کیا کہ یہ شکار ہے؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کیا: میں اسے کھا سکتا ہوں؟ فرمایا: جی ہاں۔ میں نے عرض کیا کہ یہ بات آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ فرمایا: جی ہاں۔

٣٢٣٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنِ ابْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ حِبَّانَ بْنِ جَزْءٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا تَقُولُ فِي الضَّبُعِ قَالَ وَمَنْ يَأْكُلُ الضَّبُعَ

تقدم تخریجه (الحدیث ۳۲۳۵)

۳۲۳۷.. حضرت خزیمہ بن جزء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم بجو کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا: کون ہے جو بجو کھائے۔

١٦... بَابُ الضَّبِّ

٣٢٣٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَأَصَابَ النَّاسُ ضِبَابًا فَاشْتَوَوْهَا فَأَكَلُوا مِنْهَا فَأَصَبْتُ مِنْهَا ضَبًّا فَشَوَيْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَأَخَذَ جَرِيدَةً فَجَعَلَ يَعُدُّ بِهَا أَصَابِعَهُ فَقَالَ إِنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فِي الْأَرْضِ وَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلَّهَا هِيَ فَقُلْتُ إِنَّ النَّاسَ قَدِ اشْتَوَوْهَا فَأَكَلُوهَا فَلَمْ يَأْكُلْ وَلَمْ يَنْهَ

اخرجه ابو داود والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۶... گوہ کا بیان

۳۲۳۸.. حضرت ثابت بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے۔ لوگوں نے بہت سی گوہ پکڑ کر بھونیں اور کھانے لگے۔ میں نے بھی ایک گوہ پکڑی اور بھون کر نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کی۔ آپ ﷺ نے ایک شاخ لی اور اس سے اپنی انگلیوں پر شمار کرنے لگے۔ پھر ارشاد فرمایا: بنی اسرائیل کے ایک گروہ کی صورتیں مسخ کی گئیں اور زمین کے جانوروں کی صورتیں ان کو دی گئیں۔ مجھے معلوم نہیں۔ ہو سکتا ہے وہ یہی ہو۔ میں نے عرض کیا: لوگوں نے بھون بھون کر خوب کھائیں تو آپ ﷺ نے نہ خود کھائی نہ منع فرمایا۔

۳۲۳۹... حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يُحَرِّمِ الضَّبَّ وَلٰكِنْ قَذِرَهُ وَإِنَّهُ لَطَعَامُ عَامَّةِ الرِّعَاءِ وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَنْفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاحِدٍ وَلَوْ كَانَ عِنْدِي لَأَكَلْتُهُ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات الا انه منقطع (شرح السندی)

۳۲۳۹... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گوہ کی حرمت بیان نہیں فرمائی البتہ اسے ناپسند فرمایا اور یہ عام چرواہوں کی خوراک ہے اور اللہ نے اس سے بہت سے لوگوں کو نفع بخشا اور اگر میرے پاس گوہ ہوتی تو میں ضرور کھاتا۔
حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے بھی اسی کے مانند مضمون مروی ہے۔

۳۲۴۰... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَادٰى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ مَضَبَّةٌ فَمَا تَرٰى فِي الضِّبَابِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّهُ أُمَّةٌ مُسِخَتْ فَلَمْ يَأْمُرْ بِهِ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۲۴۰... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو اہل صفہ سے ایک شخص نے پکار کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہمارے علاقہ میں گوہ بہت ہوتی ہے۔ گوہ کے متعلق آپ ﷺ کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ فرمایا: مجھے معلوم ہوا ہے کہ ایک گروہ کی شکلیں مسخ کر دی گئی تھیں گوہ کی صورت میں۔ نیز آپ ﷺ نے کھانے کا حکم نہ دیا اور منع بھی نہ فرمایا۔

۳۲۴۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أُتِيَ بِضَبٍّ مَشْوِيٍّ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ فَأَهْوٰى بِيَدِهِ لِيَأْكُلَ مِنْهُ فَقَالَ لَهُ مَنْ حَضَرَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَرَفَعَ يَدَهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ خَالِدٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَحَرَامٌ الضَّبُّ قَالَ لَا وَلٰكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ فَأَهْوٰى خَالِدٌ إِلَى الضَّبِّ فَأَكَلَ مِنْهُ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَنْظُرُ إِلَيْهِ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۲۴۱... حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھنی ہوئی گوہ پیش کی گئی جب آپ ﷺ کے قریب کی گئی تو آپ ﷺ نے کھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔ حاضرین میں سے ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ گوہ کا گوشت ہے۔ اس پر آپ ﷺ نے اس سے ہاتھ اٹھالیا تو حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا گوہ حرام ہے؟ فرمایا: نہیں! حرام تو نہیں لیکن ہمارے علاقہ میں ہوتی نہیں۔ اس لیے مجھے پسند نہیں۔ تو حضرت خالدؓ نے ہاتھ گوہ کی طرف بڑھایا اور گوہ کھائی۔ حالانکہ رسول اللہ ﷺ ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔

۳۲۴۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا أُحَرِّمُهُ يَعْنِي الضَّبَّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۲۴۲... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں گوہ کو حرام نہیں کہتا۔

۱۷... بَابُ الْأَرْنَبِ

۱۷... خرگوش کا بیان

۳۲۴۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ

۳۲۴۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں

الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَرْنَا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَأَنْفَجْنَا أَرْنَبًا فَسَعَوْا عَلَيْهَا فَلَغِبُوا فَسَعَيْتُ حَتّٰى أَدْرَكْتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِعَجُزِهَا وَوَرِكَيْهَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَبِلَهَا

اخرجه البخاري ومسلم وابوداود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

کہ ہم مرالظہران سے گزرے۔ ہم نے ایک خرگوش کو چھیڑا اور اسے پکڑنے کے لیے دوڑے۔ لیکن بالآخر تھک گئے۔ پھر میں دوڑا اور میں نے اسے پکڑ لیا اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس لایا۔ انہوں نے اسے ذبح کیا اور اس کی ران اور سرین کا حصہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول فرمالیا۔

٣٢٤٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بِأَرْنَبَيْنِ مُعَلِّقَهُمَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَصَبْتُ هٰذَيْنِ الْأَرْنَبَيْنِ فَلَمْ أَجِدْ حَدِيدَةً أُذَكِّيهِمَا بِهَا فَذَكَّيْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ أَفَآكُلُ قَالَ كُلْ

تقدم تخریجه (الحديث ٣١٧٥)

۳۲۴۴... حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے دو خرگوش لٹکائے تو عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے یہ دو خرگوش پکڑے ہیں مجھے لوہے کی کوئی چیز نہ ملی کہ ذبح کروں تو میں نے سفید تیز دھار پتھر سے ان کو ذبح کیا۔ کیا میں کھاؤں؟ ارشاد فرمایا: کھالو۔

٣٢٤٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ حِبَّانَ بْنِ جَزْءٍ عَنْ أَخِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ جِئْتُكَ لِأَسْأَلَكَ عَنْ أَحْنَاشِ الْأَرْضِ مَا تَقُولُ فِي الضَّبِّ قَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي آكُلُ مِمَّا لَمْ تُحَرِّمْ وَلِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فُقِدَتْ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ وَرَأَيْتُ خَلْقًا رَابَنِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَقُولُ فِي الْأَرْنَبِ قَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ قُلْتُ فَإِنِّي آكُلُ مِمَّا لَمْ تُحَرِّمْ وَلِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ نُبِّئْتُ أَنَّهَا تَدْمَى

تقدم تخریجه (الحديث ٣٢٣٥)

۳۲۴۵... حضرت خزیمہ بن جزء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں آپ کی خدمت میں زمین کے کیڑوں کے متعلق پوچھنے کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ آپ ﷺ گوہ کی بابت کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ فرمایا: خود کھاتا نہیں دوسروں کے لیے حرام نہیں بتاتا۔ میں نے عرض کیا: جن کی حرمت آپ ﷺ نہ بیان فرمائیں، میں اسے کھاؤں گا اور اے اللہ کے رسول! آپ خود کیوں نہیں کھاتے؟ فرمایا: ایک گروہ مسخ ہو گیا تھا۔ میں نے اس کی خلقت ایسی دیکھی کہ مجھے شک ہوا کہ شاید گوہ اس قوم کی مسخ شدہ صورت ہے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ خرگوش کے متعلق کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ فرمایا: خود کھاتا نہیں اور دوسروں کے لیے حرام نہیں بتاتا۔ میں نے عرض کیا: جس چیز کی حرمت آپ ﷺ بیان نہ فرمائیں میں اسے کھاؤں گا اور آپ ﷺ خود کیوں نہیں کھاتے؟ مجھے بتایا گیا ہے کہ اسے حیض آتا ہے۔

١٨... بَابُ الطَّافِي مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ

۱۸... جو مچھلی مر کر سطح آب پر آجائے؟

٣٢٤٦... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَزْرَقِ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْبَحْرُ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بَلَغَنِي عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ الْجَوَادِ أَنَّهُ قَالَ هٰذَا نِصْفُ الْعِلْمِ لِأَنَّ الدُّنْيَا بَرٌّ وَبَحْرٌ فَقَدْ أَفْتَاكَ فِي الْبَحْرِ وَبَقِيَ الْبَرُّ

۳۲۴۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اور پانی کا مردار حلال ہے۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ جواد نے فرمایا: یہ حدیث نصف علم ہے کیونکہ دنیا بحر و بر ہے تو بحر کا حکم اس میں بیان ہو گیا اور بر کا باقی رہ گیا۔

تقدم تخریجہ (الحدیث ۳۸۶)

۳۲۴۷... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا أَلْقَى الْبَحْرُ أَوْ جَزَرَ عَنْهُ فَكُلُوهُ وَمَا مَاتَ فِيهِ فَطَفَا فَلَا تَأْكُلُوهُ

اخرجہ ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

۳۲۴۷... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس چیز کو دریا کنارہ پر ڈال دے یا پانی کم ہونے سے مر جائے وہ تم کھا سکتے ہو اور جو دریا میں مر کر اوپر تیرنے لگے تو اسے مت کھاؤ۔

۱۹... بَابُ الْغُرَابِ

۱۹... کوّے کا بیان

۳۲۴۸... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ يَأْكُلُ الْغُرَابَ وَقَدْ سَمَّاهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَاسِقًا وَاللهِ مَا هُوَ مِنَ الطَّيِّبَاتِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۳۲۴۸... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کون ہے جو کوا کھائے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فاسق بتایا؟ بخدا یہ پاکیزہ جانوروں میں سے نہیں۔

۳۲۴۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْحَيَّةُ فَاسِقَةٌ وَالْعَقْرَبُ فَاسِقَةٌ وَالْفَأْرَةُ فَاسِقَةٌ وَالْغُرَابُ فَاسِقٌ فَقِيلَ لِلْقَاسِمِ أَيُؤْكَلُ الْغُرَابُ قَالَ مَنْ يَأْكُلُهُ بَعْدَ قَوْلِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَاسِقًا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد رجالہ ثقات (شرح السندی)

۳۲۴۹... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سانپ فاسق ہے اور بچھو فاسق ہے۔ چوہا فاسق ہے اور کوّا فاسق ہے۔
اس حدیث کے راوی حضرت قاسم سے پوچھا گیا کہ کوّا کھایا جا سکتا ہے؟ فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس کو فاسق فرمانے کے بعد کون ہے جو اسے کھائے۔

۲۰... بَابُ الْهِرَّةِ

۲۰... بلی کا بیان

۳۲۵۰... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا عُمَرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ أَكْلِ الْهِرَّةِ وَثَمَنِهَا

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۲۵۰... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلی اور اس کی قیمت کھانے سے منع فرمایا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كِتَابُ الأَطْعِمَةِ

کھانوں کے ابواب

١... بَابُ إِطْعَامِ الطَّعَامِ

ا... کھانا کھلانے کی فضیلت

٣٢٥١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ قِبَلَهُ وَقِيلَ قَدْ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَدْ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ قَدْ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ثَلَاثًا فَجِئْتُ فِي النَّاسِ لِأَنْظُرَ فَلَمَّا تَبَيَّنْتُ وَجْهَهُ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ أَوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ تَكَلَّمَ بِهِ أَنْ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصِلُوا الْأَرْحَامَ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

(تقدم تخریجہ (شرح السندی)

٣٢٥١... حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چلے اور تین بار اعلان ہوا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا چکے۔ میں لوگوں میں آیا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھوں۔ جب میں نے غور سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور دیکھا تو مجھے یقین ہو گیا کہ یہ چہرہ جھوٹے شخص کا نہیں۔ چنانچہ سب سے پہلے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو بات فرماتے سنا وہ یہ تھی: اے لوگو! سلام کو عام رواج دو، کھانا کھلاؤ، رشتوں کو جوڑو اور رات کو جب لوگ گہری نیند میں ہوں، نماز پڑھو تو سلامتی سے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

٣٢٥٢... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَكُونُوا إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) هذا اسناد صحیح ان کان ابن جریج سمعہ من سلیمان بن موسٰی (شرح السندی)

٣٢٥٢... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سلام کو رواج دو اور کھانا کھلاؤ اور بھائی بھائی بن جاؤ جیسے تمہیں اللہ نے حکم دیا ہے۔

٣٢٥٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

اخرجہ البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (شرح السندی)

٣٢٥٣... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول! اسلام میں کونسا عمل سب سے بہتر ہے؟ فرمایا: تو کھانا کھلائے اور سلام کہے جان پہچان والے کو انجان کو۔

فائدہ:... اطعام (افعال) کھانا کھلانا مراد غریبوں کو کھلانا ہے اور یہ زکوۃ کے علاوہ انفاق ہے۔ کیونکہ مال میں اللہ تعالیٰ نے زکوۃ کے علاوہ بھی حقوق رکھے ہیں۔ (تحفۃ الالمعی)

٢...بَابُ طَعَامِ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ

۲... ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کافی ہو جاتا ہے

٣٢٥٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زِيَادٍ الْأَسَدِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ

اخرجه مسلم (حاشيه السندي)

۳۲۵۴... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک شخص کا کھانا دو کے لیے اور دو کا چار کے لیے اور چار کا آٹھ کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔

٣٢٥٥... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَهْرَمَانُ آلِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ طَعَامَ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَإِنَّ طَعَامَ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الثَّلَاثَةَ وَالْأَرْبَعَةَ وَإِنَّ طَعَامَ الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الْخَمْسَةَ وَالسِّتَّةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف عمرو بن دينار فقد ضعفه احمد (العلل) وابن معين (تاريخ دارمي) وابوحاتم وابوزرعة (الجرح والتعديل) والفلاس والبخاري (التاريخ الصغير) والترمذي والنسائي (الضعفاء)

۳۲۵۵... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کفایت کرتا ہے اور دو کا کھانا تین، چار کے لیے کفایت کرتا ہوں اور چار کا کھانا پانچ، چھ کے لیے کفایت کرتا ہے۔

٣...بَابُ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

۳... مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں

٣٢٥٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

اخرجه البخاري (شرح السندي)

۳۲۵۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں۔

٣٢٥٧... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ

اخرجه مسلم (شرح السندي)

۳۲۵۷... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

٣٢٥٨... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

اخرجه مسلم والترمذي (تحفة الأشراف)

۳۲۵۸... حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں۔

فائدہ:... احادیث میں تمثیل ہے کہ کافر پر پیٹ کی فکر سوار رہتی ہے اور مؤمن پر آخرت کی۔ مؤمن کی دنیا کی طرف بے توجہی قلت بعام کا سبب ہوتی ہے۔ نیز مومن کے شایان شان بھی کم کھانا ہے۔ کیونکہ یہ ایمانی خصلت ہے اور کھانے کی حرص کفر کی عادت ہے۔ (تحفۃ الاحوذی)

٤... بَابُ النَّهْيِ أَنْ يُعَابَ الطَّعَامُ

۴... کھانے میں عیب نکالنے کی ممانعت

٣٢٥٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُولُ اللهِ ﷺ طَعَامًا قَطُّ إِنْ رَضِيَهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي يَحْيٰى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ نُخَالِفُ فِيهِ يَقُولُونَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداود والترمذي (شرح السندي)

۳۲۵۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی کھانے میں عیب نہیں نکالا۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانا پسند ہوتا تو تناول فرماتے ورنہ چھوڑ دیتے۔ دوسری روایت میں بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی ہی روایت کرتے ہیں۔

٥... بَابُ الْوُضُوءِ عِنْدَ الطَّعَامِ

۵... کھانے سے قبل ہاتھ دھونے کا بیان

٣٢٦٠... حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُكْثِرَ اللهُ خَيْرَ بَيْتِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ إِذَا حَضَرَ غَدَاؤُهُ وَإِذَا رُفِعَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف كثير وجبارة (شرح السندي)

۳۲۶۰... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو چاہے کہ اس کے گھر میں خیر و برکت زیادہ ہو تو اسے چاہیے کہ جب صبح کا کھانا آئے تو ہاتھ دھوئے اور جب دستر خوان اٹھایا جائے اس وقت بھی۔

٣٢٦١... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا صَاعِدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ فَأُتِيَ بِطَعَامٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا آتِيكَ بِوَضُوءٍ قَالَ أُرِيدُ الصَّلَاةَ

۳۲۶۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے بعد تشریف لائے تو کھانا پیش کیا گیا۔ ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! وضو کا پانی لاؤں؟ فرمایا: کیا میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال صاعد بن عبيد لم ار من جرحه ولا من وثقه وجعفر بن مسافر قال ابو حاتم (الجرح والتعديل) شيخ وقال النسائي (تهذيب الكمال) صالح وذكره ابن حبان في الثقات (الثقات) وباقي رجال الإسناد على شرط الصحيح (شرح السندي)

٦... بَابُ الْأَكْلِ مُتَّكِئًا

۶... تکیہ لگا کر کھانے کا بیان

٣٢٦٢... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا آكُلُ مُتَّكِئًا

اخرجه البخاري والترمذي (شرح السندي)

۳۲۶۲... حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تکیہ لگا کر نہیں کھاتا۔

٣٢٦٣... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِرْقٍ حَدَّثَنَا

۳۲۶۳... حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بکری ہدیہ کی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ قَالَ أَهْدَيْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ شَاةً فَجَثَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ يَأْكُلُ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ مَا هٰذِهِ الْجِلْسَةُ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَنِي عَبْدًا كَرِيْمًا وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا عَنِيْدًا

اکڑوں بیٹھ کر کھانے لگے۔ ایک دیہاتی نے کہا: یہ بیٹھنے کا کیا انداز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے مہربان بندہ بنایا ہے اور مجھے تکبر وعناد کرنے والا مغرور نہیں بنایا۔

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

فائدہ:... کھانے کے آداب میں سے یہ ہے کہ مناسب ہیئت پر بیٹھ کر کھایا جائے۔ نامناسب ہیئت میں کھانے سے احتراز کیا جائے اور مناسب ہیئت کیا ہے؟ اس کی تعیین نہیں کی گئی۔ کیونکہ وہ بہت سی ہیئتیں ہو سکتی ہیں۔ البتہ حنفی پہلو سے یہ ضابطہ بیان کیا گیا ہے کہ ٹیک لگا کر نہ کھایا جائے۔ علمائے کرام نے اس کی مختلف تفسیریں بیان کی ہیں۔ اس لیے کہ رائے مبتلیٰ بہ سب پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ پس ہر شخص دو باتیں پیش نظر رکھ کر اس کا خیال کرے۔

(۱)... ایسی ہیئت میں نہیں کھانا چاہیے کہ پیٹ بڑا ہو جائے۔ یہ وجہ حضرت نخعی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کی ہے۔ فرمایا:

يكرهون ان يأكلوا اتكاءة مخافة ان تعظم بطونهم (ابن ابی شيبه)

یعنی سلف ٹیک لگا کر کھانے کو اس اندیشہ سے ناپسند کرتے تھے کہ ان کے پیٹ بڑھ جائیں۔

(۲)... متکبروں کی اختیار نہیں کرنی چاہیے۔ جیسا کہ حدیث الباب میں ہے۔ (تحفۃ الالمعی جلد ۵)

۷... بَابُ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الطَّعَامِ

۷... کھانے سے قبل بسم اللہ پڑھنے کا بیان

٣٢٦٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَأْكُلُ طَعَامًا فِي سِتَّةِ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَأَكَلَهُ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَمَا أَنَّهُ لَوْ كَانَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ لَكَفَاكُمْ فَإِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ فَإِنْ نَسِيَ أَنْ يَقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ

۳۲۶۴... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے۔ ایک دیہاتی آیا اور دو ہی نوالوں میں سب کھانا کھا گیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غور سے سنو! اگر یہ بسم اللہ کہتا تو کھانا تم سب کو کافی ہو جاتا ہے۔ جب تم میں سے کوئی کھانا کھانے لگے اور "بسم اللہ" کہنا بھول جائے تو کہے: "بسم الله فی اوله وآخره"۔

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات على شرط مسلم الا انه منقطع قال ابن حزم فی المحلی عبدالله بن عبيد لم يسمع من عائشة (شرح السندی)

٣٢٦٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ وَأَنَا آكُلُ سَمِّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

۳۲۶۵... حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کھانا کھا رہا تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اللہ کا نام لے۔

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

فائدہ:... کچھ حضرات کی رائے یہ ہے کہ کھانے سے پہلے تسمیہ واجب ہے۔ لیکن علمائے کرام کی تمام رائے یہ ہے کہ کھانے سے پہلے بسم اللہ مسنون ہے۔ (تحفۃ الالمعی جلد ۵)

۸... بَابُ الْأَكْلِ بِالْيَمِينِ

۸... دائیں ہاتھ سے کھانے کا بیان

۳۲۶۶... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِيَأْكُلْ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ وَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ وَلْيَأْخُذْ بِيَمِينِهِ وَلْيُعْطِ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ وَيُعْطِي بِشِمَالِهِ وَيَأْخُذُ بِشِمَالِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۳۲۶۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک دائیں ہاتھ سے کھائے، دائیں ہاتھ سے پیے، دائیں ہاتھ سے چیز لے اور دائیں ہاتھ سے ہی دے۔ اس لیے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے، بائیں ہاتھ سے پیتا ہے، بائیں ہاتھ سے چیز دیتا ہے اور بائیں ہاتھ سے ہی لیتا ہے۔

۳۲۶۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا فِي حِجْرِ النَّبِيِّ ﷺ وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِي يَا غُلَامُ سَمِّ اللَّهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۳۲۶۷... حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں بچہ تھا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت میں تھا تو میرا ہاتھ پیالہ میں چاروں طرف گھومتا تھا۔ اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے لڑکے! اللہ کا نام لیا کرو اور دائیں ہاتھ سے کھایا کر اور اپنے سامنے سے کھایا کر۔

۳۲۶۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَأْكُلُوا بِالشِّمَالِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالشِّمَالِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۲۶۸... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بائیں ہاتھ سے نہ کھایا کرو، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے۔

فائدہ:... کھانا دائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے۔ لیکن اگر بائیں ہاتھ سے کچھ مدد لی جائے تو یہ جائز ہے۔ مثلاً روٹی گرم و نرم رکھنے کے لیے بائیں ہاتھ میں دبالی جائے اور دائیں ہاتھ سے کھایا جائے تو یہ درست ہے، اس میں کوئی کراہت نہیں۔ (تحفۃ الاحوذی)

۹... بَابُ لَعْقِ الْأَصَابِعِ

۹... کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنے کا بیان

۳۲۶۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ قَيْسٍ يَسْأَلُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ عَطَاءٍ لَا يَمْسَحْ أَحَدُكُمْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا عَمَّنْ هُوَ قَالَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَإِنَّهُ حَدَّثَنَاهُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ جَابِرٌ عَلَيْنَا وَإِنَّمَا لَقِيَ عَطَاءٌ

۳۲۶۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھا چکے تو اپنے ہاتھ نہ پونچھے۔ یہاں تک کہ خود چاٹ لے یا دوسرے کو چٹا دے۔

حضرت سفیان: فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن قیس کو دیکھا کہ عمرو بن دینار سے کہہ رہے ہیں، بتایئے عطاء کی یہ حدیث کہ تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ صاف نہ کرے جب تک کہ خود چاٹ لے یا دوسرے کو نہ چٹا دے، کس سے مروی ہے؟ فرمانے لگے: ابن عباس رضی اللہ عنہما سے۔ عمر بن قیس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ عطاء نے ہمیں یہ حدیث جابر رضی اللہ عنہ

جَابِرًا فِي سَنَةٍ جَاوَرَ فِيهَا بِمَكَّةَ

حديث جابر انفرد ابن ماجه (تحفة الأشراف) وحديث ابن عباس اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

سے روایت کر کے سنائی۔ عمرو بن دینار نے کہا: مجھے تو عطاء نے انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی، ایسے ہی یاد ہے۔ اس وقت جابر رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف نہ لائے تھے اور عطاء تو جابر رضی اللہ عنہ سے اس سال ملے جس سال وہ مکہ میں رہے تھے۔

۳۲۷۰... حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَمْسَحْ أَحَدُكُمْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۲۷۰۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ نہ پونچھے، یہاں تک کہ چاٹ لے۔ اس لیے کہ اسے معلوم نہیں کہ کھانے کے کون سے حصے میں برکت ہے۔

فائدہ:... کھانے کی سنتوں میں سے یہ ہے کہ کھانے سے فارغ ہو کر پہلے سب انگلیاں چاٹ لے، پھر ہاتھ دھوئے تاکہ انگلیوں پر لگا ہوا کھانا ضائع نہ ہو۔ (تحفۃ الالمعی)

۱۰... بَابُ تَنْقِيَةِ الصَّحْفَةِ

۱۰... پیالہ صاف کرنا

۳۲۷۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْبَرَّاءُ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي أُمُّ عَاصِمٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا نُبَيْشَةُ مَوْلَى النَّبِيِّ ﷺ وَنَحْنُ نَأْكُلُ فِي قَصْعَةٍ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ أَكَلَ فِي قَصْعَةٍ فَلَحِسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۳۲۷۱۔ حضرت ام عاصم فرماتی ہیں کہ ہم پیالہ میں کھانا کھا رہے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام نبیشہ رضی اللہ عنہ آئے اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو پیالہ میں کھانا کھائے، پھر اسے چاٹ کر صاف کر لے تو پیالہ اس کے حق میں بخشش اور مغفرت کی دعا کرتا ہے۔

۳۲۷۲... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي عَنْ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ يُقَالُ لَهُ نُبَيْشَةُ الْخَيْرِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا نُبَيْشَةُ وَنَحْنُ نَأْكُلُ فِي قَصْعَةٍ لَنَا فَقَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَكَلَ فِي قَصْعَةٍ ثُمَّ لَحِسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ

تقدم تخريجه بمثل الحديث الذي قبله (شرح السندي)

۳۲۷۲۔ حضرت ام عاصم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم ایک پیالہ میں کھانا کھا رہے تھے کہ ہمارے پاس نبیشہ رضی اللہ عنہ آئے اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو پیالہ میں کھائے، پھر اسے چاٹ کر صاف کرے، پیالہ اس کے لیے استغفار کرتا ہے۔

فائدہ:... امام تورپشتی فرماتے ہیں کہ برتن صاف کرنے میں تواضع آکل اور اس کی برأت من الکبر پر نشانی ہے اور یہ دونوں چیزیں مغفرت کا باعث ہیں اور اس کا سبب برتن صاف کرنا ہو اسی لیے مغفرت کی نسبت برتن کی طرف ہے۔ (طیبی)

۱۱... بَابُ الْأَكْلِ مِمَّا يَلِيكَ

۱۱... اپنے سامنے سے کھانے کا ذکر

۳۲۷۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ

۳۲۷۳۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب دستر خوان اترے تو اپنے

ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ إِذَا وُضِعَتِ الْمَائِدَةُ فَلْيَأْكُلْ مِمَّا يَلِيهِ وَلَا يَتَنَاوَلْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ جَلِيسِهِ

سامنے سے کھانا چاہیے اور اپنے ساتھی کے سامنے سے نہ کھانا چاہیے۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد فیہ عبد الأعلی بن اعین وقد ضعفہ العقیلی (الضعفاء) وابن حبان (المجروحین) والدارقطنی (العلل)

۳۲۷۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي السَّوِيَّةِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عِكْرَاشٍ عَنْ أَبِيهِ عِكْرَاشِ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِجَفْنَةٍ كَثِيرَةِ الثَّرِيدِ وَالْوَدَكِ فَأَقْبَلْنَا نَأْكُلُ مِنْهَا فَخَبَطْتُ يَدِي فِي نَوَاحِيهَا فَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ مَوْضِعٍ وَاحِدٍ فَإِنَّهُ طَعَامٌ وَاحِدٌ ثُمَّ أُتِينَا بِطَبَقٍ فِيهِ أَلْوَانٌ مِنَ الرُّطَبِ فَجَالَتْ يَدُ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي الطَّبَقِ وَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ فَإِنَّهُ غَيْرُ لَوْنٍ وَاحِدٍ

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۲۷۴... حضرت عکراش بن ذویب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک پیالہ پیش کیا گیا جس میں بہت سا ثرید اور خوب روغن تھا۔ ہم سب اسے کھانے لگے۔ میں نے اپنا ہاتھ پیالے کی سب طرفوں میں گھمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عکراش! ایک ہی جگہ سے کھاؤ۔ کیونکہ یہ سب ایک ہی کھانا ہے۔ پھر ایک طبق آیا جس میں کتنی قسم کی کھجوریں تھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ طبق میں گھومنے لگا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عکراش جہاں سے چاہو کھاؤ کیونکہ یہ مختلف قسم کی کھجوریں ہیں۔

۱۲... بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْأَكْلِ مِنْ ذُرْوَةِ الثَّرِيدِ

۱۲... ثرید کے درمیان سے کھانا منع ہے

۳۲۷۵... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ الْيَحْصَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُسْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أُتِيَ بِقَصْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُوا مِنْ جَوَانِبِهَا وَدَعُوا ذُرْوَتَهَا يُبَارَكْ فِيهَا

اخرجہ ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

۳۲۷۵... حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک پیالہ پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے کناروں سے کھاؤ اور درمیان کی چوٹی چھوڑ دو۔ ایسا کرنے سے اس میں برکت ہوگی۔

۳۲۷۶... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ الدَّرْفَسِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي قَسِيمَةَ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ اللَّيْثِيِّ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِرَأْسِ الثَّرِيدِ فَقَالَ كُلُوا بِسْمِ اللهِ مِنْ حَوَالَيْهَا وَاعْفُوا رَأْسَهَا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَأْتِيهَا مِنْ فَوْقِهَا

۳۲۷۶... حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثرید کے درمیان اوپر کے حصہ پر دست مبارک رکھا اور فرمایا: اللہ کا نام لے کر اس کے ارد گرد سے کھاؤ اور اس اوپر کے حصہ کو چھوڑ دو، اس لیے کہ برکت اوپر سے آتی ہے۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد فیہ مقال عبد الرحمن بن ابی قسیمۃ لم ار من جرحہ ولا من وثقہ وعمر بن الارفس ذکرہ البخاری فیمن اسمہ عمرو وتبعہ علی ذلک ابن حبان فی کتاب الثقات (الثقات) وقال ابو حاتم (الجرح والتعدیل) صالح ما فی حدیثہ إنکار وباقی رجال الاسناد ثقات (شرح السندی)

۳۲۷۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا وُضِعَ الطَّعَامُ فَخُذُوا مِنْ حَافَتِهِ وَذَرُوا وَسَطَهُ فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ فِي وَسَطِهِ

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۲۷۷... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کھانا کھایا جائے تو اس کے اطراف سے کھاؤ اور درمیان کو چھوڑ رکھو اس لیے کہ برکت کھانے کے درمیان میں اترتی ہے۔

۱۳... بَابُ اللُّقْمَةِ إِذَا سَقَطَتْ

۳۲۷۸... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ يَتَغَدَّى إِذْ سَقَطَتْ مِنْهُ لُقْمَةٌ فَتَنَاوَلَهَا فَأَمَاطَ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ أَذًى فَأَكَلَهَا فَتَغَامَزَ بِهِ الدَّهَاقِينُ فَقِيلَ أَصْلَحَ اللهُ الْأَمِيرَ إِنَّ هٰؤُلَاءِ الدَّهَاقِينَ يَتَغَامَزُونَ مِنْ أَخْذِكَ اللُّقْمَةَ وَبَيْنَ يَدَيْكَ هٰذَا الطَّعَامُ قَالَ إِنِّي لَمْ أَكُنْ لِأَدَعَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ لِهٰذِهِ الْأَعَاجِمِ إِنَّا كُنَّا نَأْمُرُ أَحَدَنَا إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَتُهُ أَنْ يَأْخُذَهَا فَيُمِيطَ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ أَذًى وَيَأْكُلَهَا وَلَا يَدَعَهَا لِلشَّيْطَانِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات غير انه منقطع قال ابو حاتم الحسن لم يسمع من معقل بن يسار (شرح السندی)

۱۳... نوالہ نیچے گر جائے تو؟

۳۲۷۸... حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ صبح کا کھانا تناول فرما رہے تھے کہ ایک نوالہ نیچے گر گیا۔ انہوں نے وہ نوالہ اور جو کچرا اس پر لگ گیا تھا، صاف کیا اور کھا لیا۔ اس پر عجمی دہقانوں نے ایک دوسرے کو آنکھ سے اشارے کیے تو کسی نے کہہ دیا اللہ امیر کو اصلاح پر رکھے۔ یہ دہقان ایک دوسرے کو آنکھوں سے اشارہ کر رہے ہیں کہ آپ کے سامنے یہ کھانا ہے پھر بھی آپ نے نوالہ اٹھا لیا۔ فرمانے لگے: ان عجمیوں کی خاطر میں اس عمل کو نہیں چھوڑ سکتا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ ہم میں سے جب کسی کا نوالہ گر جاتا تو اسے حکم ہوتا کہ اسے اٹھالے اور کچرا وغیرہ لگا ہے، صاف کر کے کھالے اور شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔

۳۲۷۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا وَقَعَتِ اللُّقْمَةُ مِنْ يَدِ أَحَدِكُمْ فَلْيَمْسَحْ مَا عَلَيْهَا مِنَ الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۲۷۹... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کے ہاتھ سے نوالہ گر جائے تو اس پر جو کچرا وغیرہ لگا ہے صاف کر کے کھالے۔

فائدہ:... کھاتے وقت اگر لقمہ گر جائے تو اس کو چھوڑ نہ دیا جائے حکم شرعی یہ ہے کہ اس کو اٹھا کر کھا لیا جائے۔ پھر اگر وہ صاف دستر خوان پر گرا ہے تو سارا ہی اٹھا کر کھا لینا چاہیے۔ اگر نیچے گرا ہے تو اس کا صاف حصہ کھا لیا جائے اور اگر کسی کو مٹی وغیرہ لگ گئی ہے یا ناپاک ہو گیا ہے تو وہ جانور (چیونٹی وغیرہ) کو کھلا دیا جائے اس کو یونہی شیطان کے لیے نہ چھوڑ دیا جائے اس سنت پر عمل کرنے میں تواضع ہے اور اس میں اقتصاد کی تعلیم بھی ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

۱۴... بَابُ فَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى الطَّعَامِ

۳۲۸۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كَمَلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَإِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۴... ثرید کے باقی کھانوں سے افضل ہونے کا بیان

۳۲۸۰... حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردوں میں بہت سے کامل ہوتے ہیں اور عورتوں میں کوئی کمال کو نہ پہنچی۔ سوائے مریم بنت عمران اور آسیہ زوجہ فرعون کے اور عائشہ رضی اللہ عنہا باقی عورتوں سے ایسی ہی افضل ہے۔ جیسے ترید باقی کھانوں سے افضل ہے۔

۳۲۸۱... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ

۳۲۸۱... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عائشہ باقی عورتوں سے ایسے ہی افضل ہے جیسے ترید

مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ باقی کھانوں سے افضل ہے۔

اخرجہ مسلم والترمذی (تحفۃ الأشراف)

ثرید کی تعریف:... روٹی کو چور کر شوربے میں بھگو کر بنایا ہوا کھانا، اسی طرح پکتے ہوئے گوشت میں روٹی کے ٹکڑے ڈال دیئے جائیں تو یہ بھی ثرید ہے۔ ثرید لذیذ، نرم اور زود ہضم ہے۔

حضرت مریم بنت عمران، حضرت آسیہ رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو جو باقی عورتوں پر فضیلت حاصل ہے یہ جزوی فضیلت ہے وگرنہ حضرت خدیجہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہما کو بھی باعتبار ہمدردی اور بعضیت میں فضیلت حاصل ہے۔ جیسا کہ حضرت نوح علیہ السلام کو سب سے پہلا رسول ہونے میں حضرت ابراہیم کو خلیل اللہ اور حضرت موسیٰ علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ سے ہمکلامی میں فضیلت حاصل ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

۱۵... بَابُ مَسْحِ الْيَدِ بَعْدَ الطَّعَامِ

۱۵... کھانے کے بعد ہاتھ پونچھنا

۳۲۸۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمِصْرِيُّ أَبُو الْحَارِثِ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا زَمَانَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَقَلِيلٌ مَا نَجِدُ الطَّعَامَ فَإِذَا نَحْنُ وَجَدْنَاهُ لَمْ يَكُنْ لَنَا مَنَادِيلُ إِلَّا أَكُفُّنَا وَسَوَاعِدُنَا وَأَقْدَامُنَا ثُمَّ نُصَلِّي وَلَا نَتَوَضَّأُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ غَرِيبٌ لَيْسَ إِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ

اخرجہ البخاری (تحفۃ الأشراف)

۳۲۸۲... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہمیں کم ہی کھانا میسر آتا تھا۔ جب ہمیں کھانا ملتا تو ہمارے رومال اور تولیے، ہماری ہتھیلیاں اور بازو اور پاؤں ہی ہوتے تھے۔ اس کے بعد ہم نماز پڑھ لیتے تھے اور ہاتھ بھی نہ دھوتے تھے۔

۱۶... بَابُ مَا يُقَالُ إِذَا فَرَغَ مِنَ الطَّعَامِ

۱۶... کھانے کے بعد کی دعا

۳۲۸۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ رِيَاحِ بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ مَوْلًى لِأَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۲۸۳... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھا لیتے تو فرماتے "تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔"

۳۲۸۴... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا رُفِعَ طَعَامُهُ أَوْ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

اخرجہ البخاری وابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۲۸۴... حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے جب کھانا وغیرہ اٹھایا جاتا تو وہ فرماتے: اللہ کی حمد و ثنا بہت زیادہ اور پاکیزہ برکت والی حمد و ثنا لیکن یہ حمد و ثنا کافی نہیں۔ نہ اللہ کو چھوڑا جا سکتا ہے اور نہ اس سے کوئی بے نیاز ہو سکتا ہے اے ہمارے رب!

۳۲۸۵... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَكَلَ طَعَامًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۲۸۵... حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کھانے کے بعد یہ کہے "تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے عطا کیا میری طاقت اور زور کے بغیر اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔"

۱۷... بَابُ الِاجْتِمَاعِ عَلَى الطَّعَامِ

۱۷... مل کر کھانا

۳۲۸۶... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَدَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبِ بْنِ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَحْشِيٍّ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نَأْكُلُ وَلَا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّكُمْ تَأْكُلُونَ مُتَفَرِّقِينَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَاجْتَمِعُوا عَلَى طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ

اخرجه ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

۳۲۸۶... حضرت وحشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم کھانا کھاتے ہیں لیکن سیر نہیں ہوتے۔ فرمایا: تم الگ الگ کھاتے ہوگے؟ عرض کیا: جی ہاں! فرمایا: مل کر کھایا کرو اور کھانے سے قبل اللہ کا نام لیا کرو۔ اس سے تمہارے کھانے میں برکت ہوگی۔

۳۲۸۷... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَهْرَمَانُ آلِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُوا جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ مَعَ الْجَمَاعَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفۃ الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۲۸۷... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مل کر کھایا کرو الگ الگ نہ ہوا کرو اس لیے کہ برکت جماعت کے ساتھ ہے۔

۱۸... بَابُ النَّفْخِ فِي الطَّعَامِ

۱۸... کھانے میں پھونک مارنا

۳۲۸۸... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَنْفُخُ فِي طَعَامٍ وَلَا شَرَابٍ وَلَا يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی وابن ماجه (تحفۃ الأشراف)

۳۲۸۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول کھانے پینے کی اشیاء میں پھونک نہ مارتے تھے اور نہ ہی برتن میں سانس لیتے تھے۔

فائدہ:... امام نووی فرماتے ہیں: برتن میں پھونک یا سانس نہ لیا جائے۔ اس لیے اس میں ناک یا منہ سے کسی چیز کے برتن میں گرنے کا اندیشہ ہے۔ (حاشیہ ابن ماجہ)

۱۹...بَابُ إِذَا أَتَاهُ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَلْيُنَاوِلْهُ مِنْهُ

۱۹... جب خادم کھانا لائے تو کچھ کھانا اسے بھی دینا چاہیے

۳۲۸۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَلْيُجْلِسْهُ فَلْيَأْكُلْ مَعَهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُنَاوِلْهُ مِنْهُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۲۸۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے پاس اس کا خادم کھانا لائے تو اسے چاہیے کہ خادم کو بٹھا کر اپنے ساتھ کھانا کھلائے۔ اگر خادم ساتھ نہ کھائے یا مالک کھلانا نہ چاہے تو اس کھانے میں سے کچھ خادم کو دے دے۔

۳۲۹۰... حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَحَدُكُمْ قَرَّبَ إِلَيْهِ مَمْلُوكُهُ طَعَامًا قَدْ كَفَاهُ عَنَاءَهُ وَحَرَّهُ فَلْيَدْعُهُ فَلْيَأْكُلْ مَعَهُ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَأْخُذْ لُقْمَةً فَلْيَجْعَلْهَا فِي يَدِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۲۹۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا غلام اس کے سامنے کھانا رکھے تو غلام نے کھانا پکانے کی گرمی اور مشقت خود برداشت کرتے ہوئے مالک کو اس سے بچایا اس لیے مالک کو چاہیے کہ غلام کو بلالے کہ وہ بھی اس کے ساتھ کھانا کھائے اگر ایسا نہ کرے تو ایک نوالہ ہی غلام کے ہاتھ پر رکھ دے۔

۳۲۹۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا جَاءَ خَادِمُ أَحَدِكُمْ بِطَعَامِهِ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ أَوْ لِيُنَاوِلْهُ مِنْهُ فَإِنَّهُ هُوَ الَّذِي وَلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه ابراهيم بن مسلم السهجری) الكوفی وهو ضعيف (شرح السندی)

۳۲۹۱... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا خادم اس کے پاس کا کھانا لائے تو اسے اپنے ساتھ بٹھا لینا چاہیے یا کچھ کھانا دے دینا چاہیے، کیونکہ کھانا پکانے کی گرمی اور مشقت خادم ہی نے برداشت کی۔

۲۰...بَابُ الْأَكْلِ عَلَى الْخِوَانِ وَالسُّفْرَةِ

۲۰... خوان اور دستر خوان کا بیان

۳۲۹۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ الْإِسْكَافِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أَكَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى خِوَانٍ وَلَا فِي سُكُرُّجَةٍ قَالَ فَعَلَامَ كَانُوا يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى السُّفَرِ

اخرجه البخاری والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۲۹۲... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میز یا طشتری میں کبھی کھانا نہ کھایا۔ پوچھا کہ پھر کس چیز پر کھانا کھاتے تھے؟ فرمایا: دستر خوان پر۔

۳۲۹۳... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَكَلَ عَلَى خِوَانٍ حَتَّى مَاتَ

اخرجه البخاری والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۲۹۳... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی میز پر کھاتے نہ دیکھا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا سے تشریف لے گئے۔

۲۱... بَابُ النَّهْيِ أَنْ يُقَامَ عَنِ الطَّعَامِ حَتّٰى يُرْفَعَ وَأَنْ يَكُفَّ يَدَهٗ حَتّٰى يَفْرُغَ الْقَوْمُ

۲۱... کھانا اٹھائے جانے سے قبل اٹھنا اور لوگوں کے فارغ ہونے سے قبل ہاتھ روک لینا منع ہے

۳۲۹۴... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُنِيرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى أَنْ يُقَامَ عَنِ الطَّعَامِ حَتّٰى يُرْفَعَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف منير بن الزبير وتدليس الوليد بن مسلم ومكحول (شرح السندي)۔

۳۲۹۴... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا اٹھائے جانے سے قبل اٹھنے سے منع فرمایا۔

۳۲۹۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا وُضِعَتِ الْمَائِدَةُ فَلَا يَقُومُ رَجُلٌ حَتّٰى تُرْفَعَ الْمَائِدَةُ وَلَا يَرْفَعُ يَدَهٗ وَإِنْ شَبِعَ حَتّٰى يَفْرُغَ الْقَوْمُ وَلْيُعْذِرْ فَإِنَّ الرَّجُلَ يُخْجِلُ جَلِيسَهٗ فَيَقْبِضُ يَدَهٗ وَعَسٰى أَنْ يَكُونَ لَهٗ فِي الطَّعَامِ حَاجَةٌ

تقدم تخريجه. هذا اسناد ضعيف تقدم الكلام عليه قبل هذا بستة احاديث (شرح السندي)

۳۲۹۵... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دستر خوان بچھ جائے تو کوئی بھی نہ اٹھے یہاں تک کہ دستر خوان اٹھا لیا جائے اور کوئی بھی میزبان اپنا ہاتھ نہ روکے اگرچہ سیر ہو چکے۔ یہاں تک کہ باقی ساتھی کھانے سے فارغ ہوں اور چاہیے کہ کچھ نہ کچھ کھاتا رہے۔ کیونکہ آدمی کی وجہ سے اس کا ساتھی شرمندہ ہو کر اپنا ہاتھ روک لیتا ہے۔ حالانکہ بہت ممکن ہے کہ ابھی اس کو مزید کھانے کی حاجت ہو۔

۲۲... بَابُ مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهٖ رِيحُ غَمَرٍ

۲۲... جس کے ہاتھ میں چکناہٹ ہو اور وہ اسی حالت میں رات گزارے

۳۲۹۶... حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَسِيمٍ الْجَمَّالُ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهٖ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أُمِّهٖ فَاطِمَةَ ابْنَةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَلَا لَا يَلُومَنَّ امْرُؤٌ إِلَّا نَفْسَهٗ يَبِيتُ وَفِي يَدِهٖ رِيحُ غَمَرٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه جبارة وهو ضعيف (شرح السندي)

۳۲۹۶... اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غور سے سنو! جس شخص کے ہاتھ میں چکنائی لگی ہو اور وہ اسی حالت میں رات گزار دے تو وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔

۳۲۹۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا نَامَ أَحَدُكُمْ وَفِي يَدِهٖ رِيحُ غَمَرٍ فَلَمْ يَغْسِلْ يَدَهٗ فَأَصَابَهٗ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهٗ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۲۹۷... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کسی کے ہاتھ میں چکنائی کی بو ہو اور وہ ہاتھ دھوئے بغیر ہی سو جائے تو پھر اسے تکلیف پہنچے تو اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔

فائدہ:... کوئی زہریلا جانور کھانے کی خوشبو سونگھ کر اس کو کاٹ سکتا ہے جس سے اس کو ایذاء ہو گی۔ (انجاح الحاجہ)

۲۳... بَابُ عَرْضِ الطَّعَامِ

۳۲۹۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِطَعَامٍ فَعَرَضَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا لَا نَشْتَهِيهِ فَقَالَ لَا تَجْمَعْنَ جُوعًا وَكَذِبًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۲۳... کسی کے سامنے کھانا پیش کیا جائے تو؟

۳۲۹۸... حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت یزید فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانا آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دعوت دی۔ ہم نے کہا کہ ہمیں اشتہاء نہیں ہے۔ فرمایا: جھوٹ اور بھوک جمع نہ کرو۔

۳۲۹۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ ادْنُ فَكُلْ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَيَا لَهْفَ نَفْسِي هَلَّا كُنْتُ طَعِمْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

تقدم تخریجه فی کتاب الصیام (تحفة الأشراف)

۳۲۹۹... قبیلہ بنو عبد الاشہل کے ایک شخص حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کا کھانا تناول فرما رہے تھے۔ فرمایا: قریب آؤ، کھانا کھالو۔ میں عرض کیا کہ میں روزہ دار ہوں۔ ہائے افسوس! مجھ پر کیوں نہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا بابرکت کھانا کھالیا۔

۲۴... بَابُ الْأَكْلِ فِي الْمَسْجِدِ

۲۴... مسجد میں کھانے کا بیان

۳۳۰۰... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ يَقُولُ كُنَّا نَأْكُلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۳۰۰... حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ہم مسجد میں گوشت اور روٹی کھالیا کرتے تھے۔

فائدہ:... یہ قلت مکان کی وجہ سے ضرورت پر محمول ہے ورنہ تو یہ حکم ہے کہ مسجد کو باتوں اور سونے کی جگہ مت بناؤ۔ فقہائے کرام فرماتے ہیں کہ جن کاموں کے لیے مساجد نہیں بنائی جاتیں وہ تو مسجد میں قطعاً جائز نہیں جیسے درزی کا کام اور انگریزی کتابت وغیرہ۔ البتہ کھانا اور سونا صرف معتکف کے لیے جائز ہے۔ (انجاح الحاجۃ)

۲۵... بَابُ الْأَكْلِ قَائِمًا

۲۵... کھڑے کھڑے کھانا

۳۳۰۱... حَدَّثَنَا أَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَأْكُلُ وَنَحْنُ نَمْشِي وَنَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۳۰۱... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ایسا بھی ہوا کہ ہم نے چلتے ہوئے کھالیا اور کھڑے ہو کر بھی پیا۔

فائدہ: ...ائمہ کے نزدیک مختار یہ ہے کہ آدمی کھڑا ہو کر نہ چلتے ہوئے اور نہ سوار ہو کر کھائے جیسا کہ ابن الملک نے صراحت کی ہے کہ کھڑے ہو کر کھانے پینے کا جواز بیٹھ کر کھانے پینے کے استحباب کے منافی نہیں ہے۔ پس اولیٰ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر کھانا پینا مکروہ تنزیہی ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

۲۶...بَابُ الدُّبَّاءِ

۲۶... کدو کا بیان

۳۳۰۲...حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَنْبَأَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحِبُّ الْقَرْعَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۳۰۲... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کدو پسند فرماتے تھے۔

۳۳۰۳...حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَعَثَتْ مَعِي أُمُّ سُلَيْمٍ بِمِكْتَلٍ فِيهِ رُطَبٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ أَجِدْهُ وَخَرَجَ قَرِيبًا إِلَى مَوْلًى لَهُ دَعَاهُ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَأْكُلُ قَالَ فَدَعَانِي لِآكُلَ مَعَهُ قَالَ وَصَنَعَ ثَرِيدَةً بِلَحْمٍ وَقَرْعٍ قَالَ فَإِذَا هُوَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ قَالَ فَجَعَلْتُ أَجْمَعُهُ فَأُدْنِيهِ مِنْهُ فَلَمَّا طَعِمْنَا مِنْهُ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ وَوَضَعْتُ الْمِكْتَلَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَيَقْسِمُ حَتَّى فَرَغَ مِنْ آخِرِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله (شرح السندي)

۳۳۰۳... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری والدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے تر کھجوروں کا ایک ٹوکرا میرے ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نہ ملے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قریب ہی اپنے ایک آزاد کردہ غلام کے پاس تشریف لے گئے تھے۔ اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا تھا۔ جب میں پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانا تناول فرما رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھی اپنے ساتھ کھانے کی دعوت دی۔ میزبان نے گوشت اور کدو میں ثرید تیار کیا تھا۔ مجھے محسوس ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کدو اچھے لگ رہے ہیں تو میں کدو جمع کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب کرنے لگا۔ جب ہم کھانا کھا چکے تو آپ اپنے گھر تشریف لائے۔ میں نے ٹوکرا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے لگے اور تقسیم فرماتے رہے یہاں تک کہ وہ ختم ہو گیا۔

۳۳۰۴...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي بَيْتِهِ وَعِنْدَهُ هَذَا الدُّبَّاءُ فَقُلْتُ أَيُّ شَيْءٍ هَذَا قَالَ هَذَا الْقَرْعُ هُوَ الدُّبَّاءُ نُكْثِرُ بِهِ طَعَامَنَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۳۳۰۴... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ان کے گھر حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کدو تھے۔ میں نے کہا: یہ کیا چیز ہے؟ فرمایا: یہ کدو ہے، ہم اس سے اپنا کھانا زیادہ کرتے ہیں۔

فائدہ: ...الدباء: کدو، گھیا، لوکی، خواہ گول یا لمبی۔ یہ مشہور سبزی ہے۔ اس کی ترکاری پکا کر کھائی جاتی ہے اور اس کے تخموں کا مغز بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا مزاج سرد تر ہے۔ یہ سریع الھضم ہے۔ صفراء کی حدت اور خون کے جوش کو تسکین دیتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ سبزی پسند تھی۔ (تحفۃ الالمعی)

۲۷...بَابُ اللَّحْمِ

۳۳۰۵... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنِي مَسْلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيُّ عَنْ عَمِّهِ أَبِي مَشْجَعَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ سَيِّدُ طَعَامِ أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَهْلِ الْجَنَّةِ اللَّحْمُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) قلت ذكره ابن الجوزی فی الموضوعات وقال سلیمان بن عطاء روی عن مسلمه اشیاء موضوعة (شرح السندی)

۲۷... گوشت کا بیان

۳۳۰۵... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اہل دنیا اور اہل جنت دونوں کے کھانوں کا سردار گوشت ہے۔

۳۳۰۶... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيُّ عَنْ عَمِّهِ أَبِي مَشْجَعَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ مَا دُعِيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى لَحْمٍ قَطُّ إِلَّا أَجَابَ وَلَا أُهْدِيَ لَهُ لَحْمٌ قَطُّ إِلَّا قَبِلَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۳۰۶... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی گوشت کی دعوت دی گئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول فرمائی اور جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گوشت ہدیہ کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول فرمایا۔

۲۸...بَابُ أَطَايِبِ اللَّحْمِ

۳۳۰۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ بِلَحْمٍ فَرُفِعَ إِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۸... کون سے حصے کا گوشت عمدہ ہے

۳۳۰۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ایک روز اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا۔ کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دستی کا گوشت اٹھا کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پسند بھی تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دانتوں سے کاٹ کر تناول فرمایا۔

۳۳۰۸... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ فَهْمٍ قَالَ وَأَظُنُّهُ يُسَمَّى مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ جَعْفَرٍ يُحَدِّثُ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَقَدْ نَحَرَ لَهُمْ جَزُورًا أَوْ بَعِيرًا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ وَالْقَوْمُ يُلْقُونَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ اللَّحْمَ يَقُولُ أَطْيَبُ اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۳۰۸... حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے لیے اونٹ ذبح کیا تھا۔ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ عمدہ گوشت پشت کا گوشت ہے۔ اس وقت لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے گوشت ڈال رہے تھے۔

۲۹...بَابُ الشِّوَاءِ

۳۳۰۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَأَى شَاةً سَمِيطًا حَتَّى لَحِقَ بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ

اخرجه البخاری وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۹... بھنا ہوا گوشت

۳۳۰۹... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سالم بھنی ہوئی بکری دیکھی ہو، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ عزوجل سے جا ملے۔

٣٣١٠... حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رُفِعَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَضْلُ شِوَاءٍ قَطُّ وَلَا حُمِلَتْ مَعَهُ طِنْفِسَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

٣٣١٠.. حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنا سے بھنا ہوا گوشت جو کھانے سے بچ گیا ہو کبھی نہ اٹھایا گیا اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ، بچھونا اٹھایا گیا۔

٣٣١١... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ أَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ طَعَامًا فِي الْمَسْجِدِ لَحْمًا قَدْ شُوِيَ فَمَسَحْنَا أَيْدِيَنَا بِالْحَصْبَاءِ ثُمَّ قُمْنَا نُصَلِّي وَلَمْ نَتَوَضَّأْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

٣٣١١.. حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں کھانا کھایا بھنا ہوا گوشت تھا۔ پھر ہم نے اپنے ہاتھ کنکریوں سی صاف کیے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

٣٠... بَابُ الْقَدِيدِ

٣٠.. دھوپ میں خشک کیا ہوا گوشت

٣٣١٢... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَكَلَّمَهُ فَجَعَلَ تُرْعَدُ فَرَائِصُهُ فَقَالَ لَهُ هَوِّنْ عَلَيْكَ فَإِنِّي لَسْتُ بِمَلِكٍ إِنَّمَا أَنَا ابْنُ امْرَأَةٍ تَأْكُلُ الْقَدِيدَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْمَعِيلُ وَحْدَهُ وَصَلَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

٣٣١٢.. حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک صاحب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر گفتگو کرنے لگے۔ ان کا گوشت پھڑکنے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: ڈرو مت کیونکہ میں بادشاہ نہیں۔ میں تو ایک خاتون کا بیٹا ہوں جو دھوپ میں خشک کیا ہوا گوشت کھاتی تھی۔

٣٣١٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كُنَّا نَرْفَعُ الْكُرَاعَ فَيَأْكُلُهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْأَضَاحِيِّ

تقدم تخريجه (تحفة الأشراف)

٣٣١٣.. سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ ہم پائے اٹھا کر رکھ لیتی تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے پندرہ یوم بعد انہیں تناول فرماتے تھے۔

٣١... بَابُ الْكَبِدِ وَالطِّحَالِ

٣١.. کلیجی اور تلی کا بیان

٣٣١٤... حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أُحِلَّتْ لَكُمْ مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ فَأَمَّا الْمَيْتَتَانِ فَالْحُوتُ وَالْجَرَادُ وَأَمَّا الدَّمَانِ فَالْكَبِدُ وَالطِّحَالُ

تقدم تخريجه هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

٣٣١٤.. حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے لیے دو مردار اور دو خون حلال کیے گئے۔ دو مردار تو مچھلی اور ٹڈی ہیں اور دو خون کلیجی اور تلی ہیں۔

۳۲... بَابُ الْمِلْحِ

۳۲... نمک کا بیان

۳۳۱۵... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ أَبِي عِيسَى عَنْ رَجُلٍ أُرَاهُ مُوسَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ سَيِّدُ إِدَامِكُمُ الْمِلْحُ

انفرد بہ ابن ماجۃ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۳۳۱۵... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے سالنوں کا سردار نمک ہے۔

فائدہ:... اس بات کی طرف تنبیہ ہے کہ نمک ہر کھانے میں استعمال کیا جاتا ہے بلکہ اس کے بغیر کھانے میں لذت نہیں آتی۔ اس سے یہ بات بھی معلوم ہو گئی کہ یہ حدیث اس حدیث کے جس میں دنیا و آخرت کے سالنوں کا سردار گوشت کو قرار دیا ہے منافی نہیں۔ (مرقات المفاتیح)

۳۳... بَابُ الِائْتِدَامِ بِالْخَلِّ

۳۳... سرکہ بطور سالن

۳۳۱۶... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِيِّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

اخرجہ مسلم والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۳۱۶... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے۔

۳۳۱۷... حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

اخرجہ ابوداود والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۳۱۷... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے

۳۳۱۸... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَاذَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ سَعْدٍ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى عَائِشَةَ وَأَنَا عِنْدَهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ غَدَاءٍ قَالَتْ عِنْدَنَا خُبْزٌ وَتَمْرٌ وَخَلٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِي الْخَلِّ فَإِنَّهُ كَانَ إِدَامَ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلِي وَلَمْ يَفْتَقِرْ بَيْتٌ فِيهِ خَلٌّ

انفرد بہ ابن ماجۃ (تحفۃ الأشراف)

۳۳۱۸... ام سعد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ میں بھی وہیں تھی۔ فرمایا: کچھ کھانا ہے؟ فرمانے لگیں: ہمارے پاس روٹی، کھجور اور سرکہ ہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے۔ اے اللہ! سرکہ میں برکت عطا فرما کہ یہ مجھ سے پہلے انبیاء کا سالن ہے اور جس گھر میں سرکہ ہو وہ محتاج نہیں۔

فائدہ:... ادام کے دو معنی ہیں۔ ایک سالن، دوسرے لاون یعنی ہر وہ چیز جس سے روٹی لگا کر کھائی جائے۔ ابوداؤد میں ایک ضعیف روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کی روٹی کا ایک ٹکڑا لیا اور اس پر ایک کھجور رکھی اور فرمایا ھذہ ادام ھذہ یعنی یہ اس کا لاون ہے۔ پھر آپ نے تناول فرمایا۔ (مشکوۃ، ۴۲۲۲)

غرض کوئی بھی چیز جس سے روٹی بسہولت کھائی جائے جیسے سرکہ، نمک، چٹنی، اچار وغیرہ یہ سب ادام ہیں اور سب سے اچھا ادن کونسا ہے؟ اس سلسلہ میں ایک روایت گذر چکی سید ادامکم الملح سالن کا سردار نمک ہے اور دوسری حدیث باب ہے۔ جس میں نعم الادام الخل یعنی سرکہ بہترین لاون ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

۳۴..بَابُ الزَّيْتِ

۳۴... روغن زیتون کا بیان

۳۳۱۹... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ائْتَدِمُوا بِالزَّيْتِ وَادَّهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۳۱۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روغن زیتون سے روٹی کھاؤ اور اس سے مالش کرو کیونکہ یہ بابرکت درخت سے نکلتا ہے۔

۳۳۲۰... حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مُبَارَكٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۳۲۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روغن زیتون کھاؤ اور اس سے مالش کرو کیونکہ یہ برکت والا ہے۔

فائدہ:... روغن زیتون، یہ خفیف زرد رنگ سبزی مائل روغن ہوتا ہے جو درخت، زیتون کے پختہ پھلوں کو دبا کر نکالا جاتا ہے۔ اس کا مزاج گرم تر ہے۔ روغن زیتون کے بیرونی استعمال سے کھال نرم رہتی ہے اور جسم پر مالش کرنے سے اعضاء کو تقویت ملتی ہے اور کھانے سے بدن کو غذائیت ملتی ہے۔ زیادہ مقدار میں کھانے سے پیٹ صاف ہوتا ہے اور خاص طور پر جگر کی صفراوی پتھریوں کو گھلا کر خارج کر دیتا ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

۳۵...بَابُ اللَّبَنِ

۳۵... دودھ کا بیان

۳۳۲۱... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْدٍ الرَّاسِبِيِّ حَدَّثَتْنِي مَوْلَاتِي أُمُّ سَالِمٍ الرَّاسِبِيَّةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أُتِيَ بِلَبَنٍ قَالَ بَرَكَةٌ أَوْ بَرَكَتَانِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۳۲۱... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب دودھ پیش کیا جاتا تو فرماتے برکت ہے یا فرماتے دو برکتیں ہیں۔

۳۳۲۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَطْعَمَهُ اللهُ طَعَامًا فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَارْزُقْنَا خَيْرًا مِنْهُ وَمَنْ سَقَاهُ اللهُ لَبَنًا فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ فَإِنِّي لَا أَعْلَمُ مَا يُجْزِئُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ إِلَّا اللَّبَنَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۳۲۲... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے اللہ تعالیٰ کوئی بھی کھانا کھلائیں وہ یوں کہے: "اے اللہ! ہمیں اس میں برکت عطا فرما" اور جسے اللہ تعالیٰ دودھ کو عطا فرمائیں تو وہ یوں کہے: "اے اللہ! ہمیں اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں مزید یہی عطا فرما کیونکہ مجھے معلوم نہیں کہ دودھ کے علاوہ کوئی اور چیز کھانے اور پینے دونوں کے لیے کفایت کرتی ہو۔"

٣٦... بَابُ الْحَلْوَاءِ

۳۶... میٹھی چیزوں کا بیان

٣٣٢٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۳۲۳... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میٹھی چیزیں اور شہد پسند تھا۔

فائدہ:... الحلواء ہر میٹھے کھانے کو کہتے ہیں اور شہد کا ذکر تعمیم کے بعد تخصیص یعنی خاص طور پر شہد پسند تھا اور ان چیزوں کے پسند ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو بہت چاہتے تھے اور ان کے لیے بے چین رہتے تھے بلکہ اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ جب یہ چیزیں سامنے آئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم شوق سے کھاتے جس سے صحابہ رضی اللہ عنہم سمجھتے کہ یہ کھانا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند ہے اور یہ بات امام خطابی رحمہ اللہ علیہ نے بیان کی ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

٣٧... بَابُ الْقِثَّاءِ وَالرُّطَبِ يُجْمَعَانِ

۳۷... ککڑی اور تر کھجور ملا کر کھانا

٣٣٢٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ أُمِّي تُعَالِجُنِي لِلسُّمْنَةِ تُرِيدُ أَنْ تُدْخِلَنِي عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَمَا اسْتَقَامَ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰى أَكَلْتُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ فَسَمِنْتُ كَأَحْسَنِ سِمْنَةٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۳۲۴... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میری والدہ مجھے موٹا کرنے کے لیے تدبیریں کیا کرتی تھیں تاکہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیج دیں۔ کوئی بھی تدبیر مفید نہ ہوئی یہاں تک کہ میں نے تر کھجور اور ککڑی کھائی تو میں مناسب فربہ ہوگئی۔

٣٣٢٥... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ وَإِسْمٰعِيلُ بْنُ مُوسٰى قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَأْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۳۲۵... حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ککڑی تر کھجور کے ساتھ کھا رہے تھے۔

٣٣٢٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَأْكُلُ الرُّطَبَ بِالْبِطِّيخِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۳۲۶... حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خربوزے کے ساتھ ککڑی کھاتے دیکھا۔

فائدہ:... کھیرا، ککڑی مشہور سبزی ہے۔ کھیرا موٹا ہوتا ہے اور ککڑی باریک۔ کھیرا بالشت بھر یا اس سے کم و بیش لمبا ہوتا ہے اور ککڑی بھی لمبی ہوتی ہے اور کھیرے کو ککڑی کی طرح تراش کر نمک کے ساتھ کھایا جاتا ہے ان کا مزاج سرد تر اور سرد مزاجوں میں نفخ پیدا کرتا ہے اور اس کا مصلح کھجور ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کو ملا کر کھایا کرتے تھے تاکہ دونوں میں اعتدال پیدا ہو جائے۔ (تحفۃ الالمعی)

۳۸... بَابُ التَّمْرِ

۳۸... کھجور کا بیان

۳۳۲۷... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِيِّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ جِيَاعٌ أَهْلُهُ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۳۲۷... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس گھر میں کھجور نہیں اس گھر کے اہل بھوکے ہیں۔

۳۳۲۸... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ جَدَّتِهِ سَلْمَى أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ كَالْبَيْتِ لَا طَعَامَ فِيهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۳۲۸... حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس گھر میں کھجور نہیں وہ اس گھر کی مانند ہے جس میں کوئی کھانا نہیں۔

۳۹... بَابُ إِذَا أُتِيَ بِأَوَّلِ الثَّمَرَةِ

۳۹... جب موسم کا پہلا پھل آئے

۳۳۲۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِأَوَّلِ الثَّمَرَةِ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَفِي ثِمَارِنَا وَفِي مُدِّنَا وَفِي صَاعِنَا بَرَكَةً مَعَ بَرَكَةٍ ثُمَّ يُنَاوِلُهُ أَصْغَرَ مَنْ بِحَضْرَتِهِ مِنَ الْوِلْدَانِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۳۲۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب موسم کا پھل آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: اے اللہ! برکت عطا فرما ہمارے شہر میں اور ہمارے پھلوں میں اور ہمارے مد اور صاع میں برکت در برکت۔ پھر جو بچے حاضر ہوتے ان میں سب سے کم سن کو وہ پھل عطا فرماتے۔

۴۰... بَابُ أَكْلِ الْبَلَحِ بِالتَّمْرِ

۴۰... تر کھجور خشک کھجور کے ساتھ کھانا

۳۳۳۰... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُوا الْبَلَحَ بِالتَّمْرِ كُلُوا الْخَلَقَ بِالْجَدِيدِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَغْضَبُ وَيَقُولُ بَقِيَ ابْنُ آدَمَ حَتَّى أَكَلَ الْخَلَقَ بِالْجَدِيدِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۳۳۰... ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تر کھجور، خشک کھجور کے ساتھ ملا کر کھاؤ اور پرانی، نئی کے ساتھ ملا کر کھاؤ۔ کیونکہ شیطان غصہ ہوتا ہے اور کہتا ہے: آدم کا بیٹا زندہ رہا ہے۔ یہاں تک کہ پرانا میوہ نئے میوہ کے ساتھ ملا کر کھا رہا ہے۔

۴۱... بَابُ النَّهْيِ عَنْ قِرَانِ التَّمْرِ

۴۱... دو دو تین تین کھجوریں ملا کر کھانے کی ممانعت

۳۳۳۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يَقْرِنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَهُ

۳۳۳۱... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دو کھجوریں ایک کے ساتھ کھانے سے منع فرمایا الا یہ کہ اپنے ساتھیوں سے اجازت لے لے۔

اخرجه البخاري ومسلم وابو داؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۳۳۳۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ سَعْدٌ يَخْدُمُ النَّبِيَّ ﷺ وَكَانَ يُعْجِبُهُ حَدِيثُهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْإِقْرَانِ يَعْنِي فِي التَّمْرِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۳۳۲... حضرت سعد رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتے تھے اور انہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی فرامین بہت پسند تھے۔ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دو کھجوریں ملا کر کھانے سے منع فرمایا۔

فائدہ:... اس بارے میں تفصیل یہ ہے کہ اگر کھانا مشترک ہے تو یوں ملا کر کھانا حرام ہے۔ الا یہ کہ تمام ساتھی راضی ہوں اور اپنی رضامندی کی تصریح کریں یا کوئی نشانی ان کی رضامندی کی پائے جائے اور اگر کھانا کسی ایک آدمی کا ہے تو اس ایک کی رضامندی ضروری ہے اور اگر خاص اسی کھانے والے آدمی کا کھانا ہے اور وہ دوسروں کی ضیافت کرتا ہے تو اس کے لیے یوں ملا کر کھانا جائز ہے اگرچہ ادب کے خلاف ہے۔ (حاشیہ ابن ماجہ)

٤٢... بَابُ تَفْتِيشِ التَّمْرِ

۴۲... اچھی کھجور ڈھونڈ کر کھانا

۳۳۳۳... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ أُتِيَ بِتَمْرٍ عَتِيقٍ فَجَعَلَ يُفَتِّشُهُ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۳۳۳۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پرانی کھجوریں پیش کی گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تلاش کر کے اچھی اچھی کھجور لینے لگے۔

٤٣... بَابُ التَّمْرِ بِالزُّبْدِ

۴۳... کھجور مکھن کے ساتھ کھانا

۳۳۳٤... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنِ ابْنَيْ بُسْرٍ السُّلَمِيَّيْنِ قَالَا دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَوَضَعْنَا تَحْتَهُ قَطِيفَةً لَنَا صَبَبْنَاهَا لَهُ صَبًّا فَجَلَسَ عَلَيْهَا وَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ الْوَحْيَ فِي بَيْتِنَا وَقَدَّمْنَا لَهُ زُبْدًا وَتَمْرًا وَكَانَ يُحِبُّ الزُّبْدَ ﷺ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۳۳۳۴... بسر کے دونوں بیٹے جو قبیلہ بنو سلیم سے ہیں، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر اپنی ایک چادر پر پانی چھڑک کر اسے ٹھنڈا کیا اور بچھادی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر تشریف فرما ہوئے۔ ہمارے گھر میں اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل فرمائی۔ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مکھن اور کھجوریں پیش کیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکھن پسند تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں اور سلام بھیجے۔

٤٤... بَابُ الْحُوَّارَى

۴۴... میدہ کا بیان

۳۳۳٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ هَلْ رَأَيْتَ النَّقِيَّ قَالَ مَا رَأَيْتُ النَّقِيَّ حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ فَهَلْ كَانَ لَهُمْ مَنَاخِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَا رَأَيْتُ مُنْخُلًا

۳۳۳۵... حضرت ابو حازم فرماتے ہیں کہ میں نے سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ نے میدہ کی روٹی دیکھی؟ فرمانے لگے: میں نے میدہ کی روٹی نہیں دیکھی یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔ میں نے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں

حَتّٰى قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قُلْتُ فَكَيْفَ كُنْتُمْ تَأْكُلُوْنَ الشَّعِيْرَ غَيْرَ مَنْخُوْلٍ قَالَ نَعَمْ كُنَّا نَنْفُخُهُ فَيَطِيْرُ مِنْهُ مَا طَارَ وَمَا بَقِيَ ثَرَّيْنَاهُ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد صحیح (شرح السندی)

لوگوں کے پاس چھلنیاں ہوتی تھیں؟ فرمانے لگے: میں نے چھلنی نہیں دیکھی یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔ میں نے کہا: پھر آپ بے چھنا جو کیسے کھاتے تھے؟ فرمایا: ہم اس پر پھونک مارتے تھے کچھ تنکے وغیرہ اڑ جاتے اور اس کو ہم بھگو دیتے۔

٣٣٣٦... حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنِيْ بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ أَنَّ حَنَشَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّ أَيْمَنَ أَنَّهَا غَرْبَلَتْ دَقِيْقًا فَصَنَعَتْهُ لِلنَّبِيِّ ﷺ رَغِيْفًا فَقَالَ مَا هٰذَا قَالَتْ طَعَامٌ نَصْنَعُهُ بِأَرْضِنَا فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَصْنَعَ مِنْهُ لَكَ رَغِيْفًا فَقَالَ رُدِّيْهِ فِيْهِ ثُمَّ اعْجِنِيْهِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

٣٣٣٦: حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے آٹا چھانا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے روٹی تیار کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا: ہمارے علاقہ میں یہ کھانا تیار کیا جاتا ہے۔ اسی لیے میں نے چاہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بھی ویسی ہی روٹی بناؤں۔ فرمایا: بھوسا آٹے میں ڈال کر دوبارہ گوندھو۔

٣٣٣٧... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَغِيْفًا مُحَوَّرًا بِوَاحِدٍ مِنْ عَيْنَيْهِ حَتّٰى لَحِقَ بِاللّٰهِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

٣٣٣٧: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میدہ کی روٹی ایک آنکھ بھی نہ دیکھی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ عزوجل سے جا ملے۔

٤٥... بَابُ الرُّقَاقِ

٤٥... باریک چپاتیوں کا بیان

٣٣٣٨... حَدَّثَنَا أَبُوْ عُمَيْرٍ عِيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ زَارَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ قَوْمَهُ يَعْنِيْ قَرْيَةً أَظُنُّهُ قَالَ يُبْنَا فَأَتَوْهُ بِرُقَاقٍ مِنْ رُقَاقِ الْأُوَلِ فَبَكٰى وَقَالَ مَا رَأَى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هٰذَا بِعَيْنِهِ قَطُّ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

٣٣٣٨: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی قوم سے ملنے اپنی بستی یُبنا گئے تو انہوں نے پہلی اتری ہوئی باریک چپاتیاں آپ رضی اللہ عنہ کے سامنے رکھیں۔ دیکھ کر رونے لگے اور فرمانے لگے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آنکھوں سے کبھی ایسی چپاتیاں نہیں دیکھیں۔

٣٣٣٩... حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ كُنَّا نَأْتِيْ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ إِسْحٰقُ وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ وَقَالَ الدَّارِمِيُّ وَخِوَانُهُ مَوْضُوْعٌ فَقَالَ يَوْمًا كُلُوْا فَمَا أَعْلَمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَأٰى رَغِيْفًا مُرَقَّقًا بِعَيْنِهِ حَتّٰى لَحِقَ بِاللّٰهِ وَلَا شَاةً سَمِيْطًا قَطُّ

تقدم تخریجہ (شرح السندی)

٣٣٣٩: حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت بن مالک کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اسحق کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نانبائی کھڑا ہوتا اور دارمی کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دستر خوان بچھا ہوتا۔ ایک روز فرمانے لگے: کھاؤ! مجھے نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی باریک چپاتی اپنی آنکھوں سے دیکھی ہو یا سالم بھنی ہوئی بکری دیکھی ہو۔ یہاں تک کہ اللہ عزوجل سے جا ملے۔

٤٦... بَابُ الْفَالُوذَجِ

٣٣٤٠... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ السُّلَمِيُّ أَبُو الْحَارِثِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَوَّلُ مَا سَمِعْنَا بِالْفَالُوذَجِ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ تُفْتَحُ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ فَيُفَاضُ عَلَيْهِمْ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الْفَالُوذَجَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَمَا الْفَالُوذَجُ قَالَ يَخْلِطُونَ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ جَمِيعًا فَشَهِقَ النَّبِيُّ ﷺ لِذٰلِكَ شَهْقَةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۴۶... فالودہ کا بیان

۳۳۴۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے ہم نے فالودہ کا نام اس طرح سنا کہ جبرئیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو زمین میں فتح حاصل ہو گی اور خوب دنیا ملے گی۔ یہاں تک کہ وہ فالودہ کھائے گی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: فالودہ کیا ہے؟ فرمایا: گھی اور شہد ملا کر بنتا ہے۔ یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز گلو گیر ہو گئی۔

٤٧... بَابُ الْخُبْزِ الْمُلَبَّقِ بِالسَّمْنِ

٣٣٤١... حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ وَدِدْتُ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا خُبْزَةً بَيْضَاءَ مِنْ بُرَّةٍ سَمْرَاءَ مُلَبَّقَةٍ بِسَمْنٍ نَأْكُلُهَا قَالَ فَسَمِعَ بِذٰلِكَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَاتَّخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي أَيِّ شَيْءٍ كَانَ هٰذَا السَّمْنُ قَالَ فِي عُكَّةِ ضَبٍّ قَالَ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهُ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

٣٣٤٢... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ لِلنَّبِيِّ ﷺ خُبْزَةً وَضَعَتْ فِيهَا شَيْئًا مِنْ سَمْنٍ ثُمَّ قَالَتْ اذْهَبْ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَادْعُهُ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ أُمِّي تَدْعُوكَ قَالَ فَقَامَ وَقَالَ لِمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنَ النَّاسِ قُومُوا قَالَ فَسَبَقْتُهُمْ إِلَيْهَا فَأَخْبَرْتُهَا فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ هَاتِي مَا صَنَعْتِ فَقَالَتْ إِنَّمَا صَنَعْتُهُ لَكَ وَحْدَكَ فَقَالَ هَاتِيهِ فَقَالَ يَا أَنَسُ أَدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً عَشَرَةً قَالَ فَمَا زِلْتُ أُدْخِلُ عَلَيْهِ عَشَرَةً عَشَرَةً فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَكَانُوا ثَمَانِينَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۷... گھی میں چپڑی ہوئی روٹی

۳۳۴۱... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز فرمایا: جی چاہ رہا ہے کہ ہمارے پاس عمدہ گندم کی گھی میں چپڑی ہوئی سفید روٹی ہوتی ہم اسے کھاتے ایک انصاری شخص نے یہ بات سن لی اور اس طرح کی روٹی تیار کر کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ گھی کس چیز میں تھا؟ فرمانے لگے گوہ کی کھال کی بنی ہوئی کپی میں اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے سے انکار فرمایا۔

۳۳۴۲... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری والدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے روٹی تیار کی اور اس میں کچھ گھی بھی لگایا۔ پھر فرمایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جاؤ اور انہیں دعوت دو۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میری والدہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور حاضرین سے فرمایا: چلو۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جلدی سی پہلے والدہ کے پاس پہنچا اور بتایا۔ اتنے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ فرمانے لگے: جو تیار کیا ہے، لے آؤ۔ میری والدہ نے عرض کیا: میں نے تنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا ہے۔ فرمایا: لاؤ تو سہی اور انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے انس! دس دس آدمیوں کو میرے پاس

بھیجتے رہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دس دس افراد کو مسلسل بھیجتا رہا۔ سب نے خوب سیر ہو کر کھایا اور وہ اسّی افراد تھے۔

٤٨...بَابُ خُبْزِ الْبُرِّ

٣٣٤٣... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا شَبِعَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ الْحِنْطَةِ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

اخرجه مسلم والترمذى (تحفة الأشراف)

۴۸... گندم کی روٹی کا بیان

۳۳۴۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلسل تین دن بھی پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہ کھائی۔ یہاں تک کہ اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس بلالیا۔

٣٣٤٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مُنْذُ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ بُرٍّ حَتَّى تُوُفِّيَ ﷺ

اخرجه البخارى (تحفة الأشراف)

۳۳۴۴... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والے مدینہ آنے کے بعد بھی مسلسل تین شب سیر ہو کر گندم کی روٹی نہ کھا سکے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

٤٩...بَابُ خُبْزِ الشَّعِيرِ

٣٣٤٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ ﷺ وَمَا فِي بَيْتِي مِنْ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَطْرُ شَعِيرٍ فِي رَفٍّ لِي فَأَكَلْتُ مِنْهُ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ فَكِلْتُهُ فَفَنِيَ

اخرجه البخارى ومسلم (تحفة الأشراف)

۴۹... جو کی روٹی کا بیان

۳۳۴۵... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تو میرے گھر میں جاندار کے کھانے کی کوئی چیز نہ تھی۔ البتہ ایک الماری میں تھوڑے سے جو تھے۔ اس سے میں کھاتی رہی بہت دنوں تک وہ چلتے رہے تو میں نے ان کو ماپ لیا، پھر وہ ختم ہو گئے۔

٣٣٤٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ حَتَّى قُبِضَ

اخرجه مسلم والترمذى (تحفة الأشراف)

۳۳۴۶... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ اور آل واولاد نے جو کی روٹی سے کبھی پیٹ نہ بھرا۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

٣٣٤٨... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَبِيتُ اللَّيَالِي الْمُتَتَابِعَةَ طَاوِيًا وَأَهْلُهُ لَا يَجِدُونَ الْعَشَاءَ وَكَانَ عَامَّةَ خُبْزِهِمْ خُبْزُ الشَّعِيرِ

اخرجه الترمذى (تحفة الأشراف)

۳۳۴۷... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل کئی شب فاقہ سے رہتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ کو رات کا کھانا نہ ملتا اور ان کی روٹی اکثر جو کی ہوتی تھی۔

۳۳۴۸... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ وَكَانَ يُعَدُّ مِنَ الْأَبْدَالِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَبِسَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الصُّوفَ وَاحْتَذَى الْمَخْصُوفَ وَقَالَ أَكَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَشِعًا وَلَبِسَ خَشِنًا فَقِيلَ لِلْحَسَنِ مَا الْبَشِعُ قَالَ غَلِيظُ الشَّعِيرِ مَا كَانَ يُسِيغُهُ إِلَّا بِجُرْعَةِ مَاءٍ

اخرجه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۳۴۸... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صوف زیب تن فرمائے۔ عام سا جوتا استعمال کرتے، بدمزہ کھانا کھاتے اور کھردرا سا کپڑا پہنتے۔ کسی نے حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ بدمزہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: موٹی جو کی روٹی جو پانی کے گھونٹ کے بغیر گلے سے نہ اترے۔

۵۰... بَابُ الْاِقْتِصَادِ فِي الْأَكْلِ وَكَرَاهَةِ الشِّبَعِ

۵۰... میانہ روی سے کھانا اور سیر ہو کر کھانے کی کراہت کا بیان

۳۳۴۹... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَتْنِي أُمِّي عَنْ أُمِّهَا أَنَّهَا سَمِعَتِ الْمِقْدَامَ بْنَ مَعْدِيكَرِبَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَا مَلَأَ آدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنٍ حَسْبُ الْآدَمِيِّ لُقَيْمَاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهُ فَإِنْ غَلَبَتِ الْآدَمِيَّ نَفْسُهُ فَثُلُثٌ لِلطَّعَامِ وَثُلُثٌ لِلشَّرَابِ وَثُلُثٌ لِلنَّفَسِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۳۴۹... حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: آدمی کے پیٹ سے زیادہ برا کوئی برتن نہیں بھرتا۔ آدمی کے لیے چند نوالے کافی ہیں جو اس کی کمر سیدھی رکھیں اور اگر آدمی کا نفس اس پر غالب بھی آجائے تو تہائی پیٹ کھانے کے لیے، تہائی پینے کے لیے اور تہائی سانس کے لیے۔

۳۳۵۰... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى الْبَكَّاءِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَجَشَّأَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ كُفَّ جُشَاءَكَ عَنَّا فَإِنَّ أَطْوَلَكُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُكُمْ شِبَعًا فِي دَارِ الدُّنْيَا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۳۵۰... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ڈکار لی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی ڈکار کو روکو اور ہم سے دور رکھو۔ اس لیے کہ روزِ قیامت تم میں سے زیادہ طویل بھوک ان لوگوں کو لگے گی جو دارِ دنیا میں زیادہ سیر ہو کر کھاتے ہیں۔

۳۳۵۱... حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَانَ وَأُكْرِهَ عَلَى طَعَامٍ يَأْكُلُهُ فَقَالَ حَسْبِي أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا أَطْوَلُهُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۳۵۱... حضرت عطیہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو زبردستی کھانا کھلایا جا رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے لیے اتنی بات کافی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: جو لوگ دنیا میں زیادہ سیر ہوتے ہیں وہی روزِ قیامت سب سے زیادہ بھوکے ہوں گے۔

۵۱... بَابُ مِنَ الْإِسْرَافِ أَنْ تَأْكُلَ كُلَّ مَا اشْتَهَيْتَ

۵۱... ہر وہ چیز جس کو جی چاہے کھا لینا اسراف میں داخل ہے

۳۳۵۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا

۳۳۵۲... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بھی اسراف ہے کہ تم ہر وہ چیز کھاؤ جس کو جی

يُوسُفُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ مِنَ السَّرَفِ أَنْ تَأْكُلَ كُلَّ مَا اشْتَهَيْتَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

چاہے۔

۵۲... بَابُ النَّهْيِ عَنْ إِلْقَاءِ الطَّعَامِ

۲۳۵۳... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا وَسَّاجُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ وَسَّاجٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ الْبَيْتَ فَرَأَى كِسْرَةً مُلْقَاةً فَأَخَذَهَا فَمَسَحَهَا ثُمَّ أَكَلَهَا وَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَكْرِمِي كَرِيمًا فَإِنَّهَا مَا نَفَرَتْ عَنْ قَوْمٍ قَطُّ فَعَادَتْ إِلَيْهِمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۵۲... کھانا پھینکنے کی ممانعت

۲۳۵۳۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لائے تو روٹی کا ایک ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اٹھالیا اور صاف کر کے کھالیا اور فرمایا: اے عائشہ! عزت والے کی عزت کر کیونکہ اللہ کا رزق جب کسی قوم سے پھر جائے تو واپس نہیں آتا۔

فائدہ:... رزق سے جب نفرت کر کے اس کو پھینک دیا جاتا ہے تو اس ناشکری کی وجہ سے وہ رزق دوبارہ اس کے پاس نہیں آتا جیسا کہ آیت میں ہے۔ ضرب الله مثلا قرية امنة مطمئنة... النحل (انجاح الحاجة)

۵۳... بَابُ التَّعَوُّذِ مِنَ الْجُوعِ

۲۳۵۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا السند ضعيف (شرح السندی)

۵۳... بھوک سے پناہ مانگنا

۲۳۵۴۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے "اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں بھوک سے، کیونکہ بھوک برا ساتھی ہے اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں خیانت سے کیونکہ وہ بری اندرونی خصلت ہے۔"

۵۴... بَابُ تَرْكِ الْعَشَاءِ

۲۳۵۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَاهُ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَدَعُوا الْعَشَاءَ وَلَوْ بِكَفٍّ مِنْ تَمْرٍ فَإِنَّ تَرْكَهُ يُهْرِمُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۵۴... رات کا کھانا چھوڑ دینا

۲۳۵۵۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کا کھانا مت چھوڑو، کیونکہ رات کا کھانا چھوڑنے سے آدمی بوڑھا ہو جاتا ہے۔

۵۵... بَابُ الضِّيَافَةِ

۲۳۵۶... حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ

۵۵... دعوت کا بیان

۲۳۵۶۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْخَيْرُ أَسْرَعُ إِلَى الْبَيْتِ الَّذِي يُغْشَى مِنَ الشَّفْرَةِ إِلَى سَنَامِ الْبَعِيرِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں مہمان ہوں، اس میں خیر اس سے بھی تیزی سے آتی ہے۔

۳۳۵۷... حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَهْشَلٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْخَيْرُ أَسْرَعُ إِلَى الْبَيْتِ الَّذِي يُؤْكَلُ فِيهِ مِنَ الشَّفْرَةِ إِلَى سَنَامِ الْبَعِيرِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۳۵۷... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں کھانے کھائے جائیں اس کی طرف بھلائی، چھری کے اونٹ کے کوہان کی طرف جانے سے بھی جلد پہنچتی ہے۔

۳۳۵۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَخْرُجَ الرَّجُلُ مَعَ ضَيْفِهِ إِلَى بَابِ الدَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۳۵۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بھی سنت ہے کہ مرد اپنے مہمان کے ساتھ گھر کے دروازہ تک آئے۔

۵۶... بَابُ إِذَا رَأَى الضَّيْفُ مُنْكَرًا رَجَعَ

۵۶... اگر مہمان کوئی خلافِ شرع بات دیکھے تو واپس لوٹ جائے

۳۳۵۹... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ صَنَعْتُ طَعَامًا فَدَعَوْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَجَاءَ فَرَأَى فِي الْبَيْتِ تَصَاوِيرَ فَرَجَعَ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۳۳۵۹... حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں نے کھانا تیار کیا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو گھر میں تصاویر دیکھیں، اس لیے واپس ہو گئے۔

۳۳۶۰... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ حَدَّثَنَا سَفِينَةُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ رَجُلًا أَضَافَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لَوْ دَعَوْنَا النَّبِيَّ ﷺ فَأَكَلَ مَعَنَا فَدَعَوْهُ فَجَاءَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى عِضَادَتَيِ الْبَابِ فَرَأَى قِرَامًا فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَرَجَعَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لِعَلِيٍّ الْحَقْ فَقُلْ لَهُ مَا رَجَعَكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي أَنْ أَدْخُلَ بَيْتًا مُزَوَّقًا

اخرجه ابو داود (تحفة الأشراف)

۳۳۶۰... حضرت سفینہ ابو عبدالرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب کی ضیافت کی اور ان کے لیے کھانا تیار کیا۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں: کاش! ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بلائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی کھانے میں ہمارے ساتھ شریک ہوں۔ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی دعوت دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور دروازہ کی دونوں چوکھٹوں پر ہات رکھا تو گھر کے کونے میں ایک منقش پردہ دیکھا۔ اس لیے واپس ہو گئے۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے علی رضی اللہ عنہ سے کہا: جائیے اور دریافت کیجیے کہ اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیوں واپس ہو رہے ہیں؟ فرمایا: میرے شایان نہیں کہ آراستہ و منقش گھر میں جاؤں۔

فائدہ:... صاحب ہدایہ فرماتے ہیں کہ اگر خلاف شرع کام کی پیروی نہیں کی جارہی ہے تو بیٹھے اور کھانا کھالے اور اگر پیروی کی جارہی ہے اور یہ اس کے روکنے پر قادر نہیں ہے تو یہ وہاں سے نکل جائے کیونکہ اس کے سامنے اب دو چیزیں ہیں (۱) دین (۲) معصیت کا دروازہ کھولنا۔ ظاہر ہے کہ دین اہم ہے۔ یہ سب اس وقت ہے جبکہ دعوت میں آنے سے پہلے اس قسم کی بات معلوم نہیں ہوتی اور دعوت میں حاضر ہونے کے بعد معلوم ہوا اور اگر حاضر ہونے سے پہلے خلاف شرع امور معلوم ہوگئے تو دعوت ہی قبول نہ کرے۔ (حاشیہ ابن ماجہ)

۵۷... بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ اللَّحْمِ وَالسَّمْنِ

۳۳۶۱... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَرْحَبِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي الْيَعْفُورِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ عَلَيْهِ عُمَرُ وَهُوَ عَلَى مَائِدَتِهِ فَأَوْسَعَ لَهُ عَنْ صَدْرِ الْمَجْلِسِ فَقَالَ بِسْمِ اللهِ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ فَلَقِمَ لُقْمَةً ثُمَّ ثَنَّى بِأُخْرَى ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَأَجِدُ طَعْمَ دَسَمٍ مَا هُوَ بِدَسَمِ اللَّحْمِ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي خَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ أَطْلُبُ السَّمِينَ لِأَشْتَرِيَهُ فَوَجَدْتُهُ غَالِيًا فَاشْتَرَيْتُ بِدِرْهَمٍ مِنَ الْمَهْزُولِ وَحَمَلْتُ عَلَيْهِ بِدِرْهَمٍ سَمْنًا فَأَرَدْتُ أَنْ يَتَرَدَّدَ عِيَالِي عَظْمًا عَظْمًا فَقَالَ عُمَرُ مَا اجْتَمَعَا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَطُّ إِلَّا أَكَلَ أَحَدَهُمَا وَتَصَدَّقَ بِالْآخَرِ قَالَ عَبْدُ اللهِ خُذْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَنْ يَجْتَمِعَا عِنْدِي إِلَّا فَعَلْتُ ذٰلِكَ قَالَ مَا كُنْتُ لِأَفْعَلَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد حسن (شرح السندی)

۵۷... گھی اور گوشت ملا کر کھانا

۳۳۶۱... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس تشریف لائے۔ یہ دستر خوان پر تھے۔ انہوں نے اپنے والد کو صدرِ مجلس میں جگہ دی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے بسم اللہ کہہ کر ہاتھ بڑھایا اور ایک نوالہ لیا۔ پھر دوسرا نوالہ لیا تو فرمانے لگے: مجھے چکنائی کا ذائقہ معلوم ہو رہا ہے۔ یہ چکنائی گوشت کی نہیں ہے؟ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کیا: اے امیر المومنین! میں بازار موٹے جانور کا گوشت لینے گیا تو معلوم ہوا کہ گراں ہے۔ اس لیے میں نے ایک درہم میں کمزور جانور کا گوشت خریدا اور ایک درہم کا گھی اس میں ڈال دیا۔ میرا خیال تھا کہ گھر والوں کو ایک ایک ہڈی بھی آجائے۔ اس پر عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گھی اور گوشت جب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمع ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے ایک چیز کھالی اور دوسری صدقہ کردی۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کیا: اے امیر المومنین! اب تو لے لیجئے۔ آئندہ جب بھی میرے پاس یہ دو چیزیں جمع ہوئیں تو میں ایسا ہی کروں گا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں یہ کھانے کا نہیں۔

۵۸... بَابُ مَنْ طَبَخَ فَلْيُكْثِرْ مَاءَهُ

۳۳۶۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا عَمِلْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَاءَهَا وَاغْتَرِفْ لِجِيرَانِكَ مِنْهَا

اخرجہ مسلم والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۵۸... جب گوشت پکائیں تو شوربہ زیادہ رکھیں

۳۳۶۲... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کھانا تیار کرو تو شوربہ زیادہ رکھو اور اپنے پڑوسیوں کو بھی کچھ نہ کچھ دے دو۔

۵۹... بَابُ أَكْلِ الثُّومِ وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ

۳۳۶۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ

۵۹... لہسن، پیاز اور گندنا کھانا

۳۳۶۳... حضرت عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کے روز خطبہ کے لیے کھڑے

عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَطِيبًا فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ شَجَرَتَيْنِ لَا أُرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هٰذَا الثُّومُ وَهٰذَا الْبَصَلُ وَلَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرَّجُلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ يُوجَدُ رِيحُهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهِ حَتَّى يُخْرَجَ بِهِ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ كَانَ آكِلَهُمَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا

تقدم تخريجه (شرح السندی)

ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد ارشاد فرمایا: لوگو! تم دو درختوں کو کھاتے ہو اور میں نے تو ایک کو برا ہی سمجھتا ہوں۔ ایک لہسن اور دوسرا پیاز اور میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں اگر کسی شخص کے منہ سے ان کی بو آتی تو اس کا ہاتھ پکڑ کر بقیع کی طرف نکال دیا جاتا۔ لہٰذا جو انہیں کھانا چاہے تو وہ پکا کر ان کی بو ختم کرے۔

٣٣٦٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ أَيُّوبَ قَالَتْ صَنَعْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ طَعَامًا فِيهِ مِنْ بَعْضِ الْبُقُولِ فَلَمْ يَأْكُلْ وَقَالَ إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُوذِيَ صَاحِبِي

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۳۶۴.. حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا، اس میں کچھ سبزیاں (لہسن، پیاز وغیرہ) ڈالی تھیں، اس لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کھانا تناول نہ کیا اور فرمایا: مجھے اپنے ساتھی (فرشتے) کو ایذاء پہنچانا پسند نہیں۔

٣٣٦٥... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا أَبُو شُرَيْحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَمِرَانَ الْحَجْرِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ نَفَرًا أَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ فَوَجَدَ مِنْهُمْ رِيحَ الْكُرَّاثِ فَقَالَ أَلَمْ أَكُنْ نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَكْلِ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ الْإِنْسَانُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۳۶۵.. حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان سے گیندنے کی بو محسوس ہوئی تو فرمایا: میں نے تمہیں یہ درخت کھانے سے منع نہ کیا تھا۔ فرشتوں کو بھی اس چیز سے ایذاء پہنچتی ہے جس سے انسان کو ایذاء پہنچتی ہے۔

٣٣٦٦... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ دُخَيْنٍ الْحَجْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لِأَصْحَابِهِ لَا تَأْكُلُوا الْبَصَلَ ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً النِّيءَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۳۶۶.. حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) سے ارشاد فرمایا: پیاز مت کھاؤ، پھر آہستہ سے فرمایا: کچی۔

فائدہ... الکراث: گیندنا ایک تیز بو والی سبزی جس کے بعض قسمیں پیاز اور لہسن کے مشابہ ہوتی ہیں۔ (القاموس الوحید)

٦٠... بَابُ أَكْلِ الْجُبْنِ وَالسَّمْنِ

۶۰... دہی اور گھی کی استعمال کا بیان

٣٣٦٧... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ السَّمْنِ وَالْجُبْنِ وَالْفِرَاءِ

۳۳۶۷.. حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گھی، دہی اور گورخر کے متعلق دریافت کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال

قَالَ الْحَلَالُ مَا أَحَلَّ اللهُ فِي كِتَابِهِ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللهُ فِي كِتَابِهِ وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا عَنْهُ

فرمایا اور جس چیز کے بارے میں سکوت فرمایا وہ معاف ہے۔

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

٦١... بَابُ أَكْلِ الثِّمَارِ

٦١... پھل کھانے کا بیان

۳۳۶۸... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِرْقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ ﷺ عِنَبٌ مِنَ الطَّائِفِ فَدَعَانِي فَقَالَ خُذْ هٰذَا الْعُنْقُودَ فَأَبْلِغْهُ أُمَّكَ فَأَكَلْتُهُ قَبْلَ أَنْ أُبْلِغَهُ إِيَّاهَا فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ لَيَالٍ قَالَ لِي مَا فَعَلَ الْعُنْقُودُ هَلْ أَبْلَغْتَهُ أُمَّكَ قُلْتُ لَا فَسَمَّانِي غُدَرَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۳۶۸... حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو طائف کے انگور تحفۃً بھیجے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلا کر فرمایا: یہ خوشہ لے لو اور اپنی والدہ کو پہنچا دو۔ میں نے والدہ کو پہنچانے سے قبل خود ہی کھا لیا۔ کچھ راتوں کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: خوشہ کا کیا ہوا؟ تم نے اپنی والدہ کو پہنچا دیا؟ میں نے عرض کیا: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دغاباز کا نام دیا۔

۳۳۶۹... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا نُقَيْبُ بْنُ حَاجِبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الزُّبَيْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَبِيَدِهِ سَفَرْجَلَةٌ فَقَالَ دُونَكَهَا يَا طَلْحَةُ فَإِنَّهَا تُجِمُّ الْفُؤَادَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۳۶۹... حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں بہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طلحہ! یہ لے لو، کیونکہ یہ دل کو راحت بخشتی ہے۔

فائدہ:... بہی۔ ناشپاتی اور سیب کی طرح کا ایک پھل۔ (القاموس الوحید)

٦٢... بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْأَكْلِ مُنْبَطِحًا

٦٢... اوندھے ہو کر کھانا منع ہے

۳۳۷۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُنْبَطِحٌ عَلَى وَجْهِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۳۷۰... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوندھے منہ ہو کر کھانے سے منع فرمایا۔

فائدہ:... ممانعت اس لیے ہے کہ اس میں اہل جہنم کے ساتھ مشابہت ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری ہے:

یوم یسحبون فی النار علی وجوھھم ذوقوا مس سقر (انجاح الحاجہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْأَشْرِبَةِ

مشروبات کا بیان

١... بَابُ الْخَمْرُ مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ

١... خمر ہر شر کی کنجی ہے

٣٣٧١... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ جَمِيعًا عَنْ رَاشِدٍ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي ﷺ لَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۳۷۱... حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی کہ شراب نوشی مت کرنا کیونکہ یہ ہر برائی کی کنجی ہے۔

٣٣٧٢... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُنِيرُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ نُسَيٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ خَبَّابَ بْنَ الْأَرَتِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِيَّاكَ وَالْخَمْرَ فَإِنَّ خَطِيئَتَهَا تَفْرَعُ الْخَطَايَا كَمَا أَنَّ شَجَرَتَهَا تَفْرَعُ الشَّجَرَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۳۷۲... حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خمر سے بچو، اس لیے کہ اس کا گناہ باقی گناہوں کو گھیر لیتا ہے۔ جیسے اس کا درخت دوسرے درختوں پر پھیل جاتا ہے۔

٢... بَابُ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ

۲... جو دنیا میں شراب پیے گا وہ آخرت میں شراب سے محروم رہے گا

٣٣٧٣... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا أَنْ يَتُوبَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۳۷۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو دنیا میں شراب پیے گا وہ آخرت میں شراب نہ پی سکے گا الا یہ کہ توبہ کر لے۔

٣٣٧٤... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ أَنَّ خَالِدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۳۷۴... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو دنیا میں شراب پیے گا وہ آخرت میں نہ پی سکے گا۔

فائدہ... یعنی اس کو جنت میں جانا نصیب نہیں ہو گا کیونکہ جو بھی جنت میں جائے گا وہ جنت کی سبھی نعمتوں سے متمتع ہو گا۔ (تحفۃ الالمعی)

۳... بَابُ مُدْمِنِ الْخَمْرِ

۳... شراب کا عادی

۳۳۷۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مُدْمِنُ الْخَمْرِ كَعَابِدِ وَثَنٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف).

۳۳۷۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شراب کا عادی بت پرست کی مانند ہے۔

۳۳۷۶... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُتْبَةَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ خَمْرٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۳۷۶... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شراب کا عادی جنت میں نہ جا سکے گا۔

فائدہ:... شراب کے عادی کی مختلف تعریفیں کی گئی ہیں۔ علامہ خطابی فرماتے ہیں جو شراب بنائے اور نچوڑے۔ نضر بن شمیل فرماتے ہیں جب بھی اسے ملے تو پی لے۔ وہ شراب کا عادی ہے۔ صاحب نہایہ فرماتے ہیں شراب پینا جس کی عادت ہو اس کو لازم کر لے اور کبھی نہ چھوڑے، وہ شراب کا عادی شخص ہے۔ (انجاح الحاجہ)

٤... بَابُ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ

۴... شراب نوشی کرنے والے کی کوئی نماز قبول نہیں

۳۳۷۷... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا وَإِنْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ وَإِنْ عَادَ فَشَرِبَ فَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ وَإِنْ عَادَ فَشَرِبَ فَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ وَإِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ رَدْغَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا رَدْغَةُ الْخَبَالِ قَالَ عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۳۳۷۷... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شراب پیے اور نشہ میں مست ہو جائے اس کی نماز چالیس روز تک قبول نہ ہوگی اور گر وہ اس دوران مر گیا تو دوزخ میں جائے گا اور اگر اس نے توبہ کی تو قبول ہو جائے گا اور اگر اس نے دوبارہ شراب پی اور نشہ میں مست ہو گیا تو چالیس روز تک اس کی نماز قبول نہ ہوگی اور اگر اسی دوران مر گیا تو دوزخ میں جائے گا اور اگر توبہ کر لی تو اللہ اس کی توبہ قبول فرمائیں گے۔ پھر اگر سہ بار اس نے شراب پی لی تو اللہ تعالیٰ روز قیامت اسے "ردغۃ الخبال" ضرور پلائیں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ردغۃ الخبال کیا چیز ہے؟ فرمایا: دوزخیوں کا خون اور پیپ۔

فائدہ:... یہاں چالیس صبح کی نماز یا چالیس دن کی نماز قبول نہ ہونا مراد ہے۔ دوسری عبادات میں سے صلوۃ کو اس لیے خاص کر کے ذکر کیا کہ صلوۃ ام العبادات اور جامع العبادات ہے۔ ایسے ہی خمر بھی ام الخبائث اور جامع الخبائث ہے۔ یا یہ کہ صلوۃ افضل العبادات بعد الایمان ہے۔ جب وہ مقبول نہیں

تو دوسری عبادات بطریق اولیٰ مقبول نہ ہوں گی۔ پھر تقیید بالاربعین کی وجہ یہ ہے کہ شراب کا اثر باطن کے اندر چالیس دن تک رہتا ہے۔ بقول امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ چالیس دن کا اثر طاعت میں بھی ہوتا ہے معصیت میں بھی۔ (المرقاۃ۔الاشعث)

۵... بَابُ مَا يَكُونُ مِنْهُ الْخَمْرُ

۵... شراب کس چیز سے بنتی ہے؟

۳۳۷۸... حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ السُّحَيْمِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ

اخرجه مسلم وابوداود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۳۷۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شراب ان درختوں سے بنتی ہے (۱) کھجور اور (۲) انگور۔

۳۳۷۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ خَالِدَ بْنَ كَثِيرٍ الْهَمْدَانِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ السَّرِيَّ بْنَ إِسْمٰعِيلَ حَدَّثَهُ أَنَّ الشَّعْبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ مِنَ الْحِنْطَةِ خَمْرًا وَمِنَ الشَّعِيرِ خَمْرًا وَمِنَ الزَّبِيبِ خَمْرًا وَمِنَ التَّمْرِ خَمْرًا وَمِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا

اخرجه ابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۳۳۷۹... حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گندم سے بھی شراب بنتی ہے اور جو سے بھی اور کشمش، چھوارہ اور شہد سے بھی شراب بنتی ہے۔

فائدہ:... امام نووی کی یہ حدیث اس بات پر دلیل ہے کہ وہ نبیذیں جو کہ کھجور اور کشمش وغیرہ سے بنائی جاتی ہیں اور ان کا نام خمر رکھا جاتا ہے وہ حرام ہیں کیونکہ وہ نشہ آور ہیں۔ (حاشیہ ابن ماجہ)

۶... بَابُ لُعِنَتِ الْخَمْرُ عَلَى عَشَرَةِ أَوْجُهٍ

۶... شراب پر دس وجہ سے لعنت ہے

۳۳۸۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْغَافِقِيِّ وَأَبِي طُعْمَةَ مَوْلَاهُمْ أَنَّهُمَا سَمِعَا ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لُعِنَتِ الْخَمْرُ عَلَى عَشَرَةِ أَوْجُهٍ بِعَيْنِهَا وَعَاصِرِهَا وَمُعْتَصِرِهَا وَبَائِعِهَا وَمُبْتَاعِهَا وَحَامِلِهَا وَالْمَحْمُولَةِ إِلَيْهِ وَآكِلِ ثَمَنِهَا وَشَارِبِهَا وَسَاقِيهَا

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۳۳۸۰... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شراب میں دس جہت سے لعنت ہے۔ ایک تو خود شراب پر لعنت ہے اور شراب نچوڑنے والے اور نچڑوانے والے، فروخت کرنے والے، خریدنے والے، اٹھانے والے اور جس کی خاطر اٹھائی جائے اور اس کا ثمن کھانے والے اور پینے والے، پلانے والے سب پر لعنت ہے۔

۳۳۸۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ شَبِيبٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَوْ حَدَّثَنِي أَنَسٌ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الْخَمْرِ عَشَرَةً عَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَالْمَعْصُورَةَ لَهُ وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ لَهُ وَبَائِعَهَا وَالْمَبْيُوعَةَ لَهُ وَسَاقِيَهَا وَالْمُسْتَقَاةَ لَهُ حَتّٰى عَدَّ عَشَرَةً مِنْ هٰذَا الضَّرْبِ

۳۳۸۱... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کی وجہ سے دس آدمیوں پر لعنت فرمائی۔ شراب نچوڑنے والا، نچڑوانے والا اور جس کے لیے نچوڑی جائے اور اٹھا کر لے جانے والا۔ اور جس کے لیے اٹھائی جائے اور فروخت کرنے والا اور جس کے لیے فروخت کی جائے اور پلانے والے اور جس کے لیے پلائی جائے۔ اسی قسم کے دس افراد شمار کیے۔

۷... بَابُ التِّجَارَةِ فِي الْخَمْرِ

۳۳۸۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتِ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الرِّبَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۷... شراب کی تجارت کا بیان

۳۳۸۲... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سورۂ بقرہ کی آخری آیات رباء کے متعلق نازل ہوئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کی خرید وفروخت کی حرمت بیان فرمائی۔

۳۳۸۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَلَغَ عُمَرَ أَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا فَقَالَ قَاتَلَ اللَّهُ سَمُرَةَ أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

۳۳۸۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اطلاع ملی کہ سمرہ نے شراب فروخت کی ہے تو فرمایا: اللہ تعالیٰ سمرہ کو تباہ وبرباد کرے۔ کیا اسے معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود پر لعنت فرمائے، کیونکہ ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے پگھلا کر فروخت کرنا شروع کر دی۔

۸... بَابُ الْخَمْرِ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا

۳۳۸٤... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَذْهَبُ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامُ حَتَّى تَشْرَبَ فِيهَا طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۸... لوگ شراب کے نام بدلیں گے

۳۳۸۴... حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات اور دن ختم نہ ہوں گے، یہاں تک کہ میری امت کے کچھ لوگ شراب پئیں گے لیکن وہ اس کا نام بدل دیں گے۔

۳۳۸٥... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ الْعَبْسِيُّ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى الْعَبْسِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ السِّمْطِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَشْرَبُ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ بِاسْمٍ يُسَمُّونَهَا إِيَّاهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۳۸۵... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے کچھ لوگ شراب کا نام بدل کر اسے پیا کریں گے۔

۹... بَابُ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

۳۳۸٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ تَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۹... ہر نشہ آور چیز حرام ہے

۳۳۸۶... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

۳۳۸۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۳۸۷.. حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

۳۳۸۸... حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هَذَا حَدِيثُ الْمِصْرِيِّينَ

اخرجه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۳۸۸.. حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔
امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث مصر والوں کی ہے۔

۳۳۸۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَهَذَا حَدِيثُ الرَّقِّيِّينَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۳۸۹.. حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ہر نشہ آور چیز ہر مومن پر حرام ہے اور یہ حدیث رقہ والوں کی ہے۔

۳۳۹۰... حَدَّثَنَا سَهْلٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۳۹۰.. حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر شراب حرام ہے۔

۳۳۹۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۳۹۱.. حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

فائدہ:... یہاں مسکر سے بالفعل نشہ کرنا مراد ہے یا بالقوۃ؟ نبیذوں کی حلت کے قائل علماء بالفعل نشہ کرنا مراد لیتے ہیں اور نشہ سے کم مقدار کو جائز کہتے ہیں اور جمہور بالقوۃ نشہ آور ہونا مراد لیتے ہیں اس لیے تھوڑی مقدار کو بھی ناجائز کہتے ہیں۔ (تحفۃ الالمعی)

۱۰... بَابُ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

۱۰... جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے

۳۳۹۲... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۳۹۲.. حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے۔

۳۳۹۳... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۳۹۳... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا: جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے۔

۳۳۹٤... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۳۳۹۴... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے۔

فائدہ:... امام احمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے اور نجس بھی ہے اور اگر قلیل مقدار سے نشہ آگیا تو اس کو حد بھی لگائی جائے گی۔ (انجاح الحاجہ)

۱۱... بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْخَلِيطَيْنِ

۱۱... دو چیزیں اکٹھے بھگو کر شربت بنانے کی ممانعت

۳۳۹۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَنَهٰى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا قَالَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ الْمَكِّيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۳۹۵... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوارے اور کشمش ملا کر بھگونے سے منع فرمایا اور تر کھجور اور چھوارہ ملا کر بھگونے سے بھی منع فرمایا۔

۳۳۹٦... حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَنْبِذُوا التَّمْرَ وَالْبُسْرَ جَمِيعًا وَانْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلٰى حِدَتِهِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۳۹۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھوارہ اور تر کھجور ملا کر بھگوؤ، البتہ ہر ایک کو الگ الگ بھگو سکتے ہو۔

۳۳۹۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ الرُّطَبِ وَالزَّهْوِ وَلَا بَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَانْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلٰى حِدَتِهِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۳۹۷... حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: کچی اور پکی کھجور مت ملاؤ اور کشمش اور چھوارہ مت ملاؤ۔ ہر ایک کو الگ الگ بھگو سکتے ہو۔

۱۲... بَابُ صِفَةِ النَّبِيذِ وَشُرْبِهِ

۱۲... نبیذ بنانا اور پینا

۳۳۹۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و

۳۳۹۸... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ حَدَّثَتْنَا بُنَانَةُ بِنْتُ يَزِيدَ الْعَبْشَمِيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فِي سِقَاءٍ فَنَأْخُذُ قَبْضَةً مِنْ تَمْرٍ أَوْ قَبْضَةً مِنْ زَبِيبٍ فَنَطْرَحُهَا فِيهِ ثُمَّ نَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ فَنَنْبِذُهُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ عَشِيَّةً وَنَنْبِذُهُ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ نَهَارًا فَيَشْرَبُهُ لَيْلًا أَوْ لَيْلًا فَيَشْرَبُهُ نَهَارًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک مشکیزہ نبیذ تیار کرائی چنانچہ ہم مٹھی بھر کر چھوارے یا کشمش لے کر اس میں ڈال دیتیں۔ پھر اس میں پانی ڈال دیتیں۔ صبح کو بھگوتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم شام کو نوش فرماتے اور شام کو بھگوتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو نوش فرماتے۔

دوسری روایت میں ہے کہ رات کو بھگوئیں تو دن کو نوش فرماتے اور دن کو بھگوئیں تو رات کو نوش فرماتے۔

۳۳۹۹... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ صَبِيحٍ عَنْ أَبِي إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي عُمَرَ الْبَهْرَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ ذٰلِكَ وَالْغَدَ وَالْيَوْمَ الثَّالِثَ فَإِنْ بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ أَهْرَاقَهُ أَوْ أَمَرَ بِهِ فَأُهْرِيقَ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۳۹۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ تیار کی جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس روز نوش فرماتے۔ اگلے روز اور تیسرے روز اس کے بعد اگر کچھ بچ رہتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود بہا دیتے یا بہانے کا حکم فرماتے اور وہ بہا دی جاتی۔

۳۴۰۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۴۰۰... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پتھر کے پیالہ میں نبیذ بنائی جاتی تھی۔

۱۳... بَابُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيذِ الْأَوْعِيَةِ

۱۳... شراب کے برتنوں میں نبیذ بنانے کی ممانعت کا بیان

۳۴۰۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُنْبَذَ فِي النَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمَةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۴۰۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکڑی کے برتن اور لکی شدہ برتن اور کدو کے برتن اور سبز روغنی برتن میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا اور ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

۳۴۰۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُنْبَذَ فِي الْمُزَفَّتِ وَالْقَرْعِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۴۰۲... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لک شدہ اور کدو کے برتن میں نبیذ تیار کرنے سے منع فرمایا۔

۳۴۰۳... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْمُثَنّٰى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۴۰۳... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز روغنی برتن اور کدو کے برتن اور لکڑی کے برتن میں پینے سے منع فرمایا۔

۳۴۰۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ

اخرجه ترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۴۰۴... حضرت عبدالرحمن بن یعمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے برتن اور سبز روغنی برتن سے منع فرمایا۔

١٤... بَابُ مَا رُخِّصَ فِيهِ مِنْ ذٰلِكَ

۱۴... ان برتنوں میں نبیذ بنانے کی اجازت کا بیان

۳۴۰۵... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَوْعِيَةِ فَانْتَبِذُوا فِيهِ وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

اخرجه مسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۴۰۵... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں منع کیا تھا۔ اب تم ان میں نبیذ بنا سکتے ہو لیکن ہر نشہ آور چیز سے بچتے رہنا۔

۳۴۰۶... حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ نَبِيذِ الْأَوْعِيَةِ أَلَا وَإِنَّ وِعَاءً لَا يُحَرِّمُ شَيْئًا كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

تقدم تخریجه (شرح السندی)

۳۴۰۶... حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تمہیں ان برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا تھا۔ یاد رکھو! کوئی برتن کسی چیز کو حرام نہیں کر سکتا۔ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

١٥... بَابُ نَبِيذِ الْجَرِّ

۱۵... مٹکے میں نبیذ بنانے کا بیان

۳۴۰۷... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَتْنِي رُمَيْثَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَتَعْجِزُ إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَتَّخِذَ كُلَّ عَامٍ مِنْ جِلْدِ أُضْحِيَّتِهَا سِقَاءً ثُمَّ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُنْبَذَ فِي الْجَرِّ وَفِي كَذَا وَفِي كَذَا إِلَّا الْخَلَّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد حسن (شرح السندی)

۳۴۰۷... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی عورت اس بات سے عاجز ہے کہ ہر سال اپنی قربانی کی کھال سے مشکیزہ بنا لیا کرے؟ پھر فرمانے لگیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی کے برتن میں اور ایسے ایسے برتن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔ البتہ سرکہ بنانے کی اجازت دی۔

۳۴۰۸... حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُوسَى الْخَطْمِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُنْبَذَ فِي الْجِرَارِ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۳۴۰۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی کے مٹکوں میں نبیذ تیار کرنے سے منع فرمایا۔

۳۴۰۹... حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ صَدَقَةَ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِنَبِيذِ جَرٍّ يَنِشُّ فَقَالَ اضْرِبْ بِهٰذَا الْحَائِطَ فَإِنَّ هٰذَا

۳۴۰۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گھڑے کی نبیذ آئی جو جوش مار رہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے دیوار پر مار دو کیونکہ یہ اس شخص کا مشروب ہے جو اللہ اور آخرت

شَرَابُ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اخرجه ابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

کے دن پر ایمان نہ رکھتا ہو۔

١٦..بَابُ تَخْمِيرِ الْإِنَاءِ

٣٤١٠... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ وَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ وَأَغْلِقُوا الْبَابَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحُلُّ سِقَاءً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا وَلَا يَكْشِفُ إِنَاءً فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا أَنْ يَعْرِضَ عَلَى إِنَائِهِ عُودًا وَيَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

١٦... برتن کو ڈھانپ دینا چاہیے

٣٤١٠.. حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: برتن ڈھانپ دیا کرو اور دروازہ بند کر دیا کرو اس لیے کہ شیطان مشک نہیں کھولتا۔ نہ دروازہ کھولتا ہے، نہ برتن کھولتا ہے اور تمہیں کوئی چیز ڈھانپنے کے لیے نہ ملے تو اتنا ہی کر لے کہ اللہ کا نام لے کر ایک لکڑی کو برتن کے اوپر عرضاً رکھ دے۔ چوہیا لوگوں کے گھر جلا ڈالتی ہے۔

٣٤١١... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِتَغْطِيَةِ الْإِنَاءِ وَإِيكَاءِ السِّقَاءِ وَإِكْفَاءِ الْإِنَاءِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

٣٤١١.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں برتن ڈھانکنے، مشکیزہ (کا منہ) باندھنے اور (خالی برتن) الٹا رکھنے کا حکم فرمایا۔

٣٤١٢... حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا حَرِيشُ بْنُ خِرِّيتٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَضَعُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَةَ آنِيَةٍ مِنَ اللَّيْلِ مُخَمَّرَةً إِنَاءً لِطُهُورِهِ وَإِنَاءً لِسِوَاكِهِ وَإِنَاءً لِشَرَابِهِ

تقدم تخريجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

٣٤١٢.. ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے برتن ڈھانپ کر رکھتی تھی۔ ایک طہارت کے لیے دوسرا مسواک کے لیے اور تیسرا پینے کے لیے۔

١٧..بَابُ الشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ

٣٤١٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَاءِ الْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

١٧... چاندی کے برتن میں پینے کا بیان

٣٤١٣... سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص چاندی کے برتن میں پیے وہ اپنے پیٹ دوزخ کی آگ غٹاغٹ بھر رہا ہے۔

٣٤١٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ

٣٤١٤.. حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے چاندی کے برتن میں پینے سے منع فرمایا۔ یہ دنیا میں کافروں کے لیے ہیں اور تمہارے لیے آخرت میں ہوں گے۔

وَالْفِضَّةِ وَقَالَ هِيَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهِيَ لَكُمْ فِي الْآخِرَةِ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۴۱۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ امْرَأَةِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءِ فِضَّةٍ فَكَأَنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

۳۴۱۵... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو چاندی کے برتن میں پیے وہ گویا اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ انڈیل رہا ہے۔

۱۸... بَابُ الشُّرْبِ بِثَلَاثَةِ أَنْفَاسٍ

۱۸... تین سانس میں پینے کا بیان

۳۴۱۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا وَزَعَمَ أَنَسٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي (تحفة الأشراف)

۳۴۱۶... حضرت انس رضی اللہ عنہ ایک (درمیانہ) برتن تین سانس میں پیتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ایک برتن میں تین بار سانس لیتے تھے۔

۳۴۱۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ شَرِبَ فَتَنَفَّسَ فِيهِ مَرَّتَيْنِ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۳۴۱۷... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی چیز نوش فرمائی تو درمیان میں دو بار سانس لیا۔

۱۹... بَابُ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ

۱۹... مشکیزوں کا منہ الٹ کر پینا

۳۴۱۸... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ أَنْ يُشْرَبَ مِنْ أَفْوَاهِهَا

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۳۴۱۸... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزوں کو الٹ کر اس کے منہ سے (منہ لگا کر) پینے سے منع فرمایا۔

۳۴۱۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ وَإِنَّ رَجُلًا بَعْدَ مَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ إِلَى سِقَاءٍ فَاخْتَنَثَهُ فَخَرَجَتْ عَلَيْهِ مِنْهُ حَيَّةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۴۱۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزہ الٹ کر اس کے منہ سے پینے سے منع فرمایا اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع فرما دیا اس کے بعد رات میں ایک مرد مشکیزہ کے پاس کھڑا ہوا اور اسے الٹ کر پانی پینے لگا تو مشکیزہ میں سے ایک سانپ نکلا۔

۲۰... بَابُ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ

۳۴۲۰... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۲۰... مشکیزہ کو منہ لگا کر پینے کا بیان

۳۴۲۰... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کو منہ لگا کر پینے سے منع فرمایا۔

۳۴۲۱... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فَمِ السِّقَاءِ

اخرجه البخاری وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۴۲۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کو منہ لگا کر پینے سے منع فرمایا۔

۲۱... بَابُ الشُّرْبِ قَائِمًا

۳۴۲۲... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ قَائِمًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعِكْرِمَةَ فَحَلَفَ بِاللهِ مَا فَعَلَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۱... کھڑے ہو کر پینے کا بیان

۳۴۲۲... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو زمزم پلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے کھڑے پی لیا۔ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ سے یہ حدیث ذکر کی تو انہوں نے حلفاً کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا۔

۳۴۲۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ جَدَّةٍ لَهُ يُقَالُ لَهَا كَبْشَةُ الْأَنْصَارِيَّةُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَشَرِبَ مِنْهَا وَهُوَ قَائِمٌ فَقَطَعَتْ فَمَ الْقِرْبَةِ تَبْتَغِي بَرَكَةَ مَوْضِعِ فِي رَسُولِ اللهِ ﷺ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۴۲۳... حضرت کبشہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے۔ ان کے پاس ایک مشکیزہ لٹک رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے کھڑے اسے منہ لگا کر پی لیا تو انہوں نے مشکیزہ کا منہ کاٹ لیا۔ جس جگہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منہ مبارک لگا تھا۔ اس سے برکت حاصل کرنے کے لیے۔

۳۴۲۴... حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۴۲۴... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے کھڑے پینے سے منع فرمایا۔

فائدہ:... اس باب میں دونوں قسم (۱) ممانعت (۲) جواز کی روایات جمع ہیں۔

اس بارے میں جمہور کی رائے یہ ہے۔ انہوں نے ممانعت سے کراہت تنزیہی مراد لی ہے۔ یعنی کھڑے ہو کر کھانا پینا خلاف اولیٰ ہے اور جواز کی روایات حکم شرعی بیان کرنے کے لیے ہیں کہ حکم شرعی یہ ہے کہ کھڑے ہوئے کھانا پینا جائز ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

۲۲... بَابُ إِذَا شَرِبَ أَعْطَى الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ

۲۲... جب مجلس میں کوئی چیز پیے تو اپنے بعد دائیں طرف والے کو دے اور وہ بھی بعد میں دائیں والے کو دے

۳۴۲۵... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أُتِيَ بِلَبَنٍ قَدْ شِيبَ بِمَاءٍ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ فَشَرِبَ ثُمَّ أَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداود والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۴۲۵... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی ملا ہوا دودھ آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں جانب ایک دیہاتی بیٹھا تھا اور بائیں جانب ابو بکر رضی اللہ عنہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پینے کے بعد دیہاتی کو دے دیا اور فرمایا: پہلے دائیں طرف والے کو دینا چاہیے اور اسے بھی اپنے دائیں طرف والے کو ہی دینا چاہیے۔

۳۴۲۶... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِلَبَنٍ وَعَنْ يَمِينِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَعَنْ يَسَارِهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَسْقِيَ خَالِدًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا أُحِبُّ أَنْ أُوثِرَ بِسُؤْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى نَفْسِي أَحَدًا فَأَخَذَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَشَرِبَ وَشَرِبَ خَالِدٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد (شرح السندی)

۳۴۲۶... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ پیش کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دائیں جانب میں تھا اور بائیں جانب میں خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: تم مجھے اجازت دو گے کہ میں خالد کو پلاؤں؟ میں نے عرض کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جوٹھے میں اپنے اوپر کسی کو ترجیح دینا اور ایثار کرنا پسند نہیں کرتا۔ چنانچہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے لے کر پہلے پیا۔ اس کے بعد خالد نے پیا۔

فائدہ... یہ ضابطہ منازعت ختم کرنے کے لیے ہے۔ کیونکہ اگر افضل کی تقدیم کا ضابطہ بنایا جائے گا تو کم لوگوں کے درمیان کسی کی فضیلت مسلم نہ ہوگی۔ کبھی فضیلت مسلم ہونے کے باوجود دوسرے کی تقدیم سے دل تنگی پیدا ہوگی۔ (تحفۃ الالمعی)

۲۳... بَابُ التَّنَفُّسِ فِي الْإِنَاءِ

۲۳... برتن میں سانس لینا

۳۴۲۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيُنَحِّ الْإِنَاءَ ثُمَّ لِيَعُدْ إِنْ كَانَ يُرِيدُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۴۲۷... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی پیے تو برتن میں سانس لے۔ دوبارہ پینا چاہتا ہو تو برتن کو الگ کر کے پھر چاہے تو دوبارہ پی لے۔

۳۴۲۸... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ التَّنَفُّسِ فِي الْإِنَاءِ

تقدم تخریجه (شرح السندی)

۳۴۲۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن میں سانس لینے سے منع فرمایا۔

فائدہ:... یہ حکم ہر مشروب کا ہے خواہ پانی ہو یا دودھ وغیرہ کہ جب کوئی مشروب پیا جائے تو درمیان میں سانس لیا جائے مگر برتن منہ سے ہٹائے بغیر سانس لینا مکروہ ہے اور یہ کراہت طبعی ہے، مستحب یہ ہے کہ برتن منہ سے ہٹا کر سانس لیا جائے۔ (تحفۃ الالمعی)

٢٤... بَابُ النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ

۲۴... مشروب میں پھونکنے کا بیان

٣٤٢٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُنْفَخَ فِي الْإِنَاءِ

تقدم تخريجه (شرح السندی)

۳۴۲۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن میں پھونکنے سے منع فرمایا۔

٣٤٣٠... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَنْفُخُ فِي الشَّرَابِ

تقدم تخريجه (شرح السندی)

۳۴۳۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پینے کی چیز میں پھونکتے نہ تھے۔

٢٥... بَابُ الشُّرْبِ بِالْأَكُفِّ وَالْكَرْعِ

۲۵... چلو سے منہ لگا کر پینا

٣٤٣١... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ نَشْرَبَ عَلَى بُطُونِنَا وَهُوَ الْكَرْعُ وَنَهَانَا أَنْ نَغْتَرِفَ بِالْيَدِ الْوَاحِدَةِ وَقَالَ لَا يَلَغْ أَحَدُكُمْ كَمَا يَلَغُ الْكَلْبُ وَلَا يَشْرَبْ بِالْيَدِ الْوَاحِدَةِ كَمَا يَشْرَبُ الْقَوْمُ الَّذِينَ سَخِطَ اللهُ عَلَيْهِمْ وَلَا يَشْرَبْ بِاللَّيْلِ مِنْ إِنَاءٍ حَتّٰى يُحَرِّكَهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ إِنَاءً مُخَمَّرًا وَمَنْ شَرِبَ بِيَدِهِ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى إِنَاءٍ يُرِيدُ التَّوَاضُعَ كَتَبَ اللهُ لَهُ بِعَدَدِ أَصَابِعِهِ حَسَنَاتٍ وَهُوَ إِنَاءُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ إِذْ طَرَحَ الْقَدَحَ فَقَالَ أُفٍّ هٰذَا مَعَ الدُّنْيَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۴۳۱... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پیٹ کے بل ہو کر پینے سے منع کیا یعنی منہ لگا کر پینے سے اور ایک ہاتھ سے چلو بھرنے سے بھی منع کیا اور فرمایا۔ تم میں سے کوئی بھی ایسے منہ نہ ڈالا کرے جیسے کتا ڈالتا ہے اور نہ ہی ایک ہاتھ سے پیے جس طرح وہ قوم پیتی ہے جس پر اللہ ناراض ہوئے اور رات کو برتن ہلائے بغیر نہ پیے۔ الا یہ کہ برتن ڈھکا ہوا ہو اور جو ہاتھ سے پیے حالانکہ وہ برتن سے پی سکتا ہے۔ صرف تواضع اور عاجزی کی خاطر اللہ تعالیٰ اس کی انگلیوں کے برابر اس کے لیے نیکیاں لکھے گا اور ہاتھ عیسیٰ علیہ السلام کا برتن بنا۔ جب انہوں نے پیالہ پھینک دیا اور فرمایا: افسوس یہ بھی دنیا کا سامان ہے۔

٣٤٣٢... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يُحَوِّلُ الْمَاءَ فِي حَائِطِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ فِي شَنٍّ فَاسْقِنَا وَإِلَّا كَرَعْنَا قَالَ عِنْدِي مَاءٌ بَاتَ فِي شَنٍّ فَانْطَلَقَ

۳۴۳۲... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری شخص کے پاس تشریف لے گئے۔ وہ اپنے باغ میں پانی لگا رہے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اگر تمہارے پاس مشکیزہ میں رات کا باسی پانی ہو تو ہمیں پلا دو ورنہ ہم منہ لگا کر پی لیں گے۔ کہنے لگے: میرے پاس مشکیزہ میں رات کا باسی پانی ہے اور چل دیئے۔ ہم بھی ان کے ساتھ چل کر چھپر کی طرف گئے۔ انہوں نے

وَانْطَلَقْنَا مَعَهُ إِلَى الْعَرِيشِ فَحَلَبَ لَهُ شَاةً عَلَى مَاءٍ بَاتَ فِي شَنٍّ فَشَرِبَ ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ بِصَاحِبِهِ الَّذِي مَعَهُ

اخرجه البخاری وابوداود (تحفة الأشراف)

مشکیزہ میں سے رات کا باسی پانی لے کر اس میں دودھ دوہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوش فرمایا: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا۔

٣٤٣٣... حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَرْنَا عَلَى بِرْكَةٍ فَجَعَلْنَا نَكْرَعُ فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَكْرَعُوا وَلٰكِنِ اغْسِلُوا أَيْدِيَكُمْ ثُمَّ اشْرَبُوا فِيهَا فَإِنَّهُ لَيْسَ إِنَاءٌ أَطْيَبَ مِنَ الْيَدِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۴۳۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم ایک حوض کے قریب سے گزرے تو ہم اس میں منہ لگا کر پینے لگے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منہ لگا کر مت پیو۔ البتہ ہاتھ دھو کر ہاتھوں سے پیو۔ کیونکہ ہاتھ سے زیادہ پاکیزہ برتن کوئی نہیں۔

٢٦... بَابُ سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا

۲۶... میزبان آخر میں پیے

٣٤٣٤... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۴۳۴... حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قوم کو پلانے والا خود سب سے آخر میں پیے۔

فائدہ:... یہ حکم اس وقت ہے جب مشروب اس کی ملکیت نہ ہو وہ صرف تقسیم کار ہو اور اگر مشروب اس کی ملکیت ہے تو جب چاہے پی سکتا ہے۔ (تحفة الالمعی)

٢٧... بَابُ الشُّرْبِ فِي الزُّجَاجِ

۲۷... شیشہ کے برتن میں پینا

٣٤٣٥... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ قَدَحٌ مِنْ قَوَارِيرَ يَشْرَبُ فِيهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۴۳۵... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شیشہ کا پیالہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے پیتے تھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كِتَابُ الطِّبِّ

طب کے ابواب

١...بَابُ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً

ا... اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری اتاری کا اس علاج بھی نازل فرمایا

٣٤٣٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ شَهِدْتُ الْأَعْرَابَ يَسْأَلُونَ النَّبِيَّ ﷺ أَعَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا أَعَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا فَقَالَ لَهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ إِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ أَخِيهِ شَيْئًا فَذَاكَ الَّذِي حَرِجَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ عَلَيْنَا جُنَاحٌ أَنْ لَا نَتَدَاوَى قَالَ تَدَاوَوْا عِبَادَ اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ لَمْ يَضَعْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ مَعَهُ شِفَاءً إِلَّا الْهَرَمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ الْعَبْدُ قَالَ خُلُقٌ حَسَنٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۴۳۶۔ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے دیکھا دیہات والے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ رہے ہیں کہ اس بات میں بھی ہمیں گناہ ہوگا؟ اس بات میں بھی ہمیں گناہ ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اللہ کے بندو! اللہ تعالیٰ نے کسی بات میں گناہ نہیں رکھا البتہ اپنے بھائی کی آبروریزی گناہ ہے۔ پھر کہنے لگے: اگر ہم علاج نہ کریں تو ہمیں گناہ ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بندو! علاج کیا کرو، کیونکہ اللہ پاک نے بڑھاپے کے علاوہ جو بھی بیماری پیدا کی اس کا علاج بھی پیدا فرمایا۔ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! بندے کو سب سے اچھی چیز کیا عطا کی گئی؟ خوش خلقی۔

٣٤٣٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي خِزَامَةَ عَنْ أَبِي خِزَامَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَرَأَيْتَ أَدْوِيَةً نَتَدَاوَى بِهَا وَرُقًى نَسْتَرْقِي بِهَا وَتُقًى نَتَّقِيهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ شَيْئًا قَالَ هِيَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۴۳۷۔ حضرت ابو خزامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ جن دواؤں سے ہم علاج کرتے ہیں اور جو منتر ہم پڑھتے ہیں اور جو پرہیز ہم اختیار کرتے ہیں، بتایئے یہ اللہ کی تقدیر کو ٹال سکتے ہیں؟ فرمایا: یہ خود اللہ کی تقدیر کا حصہ ہیں۔

٣٤٣٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۴۳۸۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری اتاری اس کی دوا بھی اتاری۔

٣٤٣٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۳۴۳۹۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری اتاری اس کی شفا بھی نازل فرمائی۔

فائدہ:... دنیا دار الاسباب ہے۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا سبب بنایا ہے۔ پس بیماری کے لیے بھی اسباب پیدا کیے ہیں اور شفا کے بھی اسباب بنائے ہیں پھر جو اسباب ظاہری ہیں ان کو اختیار کرنا مامور بہ ہے اس لیے بیماری کا علاج کرانا مسنون ہے اور یہ توکل کے منافی نہیں۔ (تحفۃ الالمعی)

فائدہ:... ابواب الطب کی روایات پر عمل کرنے کے لیے دو باتیں جاننا ضروری ہیں:

(۱)... مرض کی پہچان بعض امراض پیچیدہ ہوتے ہیں اور بعض امراض متشابہ (ملتے جلتے) ہوتے ہیں۔ اس لیے آنکھ بند کر کے کسی نسخہ پر عمل نہیں کیا جاسکتا۔

(۲)... دوا کے استعمال کا طریقہ جاننا ضروری ہے۔ یعنی یہ علم ضروری ہے کہ دوا مفرد استعمال کی جائے۔ ان سب باتوں کا جاننا ضروری ہے، مگر یہ سب تفصیلات روایات میں نہیں آئیں۔ اس لیے بھی طب نبوی کی روایات پر کما حقہ عمل ممکن نہیں۔ جیسے حدیث میں آیا ہے کہ چار علاج مفید ہیں۔

(۱)... سعوط (ناک میں دوا ڈالنا)۔

(۲)... لدود (گوشہ چشم میں دوا ڈالنا)۔

(۳)... پچھنے لگوانا۔

(۴)... مسہل لینا، مگر یہ بات مروی نہیں کہ سر کی کس بیماری میں ناک میں دوا ڈالی جائے؟ اور کونسی دوا ڈالی جائے؟ اس طرح کس طرح بیماری میں لدود کیا جائے؟ اور کونسی دوا سے لدود کیا جائے؟ اس لیے مذکورہ باتوں کا جاننا ضروری ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

٢... بَابُ الْمَرِيضِ يَشْتَهِي الشَّيْءَ

٣٤٤٠... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَكِينٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ عَادَ رَجُلًا فَقَالَ لَهُ مَا تَشْتَهِي فَقَالَ أَشْتَهِي خُبْزَ بُرٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ خُبْزُ بُرٍّ فَلْيَبْعَثْ إِلَى أَخِيهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا اشْتَهَى مَرِيضُ أَحَدِكُمْ شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ

تقدم تخریجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

٢... بیمار کی طبیعت جس چیز کو چاہے تو مہیا کر دینی چاہیے

۳۴۴۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کس چیز کو طبیعت چاہتی ہے؟ کہنے لگا: گندم کی روٹی کھانے کو دل چاہ رہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس گندم کی روٹی ہو وہ اپنے بھائی کے پاس بھیج دے۔ پھر فرمایا: مریض کو جس چیز کی خواہش ہو، کھلا دیا کرو۔

٣٤٤١... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى مَرِيضٍ يَعُودُهُ قَالَ أَتَشْتَهِي شَيْئًا قَالَ أَشْتَهِي كَعْكًا قَالَ نَعَمْ فَطَلَبُوا لَهُ

تقدم تخریجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۴۴۱... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک بیمار کے پاس عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کس چیز کو دل چاہ رہا ہے؟ کہنے لگا: کعک (ایک قسم کی روٹی نما چیز جسے فارسی میں کاک اور اردو میں کیک کہتے ہیں) کھانے کو جی چاہ رہا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے، پھر اس کے لیے کیک منگوایا۔

٣... بَابُ الْحِمْيَةِ

٣٤٤٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا

۳... پرہیز کا بیان

۳۴۴۲... حضرت ام منذر بنت قیس انصاریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أُمِّ الْمُنْذِرِ بِنْتِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَمَعَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَلِيٌّ نَاقِهٌ مِنْ مَرَضٍ وَلَنَا دَوَالِي مُعَلَّقَةٌ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَأْكُلُ مِنْهَا فَتَنَاوَلَ عَلِيٌّ لِيَأْكُلَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَهْ يَا عَلِيُّ إِنَّكَ نَاقِهٌ قَالَتْ فَصَنَعْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ سِلْقًا وَشَعِيرًا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَا عَلِيُّ مِنْ هٰذَا فَأَصِبْ فَإِنَّهُ أَنْفَعُ لَكَ

اخرجه ابوداود والترمذی (تحفة الأشراف)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ علی بن طالب رضی اللہ عنہ بھی تھے جو ابھی بیماری سے صحت یاب ہوئے ہی تھے اور ہمارے ہاں کھجور کے خوشے لٹک رہے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے تناول فرما رہے تھے۔ حضرت علی نے بھی کھانے کے لیے لیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی رک جاؤ! تم ابھی تو تندرست ہوئے ہو۔ فرماتے ہیں۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے چقندر اور جو تیار کیے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! یہ لو اس سے تمہیں زیادہ فائدہ ہوگا۔

۳۴۴۳... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ صَيْفِيٍّ مِنْ وَلَدِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ صُهَيْبٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَبَيْنَ يَدَيْهِ خُبْزٌ وَتَمْرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ادْنُ فَكُلْ فَأَخَذْتُ آكُلُ مِنَ التَّمْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ تَأْكُلُ تَمْرًا وَبِكَ رَمَدٌ قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي أَمْضُغُ مِنْ نَاحِيَةٍ أُخْرَى فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۴۴۳... حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے روٹی اور چھوارے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہو جاؤ اور کھاؤ۔ میں چھوارے کھانے لگا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم چھوارے کھا رہے ہو، حالانکہ تمہاری آنکھ دکھ رہی ہے۔ میں نے عرض کیا: میں دوسری طرف سے چبا رہا ہوں۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے۔

٤... بَابُ لَا تُكْرِهُوا الْمَرِيضَ عَلَى الطَّعَامِ

۴... مریض کو کھانے پر مجبور نہ کرو

۳۴۴۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تُكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فَإِنَّ اللهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۴۴۴... حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے مریضوں کو کھانے پینے پر مجبور نہ کیا کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کو کھلاتے پلاتے ہیں۔

٥... بَابُ التَّلْبِينَةِ

۵... حریرہ کا بیان

۳۴۴۵... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ بَرَكَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَخَذَ أَهْلَهُ الْوَعْكُ أَمَرَ بِالْحَسَاءِ قَالَتْ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّهُ لَيَرْتُو فُؤَادَ الْحَزِينِ وَيَسْرُو عَنْ فُؤَادِ السَّقِيمِ كَمَا تَسْرُو إِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ عَنْ وَجْهِهَا بِالْمَاءِ

۳۴۴۵... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ کو جب بخار ہوتا تو حریرہ تیار کرنے کا حکم فرماتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ حریرہ غمگین کے دل کو تقویت دیتا ہے اور بیمار کے دل سے پریشانی زائل کرتا ہے جیسے تم میں سے کوئی پانی مل کر اپنے چہرہ سے میل دور کرتا ہے۔

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

٣٤٤٦... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهَا كُلْثُمٌ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْكُمْ بِالْبَغِيضِ النَّافِعِ التَّلْبِينَةِ يَعْنِي الْحَسَاءَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اشْتَكَى أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ لَمْ تَزَلِ الْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ حَتَّى يَنْتَهِيَ أَحَدُ طَرَفَيْهِ يَعْنِي يَبْرَأُ أَوْ يَمُوتُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۴۴۶.. سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم حریرہ استعمال کیا کرو جو طبیعت کو پسند نہیں۔ لیکن مفید ہے۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ میں جب کوئی بیمار پڑتا تو ہنڈیا آگ سے الگ نہ ہوتی۔ یہاں تک کہ وہ بیمار تندرست ہو جاتے یا دار آخرت کو سدھار جاتے۔

فائدہ: تلبینہ:... یعنی بھوسی یا چھنے ہوئے آٹے میں دودھ اور شہد کو ملا کر بنایا ہوا حریرہ بیمار کی دلجوئی کا ذریعہ ہے اور اس کے کچھ غم دور کرتا ہے۔ (تحفۃ الاحوذی)

٦... بَابُ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ

۶... کلونجی کا بیان

٣٤٤٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ وَالسَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشُّونِيزُ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۳۴۴۷.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ کلونجی میں موت کے علاوہ ہر مرض کا علاج ہے۔

٣٤٤٨... حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۴۴۸.. حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم کلونجی اہتمام سے استعمال کیا کرو، کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری سے شفا ہے۔

٣٤٤٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ خَرَجْنَا وَمَعَنَا غَالِبُ بْنُ أَبْجَرَ فَمَرِضَ فِي الطَّرِيقِ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ فَعَادَهُ ابْنُ أَبِي عَتِيقٍ وَقَالَ لَنَا عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَخُذُوا مِنْهَا خَمْسًا أَوْ سَبْعًا فَاسْحَقُوهَا ثُمَّ اقْطُرُوهَا فِي أَنْفِهِ بِقَطَرَاتِ زَيْتٍ فِي هَذَا الْجَانِبِ وَفِي هَذَا الْجَانِبِ فَإِنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُمْ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ السَّامَ قُلْتُ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ

۳۴۴۹.. حضرت خالد بن سعد فرماتے ہیں کہ ہم سفر میں نکلے۔ ہمارے ساتھ غالب بن ابجر تھے۔ راستہ میں یہ بیمار ہو گئے۔ پھر ہم مدینہ آئے۔ اس وقت یہ بیمار ہی تھے۔ ابن ابی عتیق نے ان کی عیادت کی اور ہمیں کہنے لگے کہ کلونجی کے پانچ سات دانے لے کر پیسو، پھر زیتون کے تیل میں ملا کر اس کے دونوں نتھنوں میں چند قطرے ٹپکاؤ۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ کلونجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کا علاج ہے۔

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

٧...بَابُ الْعَسَلِ

۷... شہد کا بیان

۳۴۵۰... حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ لَعِقَ الْعَسَلَ ثَلَاثَ غَدَوَاتٍ كُلَّ شَهْرٍ لَمْ يُصِبْهُ عَظِيمٌ مِنَ الْبَلَاءِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه لين ومع ذلك فهو منقطع (شرح السندی)

۳۴۵۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو ہر ماہ تین روز صبح کو شہد چاٹ لے، اسے کوئی بڑی آفت نہ آئے گی۔

۳۴۵۱... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ الْعَطَّارُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ ﷺ عَسَلٌ فَقَسَمَ بَيْنَنَا لُعْقَةً لُعْقَةً فَأَخَذْتُ لُعْقَتِي ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَزْدَادُ أُخْرَى قَالَ نَعَمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۴۵۱... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو شہد ہدیہ کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاٹنے کے لیے تھوڑا تھوڑا سا ہم میں تقسیم فرمایا۔ میں نے اپنا حصہ لیا، پھر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں مزید لے لوں؟ فرمایا: ٹھیک ہے لے لو۔

۳۴۵۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَيْكُمْ بِالشِّفَاءَيْنِ الْعَسَلِ وَالْقُرْآنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۴۵۲... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے اوپر دو شفاؤں کو لازم کر لو۔ (۱) شہد اور (۲) قرآن۔

فائدہ: شہد:... شہد کی مکھیاں پھولوں وغیرہ کا رس چوس کر اپنے چھتے میں شہد بناتی ہیں جو شیریں ہوتا ہے۔ اس میں مختلف پھولوں کی بو، مزہ اور تاثیر بھی ہوتی ہے۔ شہد کا مزاج گرم خشک ہے۔ وہ ورموں کو پکانا اور تحلیل کرتا ہے۔ بدن کو طاقت بخشتا ہے، ہضم میں امداد کرتا ہے اور قبض کو رفع کرتا ہے۔ پھوڑے، پھنسیوں پر لگاتے ہیں اور اجالہ بصر کے لیے آنکھوں میں بھی ڈالتے ہیں۔ (تحفۃ الالمعی)

٨...بَابُ الْكَمْأَةِ وَالْعَجْوَةِ

۸... کھنبی اور عجوہ کھجور کے بیان میں

۳۴۵۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ الْجِنَّةِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقِّيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ هِشَامٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۴۵۳... حضرت ابوسعید اور جابر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کھنبی من ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے اور عجوہ جنت کا پھل اور اس میں جنون سے بھی شفاء ہے۔

دوسری سند سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے اسی کی طرح منقول ہے۔

۳۴۵۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ الْكَمْأَةَ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ وَمَاؤُهَا شِفَاءُ الْعَيْنِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۴۵۴.. حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں کہ کھنبی اس من کی طرح ہے جو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے لیے نازل فرمایا اور اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے۔

۳۴۵۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرْنَا الْكَمْأَةَ فَقَالُوا هُوَ جُدَرِيُّ الْأَرْضِ فَنُمِيَ الْحَدِيثُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السَّمِّ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۴۵۵.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس باتیں کر رہے تھے کہ کھنبی کا ذکر آیا تو لوگوں نے کہا: یہ زمین کی چیچک ہے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک بات گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھنبی من ہے اور عجوہ جنت سے آئی ہے اور زہر سے بھی شفا دیتی ہے۔

۳۴۵۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُشْمَعِلُّ بْنُ إِيَاسٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ الْعَجْوَةُ وَالصَّخْرَةُ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَفِظْتُ الصَّخْرَةَ مِنْ فِيهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۳۴۵۶.. حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: عجوہ اور صخرہ جنت سے ہیں۔

فائدہ: کھمبی:... ایک قسم کی سفید نبات ہے جو اکثر برسات میں پیدا ہوتی ہے اور خودرو ہے۔ اس کی سبزی بھی پکاتے ہیں اور تل کر بھی کھاتے ہیں اور اس کو سانپ کی چھتری بھی کہا جاتا ہے۔

عجوہ:... کھجور کی ایک قسم ہے جو کالی ہوتی ہے۔ اس کی گٹھلی بڑی ہوتی ہے۔ کھجور کا مزاج گرم ہونے کی وجہ سی اسے مکھن کے ساتھ کھایا جاتا ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

۹... بَابُ السَّنَا وَالسَّنُّوتِ

۹... سنا اور سنوت کا بیان

۳۴۵۷... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ سَرْحٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ السَّكْسَكِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُبَيِّ بْنَ أُمِّ حَرَامٍ وَكَانَ قَدْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الْقِبْلَتَيْنِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ عَلَيْكُمْ بِالسَّنَى وَالسَّنُّوتِ فَإِنَّ فِيهِمَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ عَمْرٌو قَالَ ابْنُ أَبِي عَبْلَةَ السَّنُّوتُ الشِّبِتُّ وَقَالَ آخَرُونَ بَلْ هُوَ الْعَسَلُ الَّذِي يَكُونُ فِي زِقَاقِ السَّمْنِ

۳۴۵۷.. حضرت ابوابی بن ام حرام رضی اللہ عنہ جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ساتھ دو قبلوں کی طرف نماز پڑھنے کی سعادت بھی حاصل ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ تم اور سنوت کا اہتمام کرو۔ اس لیے کہ ان میں سام کے علاوہ ہر بیماری کا علاج ہے۔ کسی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! سام کونسی بیماری ہے؟ فرمایا "موت"۔

راوی حدیث عمرو فرماتے ہیں کہ ابن ابی عبلہ نے فرمایا: سنوت سرسوں کے

وَهُوَ قَوْلُ الشَّاعِرِ هُمُ السَّمْنُ بِالسَّنُّوتِ لَا أَلْسَ فِيهِمْ وَهُمْ يَمْنَعُونَ جَارَهُمْ أَنْ يُقَرَّدَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

ساگ کو کہتے ہیں۔ دوسرے حضرات نے کہا کہ سنوت وہ شہد ہے جو گھی کی مشکوں میں ہو اور اسی سے ہے شاعر کا قول
(وہ گھی میں، شہد میں ملے ہوئے ان میں کوئی نیز نہیں لڑائی نہیں کرتے اتحاد سے رہتے ہیں)۔ اور وہ اپنے پڑوسی کو دھوکہ کھانے سے روکتے ہیں۔

فائدہ:... سنا کا پودا جنگلی نیل کے مشابہ ہوتا ہے اور دو بالشت تک بلند ہوتا ہے۔ اس کے پتے مہندی کے پتوں کے مانند اور پھول کسی قدر نیل گوں ہوتے ہیں۔ اس کی پھلی چپٹی ہوتی ہے اور اس کے اندر چپٹا لمبوترا اور کسی قدر خمیدہ چھوٹا سا بیج ہوتا ہے۔ اس کا مزاج گرم خشک ہے اور یہ ملین اور مسہل ہے اس کے پتے دوا کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ سب سے بہتر وہ سنا ہے جو بلاد حجاز سے آتی ہے۔ اسی لیے وہ سنا مکی کے نام سے مشہور ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

١٠... بَابُ الصَّلَاةُ شِفَاءٌ

۱۰... نماز شفاء ہے

٣٤٥٨... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ مِسْكِينٍ حَدَّثَنَا ذَوَّادُ بْنُ عُلْبَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ هَجَّرَ النَّبِيُّ ﷺ فَهَجَّرْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ جَلَسْتُ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ اشِكَمَتْ دَرْدْ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ قُمْ فَصَلِّ فَإِنَّ فِي الصَّلَاةِ شِفَاءً حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ذَوَّادُ بْنُ عُلْبَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِيهِ اشِكَمَتْ دَرْدْ يَعْنِي تَشْتَكِي بَطْنَكَ بِالْفَارِسِيَّةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ حَدَّثَ بِهِ رَجُلٌ لِأَهْلِهِ فَاسْتَعْدَوْا عَلَيْهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۴۵۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دوپہر میں نکلے۔ میں بھی نکلا اور نماز پڑھ کر بیٹھ گیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: شکمت درد (تمہارے پیٹ میں درد ہے؟) میں نے عرض کیا: جی ہاں! اے اللہ کے رسول! فرمایا: اٹھو! نماز پڑھو اس لیے کہ نماز میں شفاء ہے۔
دوسری سند سے یہی مضمون منقول ہے۔ اس کے آخر میں ہے کہ امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: کسی مرد نے اپنے اہل خانہ کو یہ حدیث سنائی تو وہ اس پر ٹوٹ پڑے۔

١١... بَابُ النَّهْيِ عَنِ الدَّوَاءِ الْخَبِيثِ

۱۱... ناپاک اور خبیث دوا سے ممانعت کا بیان

٣٤٥٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الدَّوَاءِ الْخَبِيثِ يَعْنِي السُّمَّ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۴۵۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے خبیث دوا یعنی زہر سے منع فرمایا۔

٣٤٦٠... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ شَرِبَ سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۴۶۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو زہر پی کر خود کشی کرے وہ ہمیشہ دوزخ میں بھی زہر پیتا رہے گا اور ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا۔

۱۲... بَابُ دَوَاءِ الْمَشِيِّ

۳۴۶۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَوْلًى لِمَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ مَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ بِمَاذَا كُنْتِ تَسْتَمْشِينَ قُلْتُ بِالشُّبْرُمِ قَالَ حَارٌّ جَارٌّ ثُمَّ اسْتَمْشَيْتُ بِالسَّنَى فَقَالَ لَوْ كَانَ شَيْءٌ يَشْفِي مِنَ الْمَوْتِ كَانَ السَّنَى وَالسَّنَى شِفَاءٌ مِنَ الْمَوْتِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۲... مسہل دوا

۳۴۶۱... حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: کیا تم مسہل استعمال کرتی ہو؟ میں نے عرض کیا: شبرم۔ فرمایا: وہ تو سخت گرم ہوتا ہے پھر میں سنا سے اسہال لینے لگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی چیز موت کا علاج ہوتی تو سنا ہوتی اور سنا تو موت کا بھی علاج ہے۔

۱۳... بَابُ دَوَاءِ الْعُذْرَةِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْغَمْزِ

۳۴۶۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَقَدْ أَعْلَقْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ فَقَالَ عَلَامَ تَدْغَرْنَ أَوْلَادَكُنَّ بِهٰذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهٰذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ يُسْعَطُ بِهِ مِنَ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ بِهِ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ قَالَ يُونُسُ أَعْلَقْتُ يَعْنِي غَمَزْتُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداود (تحفة الأشراف)

۱۳... گلے پڑنے یا گھنڈی پڑنے کا علاج اور دبانے کی ممانعت

۳۴۶۲... حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنے ایک بیٹے کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس کے گلے میں ورم تھا۔ اس لیے میں نے اس کا گلا دبا کر علاج کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی اولاد کا گلا کیوں دباتی ہو؟ عود ہندی استعمال کیا کرو۔ اس میں سات بیماریوں سے شفا ہے گلے پڑے ہوں تو اس کی نسوار دی جائے اور ذات الجنب میں منہ میں لگائی جائے۔ دوسری سند سے بھی اسی طرح کا مضمون مروی ہے۔

۱۴... بَابُ دَوَاءِ عِرْقِ النَّسَا

۳۴۶۳... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَرَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ شِفَاءُ عِرْقِ النَّسَا أَلْيَةُ شَاةٍ أَعْرَابِيَّةٍ تُذَابُ ثُمَّ تُجَزَّأُ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ ثُمَّ يُشْرَبُ عَلَى الرِّيقِ فِي كُلِّ يَوْمٍ جُزْءٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۴... عرق النساء کا علاج

۳۴۶۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: عرق النساء کا علاج جنگلی بکری کی چربی ہے۔ اسے پگھلا کر تین حصہ کر لیے جائیں اور روزانہ ایک حصہ نہار منہ پیا جائے۔

۱۵... بَابُ دَوَاءِ الْجِرَاحَةِ

۳۴۶۴... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جُرِحَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ أُحُدٍ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ فَكَانَتْ فَاطِمَةُ تَغْسِلُ الدَّمَ عَنْهُ وَعَلِيٌّ يَسْكُبُ عَلَيْهِ الْمَاءَ بِالْمِجَنِّ فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ أَنَّ الْمَاءَ لَا يَزِيدُ الدَّمَ إِلَّا كَثْرَةً أَخَذَتْ قِطْعَةَ حَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهَا حَتَّى إِذَا صَارَ رَمَادًا أَلْزَمَتْهُ الْجُرْحَ فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۱۵... زخم کے علاج کا بیان

۳۴۶۴... حضرت اہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ احد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زخمی ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کا دانت ٹوٹ گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں خود گھس گیا تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن سے خون دھو رہی تھیں اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ ڈھال سے پانی ڈال رہے تھے۔ جب فاطمہ رضی اللہ عنہا نے دیکھا کہ پانی ڈالنے سے خون زیادہ نکل رہا تھا تو بوریئے کا ایک ٹکڑا لے کر جلایا۔ جب وہ راکھ ہو گیا تو اس کی راکھ زخم میں بھر دی۔ اس سے خون رک گیا۔

۳۴۶۵... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ إِنِّي لَأَعْرِفُ يَوْمَ أُحُدٍ مَنْ جَرَحَ وَجْهَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَمَنْ كَانَ يُرْقِئُ الْكَلْمَ مِنْ وَجْهِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَيُدَاوِيهِ وَمَنْ يَحْمِلُ الْمَاءَ فِي الْمِجَنِّ وَبِمَا دُووِيَ بِهِ الْكَلْمُ حَتَّى رَقَأَ قَالَ أَمَّا مَنْ كَانَ يَحْمِلُ الْمَاءَ فِي الْمِجَنِّ فَعَلِيٌّ وَأَمَّا مَنْ كَانَ يُدَاوِي الْكَلْمَ فَفَاطِمَةُ أَحْرَقَتْ لَهُ حِينَ لَمْ يَرْقَأْ قِطْعَةَ حَصِيرٍ خَلَقٍ فَوَضَعَتْ رَمَادَهُ عَلَيْهِ فَرَقَأَ الْكَلْمُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۴۶۵... حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں اس کم نصیب کو جانتا ہوں جس نے جنگ احد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک زخمی کیا اور مجھے معلوم ہے کس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا زخم دھونے اور علاج کرنے کی سعادت حاصل کی اور کون ڈھال میں پانی اٹھا کر لا رہا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا علاج کیا گیا کہ خون رک گیا۔ ڈھال میں پانی اٹھا کر لانے والے سیدنا علی رضی اللہ عنہ تھے اور زخم کا علاج سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کیا۔ جب خون بند نہ ہوا تو انہوں نے بوریئے کا ایک ٹکڑا جلایا اور اس کی راکھ زخم میں رکھ دی۔ اس سے خون بند ہو گیا۔

۱۶... بَابُ مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ يُعْلَمْ مِنْهُ طِبٌّ

۳۴۶۶... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَرَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ يُعْلَمْ مِنْهُ طِبٌّ قَبْلَ ذٰلِكَ فَهُوَ ضَامِنٌ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۶... جو طب سے ناواقف ہو اور علاج کرے

۳۴۶۶... حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو طب میں معروف نہ ہو وہ علاج کرے تو وہ نقصان کا تاوان ادا کرے۔

۱۷... بَابُ دَوَاءِ ذَاتِ الْجَنْبِ

۳۴۶۷... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ نَعَتَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ وَرْسًا وَقُسْطًا وَزَيْتًا يُلَدُّ بِهِ

۱۷... ذات الجنب کی دوا

۳۴۶۷... حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذات الجنب کے لیے ان اشیاء کی تعریف فرمائی۔ ورس (زرد خوشبودار گھاس ہے) اور قسط (عود ہندی) اور زیتون کا تیل ان کو اود کیا جائے

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۴۶۸… حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ وَابْنُ سَمْعَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَيْكُمْ بِالْعُودِ الْهِنْدِيِّ يَعْنِي بِهِ الْكُسْتَ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ قَالَ ابْنُ سَمْعَانَ فِي الْحَدِيثِ فَإِنَّ فِيهِ شِفَاءً مِنْ سَبْعَةِ أَدْوَاءٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

(منہ میں لگایا جائے)۔

۳۴۶۸۔ حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عود ہندی یعنی قسط کو اہتمام سے استعمال میں لاؤ کیونکہ اس میں سات بیماریوں سے شفاء ہے جن میں سے ذات الجنب ہے۔

۱۸… بَابُ الْحُمَّى

۱۸… بخار کا بیان

۳۴۶۹… حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذُكِرَتِ الْحُمَّى عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَسَبَّهَا رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا تَسُبَّهَا فَإِنَّهَا تَنْفِي الذُّنُوبَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۴۶۹۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بخار کا تذکرہ ہوا تو ایک شخص نے بخار کو برا بھلا کہا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخار کو برا بھلا مت کہو۔ اس لیے کہ یہ گناہ کو ایسے ختم کر دیتا ہے جیسے آگ لوہے کے میل کو ختم کر دیتی ہے۔

۳۴۷۰… حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ عَادَ مَرِيضًا وَمَعَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ وَعْكٍ كَانَ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَبْشِرْ فَإِنَّ اللهَ يَقُولُ هِيَ نَارِي أُسَلِّطُهَا عَلَى عَبْدِي الْمُؤْمِنِ فِي الدُّنْيَا لِتَكُونَ حَظَّهُ مِنَ النَّارِ فِي الْآخِرَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۳۴۷۰۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بیمار کی عیادت کی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ اس مریض کو بخار تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خوشخبری سنو۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: بخار میری آگ ہے میں اسے اپنے مؤمن بندہ پر دنیا میں اس لیے مسلط کرتا ہوں کہ یہ آخرت کی آگ کے متبادل ہو جائے۔

۱۹… بَابُ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ

۱۹… بخار دوزخ کی بھاپ سے ہے، اس لیے اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو

۳۴۷۱… حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۴۷۱۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخار دوزخ کی بھاپ ہوتا ہے۔ اس لیے اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔

۳۴۷۲… حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحُمَّى

۳۴۷۲۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخار کی شدت دوزخ کی بھاپ ہوتی ہے۔ لہٰذا اسے پانی سے

مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

ٹھنڈا کر لیا کرو۔

٣٤٧٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ فَدَخَلَ عَلَى ابْنٍ لِعَمَّارٍ فَقَالَ اكْشِفِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ إِلَهَ النَّاسِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۴۷۳... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: بخار دوزخ کی بھاپ سے ہوتا ہے۔ اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے ایک بیٹے کے پاس تشریف لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بیماری دور فرما دیجئے اے تمام لوگوں کے رب! اے سب انسانوں کے معبود۔"

٣٤٧٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا كَانَتْ تُؤْتَى بِالْمَرْأَةِ الْمَوْعُوكَةِ فَتَدْعُو بِالْمَاءِ فَتَصُبُّهُ فِي جَيْبِهَا وَتَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ وَقَالَ إِنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۴۷۴... حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کے پاس بخار زدہ عورت کو لایا جاتا تو وہ پانی منگوا کر اس کے گریبان میں ڈالتیں اور فرماتیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخار کو پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔ نیز فرمایا: بخار دوزخ کی بھاپ سے ہوتا ہے۔

٣٤٧٥... حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْحُمَّى كِيرٌ مِنْ كِيرِ جَهَنَّمَ فَنَحُّوهَا عَنْكُمْ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۴۷۵... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخار دوزخ کی ایک بھٹی ہے، اسے ٹھنڈے پانی کے ساتھ اپنے آپ سے دور کرو۔

٢٠... بَابُ الْحِجَامَةِ

۲۰... پچھنے لگانے کا بیان

٣٤٧٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِمَّا تَدَاوَوْنَ بِهِ خَيْرٌ فَالْحِجَامَةُ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۴۷۶... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو علاج تم کرتے ہو، ان میں سے اگر کسی میں بہتری ہو تو وہ پچھنے لگانے میں ہے۔

٣٤٧٧... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَا مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي بِمَلَإٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا كُلُّهُمْ يَقُولُ لِي عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ بِالْحِجَامَةِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۴۷۷... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شب معراج میں فرشتوں کے جس گروہ کے پاس سے میرا گزر ہوا، ہر ایک نے مجھے یہی کہا: اے محمد! پچھنے لگانے کا اہتمام کیجئے۔

٣٤٧٨... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

۳۴۷۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا ہے۔ وہ بندہ جو پچھنے لگاتا ہے،

ﷺ نِعْمَ الْعَبْدُ الْحَجَّامُ يَذْهَبُ بِالدَّمِ وَيُخِفُّ الصُّلْبَ وَيَجْلُو الْبَصَرَ

خون نکال دیتا ہے، کمر ہلکی کر دیتا ہے اور بینائی کو جلاء بخشتا ہے۔

تقدم تخریجه (شرح السندی)

۳۴۷۹... حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي بِمَلَإٍ إِلَّا قَالُوا يَا مُحَمَّدُ مُرْ أُمَّتَكَ بِالْحِجَامَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۴۷۹... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شب معراج میں جس جماعت کے پاس سے میں گزرا ہوا اس نے یہی کہا: اے محمد! اپنی امت کو پچھنے لگانے کا حکم فرمایئے۔

۳۴۸۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ اسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي الْحِجَامَةِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَبَا طَيْبَةَ أَنْ يَحْجُمَهَا وَقَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ كَانَ أَخَاهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ أَوْ غُلَامًا لَمْ يَحْتَلِمْ

اخرجه مسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۴۸۰... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پچھنے لگوانے کی اجازت چاہی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطیبہ کو حکم فرمایا کہ انہیں پچھنے لگاؤ۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ ابوطیبہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بھائی ہوں گے یا کم سن لڑکے ہوں گے۔

فائدہ:... سینگی لگوانا فسادِ خون کا بہترین علاج ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

۲۱... بَابُ مَوْضِعِ الْحِجَامَةِ

۲۱... پچھنے لگانے کی جگہ

۳۴۸۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ يَقُولُ احْتَجَمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِلَحْيِ جَمَلٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَسَطَ رَأْسِهِ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۴۸۱... حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لحی جمل میں بحالت احرام سر کے بالکل وسط میں پچھنے لگوائے۔

۳۴۸۲... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعْدٍ الْإِسْكَافِ عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بِحِجَامَةِ الْأَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۴۸۲... حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے گردن کی رگوں اور مونڈھوں کے درمیان پچھنے لگانے کا کہا۔

۳۴۸۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ احْتَجَمَ فِي الْأَخْدَعَيْنِ وَعَلَى الْكَاهِلِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۴۸۳... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گردن کی رگوں اور دونوں مونڈھوں کے درمیان پچھنے لگوائے۔

۳۴۸۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَحْتَجِمُ عَلَى هَامَتِهِ وَبَيْنَ كَتِفَيْهِ وَيَقُولُ مَنْ أَهْرَاقَ

۳۸۸۴... حضرت ابو کبشہ انماری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر پر پچھنے لگواتے تھے اور دونوں مونڈھوں کے درمیان بھی اور فرماتے تھے کہ جوان مقاموں سے خون بہادے تو اسے کسی

مِنْهُ هٰذِهِ الدِّمَاءَ فَلَا يَضُرُّهُ أَنْ لَا يَتَدَاوٰى بِشَيْءٍ لِشَيْءٍ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

بیماری کا کچھ علاج نہ کرنا بھی نقصان نہ دے گا۔

٣٤٨٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَقَطَ عَنْ فَرَسِهِ عَلٰى جِذْعٍ فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ احْتَجَمَ عَلَيْهَا مِنْ وَثْءٍ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۴۸۵: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھوڑے سے کھجور کے ایک ٹنڈ پر گرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں مبارک میں موچ آگئی۔

وکیع فرماتے ہیں کہ مطلب یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے صرف درد کی وجہ سے۔

۲۲... بَابُ فِي أَيِّ الْأَيَّامِ يُحْتَجَمُ

۲۲... پچھنے کن دنوں میں لگائے؟

٣٤٨٦... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَرَادَ الْحِجَامَةَ فَلْيَتَحَرَّ سَبْعَةَ عَشَرَ أَوْ تِسْعَةَ عَشَرَ أَوْ إِحْدٰى وَعِشْرِينَ وَلَا يَتَبَيَّغْ بِأَحَدِكُمُ الدَّمُ فَيَقْتُلَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۴۸۶: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو پچھنے لگانا چاہے تو وہ سترہ، انیس یا اکیس تاریخ کو لگائے اور ایسے دن نہ لگائے کہ خون کا جوش اسے ہلاک کر دے۔

٣٤٨٧... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ يَا نَافِعُ قَدْ تَبَيَّغَ بِيَ الدَّمُ فَالْتَمِسْ لِي حَجَّامًا وَاجْعَلْهُ رَفِيقًا إِنِ اسْتَطَعْتَ وَلَا تَجْعَلْهُ شَيْخًا كَبِيرًا وَلَا صَبِيًّا صَغِيرًا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ الْحِجَامَةُ عَلَى الرِّيقِ أَمْثَلُ وَفِيهِ شِفَاءٌ وَبَرَكَةٌ وَتَزِيدُ فِي الْعَقْلِ وَفِي الْحِفْظِ فَاحْتَجِمُوا عَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ وَالْجُمُعَةِ وَالسَّبْتِ وَيَوْمَ الْأَحَدِ تَحَرِّيًا وَاحْتَجِمُوا يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالثُّلَاثَاءِ فَإِنَّهُ الْيَوْمُ الَّذِي عَافَى اللّٰهُ فِيهِ أَيُّوبَ مِنَ الْبَلَاءِ وَضَرَبَهُ بِالْبَلَاءِ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَبْدُو جُذَامٌ وَلَا بَرَصٌ إِلَّا يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ أَوْ لَيْلَةَ الْأَرْبِعَاءِ

۳۴۸۷: حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے نافع! میرے خون میں جوش ہو گیا ہے اس لیے کوئی پچھنے لگانے والا تلاش کرو۔ اگر ہو سکے تو نرم خو آدمی لانا۔ عمر رسیدہ، بوڑھا یا کم سن بچہ نہ لانا اس لیے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: نہار منہ پچھنے لگوانا بہتر ہے اور اس میں شفاء ہے، برکت ہے۔ یہ عقل بڑھاتا ہے، حافظہ تیز کرتا ہے۔ اللہ برکت دے جمعرات کو پچھنے لگوایا کرو۔ بدھ، جمعہ، ہفتہ اور اتوار کے روز قصداً پچھنے مت لگوایا کرو اور پیر اور منگل کو پچھنے لگوایا کرو۔ اس لیے کہ اسی دن اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام کو بیماری سے شفاء عطا فرمائی اور بدھ کے روز وہ بیمار ہوئے تھے اور جذام اور برص ظاہر ہو تو بدھ کے دن یا بدھ کی رات کو ظاہر ہوتا ہے۔

٣٤٨٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ يَا نَافِعُ تَبَيَّغَ بِيَ الدَّمُ فَأْتِنِي بِحَجَّامٍ وَاجْعَلْهُ شَابًّا وَلَا تَجْعَلْهُ شَيْخًا وَلَا صَبِيًّا قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ الْحِجَامَةُ عَلَى الرِّيقِ أَمْثَلُ وَهِيَ تَزِيدُ فِي الْعَقْلِ وَتَزِيدُ فِي الْحِفْظِ وَتَزِيدُ الْحَافِظَ حِفْظًا فَمَنْ كَانَ مُحْتَجِمًا فَيَوْمَ الْخَمِيسِ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ السَّبْتِ وَيَوْمَ

۳۴۸۸: حضرت نافع فرماتے ہیں کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے نافع! میرے خون میں جوش ہو رہا ہے، اس لیے پچھنے لگانے والے کو بلاؤ، جوان کو بلانا، بوڑھے یا کم سن بچہ کو نہ بلانا۔ حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بھی فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نہار منہ پچھنے لگوانا زیادہ بہتر ہے اور اس سے عقل بڑھتی ہے اور حافظے والے کا حافظہ مزید تیز ہو جاتا ہے۔ سو جو پچھنے لگانا چاہے تو جمعرات کے روز اللہ کا نام لے کر لگائے اور جمعہ، ہفتہ اور اتوار

الْأَحَدِ وَاحْتَجِمُوا يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالثُّلَاثَاءِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ فَإِنَّهُ الْيَوْمُ الَّذِي أُصِيبَ فِيهِ أَيُّوبُ بِالْبَلَاءِ وَمَا يَبْدُو جُذَامٌ وَلَا بَرَصٌ إِلَّا فِي يَوْمِ الْأَرْبِعَاءِ أَوْ لَيْلَةِ الْأَرْبِعَاءِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

کے دنوں میں پچھنے لگانے سے اجتناب کرو۔ پیر، منگل کو پچھنے لگوایا کرو اور بدھ کے روز بھی پچھنے لگوانے سے اجتناب کرو۔ کیونکہ اسی دن حضرت ایوب علیہ السلام آزمائش میں مبتلا ہوئے اور جذام اور برص بدھ کے دن یا بدھ کی رات میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔

۲۳... بَابُ الْكَيِّ

۲۳... داغ دے کر علاج کرنا

۳۴۸۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَقَّارِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ اكْتَوَى أَوِ اسْتَرْقَى فَقَدْ بَرِئَ مِنَ التَّوَكُّلِ

اخرجه الترمذى (تحفة الأشراف)

۳۴۸۹.. حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو داغ لگائے یا منتر پڑھے وہ توکل سے بری ہے۔

۳۴۹۰... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْكَيِّ فَاكْتَوَيْتُ فَمَا أَفْلَحْتُ وَلَا أَنْجَحْتُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۴۹۰.. حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے داغ دینے سے منع فرمایا۔ اس کے بعد میں نے داغ دیا تو نہ مجھے صحت ہوئی نہ افاقہ۔

۳۴۹۱... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا سَالِمٌ الْأَفْطَسُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثٍ شَرْبَةِ عَسَلٍ وَشَرْطَةِ مِحْجَمٍ وَكَيَّةٍ بِنَارٍ وَأَنْهَى أُمَّتِي عَنِ الْكَيِّ رَفَعَهُ

اخرجه البخارى (تحفة الأشراف)

۳۴۹۱.. حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزوں میں شفاء ہے۔ شہد کا گھونٹ، پچھنے لگوانا، آگ سے داغ دینا اور میں اپنی امت کو داغ دینے سے منع کرتا ہوں۔

فائدہ:... الکی۔ لوہا تپا کر کھال کو داغنا۔ گزشتہ زمانوں میں کچھ بیماریوں کا علاج داغنا تھا اور یہ نہایت تکلیف دہ علاج تھا۔ اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا۔ مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے متعدد مرتبہ اس طریقہ سے علاج کیا بھی ہے۔ جیسا آگے معلوم ہوتا ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

۲۴... بَابُ مَنِ اكْتَوَى

۲۴... داغ لینے کا جواز

۳۴۹۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ الْأَنْصَارِيُّ سَمِعَهُ عَمِّي يَحْيَى وَمَا أَدْرَكْتُ رَجُلًا مِنَّا بِهِ شَبِيهًا يُحَدِّثُ النَّاسَ أَنَّ أَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ وَهُوَ جَدُّ مُحَمَّدٍ مِنْ قِبَلِ أُمِّهِ أَنَّهُ أَخَذَهُ وَجَعٌ فِي حَلْقِهِ يُقَالُ لَهُ الذُّبْحَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَأُبْلِغَنَّ أَوْ لَأُبْلِيَنَّ فِي أَبِي أُمَامَةَ عُذْرًا فَكَوَاهُ بِيَدِهِ فَمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مِيتَةَ سَوْءٍ لِلْيَهُودِ يَقُولُونَ أَفَلَا دَفَعَ عَنْ

۳۴۹۲.. حضرت محمد بن عبد الرحمن بن سعد بن زرارہ انصاری فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے چچا جیسا صالح اور متقی شخص نہیں دیکھا۔ میں نے انہیں سے سنا، وہ لوگوں کو بتارہے تھے کہ اسعد بن زرارہ جو محمد کے نانا ہیں حلق میں درد اٹھا، جسے ذبحہ کہتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ابوامامہ کے علاج میں پوری کوشش کروں گا تاآنکہ لوگ مجھے معذور سمجھیں۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے انہیں داغ دیا۔ بالآخران کا انتقال ہوگیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ موت بری ہے، یہود کے لیے کہ وہ کہیں گے: اپنے ساتھی کو موت سے نہ بچا سکا۔

صَاحِبِهِ وَمَا أَمْلِكُ لَهُ وَلَا لِنَفْسِي شَيْئًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

حالانکہ میں نہ اس کی جان کا مالک ہوں نہ اپنی جان کا مالک ہوں۔

۳۴۹۳... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرِضَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ مَرَضًا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ طَبِيبًا فَكَوَاهُ عَلَى أَكْحَلِهِ

اخرجه مسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۴۹۳.. حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے پاس ایک طبیب کو بھیجا۔ اس نے ان کے بازو کی ایک رگ کو داغ دیا۔

۳۴۹۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَوَى سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فِي أَكْحَلِهِ مَرَّتَيْنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۴۹۴.. حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے بازو کی ایک رگ کو داغا۔

فائدہ:... یہ علاج نہایت سخت مجبوری میں کرنا چاہیے اور اگر متبادل علاج موجود ہو تو یہ علاج نہیں کرنا چاہیے۔ یہ سخت تکلیف دہ ہے اور یہی حکم خطرناک آپریشن کا ہے۔ جب کوئی چارہ نہ رہے تو ایسا آپریشن کرنا چاہیے اور اگر کوئی متبادل طریقہ ہو تو ایسے خطرناک آپریشن سے بچنا چاہیے۔ کیونکہ علاج سنت ہے مگر کوئی خاص طریقہ علاج سنت نہیں۔ (تحفۃ الالمعی)

۲۵... بَابُ الْكُحْلِ بِالْإِثْمِدِ

۲۵... اثمد کا سرمہ لگانا

۳۴۹۵... حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۴۹۵.. حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اثمد کا استعمال اہتمام سے کیا کرو، اس لیے یہ نگاہ کو تیز کرتا اور بالوں کو بڑھاتا ہے۔

۳۴۹۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ عِنْدَ النَّوْمِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۴۹۶.. حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: سوتے وقت اثمد سرمہ اہتمام سے استعمال کیا کرو، اس لیے کہ یہ بینائی کو جلاء بخشتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔

۳۴۹۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْرُ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۳۴۹۷.. حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے سرموں میں سب سے بہتر اثمد ہے۔ یہ بینائی تیز کرتا ہے اور بال اگاتا ہے۔

۲۶...بَابُ مَنِ اكْتَحَلَ وِتْرًا

۳۴۹۸... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْخَيْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنِ اكْتَحَلَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ

تقدم تخريجه (شرح السندی)

۲۶... طاق مرتبہ سرمہ لگانا

۳۴۹۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سرمہ گائے تو طاق مرتبہ لگائے۔ جو طاق عدد کا خیال رکھے اس نے اچھا کیا اور جو ایسا نہ کرے تو کچھ حرج نہیں۔

۳۴۹۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ مِنْهَا ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۴۹۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک سرمہ دانی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے ہر آنکھ میں تین بار سرمہ لگاتے تھے۔

۲۷...بَابُ النَّهْيِ أَنْ يُتَدَاوَى بِالْخَمْرِ

۳۵۰۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ طَارِقِ بْنِ سُوَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ بِأَرْضِنَا أَعْنَابًا نَعْتَصِرُهَا فَنَشْرَبُ مِنْهَا قَالَ لَا فَرَاجَعْتُهُ قُلْتُ إِنَّا نَسْتَشْفِي بِهِ لِلْمَرِيضِ قَالَ إِنَّ ذٰلِكَ لَيْسَ بِشِفَاءٍ وَلٰكِنَّهُ دَاءٌ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۷... شراب سے علاج کرنے کی ممانعت کا بیان

۳۵۰۰... حضرت طارق بن سوید حضرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہمارے علاقہ میں انگور ہوتے ہیں۔ ہم ان کو نچوڑ کر پی سکتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! فرماتے ہیں میں نے دوبارہ پوچھا اور عرض کیا: ہم اس سے بیمار کا علاج کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس میں شفاء نہیں ہے بلکہ بیماری (گناہ) ہے۔

فائدہ:... چار قسم کی شرابیں بالاتفاق ناپاک اور حرام ہیں۔ (۱) انگور کی کچی شراب (۲) انگور کی پکی شراب (۳) منقی کی شراب (۴) کھجور کی شراب۔ ان کا ایک قطرہ بھی حرام ہے۔ گھر میں رکھنا اور کسی کام میں لانا جائز نہیں اور دیگر نشہ آور چیزوں میں جو خشک ہیں وہ پاک ہیں اور شدید ضرورت کے وقت علاج کے طور پر طبیب کی مشورہ سے اتنی مقدار کھانا جس سے نشہ نہ ہو درست ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

۲۸...بَابُ الِاسْتِشْفَاءِ بِالْقُرْآنِ

۳۵۰۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا سَعَادُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْآنُ

اخرجه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۸... قرآن سے علاج کرنا

۳۵۰۱... حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین دوا قرآن ہے۔

۲۹...بَابُ الْحِنَّاءِ

۳۵۰۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا فَائِدٌ مَوْلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَنِي مَوْلَايَ عُبَيْدُ اللّٰهِ

۲۹... مہندی کا استعمال

۳۵۰۲... حضرت سلمیٰ ام رافع رضی اللہ عنہا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آزاد کردہ باندی ہیں، فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو زخم ہوتا یا

حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي سَلْمَى أُمُّ رَافِعٍ مَوْلَاةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَتْ كَانَ لَا يُصِيبُ النَّبِيَّ ﷺ قَرْحَةٌ وَلَا شَوْكَةٌ إِلَّا وَضَعَ عَلَيْهِ الْحِنَّاءَ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

کانٹا چبھتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر مہندی لگاتے۔

۳۰... بَابُ أَبْوَالِ الْإِبِلِ

۳۰... اونٹوں کے پیشاب کے بیان میں

۳۵۰۳... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ فَقَالَ ﷺ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى ذَوْدٍ لَنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا

تقدم تخریجه (فی الشرح السندی)

۳۵۰۳.. حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرینہ کے کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ مدینہ کی آب و ہوا انہیں موافق نہ آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم ہمارے اونٹوں میں جاؤ اور ان کے دودھ پیو اور پیشاب بھی انہوں نے ایسا ہی کیا۔

فائدہ:... اس حدیث سے امام محمد، امام مالک اور امام احمد رحمہم اللہ نے ماکول اللحم جانوروں کے فضلات کی طہارت پر استدلال کیا ہے اور امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کو منسوخ کہتے ہیں اور امام ابو یوسف اس کو علاج پر محمول کرتے ہیں۔ (تحفۃ الالمعی)

۳۱... بَابُ يَقَعُ الذُّبَابُ فِي الْإِنَاءِ

۳۱... برتن میں مکھی گر جائے تو کیا کریں؟

۳۵۰۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ فِي أَحَدِ جَنَاحَيِ الذُّبَابِ سُمٌّ وَفِي الْآخَرِ شِفَاءٌ فَإِذَا وَقَعَ فِي الطَّعَامِ فَامْقُلُوهُ فِيهِ فَإِنَّهُ يُقَدِّمُ السُّمَّ وَيُؤَخِّرُ الشِّفَاءَ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۵۰۴.. حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مکھی کے ایک پر میں زہر ہے اور دوسرے میں شفاء ہے۔ اس لیے جب یہ کھانے کی چیز میں گر جائے تو اسے ڈبو دو کیونکہ زہر والا پر آگے رکھتی ہے اور شفا والا پیچھے۔

۳۵۰۵... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي شَرَابِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فِيهِ ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً وَفِي الْآخَرِ شِفَاءً

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۳۵۰۵.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے مشروب میں مکھی گر جائے تو اسے چاہیے کہ مکھی کو ڈبو دے، پھر نکال کے باہر پھینک دے۔ اس لیے کہ اس کے ایک پر میں بیماری ہے اور دوسرے میں شفاء۔

۳۲... بَابُ الْعَيْنِ

۳۲... نظر کا بیان

۳۵۰۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ هِنْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۵۰۶.. حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نظر حق ہے۔

۳۵۰۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ مُضَارِبِ بْنِ حَزْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْعَيْنُ حَقٌّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۵۰۷.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نظر حق ہے۔

۳۵۰۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اسْتَعِيذُوا بِاللهِ فَإِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۵۰۸.. سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ سے پناہ مانگو۔ نظر حق ہے۔

۳۵۰۹... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ مَرَّ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ بِسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ وَهُوَ يَغْتَسِلُ فَقَالَ لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّأَةٍ فَمَا لَبِثَ أَنْ لُبِطَ بِهِ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ فَقِيلَ لَهُ أَدْرِكْ سَهْلًا صَرِيعًا قَالَ مَنْ تَتَّهِمُونَ بِهِ قَالُوا عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ قَالَ عَلَامَ يَقْتُلُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مِنْ أَخِيهِ مَا يُعْجِبُهُ فَلْيَدْعُ لَهُ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَأَمَرَ عَامِرًا أَنْ يَتَوَضَّأَ فَيَغْسِلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَرُكْبَتَيْهِ وَدَاخِلَةَ إِزَارِهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَصُبَّ عَلَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَمَرَهُ أَنْ يَكْفَأَ الْإِنَاءَ مِنْ خَلْفِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا الاسناد صحيح (شرح السندی)

۳۵۰۹.. حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ میرے والد سہل بن حنیف نہا رہے تھے۔ عامر بن ربیعہ ان کے قریب سے گزرے تو فرمایا: میں نے آج تک ایسا آدمی نہ دیکھا۔ پردہ دار لڑکی کا بدن بھی تو ایسا نہیں ہوتا۔ تھوڑی ہی دیر میں سہل گر پڑے۔ انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا اور عرض کیا گیا: ذرا سہل کو دیکھئے وہ گر پڑا ہے۔ فرمایا: تمہیں کس کے متعلق خیال ہے کہ (کس کی نظر لگی ہے؟) لوگوں نے عرض کیا: عامر بن ربیعہ کی۔ فرمایا: آخر تم میں سے ایک اپنے بھائی کو کیوں قتل کرتا ہے؟ جو تم میں سے کوئی اپنے بھائی میں ایسی بات دیکھے جو اسے اچھی لگے تو اس کو چاہیے کہ بھائی کو برکت کی دعا دے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا اور عامر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: وضو کریں۔ انہوں نے چہرہ دھویا اور کہنیوں تک ہاتھ دھوئے اور دونوں گھٹنے دھوئے اور ازار کے اندر کا حصہ دھویا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ وضو کا پانی سہل پر ڈالنے کا حکم فرمایا۔ سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معمر نے کہا کہ امام زہری نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سہل رضی اللہ عنہ کے پیچھے ان پر پانی انڈیلنے کا حکم فرمایا۔

فائدہ:... کسی کی نظر بڑی زہریلی ہوتی ہے۔ جب کوئی چیز ان کی نگاہ میں کھب جاتی ہے تو ان کی آنکھ سے زہریلی لہریں نکلتی ہیں جو معیون کو متاثر کرتی ہیں۔ جیسے بعض سانپوں کی نظر سے نظر مل جائے تو ان کی آنکھوں سے زہر کی لہریں نکلتی ہیں اور حاملہ عورت کا حمل گرا دیتی ہیں اور آدمی کو اندھا کر دیتی ہیں۔ اسی طرح نظر بد کو سمجھنا چاہیے۔ (تحفة الالمعی)

۳۳... بَابُ مَنِ اسْتَرْقَى مِنَ الْعَيْنِ

۳۳... نظر کا دم کرنا

۳۵۱۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ قَالَ

۳۵۱۰.. حضرت اسماء رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! جعفر کے بچوں کو نظر لگ جاتی ہے، کیا میں

قَالَتْ أَسْمَاءُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ بَنِي جَعْفَرٍ تُصِيبُهُمُ الْعَيْنُ فَأَسْتَرْقِي لَهُمْ قَالَ نَعَمْ فَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

انہیں دم کر دیا کروں؟ فرمایا: ٹھیک ہے۔ کیونکہ تقدیر سے اگر کوئی چیز بڑھ سکتی ہے تو نظر ہی بڑھ سکتی ہے۔

۳۵۱۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبَّادٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِّ ثُمَّ أَعْيُنِ الْإِنْسِ فَلَمَّا نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ أَخَذَهُمَا وَتَرَكَ مَا سِوَى ذٰلِكَ

اخرجه الترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۵۱۱... حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنات کی نظر سے، پھر انسانوں کی نظر سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ جب معوذتین نازل ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اختیار کر لیا اور باقی سب کچھ ترک کر دیا۔

۳۵۱۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَمِسْعَرٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهَا أَنْ تَسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

۳۵۱۲... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نظر کا دم کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

٣٤... بَابُ مَا رَخَّصَ فِيهِ مِنَ الرُّقَى

۳۴... وہ دم جن کی اجازت ہے

۳۵۱۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۵۱۳... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نظر ڈنک کے علاوہ کسی اور چیز میں دم یا تعوذ مفید نہیں۔

۳۵۱۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ خَالِدَةَ بِنْتَ أَنَسٍ أُمَّ بَنِي حَزْمٍ السَّاعِدِيَّةَ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ الرُّقَى فَأَمَرَهَا بِهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۵۱۴... حضرت خالدہ بنت انس ام بنی حزم ساعدیہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور دم و تعویذ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی اجازت فرما دی۔

۳۵۱۵... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ بَيْتٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمْ آلُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ يَرْقُونَ مِنَ الْحُمَةِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَدْ نَهَى عَنِ الرُّقَى فَأَتَوْهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ قَدْ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقَى وَإِنَّا نَرْقِي مِنَ الْحُمَةِ فَقَالَ لَهُمُ اعْرِضُوا عَلَيَّ فَعَرَضُوهَا عَلَيْهِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهٰذِهِ هٰذِهِ مَوَاثِيقُ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۵۱۵... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار میں ایک خاندان تھا جنہیں آل عمرو بن حزم کہا جاتا ہے۔ یہ ڈنگ کا دم کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دم کرنے سے منع فرمایا تو یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دموں سے منع فرما دیا جبکہ ہم ڈنگ کا دم کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم مجھے دم سناؤ۔ انہوں نے سنایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں کوئی حرج کی بات نہیں، یہ تو وعدے ہیں۔

۳۵۱۶... حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَخَّصَ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْحُمَةِ وَالْعَيْنِ وَالنَّمْلَةِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۵۱۶۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈنگ، نظر اور غل کے دم کی اجازت مرحمت فرمائی۔

فائدہ:... نملہ ایک قسم کی پھنسی ہے جس میں سوزش ہوتی ہے اور یہ جگہ بدلتی رہتی ہے۔ (مصباح اللغات)

۳۵... بَابُ رُقْيَةِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ

۳۵... سانپ اور بچھو کا دم

۳۵۱۷... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۵۱۷۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سانپ اور بچھو کے دم کی اجازت فرمائی۔

۳۵۱۸... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَدَغَتْ عَقْرَبٌ رَجُلًا فَلَمْ يَنَمْ لَيْلَتَهُ فَقِيلَ لِلنَّبِيِّ ﷺ إِنَّ فُلَانًا لَدَغَتْهُ عَقْرَبٌ فَلَمْ يَنَمْ لَيْلَتَهُ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ قَالَ حِينَ أَمْسَى أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ مَا ضَرَّهُ لَدْغُ عَقْرَبٍ حَتَّى يُصْبِحَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۵۱۸۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو بچھو نے کاٹ لیا۔ وہ رات بھر سو نہ سکا۔ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ فلاں کو بچھو نے کاٹا۔ اس لیے وہ رات بھر سو نہ سکا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غور سے سنو! اگر وہ شام کے وقت یہ پڑھ لیتا "اعوذ بکلمات اللہ" تو صبح تک بچھو کے کاٹنے سے اسے ضرر نہ ہوتا۔

۳۵۱۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ عَرَضْتُ النَّهْشَةَ مِنَ الْحَيَّةِ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَمَرَنِي بِهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۵۱۹۔ حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سانپ کا دم سنایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اجازت مرحمت فرمادی۔

۳۶... بَابُ مَا عَوَّذَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ وَمَا عُوِّذَ بِهِ

۳۶... جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسروں کو کیے اور جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیے گئے

۳۵۲۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَتَى الْمَرِيضَ فَدَعَا لَهُ قَالَ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

تقدم تخريجه (شرح السندی)

۳۵۲۰۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار کے پاس آتے تو اس کے لیے دعا کرتے تو فرماتے: اے انسانوں کے پروردگار! بیماری کو دور کر دیجئے اور شفا عطا فرما دیجئے۔ آپ ہی شفا دینے والے ہیں۔ شفا وہی ہے جو آپ نے عطا

فرمائی۔ایسی شفاء عطا فرمایئے کہ کوئی بیماری باقی نہ رہے۔

۳۵۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ مِمَّا يَقُولُ لِلْمَرِيضِ بِبُزَاقِهِ بِإِصْبَعِهِ بِسْمِ اللَّهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۵۲۱۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلی کو لعاب مبارک پر لگا کر یہ پڑھتے "بسم اللہ تربۃ ارضنا" اللہ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی سے ہم میں سے کسی کے تھوک سے ہمارے بیمار کو شفا ملے گی۔ ہمارے رب کے حکم سے۔

۳۵۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَبِي وَجَعٌ قَدْ كَادَ يُبْطِلُنِي فَقَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ اجْعَلْ يَدَكَ الْيُمْنَى عَلَيْهِ وَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَقُلْتُ ذَلِكَ فَشَفَانِي اللَّهُ

اخرجه مسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۵۲۲۔ حضرت عثمان بن ابوالعاص ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مجھے اتنا شدید درد تھا کہ میں ہلاکت کے قریب ہو چکا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: درد کی جگہ دایاں ہاتھ رکھو اور سات مرتبہ کہو: بسم اللہ اعوذ بعزۃ اللہ وقدرتہ من شر ما اجد واحاذر۔ میں نے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے شفا عطا فرمائی۔

۳۵۲۳۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ جِبْرَائِيلَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اشْتَكَيْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ أَوْ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۵۲۳۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا: بسم اللہ ارقیک من کل۔ میں تم پر اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں ہر تکلیف دہ چیز سے۔ ہر نفس نظر اور حاسد کے شر سے اللہ تمہیں شفاء عطا فرمائے۔ میں تمہیں اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں۔

۳۵۲٤۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ ثُوَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ ﷺ يَعُودُنِي فَقَالَ لِي أَلَا أَرْقِيكَ بِرُقْيَةٍ جَاءَنِي بِهَا جِبْرَائِيلُ قُلْتُ بِأَبِي وَأُمِّي بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيكَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۵۲٤۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے تو مجھے فرمانے لگے: میں تمہیں وہ دم نہ کروں جو جبرئیل علیہ السلام میرے پاس لائے؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان! ضرور کیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار یہ کلمات پڑھے۔ بسم اللہ ارقیک ویشفیک۔

۳۵۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ هِشَامٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مِنْهَالٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ يَقُولُ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

۳۵۲۵۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرات حسنین رضی اللہ عنہما کو دم کرتے تو یہ پڑھتے "اعوذ بکلمات اللہ"۔ میں اللہ کے بابرکت اور پورے کلمات کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر شیطان اور زہریلے کیڑے سے اور ہر نظر بد سے جو مجنون بھی کر دیتی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارے جد

قَالَ وَكَانَ أَبُونَا إِبْرَاهِيمُ يُعَوِّذُ بِهَا إِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ أَوْ قَالَ إِسْمٰعِيلَ وَيَعْقُوبَ وَهٰذَا حَدِيثُ وَكِيعٍ

اخرجه البخاری وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

محترم سیدنا ابراہیم علیہ السلام اپنے صاحبزادوں حضرت اسمٰعیل، اسحٰق، اسماعیل و یعقوب کو یہی دم کیا کرتے تھے۔

۳۷... بَابُ مَا يُعَوَّذُ بِهِ مِنَ الْحُمّٰى

۳۷... بخار کا تعویذ

۳۵۲۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ مِنَ الْحُمّٰى وَمِنَ الْأَوْجَاعِ كُلِّهَا أَنْ يَقُولُوا بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيرِ أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ قَالَ أَبُو عَامِرٍ أَنَا أُخَالِفُ النَّاسَ فِي هٰذَا أَقُولُ يَعَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ وَقَالَ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ يَعَّارٍ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۵۲۶... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بخار اور تمام دردوں میں یہ پڑھنے کی تعلیم فرماتے تھے۔ "بسم اللہ..." "اللہ بڑے کے نام سے۔ میں عظمت والے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور جوش مارنے والے رگ کے شر سے اور آگ کی گرمی کے شر سے۔" ابو عامر کہتے ہیں: میں لوگوں سے مختلف پڑھتا ہوں۔ یعار۔

دوسری سند سے بھی اس کی مثل مروی ہے۔ اس میں یعار (یائے حطی کے ساتھ) ہے۔

۳۵۲۷... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عُمَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ جُنَادَةَ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُولُ أَتَى جِبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يُوعَكُ فَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ اللّٰهُ يَشْفِيكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۵۲۷... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بخار ہو رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور یہ دم کیا:

"بسم الله ارقيك من كل شيء يوذيك من حسد حاسد ومن كل عين الله يشفيك"۔

۳۸... بَابُ النَّفْثِ فِي الرُّقْيَةِ

۳۸... دم کر کے پھونکنا

۳۵۲۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَنْفُثُ فِي الرُّقْيَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۵۲۸... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دم کر کے پھونکا کرتے تھے۔

۳۵۲۹... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُ بِيَدِهِ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا

۳۵۲۹... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوئے تو خود ہی معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیتے، پھونکتے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری شدید ہو گئی تو میں دم پڑھتی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا دست مبارک پھیرتی بابرکت کی امید سے۔

اخرجه البخاری ومسلم و ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۹... بَابُ تَعْلِيقِ التَّمَائِمِ

۳۵۳۰... حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ أُخْتِ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ عَنْ زَيْنَبَ قَالَتْ كَانَتْ عَجُوزٌ تَدْخُلُ عَلَيْنَا تَرْقِي مِنَ الْحُمْرَةِ وَكَانَ لَنَا سَرِيرٌ طَوِيلُ الْقَوَائِمِ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ إِذَا دَخَلَ تَنَحْنَحَ وَصَوَّتَ فَدَخَلَ يَوْمًا فَلَمَّا سَمِعَتْ صَوْتَهُ احْتَجَبَتْ مِنْهُ فَجَاءَ فَجَلَسَ إِلَى جَانِبِي فَمَسَّنِي فَوَجَدَ مَسَّ خَيْطٍ فَقَالَ مَا هَذَا فَقُلْتُ رُقًى لِي فِيهِ مِنَ الْحُمْرَةِ فَجَذَبَهُ وَقَطَعَهُ فَرَمَى بِهِ وَقَالَ لَقَدْ أَصْبَحَ آلُ عَبْدِ اللهِ أَغْنِيَاءَ عَنِ الشِّرْكِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الرُّقَى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ قُلْتُ فَإِنِّي خَرَجْتُ يَوْمًا فَأَبْصَرَنِي فُلَانٌ فَدَمَعَتْ عَيْنِي الَّتِي تَلِيهِ فَإِذَا رَقَيْتُهَا سَكَنَتْ دَمْعَتُهَا وَإِذَا تَرَكْتُهَا دَمَعَتْ قَالَ ذَاكِ الشَّيْطَانُ إِذَا أَطَعْتِهِ تَرَكَكِ وَإِذَا عَصَيْتِهِ طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي عَيْنِكِ وَلَكِنْ لَوْ فَعَلْتِ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَانَ خَيْرًا لَكِ وَأَجْدَرَ أَنْ تُشْفَيْنَ تَنْضَحِينَ فِي عَيْنِكِ الْمَاءَ وَتَقُولِينَ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۵۳۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُبَارَكٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى رَجُلًا فِي يَدِهِ حَلْقَةٌ مِنْ صُفْرٍ فَقَالَ مَا هَذِهِ الْحَلْقَةُ قَالَ هَذِهِ مِنَ الْوَاهِنَةِ قَالَ انْزِعْهَا فَإِنَّهَا لَا تَزِيدُكَ إِلَّا وَهْنًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۹... تعویذ لٹکانے کا بیان

۳۵۳۰... حضرت زینب اہلیہ حضرت ابن مسعود عنہا فرماتی ہیں کہ ایک بڑھیا ہمارے پاس آیا کرتی تھی۔ سرخ بادہ کا دم کرتی تھی۔ ہمارے پاس ایک تخت تھا جس کے پائے تھے، جب حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اندر تشریف لائے تو کھنکھارتے اور آواز دیتے۔ ایک روز وہ اندر تشریف لائے۔ میں نے ان کی آواز سنی تو ان سے پردہ میں ہوگئی۔ وہ آئے اور میرے ساتھ ہی بیٹھ گئے۔ انہوں نے مجھے ہاتھ لگایا تو ایک تعویذ ان کو محسوس ہوا۔ فرمانے لگے، یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: میرا تعویذ ہے۔ اس پر سرخ بادے سے بچاؤ کا دم کیا ہوا ہے۔ انہوں نے اسے کھینچ کر توڑا اور پھینک دیا اور فرمایا کہ عبداللہ کے گھر والے شرک سے بیزار ہو چکے ہیں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: دم، تعویذ اور ٹونا سب شرک ہیں۔ میں نے کہا کہ ایک روز میں باہر نکلی تو فلاں کی مجھ پر نظر پڑی۔ اس کے بعد میری جو آنکھ اس کی طرف تھی بہنے لگی۔ میں اس پر دم کروں تو ٹھیک ہو جاتی ہوں اور دم ترک کردوں تو پھر بہنے لگتی ہے۔ فرمانے لگے: یہ شیطان کی کارستانی ہے۔ جب تم اس کی نافرمانی کرتی ہو تو وہ تمہاری آنکھ میں اپنی انگلی چبھوتا ہے البتہ تم وہی عمل کرو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تو یہ تمہارے حق میں بہتر بھی ہوگا اور تمہاری شفایابی کے لیے بہت موزوں بھی ہے۔ تم اپنی آنکھ میں پانی کا چھینٹا ڈالو اور یہ کہو:

اذهب الباس رب الناس اشف انت الشافي لاشفاء الاشفاؤك شفاء لايغادر سقها

۳۵۳۱... حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کے ہاتھ میں پیتل کا چھلا دیکھا تو فرمایا: یہ چھلا کیسا ہے؟ کہنے لگا: یہ واہنہ (بیماری) کے لیے ہے۔ فرمایا: اسے اتار دو، کیونکہ اس سے تمہارے اندر وہن اور کمزوری ہی بڑھے گی۔

فائدہ:... علماء کا تعویذ کے متعلق اختلاف ہے۔ کچھ حضرات ہر چیز کو ناجائز کہتے ہیں۔ نجدی حضرات کا یہی خیال ہے۔ وہ قرآنی تعویذ کو بھی ناجائز کہتے ہیں۔ صرف جھاڑنے کو جائز کہتے ہیں اور دوسرے حضرات قرآنی تعویذ باندھنے کی اجازت دیتے ہیں۔ ان کی دلیل حضرت عبداللہ بن عمرو

رضی اللہ عنہ کا عمل ہے وہ اعوذ بکلمات اللہ التامات الی آخرہ لکھ کر بچوں کے گلوں میں ڈالتے تھے اور صحیح رائے یہی ہے۔ قرآن وحدیث سے بنایا ہوا تعویذ بوقت ضرورت پہننا جائز ہے جبکہ ٹونے ٹوٹکے بالکل ناجائز ہیں۔ (تحفۃ الالمعی)

٤٠...بَابُ النُّشْرَةِ

٣٥٣٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّ جُنْدُبٍ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَتَبِعَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمٍ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا بِهِ بَلَاءٌ لَا يَتَكَلَّمُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا ابْنِي وَبَقِيَّةُ أَهْلِي وَإِنَّ بِهِ بَلَاءً لَا يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ائْتُونِي بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ فَأُتِيَ بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَضْمَضَ فَاهُ ثُمَّ أَعْطَاهَا فَقَالَ اسْقِيهِ مِنْهُ وَصُبِّي عَلَيْهِ مِنْهُ وَاسْتَشْفِي اللَّهَ لَهُ قَالَتْ فَلَقِيتُ الْمَرْأَةَ فَقُلْتُ لَوْ وَهَبْتِ لِي مِنْهُ فَقَالَتْ إِنَّمَا هُوَ لِهَذَا الْمُبْتَلَى قَالَتْ فَلَقِيتُ الْمَرْأَةَ مِنَ الْحَوْلِ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْغُلَامِ فَقَالَتْ بَرَأَ وَعَقَلَ عَقْلًا لَيْسَ كَعُقُولِ النَّاسِ

تقدم تخريجه (شرح السندی)

۴۰... آسیب کا بیان

۳۵۳۲... حضرت ام جندب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر کے دن وادی کے نشیب سے جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماریں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے قبیلہ خثعم کی ایک خاتون آرہی تھیں۔ ان کے ساتھ ان کا بچہ تھا۔ اس پر کوئی اثر تھا۔ اس نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ میرا بیٹا ہے، اس پر کچھ اثر ہے کہ یہ بولتا نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ پانی لاؤ، پانی لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ دھوئے اور کلی کی، پھر وہ پانی اس عورت کو دے کر فرمایا: اس بچہ کو یہ پانی پلاؤ اور اس کے بدن پر لگاؤ اور اس کے لیے اللہ تعالیٰ سے شفاء مانگو۔ حضرت ام جندب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اس عورت سے ملی اور درخواست کی کہ تھوڑا سا پانی مجھے دے دو، کہنے لگی کہ یہ تو اس بیمار کے لیے ہے۔ فرماتی ہیں کہ آئندہ سال پھر اس سے ملاقات ہوئی تو میں نے لڑکے کے متعلق پوچھا: کہنے لگی۔ تندرست ہو گیا ہے اور لوگوں سے بڑھ کر سمجھدار ہو گیا ہے۔

٤٢...بَابُ قَتْلِ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ

٣٥٣٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حدثنا سعار بن سليمان عن ابى اسحق عن الحارث عن على قال قال رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خيرُ الدواءِ القرآن

(٣٥٣٣)... تقدم تخريجه (شرح السندی)

۴۱... قرآن کریم سے شفاء حاصل کرنا

۳۵۳۳... حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین دوا قرآن کریم ہے۔

٤٢...بَابُ قَتْلِ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ

٣٥٣٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ بِقَتْلِ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ فَإِنَّهُ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيبُ الْحَبَلَ يَعْنِي حَيَّةً خَبِيثَةً

أخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۴۲... دودھاری والا سانپ مار ڈالنا

۳۵۳۴... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھاری والا سانپ مار ڈالنے کا امر فرمایا۔ کیونکہ یہ خبیث سانپ اندھا کر دیتا ہے اور حمل گرا دیتا ہے۔

٣٥٣٥... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

۳۵۳۵... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول

وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ الْحَبَلَ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سانپوں کو مار دیا کرو، خصوصاً دو دھاری سانپ اور دم کٹے سانپ کو کیونکہ یہ دونوں بینائی زائل کر دیتے ہیں اور حمل ساقط کر دیتے ہیں۔

٤٣... بَابُ مَنْ كَانَ يُعْجِبُهُ الْفَأْلُ وَيَكْرَهُ الطِّيَرَةَ

۴۳... نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے

٣٥٣٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعْجِبُهُ الْفَأْلُ الْحَسَنُ وَيَكْرَهُ الطِّيَرَةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۵۳۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اچھی فال پسند تھی اور بد فالی ناپسند۔

٣٥٣٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَأُحِبُّ الْفَأْلَ الصَّالِحَ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۳۵۳۷... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیماری از خود متعدی نہیں ہوتی اور بد فالی درست نہیں اور نیک فال پسندیدہ ہے۔

٣٥٣٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الطِّيَرَةُ شِرْكٌ وَمَا مِنَّا إِلَّا وَلَكِنَّ اللهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۵۳۸... حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بد فالی شرک ہے۔ ہم میں سے جس کو بد شگونی کا وہم ہو تو اللہ تعالیٰ توکل کی وجہ سے اسے دور فرما دیں گی۔

٣٥٣٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۵۳۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیماری از خود متعدی نہیں ہو سکتی اور بد فالی درست نہیں۔ الو کوئی چیز نہیں اور صفر کچھ نہیں۔

٣٥٤٠... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ الْبَعِيرُ يَكُونُ بِهِ الْجَرَبُ فَتَجْرَبُ بِهِ الْإِبِلُ قَالَ ذَلِكَ الْقَدَرُ فَمَنْ أَجْرَبَ الْأَوَّلَ

تقدم تخریجه (شرح السندی) هذا ضعيف (شرح السندی)

۳۵۴۰... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیماری کا متعدی ہونا کچھ نہیں۔ الو کچھ نہیں۔ ایک مرد کھڑے ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایک اونٹ کو خارش ہوتی ہے، پھر اس سے باقی اونٹوں کو بھی خارش ہو جاتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تقدیر ہے ورنہ پہلے اونٹ کو کس سے خارش لگی۔

٣٥٤١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يُورِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ

۳۵۴۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیمار کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

٤٤...بَابُ الْجُذَامِ

۴۴... جذام

٣٥٤٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ مَجْذُومٍ فَأَدْخَلَهَا مَعَهُ فِي الْقَصْعَةِ ثُمَّ قَالَ كُلْ ثِقَةً بِاللهِ وَتَوَكُّلًا عَلَى اللهِ

اخرجہ ابو داود والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۵۴۲.. حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جذامی مرد کا ہاتھ پکڑا اور اپنے ساتھ پیالہ میں داخل کر کے ارشاد فرمایا: کھاؤ اللہ پر بھروسہ ہے اور اسی پر اعتماد ہے۔

٣٥٤٣... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تُدِيمُوا النَّظَرَ إِلَى الْمَجْذُومِينَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۳۵۴۳.. سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جذامیوں کی طرف ٹکٹکی باندھ کر مت دیکھا کرو۔

٣٥٤٤... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ الشَّرِيدِ يُقَالُ لَهُ عَمْرٌو عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ رَجُلٌ مَجْذُومٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ ارْجِعْ فَقَدْ بَايَعْنَاكَ

اخرجہ مسلم والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۳۵۴۴.. آل ثرید کے ایک مرد عمرو کہتے ہیں کہ ان کے والد نے بتایا کہ قبیلہ ثقیف کے وفد میں ایک جذامی مرد تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پیغام بھیجا کہ واپس ہو جاؤ۔ ہم نے تمہیں بیعت کر لیا۔

٤٥...بَابُ السِّحْرِ

۴۵... جادو

٣٥٤٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَحَرَ النَّبِيَّ ﷺ يَهُودِيٌّ مِنْ يَهُودِ بَنِي زُرَيْقٍ يُقَالُ لَهُ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ حَتَّى كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَلَا يَفْعَلُهُ قَالَتْ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ دَعَا رَسُولُ اللهِ ﷺ ثُمَّ دَعَا ثُمَّ دَعَا ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَشَعَرْتِ أَنَّ اللهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ جَاءَنِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رَأْسِي لِلَّذِي عِنْدَ رِجْلِي أَوِ الَّذِي عِنْدَ رِجْلِي لِلَّذِي عِنْدَ رَأْسِي مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي أَيِّ شَيْءٍ قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُفِّ طَلْعَةِ ذَكَرٍ قَالَ وَأَيْنَ

۳۵۴۵.. سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بنو زریق کے ایک یہودی نے سحر کیا اور اس کا نام لبید بن اعصم تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حالت ہوگئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خیال ہوتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں کام کرتے ہیں۔ حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کام نہ کرتے تھے۔ ایک دن یا رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی، پھر دعا کی، پھر دعا کی، پھر فرمایا: اے عائشہ تمہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ بات بتادی جو میں معلوم کرنا چاہتا تھا؟ میرے پاس دو مرد آئے، ایک میرے سر کے بیٹھ گیا اور دوسرا قدموں میں۔ جو سر کے پاس بیٹھا تھا اس نے پاؤں کی طرف والے نے سر کی طرف والے سے کہا۔ اس مرد کو کیا بیماری ہے؟ جواب دیا: اس پر جادو ہے۔ پوچھا کس نے جادو کیا؟

هُوَ قَالَ فِي بِئْرِ ذِي أَرْوَانَ قَالَتْ فَأَتَاهَا النَّبِيُّ ﷺ فِي أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ وَاللهِ يَا عَائِشَةُ لَكَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ وَلَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا أَخْرَجْتَهُ قَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَافَانِي اللهُ وَكَرِهْتُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا فَأَمَرَ بِهَا فَدُفِنَتْ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

جواب دیا۔ لبید بن اعصم نے۔ پوچھا: کس چیز میں جادو کیا؟ جواب دیا کہ کنگھی میں اور ان بالوں میں جو کنگھی کرتے میں گرتے ہیں اور نر کھجور کے خوشہ کے غلام میں پوچھا یہ چیزیں کہاں ہیں؟ جواب دیا کہ ذی اروان کے کنویں میں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کنویں پر تشریف لائے تو فرمایا: اے عائشہ! اس کنویں کا پانی مہندی کے پانی کی طرح اور وہاں کے درخت شیطان کے سر معلوم ہوتے تھے۔ فرماتی ہیں۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جلا کیوں نہ ڈالا۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے عافیت دی اور میں نے پسند نہ کیا کہ لوگوں میں شر پھیلاؤں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے امر فرمایا۔ چنانچہ وہ سب اشیاء دفن کر دی گئیں۔

٣٥٤٦... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْعَنْسِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ الْمِصْرِيَّيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللهِ لَا يَزَالُ يُصِيبُكَ كُلَّ عَامٍ وَجَعٌ مِنَ الشَّاةِ الْمَسْمُومَةِ الَّتِي أَكَلْتَ قَالَ مَا أَصَابَنِي شَيْءٌ مِنْهَا إِلَّا وَهُوَ مَكْتُوبٌ عَلَيَّ وَآدَمُ فِي طِينَتِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

٣٥٤٦... سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر سال بیماری ہو جاتی ہے اس زہریلی بکری کی وجہ سے جو آپ نے کھائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جو بیماری بھی ہوئی وہ اس وقت بھی میرے مقدر میں لکھی ہوئی تھی جب سیدنا آدم علیہ السلام مٹی کے پتلے تھے۔

٤٦... بَابُ الْفَزَعِ وَالْأَرَقِ وَمَا يُتَعَوَّذُ مِنْهُ

۴۶... گھبراہٹ اور نیند اچاٹ ہونے کے وقت کی دعا

٣٥٤٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ فِي ذَلِكَ الْمَنْزِلِ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْهُ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

٣٥٤٧... حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی منزل میں پڑاؤ ڈالے تو یہ دعا پڑھے:

اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق

تو اس مقام کی کوئی چیز اسے ضرر نہ پہنچا سکے گی۔ یہاں تک کہ وہاں سے کوچ کر جائے۔

٣٥٤٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ لَمَّا اسْتَعْمَلَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى الطَّائِفِ جَعَلَ يَعْرِضُ لِي شَيْءٌ فِي صَلَاتِي حَتَّى مَا أَدْرِي مَا أُصَلِّي فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ رَحَلْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ ابْنُ أَبِي الْعَاصِ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ

٣٥٤٨... حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے طائف کا عامل مقرر فرمایا تو مجھے جو نماز پڑھ رہا ہوں اس سے ذہول ہو جاتا ہے۔ میں نے یہ حالت دیکھی تو سفر کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن ابی العاص؟ میں نے عرض کیا: جی

مَا جَاءَ بِكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ عَرَضَ لِي شَيْئٌ فِي صَلَوَاتِي حَتّٰى مَا أَدْرِي مَا أُصَلِّي قَالَ ذَاكَ الشَّيْطَانُ ادْنُهُ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَجَلَسْتُ عَلٰى صُدُورِ قَدَمَيَّ قَالَ فَضَرَبَ صَدْرِي بِيَدِهِ وَتَفَلَ فِي فَمِي وَقَالَ اخْرُجْ عَدُوَّ اللهِ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ الْحَقْ بِعَمَلِكَ قَالَ فَقَالَ عُثْمَانُ فَلَعَمْرِي مَا أَحْسِبُهُ خَالَطَنِي بَعْدُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نماز میں کچھ خیال آنے لگا۔ یہاں تک کہ یہ بھی دھیان نہ رہتا کہ کونسی نماز پڑھ رہا ہوں۔ فرمایا: یہ شیطان ہے۔ قریب ہو جاؤ۔ میں آپ کے قریب ہوا اور پنجوں کے بل بیٹھ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور میرے منہ میں تھتکارا اور فرمایا: اے دشمن خدا نکل جا۔ تین بار ایسا ہی کیا، پھر فرمایا: اپنے فرائض سر انجام دو۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قسم ہے کہ اس کے بعد شیطان نے مجھے وسوسہ نہ ڈالا۔

۳۵۴۹... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسٰى أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى عَنْ أَبِيهِ أَبِي لَيْلٰى قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ إِذْ جَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ إِنَّ لِي أَخًا وَجِعًا قَالَ مَا وَجَعُ أَخِيكَ قَالَ بِهِ لَمَمٌ قَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِي بِهِ قَالَ فَذَهَبَ فَجَاءَ بِهِ فَأَجْلَسَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَسَمِعْتُهُ عَوَّذَهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَأَرْبَعِ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الْبَقَرَةِ وَآيَتَيْنِ مِنْ وَسَطِهَا وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ وَآيَةِ الْكُرْسِيِّ وَثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ خَاتِمَتِهَا وَآيَةٍ مِنْ آلِ عِمْرَانَ أَحْسِبُهُ قَالَ شَهِدَ اللهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَآيَةٍ مِنَ الْأَعْرَافِ إِنَّ رَبَّكُمُ اللهُ الَّذِي خَلَقَ الْآيَةَ وَآيَةٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللهِ إِلٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ وَآيَةٍ مِنَ الْجِنِّ وَأَنَّهُ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَعَشْرِ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الصَّافَّاتِ وَثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ الْحَشْرِ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقَامَ الْأَعْرَابِيُّ قَدْ بَرَأَ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۵۴۹... حضرت ابو لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک دیہاتی حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرا بھائی بیمار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: کیا بیماری ہے؟ بولا اسے آسیب ہے۔ فرمایا: جاؤ اور اسے میرے پاس لے آؤ۔ وہ گیا اور اسے لے آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اسے بٹھا دیا۔ میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر دم کیا۔ سورہ فاتحہ، سورہ بقرہ کی ابتدائی چار آیات اور درمیان سے دو آیتیں۔ والٰھکم الٰہ واحد۔ اور آیۃ الکرسی اور بقرہ کی آخری تین آیات اور آل عمران کی ایک آیت۔ میرا گمان ہے کہ اشھد ان لا الٰہ الا ھو تھی۔ اور اعراف کی آیت مبارکہ ان ربکم ... اور مومنون کی (آخری) آیت ومن یدع من الله الٰھا آخر لا برھان له اور سورۃ جن کی آیت وانه تعالٰی جد ربنا ... اور سورہ صافات کی ابتدائی دس آیات اور حشر تین آیات اور قل ھو الله احد اور معوذتین۔ پھر وہ دیہاتی تندرست ہو کر ایسے کھڑا ہوا کہ تکلیف کا کچھ اثر ہی باقی نہ تھا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ اللِّبَاسِ

لباس کا بیان

۱. بَابُ لِبَاسِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

۱... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لباس کا بیان

۳۵۵۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ فَقَالَ شَغَلَنِي أَعْلَامُ هَذِهِ اذْهَبُوا بِهَا إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّتِهِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۵۵۰... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک اونی چادر میں جس میں نقش تھے پھر نماز پڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس چادر کے بیل بوٹوں نے مجھ کو غافل کر دیا۔ یہ چادر ابو جہم کے پاس لے جاؤ اور ان سے ایک سادی چادر مجھے لادو۔

۳۵۵۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْرَجَتْ لِي إِزَارًا غَلِيظًا مِنَ الَّتِي تُصْنَعُ بِالْيَمَنِ وَكِسَاءً مِنْ هَذِهِ الْأَكْسِيَةِ الَّتِي تُدْعَى الْمُلَبَّدَةَ وَأَقْسَمَتْ لِي لَقُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِيهِمَا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۵۵۱... حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے مجھے ایک موٹا سا تہبند نکال کر دیا جو یمن میں بنا جاتا تھا اور یہ عام سی چادر جس کو مبدہ کہتے ہیں، پھر قسم کھا کر مجھے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ان دو کپڑوں میں ہوا۔

۳۵۵۲... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى فِي شَمْلَةٍ قَدْ عَقَدَ عَلَيْهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۵۵۲... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر میں نماز ادا فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر گرہ باندھ لی تھی۔

۳۵۵۳... حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۳۵۵۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ نجران کی بنی ہوئی ایک چادر موٹے کنارے والی پہنے ہوئے تھے۔

۳۵۵۴... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَسُبُّ أَحَدًا

۳۵۵۴... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوسرے کو برا بھلا کہتے نہ دیکھا اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے تہ کر کے رکھے جاتے۔

وَلَا يُطْوٰى لَهٗ ثَوْبٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۵۵۵... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِبُرْدَةٍ قَالَ وَمَا الْبُرْدَةُ قَالَ الشَّمْلَةُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَسَجْتُ هٰذِهِ بِيَدِي لِأَكْسُوَكَهَا فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَخَرَجَ عَلَيْنَا فِيهَا وَإِنَّهَا لَإِزَارُهُ فَجَاءَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ رَجُلٌ سَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَحْسَنَ هٰذِهِ الْبُرْدَةَ اكْسُنِيهَا قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا دَخَلَ طَوَاهَا وَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ وَاللَّهِ مَا أَحْسَنْتَ كُسِيَهَا النَّبِيُّ ﷺ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا ثُمَّ سَأَلْتَهُ إِيَّاهَا وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا فَقَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِيَّاهَا لِأَلْبَسَهَا وَلٰكِنْ سَأَلْتُهُ إِيَّاهَا لِتَكُونَ كَفَنِي فَقَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ كَفَنَهُ يَوْمَ مَاتَ

اخرجه البخاري (تحفة الأشراف)

۳۵۵۵... حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون آپ ﷺ کی خدمت میں چادر لے کر حاضر ہوئیں اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ چادر اپنے ہاتھوں سے میں نے اس لئے بُنی کہ آپ پہنیں۔ رسول اللہ ﷺ نے قبول فرمائی۔ آپ کو اس کی ضرورت بھی تھی۔ پھر آپ وہ چادر زیب تن فرما کر باہر ہمارے پاس تشریف لائے۔ وہ چادر آپ کا تہبند تھی تو فلاں بن فلاں آئے۔ ان کا نام ذکر کیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ یہ چادر کیا خوب ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے پہنچا دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے اور اندر جا کر اسے تہہ کر کے ان کے پاس بھیج دی۔ تو لوگوں نے اس سے کہا: بخدا! تم نے اچھا نہیں کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ چادر کسی نے پیش کی تھی۔ آپ ﷺ کو اس کی حاجت تھی۔ پھر تم نے مانگ لی۔ حالانکہ تمہیں یہ معلوم بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سائل کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے۔ وہ کہنے لگا: بخدا میں نے یہ پہننے کے لیے نہیں لی۔ میں نے تو اس لیے مانگی کہ یہ میرا کفن ہے۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس روز ان صاحب کا انتقال ہوا ان کا کفن وہی چادر تھی۔

۳۵۵۶... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَبِسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الصُّوفَ وَاحْتَذَى الْمَخْصُوفَ وَلَبِسَ ثَوْبًا خَشِنًا خَشِنًا

تقدم تخريجه (شرح السندي) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۵۵۶... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اون زیب تن فرماتے اور ٹوٹا ہوا جوتا خود ہی سی لیتے اور موٹے سے موٹا کپڑا پہن لیتے۔

۲... بَابُ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيدًا

۲... نیا کپڑا پہننے کی دعا کا بیان

۳۵۵۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ لَبِسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَوْبًا جَدِيدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ عَمَدَ إِلَى الثَّوْبِ الَّذِي أَخْلَقَ أَوْ أَلْقَى فَتَصَدَّقَ

۳۵۵۷... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب نے نیا کپڑا پہنا اور کہا (ترجمہ) تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے ستر چھپانے اور زندگی میں زینت کے لیے یہ کپڑا پہنایا پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: جو نیا کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھے "الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی و اتجمل بہ فی حیاتی" پھر پرانے کپڑے کو صدقہ کر دے تو وہ زندگی اور موت ہر حال میں اللہ کی

بِهٖ كَانَ فِي كَنَفِ اللّٰهِ وَفِي حِفْظِ اللّٰهِ وَفِي سِتْرِ اللّٰهِ حَيًّا وَمَيِّتًا قَالَهَا ثَلَاثًا
اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

نگہبانی اور حفاظت میں رہے۔ تین بار یہی ارشاد فرمایا۔

۳۵۵۸... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَأَى عَلَى عُمَرَ قَمِيصًا أَبْيَضَ فَقَالَ ثَوْبُكَ هٰذَا غَسِيلٌ أَمْ جَدِيدٌ قَالَ لَا بَلْ غَسِيلٌ قَالَ الْبَسْ جَدِيدًا وَعِشْ حَمِيدًا وَمُتْ شَهِيدًا
انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۵۵۸.. حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سفید کرتہ پہنے دیکھا تو فرمایا: تمہارا یہ کپڑا دھلا ہوا ہے یا نیا ہے؟ عرض کیا: نیا نہیں ہے، دھلا ہوا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نئے کپڑے پہنو، قابل تعریف زندگی گزارو اور شہادت کی موت مرو۔

۳... بَابُ مَا نُهِيَ عَنْهُ مِنَ اللِّبَاسِ

۳... ممنوع لباس کا بیان

۳۵۵۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ لِبْسَتَيْنِ فَأَمَّا اللِّبْسَتَانِ فَاشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ وَالِاحْتِبَاءُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلٰى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ
تقدم تخريجه (شرح السندی)

۳۵۵۹.. حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو لباسوں سے منع فرمایا۔ ایک ایک ہی کپڑا پورے بدن پر لپیٹنے سے اور دوسرے ایک ہی کپڑے سے ایسے گوٹ مار کر بیٹھنا کہ ستر کھلا رہے۔

۳۵۶۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ لِبْسَتَيْنِ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَعَنِ الِاحْتِبَاءِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ يُفْضِي بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ
تقدم تخريجه (تحفة الأشراف)

۳۵۶۰.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کے لباسوں سے منع فرمایا۔ اشتمال صماء سے اور ایک کپڑے کو ایسے انداز کے ساتھ لپیٹنے سے کہ شرمگاہ آسمان کی طرف کھلی رہے۔

۳۵۶۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ لِبْسَتَيْنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَالِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَأَنْتَ مُفْضٍ فَرْجَكَ إِلَى السَّمَاءِ
انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۵۶۱.. سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کے لباسوں سے منع فرمایا: اشتمال صماء اور ایک ہی کپڑا ایسے لپیٹنے سے کہ شرمگاہ آسمان کی طرف کھلی ہو۔

٤... بَابُ لُبْسِ الصُّوفِ

۴... بالوں کا کپڑا پہننا

۳۵۶۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي يَا بُنَيَّ لَوْ شَهِدْتَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَصَابَتْنَا السَّمَاءُ لَحَسِبْتَ أَنَّ رِيحَنَا رِيحُ الضَّأْنِ
اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۵۶۲.. حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنے صاحبزادہ سے فرمایا: بیٹا اگر تو ہمیں اس حالت میں دیکھتا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور بارش برسی تو تمہیں لگتا کہ ہماری بو بھیڑ کی بو ہے۔

٣٥٦٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُومِيَّةٌ مِنْ صُوفٍ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَصَلَّى بِنَا فِيهَا لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ غَيْرُهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۵۶۳.. حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رومی جبہ پہنے ہوئے تھے جو بالوں کا بنا ہوا تھا۔ اس کی آستین تنگ تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی ایک کپڑے میں ہمیں نماز پڑھائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر پر اس کے علاوہ کچھ نہ تھا۔

٣٥٦٤... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ حَدَّثَنِي الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ فَقَلَبَ جُبَّةَ صُوفٍ كَانَتْ عَلَيْهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ

تقدم تخريجه (شرح السندی)

۳۵۶۴.. حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور بالوں کا جبہ جو پہن رکھا تھا اسی کو پلٹ کر چہرہ صاف کر لیا۔

٣٥٦٥... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْفَضْلِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَسِمُ غَنَمًا فِي آذَانِهَا وَرَأَيْتُهُ مُتَّزِرًا بِكِسَاءٍ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۵۶۵.. حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بکریوں کے کان میں داغ دے رہے ہیں اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کملی کا تہبند باندھے دیکھا۔

٥... بَابُ الْبَيَاضِ مِنَ الثِّيَابِ

۵... سفید کپڑے

٣٥٦٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ فَالْبَسُوهَا وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

تقدم تخريجه (شرح السندی)

۳۵۶۶.. حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے کپڑوں میں سب سے بہتر سفید کپڑے ہیں۔ اس لیے انہی کو پہنا کرو اور انہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔

٣٥٦٧... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْبَسُوا ثِيَابَ الْبَيَاضِ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۵۶۷.. حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ یہ زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہوتے ہیں۔

٣٥٦٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ أَحْسَنَ مَا زُرْتُمُ اللهَ بِهِ فِي قُبُورِكُمْ وَمَسَاجِدِكُمُ الْبَيَاضُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۵۶۸.. حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین لباس جس میں تم اللہ کی بارگاہ میں حاضری دو اپنی قبروں اور مسجدوں میں، سفید لباس ہے۔

فائدہ:... سفید لباس پہننے کی تاکید اس لیے ہے کہ سفید لباس پاک اور پاکیزہ ہوتا ہے چونکہ اس پر لگا ہوا میل فوراً محسوس ہوتا ہے۔ اسی لیے اس کی صفائی اور نظافت کا زیادہ اہتمام کرنا پڑتا ہے اور سفید رنگ فطرت سے قریب تر ہے اس لیے مردوں کو بھی سفید کپڑوں میں کفن دینے کا حکم ہوا۔ (تحفۃ الاحوذی)

٦... بَابُ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ

٦... تکبر کی وجہ سے کپڑا لٹکانے کا بیان

۳۵٦۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اخرجہ مسلم (تحفۃ الأشراف)

۳۵٦۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تکبر اور فخر کی وجہ سے اپنے کپڑے لٹکائے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کی طرف نظر التفات نہ فرمائیں گے۔

۳۵۷۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَلَقِيتُ ابْنَ عُمَرَ بِالْبَلَاطِ فَذَكَرْتُ لَهُ حَدِيثَ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ وَأَشَارَ إِلَى أُذُنَيْهِ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۵۷۰... حضرت عطیہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو تکبر اور غرور کی وجہ سے اپنا پائجامہ لٹکائے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کی طرف نظر التفات نہ فرمائیں گے۔ حضرت عطیہ فرماتے ہیں کہ میں بلاط میں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ملا اور ان کے سامنے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت ذکر کی تو اپنے کانوں کی طرف اشارہ کر کے فرمانے لگے کہ میں نے یہ حدیث سنی اور میرے دل نے اسے محفوظ رکھا۔

۳۵۷۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ بِأَبِي هُرَيْرَةَ فَتًى مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّ سَبَلَهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۳۵۷۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے ایک قریشی نوجوان گزرا جو اپنی چادر گھسیٹ رہا تھا۔ فرمایا: بھتیجے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو تکبر اور غرور میں اپنے کپڑے گھسیٹے روز قیامت اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر التفات نہ فرمائیں گے۔

۷... بَابُ مَوْضِعِ الْإِزَارِ أَيْنَ هُوَ

۷... پائجامہ کہاں تک رکھنا چاہیے؟

۳۵۷۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِأَسْفَلِ عَضَلَةِ سَاقِي أَوْ سَاقِهِ فَقَالَ هٰذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَأَسْفَلَ فَإِنْ أَبَيْتَ فَأَسْفَلَ فَإِنْ أَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْإِزَارِ فِي الْكَعْبَيْنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحٰقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ

۳۵۷۲... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری یا اپنی پنڈلی کے نیچے کا پٹھ پکڑ کر فرمایا: یہ ہے ازار کی جگہ اگر یہ پسند نہ ہو تو اس سے کچھ نیچے یہ بھی پسند نہ ہو تو اس سے کچھ نیچے یہ بھی پسند نہ ہو تو ٹخنوں پر ازار رکھنے کا کوئی حق نہیں ہے۔

دوسری سند سے اسی کی مثل مضمون مروی ہے۔

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

٣٥٧٣... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا فِي الْإِزَارِ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ وَمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فِي النَّارِ يَقُولُ ثَلَاثًا لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۵۷۳.. حضرت عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے عرض کیا، آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ازار کے متعلق کچھ سنا؟ فرمانے لگے: جی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: مومن کی ازار اس کی نصف ساق تک ہونی چاہیے اور نصف ساق اور ٹخنوں کے درمیان ہو تو اس میں کچھ حرج نہیں لیکن ٹخنوں سے نیچے ہو تو وہ حصہ آگ میں جلے گا۔ تین بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کی التفات بھی نہ فرمائیں گے جو تکبر اور غرور میں اپنی ازار گھسیٹے۔

٣٥٧٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا سُفْيَانَ بْنَ سَهْلٍ لَا تُسْبِلْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْبِلِينَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۵۷۴.. حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے سفیان بن سہل اپنے کپڑے مت لٹکاؤ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کپڑا لٹکانے والے کو پسند نہیں فرماتے۔

٨... بَابُ لُبْسِ الْقَمِيصِ

۸... قمیص پہننے کا بیان

٣٥٧٥... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ ثَوْبٌ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْقَمِيصِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۵۷۵.. حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قمیص سے زیادہ کوئی کپڑا پسند نہ تھا۔

فائدہ:... اہل عرب کا عام لباس دو چادریں تھیں۔ ایک ازار اور ایک اوپر سے پہننے والی چادر مگر قمیص بھی موجود تھی اور پہنی جاتی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قمیص کو زیادہ پسند فرماتے تھے کیونکہ اس میں اعضاء کی ستر پوشی زیادہ ہے اور بدن کے لیے آرام دہ ہے اور اس میں تواضع زیادہ ہے۔ امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حدیث مبارک سے معلوم ہوا کہ قمیص پہننا مستحب ہے۔ چادر کی بہ نسبت اس سے جسم زیادہ مستور ہوتا ہے۔ (تحفۃ الاحوذی)

٩... بَابُ طُولِ الْقَمِيصِ كَمْ هُوَ

۹... قمیص کی لمبائی کی حد کتنی ہو؟

٣٥٧٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْإِسْبَالُ فِي الْإِزَارِ وَالْقَمِيصِ وَالْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ شَيْئًا خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا أَغْرَبَهُ

۳۵۷۶.. حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسبال ازار قمیص اور عمامہ سب میں ہوتا ہے جو تکبر کی وجہ سے کوئی چیز بھی لٹکائے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کی طرف التفات نہ فرمائیں گے۔

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

فائدہ:.. ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ نے الوفاء میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قمیص پہنتے جس کی لمبائی ٹخنوں سے اوپر ہوتی اور جس کی آستینیں انگلیوں کے کناروں تک ہوتیں۔ (دلیل الفالحین)

۱۰... بَابُ كُمِّ الْقَمِيصِ كَمْ يَكُونُ

۱۰... قمیص کی آستین کی حد

۳۵۷۷... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ح وحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَلْبَسُ قَمِيصًا قَصِيرَ الْيَدَيْنِ وَالطُّولِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۵۷۷.. حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کم لمبائی والی چھوٹی آستینوں والی قمیص زیب تن فرماتے تھے۔

گزشتہ حدیث میں وضاحت گذر گئی۔

۱۱... بَابُ حَلِّ الْأَزْرَارِ

۱۱... گھنڈیاں کھلی رکھنا

۳۵۷۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ دُكَيْنٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُشَيْرٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَبَايَعْتُهُ وَإِنَّ زِرَّ قَمِيصِهِ لَمُطْلَقٌ قَالَ عُرْوَةُ فَمَا رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ وَلَا ابْنَهُ فِي شِتَاءٍ وَلَا صَيْفٍ إِلَّا مُطْلَقَةً أَزْرَارُهُمَا

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۵۷۸.. حضرت قرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کرتے کی گھنڈیاں کھلی ہوئی تھی۔ (راوی حدیث) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے استاذ معاویہ اور ان کے بیٹے کو گرمی سردی جب بھی دیکھا ان کی گھنڈیاں کھلی ہوئی تھیں۔

۱۲... بَابُ لُبْسِ السَّرَاوِيلِ

۱۲... پائجامہ پہننے کا بیان

۳۵۷۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ ﷺ فَسَاوَمَنَا سَرَاوِيلَ

تقدم تخریجه (شرح السندی)

۳۵۷۹.. حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم سے پائجامہ کی قیمت طے کی۔

۱۳... بَابُ ذَيْلِ الْمَرْأَةِ كَمْ يَكُونُ

۱۳... عورت آنچل کتنا لمبا رکھے؟

۳۵۸۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَمْ تَجُرُّ الْمَرْأَةُ مِنْ ذَيْلِهَا قَالَ شِبْرًا قُلْتُ إِذًا يَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ ذِرَاعٌ لَا تَزِيدُ عَلَيْهِ

۳۵۸۰.. ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ عورت اپنا آنچل کتنا لٹکائے؟ فرمایا: ایک بالشت۔ میں نے عرض کیا کہ اس صورت میں کھلے رہیں گے۔ ایک ہاتھ لمبا رکھے۔ اس سے زیادہ نہیں۔

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۵۸۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ رُخِّصَ لَهُنَّ فِي الذَّيْلِ ذِرَاعًا فَكُنَّ يَأْتِينَّا فَنَذْرَعُ لَهُنَّ بِالْقَصَبِ ذِرَاعًا

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۵۸۱.. حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کو ایک ہاتھ آنچل لمبا رکھنے کی اجازت تھی وہ ہمارے پاس آئیں تو ہم ان کو ایک ہاتھ ماپ کر دے دیتے۔

۳۵۸۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِفَاطِمَةَ أَوْ لِأُمِّ سَلَمَةَ ذَيْلُكِ ذِرَاعٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۵۸۲.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا یا ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: تمہارا دامن ایک ہاتھ لمبا ہونا چاہیے۔

۳۵۸۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ فِي ذُيُولِ النِّسَاءِ شِبْرًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِذًا تَخْرُجَ سُوقُهُنَّ قَالَ فَذِرَاعٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۵۸۳.. سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو ایک بالشت لمبا آنچل رکھنے کی اجازت دی تو انہوں نے عرض کیا کہ اس صورت میں عورتوں کی پنڈلیاں کھلی رہیں گی۔ فرمایا پھر ایک ہاتھ لمبا رکھ لیں۔

١٤... بَابُ الْعِمَامَةِ السَّوْدَاءِ

۱۴... سیاہ عمامہ کا بیان

۳۵۸٤... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

تقدم تخریجه (شرح السندی)

۳۵۸۴.. حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے۔

۳۵۸٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

تقدم تخریجه (تحفة الأشراف)

۳۵۸۵.. حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے۔

۳۵۸٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۵۸۶.. حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے روز داخل ہوئے۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر سیاہ عمامہ تھا۔

فائدہ:... افضل تو سفید لباس ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثر پہنا ہے لیکن سیاہ عمامہ پہننا بھی جائز ہے۔ لیکن یہ امر بھی مد نظر رہے کہ احادیث مبارکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سیاہ عمامہ پہننے کا کسی اور موقعہ پر ذکر نہیں ہے۔ صرف یہی حدیث مبارک ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر سیاہ عمامہ پہنا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ سیاہ عمامہ پہننا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات میں سے ہے۔ (روضۃ المتقین)

۱۵... بَابُ إِرْخَاءِ الْعِمَامَةِ بَيْنَ الْكَتِفَيْنِ

۱۵... عمامہ دونوں مونڈھوں کے درمیان لٹکانا

۳۵۸۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرْخَى طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ

تقدم تخريجه. هذا اسناد ضعيف (تحفة الأشراف)

۳۵۸۷... حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھ رہا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر سیاہ عمامہ ہے۔ اس کے دونوں کنارے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مونڈھوں کے درمیان لٹکائے رکھے ہیں۔

فائدہ:... شملہ کی مقدار کم از کم ایک بالشت اور زیادہ سے زیادہ کمر تک ہونی چاہیے۔ اس سے لمبا شملہ جر ثوب کے دائرہ میں آتا ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

۱۶... بَابُ كَرَاهِيَةِ لُبْسِ الْحَرِيرِ

۱۶... ریشم پہننے کی ممانعت کا بیان

۳۵۸۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۵۸۸... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو دنیا میں ریشم پہنے وہ آخرت میں ریشم نہ پہن سکے گا۔

۳۵۸۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الدِّيبَاجِ وَالْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ

تقدم تخريجه (شرح السندي)

۳۵۸۹... حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیباج، حریر اور استبرق سے منع فرمایا۔

۳۵۹۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ وَقَالَ هُوَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَنَا فِي الْآخِرَةِ

تقدم تخريجه (شرح السندي)

۳۵۹۰... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم اور سونا پہننے سے منع فرمایا اور فرمایا: یہ دنیا میں ان کافروں کے لیے ہیں اور آخرت میں ہمارے لیے۔

۳۵۹۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى حُلَّةً سِيَرَاءَ مِنْ حَرِيرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوِ ابْتَعْتَ هَذِهِ الْحُلَّةَ لِلْوَفْدِ وَلِيَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ

۳۵۹۱... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سیراء کا ایک ریشمی جوڑا دیکھا تو عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ یہ خرید لیں اور وفود سے ملاقات کے وقت اور جمعہ کے روز زیب تن فرمائیں تو کیا ہی اچھا ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے وہ پہنے جس کا آخرت میں کچھ بھی حصہ نہ ہو۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف)

۱۷... بَابُ مَنْ رُخِّصَ لَهُ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ

۱۷... جس کو ریشم پہننے کی اجازت ہے

۳۵۹۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ نَبَّأَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَخَّصَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَلِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فِي قَمِيصَيْنِ مِنْ حَرِيرٍ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِمَا حِكَّةٍ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۵۹۲... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیر بن عوام اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما کو ریشمی قمیص پہننے کی اجازت دی، کھجلی کی بیماری کی وجہ سے۔

فائدہ:... جمہور کے نزدیک بشمول صاحبین مجبوری میں اور جنگ میں خالص ریشمی کپڑا پہننا جائز ہے اور امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک جنگ وغیرہ میں مخلوط ریشمی کپڑا پہننے کی اجازت ہے۔ خالص ریشمی کپڑا پہننا کسی حال میں جائز نہیں۔ (تحفة الالمعی)

۱۸... بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْعَلَمِ فِي الثَّوْبِ

۱۸... ریشم کی گوٹ لگانا جائز ہے

۳۵۹۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ إِلَّا مَا كَانَ هٰكَذَا ثُمَّ أَشَارَ بِإِصْبَعِهِ ثُمَّ الثَّانِيَةِ ثُمَّ الثَّالِثَةِ ثُمَّ الرَّابِعَةِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَنْهَانَا عَنْهُ

تقدم تخريجه (شرح السندي)

۳۵۹۳... حضرت عمر رضی اللہ عنہ ریشمی کپڑے سے منع فرمایا کرتے تھے مگر جو اس قدر ہو اور ایک انگلی سے اشارہ کیا پھر دوسری پھر تیسری اور پھر چوتھی سے اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ریشم سے منع فرمایا کرتے تھے۔

۳۵۹۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ مَوْلَى أَسْمَاءَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ اشْتَرَى عِمَامَةً لَهَا عَلَمٌ فَدَعَا بِالْجَلَمَيْنِ فَقَصَّهُ فَدَخَلْتُ عَلَى أَسْمَاءَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهَا فَقَالَتْ بُؤْسًا لِعَبْدِ اللهِ يَا جَارِيَةُ هَاتِي جُبَّةَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَجَاءَتْ بِجُبَّةٍ مَكْفُوفَةِ الْكُمَّيْنِ وَالْجَيْبِ وَالْفَرْجَيْنِ بِالدِّيبَاجِ

تقدم تخريجه (شرح السندي)

۳۵۹۴... حضرت اسماء کے غلام ابو عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمامہ خریدا، جس کا حاشیہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قینچی منگوا کر حاشیہ کاٹ ڈالا۔ میں حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے پاس گیا تو ان سے اس کا تذکرہ کیا، کہنے لگیں: افسوس ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما پر اری لڑکی! ذرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جبہ تو لاؤ۔ وہ ایک جب لائی جس کی آستینیں اور گریبان اور کلیوں پر ریشم کی گوٹ لگی ہوئی تھی۔

۱۹... بَابُ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ لِلنِّسَاءِ

۱۹... عورتوں کے لیے ریشم اور سونا پہننا

۳۵۹۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ أَبِي الْأَفْلَحِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ أَخَذَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَرِيرًا بِشِمَالِهِ وَذَهَبًا بِيَمِينِهِ ثُمَّ رَفَعَ بِهِمَا يَدَيْهِ فَقَالَ إِنَّ هٰذَيْنِ حَرَامٌ

۳۵۹۵... حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم بائیں ہاتھ میں اور سونا دائیں ہاتھ میں پکڑا اور ہاتھ اٹھا کر فرمایا: یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں، عورتوں کے لیے حلال ہیں۔

عَلٰى ذُكُورِ أُمَّتِي حِلٌّ لِإِنَاثِهِمْ

اخرجه ابوداود والنسائي (تحفة الأشراف)

٣٥٩٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ حَدَّثَنِي هُبَيْرَةُ بْنُ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ حُلَّةٌ مَكْفُوفَةٌ بِحَرِيرٍ إِمَّا سَدَاهَا وَإِمَّا لُحْمَتُهَا فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيَّ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَصْنَعُ بِهَا أَلْبَسُهَا قَالَ لَا وَلٰكِنِ اجْعَلْهَا خُمُرًا بَيْنَ الْفَوَاطِمِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۵۹۶.. حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک جوڑا کپڑا کا تحفہ آیا اور اس میں ریشم شامل تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مجھے بھیج دیا۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا: یا رسول الہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اس کا کیا کروں؟ فرمایا: نہیں بلکہ اس کو کاٹ کر فاطمہ کی اوڑھنیاں بناؤ۔

٣٥٩٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَفِي إِحْدٰى يَدَيْهِ ثَوْبٌ مِنْ حَرِيرٍ وَفِي الْأُخْرٰى ذَهَبٌ فَقَالَ إِنَّ هٰذَيْنِ مُحَرَّمٌ عَلٰى ذُكُورِ أُمَّتِي حِلٌّ لِإِنَاثِهِمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۵۹۷.. حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس باہر سے تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ہاتھ میں ریشمی کپڑا اور دوسرے ہاتھ میں سونا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دونوں میری امت کی مردوں پر حرام اور عورتوں کے لیے حلال ہے۔

٣٥٩٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلٰى زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَمِيصَ حَرِيرٍ سِيَرَاءَ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۳۵۹۸.. حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو سیراء کی ریشمی قمیص پہنے دیکھا۔

فائدہ:... ریشم کا لباس اور سونے کے زیورات پہننا مردوں کے لیے حرام ہے اور عورتوں کے لیے جائز ہے اور سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے حرام ہے۔ (دلیل الفالحین)

٢٠... بَابُ لُبْسِ الْأَحْمَرِ لِلرِّجَالِ

۲۰... مردوں کا سرخ لباس پہننا

٣٥٩٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْقَاضِي عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَجْمَلَ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ مُتَرَجِّلًا فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۵۹۹.. حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت کسی کو نہ دیکھا۔ بالوں میں کنگھی کیے ہوئے سرخ جوڑا پہنے ہوئے۔

٣٦٠٠... حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ بَرَّادِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَاضِي مَرْوَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَخْطُبُ فَأَقْبَلَ حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عَلَيْهِمَا قَمِيصَانِ أَحْمَرَانِ يَعْثُرَانِ وَيَقُومَانِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ ﷺ فَأَخَذَهُمَا فَوَضَعَهُمَا فِي حِجْرِهِ فَقَالَ صَدَقَ اللهُ وَرَسُولُهُ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ

۳۶۰۰.. حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے اتنے میں حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما آئے، یہ دونوں سرخ قمیص پہنے ہوئے تھے۔ گرتے اور اٹھتے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اترے اور ان کو اٹھایا اور اپنی گود میں بٹھالیا، پھر فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا کہ بلاشبہ تمہارے مال اور اولادیں آزمائش ہیں میں نے ان دونوں کو دیکھا تو مجھ سے رہا نہ گیا۔ پھر آپ

وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ رَأَيْتُ هٰذَيْنِ فَلَمْ أَصْبِرْ ثُمَّ أَخَذَ فِي خُطْبَتِهِ

اخرجہ ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ شروع کر دیا۔

فائدہ:... شرنبلالی نے ایک قول سرخ رنگ کے استحباب کا نقل کیا ہے اور سرخ ٹوپی کی اجازت تو بالاتفاق مروی ہے۔ (شامی)
تیز سرخ رنگ مردوں کے لیے ناپسندیدہ ہے۔ یعنی مکروہ تنزیہی اور ہلکا سرخ رنگ اور سیاہی مائل سرخی یعنی براؤن رنگ بغیر کراہت کے جائز ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

۲۱... بَابُ كَرَاهِيَةِ الْمُعَصْفَرِ لِلرِّجَالِ

۳۶۰۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْمُفَدَّمِ قَالَ يَزِيدُ قُلْتُ لِلْحَسَنِ مَا الْمُفَدَّمُ قَالَ الْمُشْبَعُ بِالْعُصْفُرِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ہذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۳۶۰۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ

اخرجہ مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۳۶۰۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنْ ثَنِيَّةِ أَذَاخِرَ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ وَعَلَيَّ رَيْطَةٌ مُضَرَّجَةٌ بِالْعُصْفُرِ فَقَالَ مَا هٰذِهِ فَعَرَفْتُ مَا كَرِهَ فَأَتَيْتُ أَهْلِي وَهُمْ يَسْجُرُونَ تَنُّورَهُمْ فَقَذَفْتُهَا فِيهِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنَ الْغَدِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللهِ مَا فَعَلَتِ الرَّيْطَةُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَلَا كَسَوْتَهَا بَعْضَ أَهْلِكَ فَإِنَّهُ لَا بَأْسَ بِذٰلِكَ لِلنِّسَاءِ

اخرجہ ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

۲۱... کسم کا رنگا ہوا کپڑا پہننے کی کراہیت کا بیان

۳۶۰۱... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مفدم سے منع فرمایا۔ (راوی حدیث) مزید کہتے ہیں کہ میں نے (اپنے استاذ) حسن سے دریافت کیا کہ مفدم کیا ہوتا ہے؟ فرمایا: خوب سرخ (کسم میں) رنگا ہوا۔

۳۶۰۲... حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا مجھ کو میں یہ نہیں کہتا کہ تم کو منع فرمایا کسم کا رنگ پہننے سے۔

۳۶۰۳... عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آئے اذاخر کی گھاٹی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف دیکھا میں ایک بار چادر باندھے تھا جو کسم میں رنگی ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا ہے۔ میں سمجھ گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے برا جانا۔ پھر میں اپنے گھر والوں میں آیا وہ چولہا جلا رہے تھے۔ میں نے اس چادر کو اس میں ڈال دیا۔ دوسرے دن میں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ وہ تیری چادر کہاں گئی؟ میں نے یہ حال بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے اپنے گھر والیوں میں سے کسی کو کیوں نہ دے دی۔ کیونکہ عورتوں کو اس کے پہننے میں کوئی برائی نہیں ہے۔

۲۲... بَابُ الصُّفْرَةِ لِلرِّجَالِ

۳۶۰۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ ﷺ فَوَضَعْنَا لَهُ مَاءً يَتَبَرَّدُ بِهِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ أَتَيْتُهُ

۲۲... مردوں کے لیے زرد لباس کا بیان

۳۶۰۴... حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پانی رکھا کہ ٹھنڈک حاصل کریں اور نہائیں۔ میں نے ایک زرد

بِمِلْحَفَةٍ صَفْرَاءَ فَرَأَيْتُ أَثَرَ الْوَرْسِ عَلَى عُكَنِهِ

تقدم تخريجه (تحفة الأشراف)

چادر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کی۔

٢٣... بَابُ الْبَسْ مَا شِئْتَ مَا أَخْطَأَكَ سَرَفٌ أَوْ مَخِيلَةٌ

۲۳... جو چاہو پہنو بشرطیکہ اسراف یا تکبر نہ ہو

٣٦٠٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُوا وَاشْرَبُوا وَتَصَدَّقُوا وَالْبَسُوا مَا لَمْ يُخَالِطْهُ إِسْرَافٌ أَوْ مَخِيلَةٌ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۳۶۰۵... حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھاؤ پیو، صدقہ کرو اور پہنو بشرطیکہ اس میں اسراف یا تکبر کی آمیزش نہ ہو۔

٢٤... بَابُ مَنْ لَبِسَ شُهْرَةً مِنَ الثِّيَابِ

۲۴... شہرت کی خاطر کپڑے پہننا

٣٦٠٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ مُهَاجِرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ أَلْبَسَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۳۶۰۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شہرت کی خاطر لباس زیب تن کرے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کو رسوائی کا لباس پہنائیں گے۔

٣٦٠٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ فِي الدُّنْيَا أَلْبَسَهُ اللَّهُ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ أَلْهَبَ فِيهِ نَارًا

تقدم تخريجه (شرح السندي)

۳۶۰۷... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو دنیا میں شہرت کی خاطر لباس پہنے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کو رسوائی کا لباس پہنائیں گے۔ پھر اس میں آگ دہکائیں گے۔

٣٦٠٨... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ الْبَحْرَانِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ مُحْرِزٍ النَّاجِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ جَهْمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ أَعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى يَضَعَهُ مَتَى وَضَعَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۳۶۰۸... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شہرت کی خاطر لباس پہنے اللہ تعالیٰ اس سے اعراض فرماتے ہیں، یہاں تک کہ جب چاہیں اسے رسوا فرمادیں۔

٢٥... بَابُ لِبْسِ جُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ

۲۵... مردار کا چمڑا دباغت کے بعد پہننا

٣٦٠٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَيُّمَا إِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ

۳۶۰۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: جس کھال کو دباغت دے دی جائے وہ پاک ہو جاتی ہے۔

اخرجه مسلم وابوداؤدو الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۶۱۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ شَاةً لِمَوْلَاةِ مَيْمُونَةَ مَرَّ بِهَا يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ قَدْ أُعْطِيَتْهَا مِنَ الصَّدَقَةِ مَيْتَةً فَقَالَ هَلَّا أَخَذُوا إِهَابَهَا فَدَبَغُوهُ فَانْتَفَعُوا بِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ إِنَّمَا حُرِّمَ أَكْلُهَا

۳۶۱۰... سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی باندی کو ایک بکری صدقہ میں دی گئی وہ مر گئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گزرے تو فرمایا: اس کی کھال اتار کر دباغت دیتے اور اس سے فائدہ اُٹھا لیتے۔ لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ تو مردار ہے۔ فرمایا: مردار کو کھانا ہی تو حرام ہے۔

اخرجه مسلم وابوداؤدو النسائی (تحفة الأشراف)

۳۶۱۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ كَانَ لِبَعْضِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ شَاةٌ فَمَاتَتْ فَمَرَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَيْهَا فَقَالَ مَا ضَرَّ أَهْلَ هٰذِهِ لَوِ انْتَفَعُوا بِإِهَابِهَا

۳۶۱۱... حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک ام المومنین کی بکری مر گئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گزرے تو فرمایا: اگر اس کی کھال سے نفع اٹھا لیتے تو اس کے مالک کو کوئی ضرر نہ تھا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۶۱۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ

۳۶۱۲... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردار کی کھال سے دباغت کے بعد نفع اٹھانے کا امر فرمایا۔

اخرجه ابوداؤدو النسائی (تحفة الأشراف)

۲۶... بَابُ مَنْ قَالَ لَا يُنْتَفَعُ مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

۲۶... بعض لوگوں کا قول کہ مردار کی کھال اور پٹھے سے نفع نہیں اٹھایا جا سکتا

۳۶۱۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ أَتَانَا كِتَابُ النَّبِيِّ ﷺ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

۳۶۱۳... حضرت عبداللہ بن عکیم سے روایت ہے کہ ہمارے پاس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مکتوب گرامی پہنچا کہ مردار کی کھال اور پٹھے سے نفع مت اٹھاؤ۔

ابوداؤدو الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۷... بَابُ صِفَةِ النِّعَالِ

۲۷... جوتوں کی کیفیت

۳۶۱۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ كَانَ

۳۶۱۴... حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے میں دوہرے تسمے تھے۔

لِنَعْلِ النَّبِيِّ ﷺ قِبَالَانِ مَثْنِيٌّ شِرَاكُهُمَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۶۱۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ النَّبِيِّ ﷺ قِبَالَانِ

اخرجه البخاری وابوداود والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۶۱۵... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے میں دو تسمے تھے۔

۲۸... بَابُ لُبْسِ النِّعَالِ وَخَلْعِهَا

۲۸... جوتے پہننے اور اتارنے کا بیان

۳۶۱۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُمْنَى وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُسْرَى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۶۱۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: جب تم سے کوئی جوتا پہنے تو دائیں ہاتھ سے ابتداء کرے اور جب جوتا اتارے تو پہلے بایاں جوتا اتارے۔

۲۹... بَابُ الْمَشْيِ فِي النَّعْلِ الْوَاحِدِ

۲۹... ایک جوتا پہن کر چلنے کی ممانعت کا بیان

۳۶۱۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَمْشِي أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ وَلَا خُفٍّ وَاحِدٍ لِيَخْلَعْهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيَمْشِ فِيهِمَا جَمِيعًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۶۱۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک جوتا پہن کر نہ چلے اور نہ ہی ایک موزہ پہن کر یا دو اتار دے یا دونوں پہن کر چلے۔

فائدہ: ... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چپل پہن کر چلنے سے منع فرمایا ہے۔ فرمایا یا دونوں چپل پہن کر چلو یا دونوں نکال دو کیونکہ یہ جوتے چپل پہننے کا بے ڈھنگا طریقہ ہے پہننے کی ہر چیز مختلط طریقہ سے پہننی چاہیے۔ بے ڈھنگا پن اور بے تمیزی سے احتراز کرنا چاہیے۔ (تحفۃ الالمعی)

۳۰... بَابُ الِانْتِعَالِ قَائِمًا

۳۰... کھڑے کھڑے جوتا پہننے کا ذکر

۳۶۱۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۶۱۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر جوتا پہننے سے منع فرمایا۔

۳۶۱۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۶۱۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر جوتا پہننے سے منع فرمایا۔

فائدہ:... محدثین کے نزدیک یہ روایت صحیح نہیں۔ پس کھڑے ہوئے چپل پہننے میں کوئی کراہیت نہیں۔ البتہ اگر جوتا چپل ایسا ہو کہ کھڑے ہوئے پہننے میں گرنے کا اندیشہ ہو تو بیٹھ کر پہننا اولیٰ ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

٣١... بَابُ الْخِفَافِ السُّودِ

٣٦٢٠... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْكِنْدِيِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدٰى لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ خُفَّيْنِ سَاذَجَيْنِ أَسْوَدَيْنِ فَلَبِسَهُمَا

تقدم تخريجه (شرح السندي)

۳۱... سیاہ موزے کا بیان

۳۶۲۰... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نجاشی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو سیاہ سادہ موزے ہدیہ کیے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پہن لیا۔

٣٢... بَابُ الْخِضَابِ بِالْحِنَّاءِ

٣٦٢١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُخْبِرَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداود والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۲... مہندی کا خضاب

۳۶۲۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہود و نصاریٰ خضاب نہیں کرتے لہٰذا تم ان کی مخالفت کرو۔

٣٦٢٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَجْلَحِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ

اخرجه ابوداود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۶۲۲... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین چیز جس سے تم بڑھاپے کو بدلو مہندی اور وسمہ ہے۔

٣٦٢٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ شَعَرًا مِنْ شَعَرِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مَخْضُوبًا بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

اخرجه البخاري (تحفة الأشراف)

۳۶۲۳... حضرت عثمان بن موہب فرماتے ہیں کہ میں سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا موئے مبارک دکھایا جو حنا اور وسمہ سے رنگا ہوا تھا۔

٣٣... بَابُ الْخِضَابِ بِالسَّوَادِ

٣٦٢٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جِيءَ بِأَبِي قُحَافَةَ يَوْمَ الْفَتْحِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَكَأَنَّ رَأْسَهُ ثَغَامَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اذْهَبُوا بِهِ إِلٰى بَعْضِ نِسَائِهِ فَلْتُغَيِّرْهُ وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۳... سیاہ خضاب کے بیان میں

۳۶۲۴... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کی روز حضرت ابوقحافہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ ان کا سر ثغامہ پودے کی طرح بالکل سفید لگ رہا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو ان کی کسی اہلیہ کے پاس لے جاؤ تاکہ وہ ان کے بالوں کا رنگ بدل دے اور انہیں سیاہ سے بچانا۔

۳۶۲۵... حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ زَكَرِيَّا الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا دَفَّاعُ بْنُ دَغْفَلٍ السَّدُوسِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ صُهَيْبِ الْخَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَحْسَنَ مَا اخْتَضَبْتُمْ بِهِ لَهَذَا السَّوَادُ أَرْغَبُ لِنِسَائِكُمْ فِيكُمْ وَأَهْيَبُ لَكُمْ فِي صُدُورِ عَدُوِّكُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۳۶۲۵... حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین خضاب جو تم استعمال کرتے ہو سیاہ خضاب ہے، تمہاری بیویوں کی تم میں زیادہ رغبت کا باعث ہے اور تمہارے دشمنوں کے دلوں میں تمہارا رعب اور بہت زیادہ کرنے والا ہے۔

۳۴... بَابُ الْخِضَابِ بِالصُّفْرَةِ

۳۴... زرد خضاب

۳۶۲۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ عُبَيْدَ بْنَ جُرَيْجٍ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُكَ تُصَفِّرُ لِحْيَتَكَ بِالْوَرْسِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَمَّا تَصْفِيرِي لِحْيَتِي فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۶۲۶... حضرت عبید بن جریج نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا: میں دیکھتا ہوں کہ آپ ورس سے اپنی داڑھی زرد کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں اپنی داڑھی اس لیے زرد کرتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی داڑھی مبارک زرد کیا کرتے تھے۔

۳۶۲۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى رَجُلٍ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ مَا أَحْسَنَ هَذَا ثُمَّ مَرَّ بِآخَرَ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ فَقَالَ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا ثُمَّ مَرَّ بِآخَرَ قَدْ خَضَبَ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا كُلِّهِ قَالَ وَكَانَ طَاوُسٌ يُصَفِّرُ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۳۶۲۷... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرد کے پاس سے گزرے، اس نے مہندی سے خضاب کیا تھا۔ فرمایا یہ کیا ہی خوب ہے۔ پھر ایک اور مرد کے پاس سے گزرے۔ اس نے مہندی اور وسمہ سے خضاب کیا تھا۔ فرمایا: یہ پہلے سے بھی اچھا ہے۔ پھر ایک اور کے پاس سے گذرے۔ اس نے زرد خضاب کیا تھا۔ فرمایا: یہ ان سب سے اچھا ہے۔
راوی حدیث حمید بن وہب کہتے ہیں کہ میرے استاذ طاؤس رحمۃ اللہ علیہ زرد خضاب استعمال کرتے تھے۔

۳۵... بَابُ مَنْ تَرَكَ الْخِضَابَ

۳۵... خضاب ترک کرنے کا بیان

۳۶۲۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ هَذِهِ مِنْهُ بَيْضَاءُ يَعْنِي عَنْفَقَتَهُ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

۳۶۲۸... حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کا ریش بچہ سفید دیکھا۔

۳۶۲۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَخَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَرَ مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا نَحْوَ سَبْعَةَ عَشَرَ أَوْ عِشْرِينَ شَعَرَةً فِي مُقَدَّمِ لِحْيَتِهِ

۳۶۲۹... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب کیا؟ فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑھاپا دیکھا ہی نہیں۔ البتہ داڑھی کے سامنے کے حصہ میں سترہ یا بیس بال

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

سفید تھے۔

۳۶۳۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ شَيْبُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَحْوَ عِشْرِينَ شَعَرَةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۶۳۰... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تقریباً بیس بال سفید ہوئے تھے۔

۳۶... بَابُ اتِّخَاذِ الْجُمَّةِ وَالذَّوَائِبِ

۳۶... جوڑے اور چوٹیاں بنانے کا بیان

۳۶۳۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ هَانِئٍ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَكَّةَ وَلَهُ أَرْبَعُ غَدَائِرَ تَعْنِي ضَفَائِرَ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۶۳۱... حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے بال چار حصوں میں تھے چوٹیوں کی طرح۔

۳۶۳۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدُلُونَ أَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ فَسَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۶۳۲... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اہل کتاب اپنے بال چھوڑ دیتے تھے اور مشرکین مانگ نکالا کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اہل کتاب کی موافقت پسند تھی۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بال چھوڑ دیئے، پھر بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی مانگ نکالنے لگے۔

۳۶۳۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُقُ خَلْفَ يَافُوخِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ أَسْدِلُ نَاصِيَتَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۶۳۳... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چندیا کے پیچھے مانگ نکالتی اور سامنے کے بال چھوڑ دیتی۔

۳۶۳۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ شَعَرًا رَجِلًا بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَمَنْكِبَيْهِ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۶۳۴... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال سیدھے تھے۔ کان اور مونڈھوں کے درمیان تھے۔

۳۶۳۵... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ شَعَرٌ دُونَ الْجُمَّةِ وَفَوْقَ الْوَفْرَةِ

۳۶۳۵... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کانوں سے نیچے اور مونڈھوں سے اونچے تھے۔

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

٣٧... بَابُ كَرَاهِيَةِ كَثْرَةِ الشَّعَرِ

٣٦٣٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَآنِي النَّبِيُّ ﷺ وَلِي شَعَرٌ طَوِيلٌ فَقَالَ ذُبَابٌ ذُبَابٌ فَانْطَلَقْتُ فَأَخَذْتُهُ فَرَآنِي النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَعْنِكَ وَهٰذَا أَحْسَنُ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

٣٧... زیادہ لمبے بال رکھنے کی کراہیت کا بیان

٣٦٣٦... حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا، میرے بال لمبے تھے۔ فرمایا: ناپسندیدہ ہے۔ میں چلا گیا اور اپنے بال چھوٹے کیے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا تو فرمایا: میری مراد تم تھے اور اچھا ہے۔

٣٨... بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْقَزَعِ

٣٦٣٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْقَزَعِ قَالَ وَمَا الْقَزَعُ قَالَ أَنْ يُحْلَقَ مِنْ رَأْسِ الصَّبِيِّ مَكَانٌ وَيُتْرَكَ مَكَانٌ

اخرجه البخاری ومسلم وابوادؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

٣٨... کہیں سے بال کترنا اور کہیں سے چھوڑ دینا

٣٦٣٧... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع سے منع فرمایا۔ حضرت نافع نے پوچھا کہ قزع کیا ہے؟ قزع یہ ہے کہ بچہ کا سر ایک جگہ سے مونڈ دیا جائے اور دوسری جگہ سے چھوڑ دیا جائے۔

٣٦٣٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْقَزَعِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٣٦٣٨... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع سے منع فرمایا۔

٣٩... بَابُ نَقْشِ الْخَاتَمِ

٣٦٣٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسٰى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ ثُمَّ نَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ فَقَالَ لَا يَنْقُشْ أَحَدٌ عَلٰى نَقْشِ خَاتَمِي هٰذَا

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

٣٩... انگشتری کا نقش

٣٦٣٩... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگشتری تیار کروائی۔ پھر اس میں محمد رسول اللہ کندہ کرایا اور فرمایا: کوئی بھی میری اس انگشت کا نقش کندہ نہ کروائے۔

٣٦٤٠... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اصْطَنَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَاتَمًا فَقَالَ إِنَّا قَدِ اصْطَنَعْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا فِيهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ عَلَيْهِ أَحَدٌ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

٣٦٤٠... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگشتری تیار کروائی تو فرمایا: ہم نے انگشتری تیار کروائی ہے اور اس میں یہ نقش کروایا ہے۔ لہٰذا کوئی بھی اس کے مطابق نقش نہ کرائے۔

٣٦٤١... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ لَهُ فَصٌّ حَبَشِيٌّ وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۶۴۱... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگشتری تیار کروائی۔ اس کا نگینہ حبشی تھا اور اس پر یہ عبارت کندہ تھی۔ محمد رسول اللہ۔

فائدہ:... اگر انگوٹھی پر کوئی آیت کندہ ہو تو اس کو لے کر بیت الخلاء میں جانا جائز نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی پر چونکہ آیت کندہ تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء تشریف لے جاتے تھے تو اس کو نکال کر باہر رکھ دیتے تھے۔ آج کل حروف مقطعات کی انگوٹھیوں کا رواج چل رہا ہے۔ یہ بھی آیات قرآنیہ ہیں پس اس انگوٹھی کے ساتھ بیت الخلاء میں جانا جائز نہیں۔ نکال کر باہر رکھ کر جانا چاہیے۔ (تحفة الالمعی)

٤٠... بَابُ النَّهْيِ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

۴۰... سونے کی انگشتری

٣٦٤٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ

تقدم تخريجه (شرح السندي)

۳۶۴۲... حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگشتری پہننے سے منع فرمایا۔

٣٦٤٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۶۴۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگشتری سے منع فرمایا۔

٣٦٤٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أَهْدَى النَّجَاشِيُّ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ حَلْقَةً فِيهَا خَاتَمُ ذَهَبٍ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِعُودٍ وَإِنَّهُ لَمُعْرِضٌ عَنْهُ أَوْ بِبَعْضِ أَصَابِعِهِ ثُمَّ دَعَا بِابْنَةِ ابْنَتِهِ أُمَامَةَ بِنْتِ أَبِي الْعَاصِ فَقَالَ تَحَلِّي بِهٰذَا يَا بُنَيَّةُ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۶۴۴... ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ ایک نجاشی نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک چھلا ہدیہ کیا۔ اس میں سونے کی انگشتری تھی اور حبشی نگ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو لکڑی سے پکڑا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے اعراض فرما رہے تھے یا کسی انگلی سے اٹھایا۔ پھر اپنی نواسی امامہ بنت ابی العاص کو بلایا اور فرمایا: پیاری بیٹی یہ پہن لو۔

فائدہ:... سونے کا کوئی بھی زیور جیسے گردن کی زنجیر، ہاتھ کا کڑا، گھڑی کی چین اور سونے کی انگوٹھی وغیرہ مردوں کے لیے حرام ہے۔ البتہ عورتوں کے لیے یہ سب چیزیں جائز ہیں۔ (تحفة الالمعی)

٤١...بَابُ مَنْ جَعَلَ فَصَّ خَاتَمِهِ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ

۴۱... انگشتری پہننے میں نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھنا

٣٦٤٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّ خَاتَمِهِ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۶۴۵.. حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگشتری کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا کرتے تھے۔

٣٦٤٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَبِسَ خَاتَمَ فِضَّةٍ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ

تقدم تخريجه (شرح السندي)

۳۶۴۶.. حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگشتری پہنی۔ اس میں حبشی نگینہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھتے تھے۔

٤٢...بَابُ التَّخَتُّمِ بِالْيَمِينِ

۴۲... دائیں ہاتھ میں انگشتری پہننے کا بیان

٣٦٤٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۶۴۷.. حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں ہاتھ میں انگشتری پہنتے تھے۔

فائدہ:... دائیں ہاتھ کی فضیلت تو مسلم ہے مگر دائیں ہاتھ سے چونکہ بہت زیادہ کام کرنے پڑتے ہیں۔ اس لیے دائیں ہاتھ میں گھڑی باندھنے میں اور انگوٹھی پہننے میں دشواری ہے۔ چنانچہ عام طور پر لوگ بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے ہیں اور بائیں ہاتھ میں گھڑی باندھتے ہیں پس اس میں کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ حضرات حسنین رضی اللہ عنہما سے بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا بھی ثابت ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

٤٣...بَابُ التَّخَتُّمِ فِي الْإِبْهَامِ

۴۳... انگوٹھے میں انگشتری پہننا

٣٦٤٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ أَتَخَتَّمَ فِي هٰذِهِ وَفِي هٰذِهِ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۶۴۸.. حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے چھنگلیا اور انگوٹھے میں انگشتری پہننے سے منع فرمایا۔

٤٤...بَابُ الصُّوَرِ فِي الْبَيْتِ

۴۴... گھر میں تصاویر کا ذکر

٣٦٤٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ

۳۶۴۹.. حضرت ابوطلحہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے۔ جس میں کتا ہو یا کسی

النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

قسم کی تصویر ہو۔

٣٦٥٠... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

اخرجه ابوداود والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۶۵۰: حضرت علی کرم اللہ وجہہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ملائکہ رحمت اس گھر میں داخل نہیں ہوتے۔ جس میں کتا یا تصویر ہو۔

٣٦٥١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاعَدَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فِي سَاعَةٍ يَأْتِيهِ فِيهَا فَرَاثَ عَلَيْهِ فَخَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ فَإِذَا هُوَ بِجِبْرِيلَ قَائِمٌ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَدْخُلَ قَالَ إِنَّ فِي الْبَيْتِ كَلْبًا وَإِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۳۶۵۱: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ فرماتی ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک مقررہ وقت میں آنے کا وعدہ کیا۔ پھر تاخیر کی تو رسول اللہ باہر نکلے۔ دیکھا کہ جبرائیل علیہ السلام دروازہ پر کھڑے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اندر آنے میں آپ کو کیا مانع تھا؟ فرمایا: گھر میں کتا ہے اور ہم اس گھر میں نہیں داخل ہوتے جس میں کتا ہو یا تصویر ہو۔

٣٦٥٢... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ زَوْجَهَا فِي بَعْضِ الْمَغَازِي فَاسْتَأْذَنَتْهُ أَنْ تُصَوِّرَ فِي بَيْتِهَا نَخْلَةً فَمَنَعَهَا أَوْ نَهَاهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۶۵۲: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک خاتون نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا خاوند کسی جنگ میں شریک ہے۔ پھر اس نے اپنے گھر میں ہی کھجور کے درخت کی تصویر بنانے کی اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرما دیا۔

فائدہ: قدیم زمانہ سے مجسمہ بنانے کا اور اس کو پوجنے کا اور گھر کی دیواروں پر اور کپڑوں اور جسم پر تصویر بنانے کا رواج چلا آرہا ہے۔ اس لیے اسلام نے جاندار کی تصویر کو مطلقاً حرام قرار دیا ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

٤٥... بَابُ الصُّوَرِ فِيمَا يُوطَأُ

۴۵... جن جگہوں میں تصاویر روندی جائیں

٣٦٥٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَتَرْتُ سَهْوَةً لِي تَعْنِي الدَّاخِلَ بِسِتْرٍ فِيهِ تَصَاوِيرُ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ هَتَكَهُ فَجَعَلْتُ مِنْهُ مَنْبُوذَتَيْنِ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ مُتَّكِئًا عَلَى إِحْدَاهُمَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۶۵۳: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں روشندان پر اندر کی طرف پردہ لگایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو اسے پھاڑ دیا۔ میں نے اس کے دو تکیے (غلاف) بنا لیے۔ پھر میں نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان میں ایک پر ٹیک لگائے ہوئے ہیں۔

فائدہ: جو تصویر فرش میں ہو یا بیٹھنے کے تکیے میں ہو یعنی جس پر چلا جائے یا بیٹھا جائے اور وہ پامال کی جائے اس کی گنجائش ہے کیونکہ اس سے کسی فساد کا اندیشہ نہیں البتہ جو تصویر دیوار یا پردہ میں ہو یا موروثی نصب کی ہوئی ہو اس سے چونکہ فساد کی راہ کھلتی ہے اس لیے وہ حرام ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

٤٦...بَابُ الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ

۴۶... سرخ زین پوش

٣٦٥٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْمِيثَرَةِ يَعْنِي الْحَمْرَاءَ

اخرجه ابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۶۵۴... حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگشتری اور سرخ زین پوش سے منع فرمایا۔

٤٧...بَابُ رُكُوبِ النُّمُورِ

۴۷... چیتوں کی کھال پر سواری

٣٦٥٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْحِمْيَرِيُّ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ الْحَجْرِيِّ الْهَيْثَمِ عَنْ عَامِرٍ الْحَجْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَيْحَانَةَ صَاحِبَ النَّبِيِّ ﷺ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَنْهٰى عَنْ رُكُوبِ النُّمُورِ

اخرجه ابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۶۵۵... صحابی رسول حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چیتوں کی کھال پر سواری سے منع فرماتے تھے۔

٣٦٥٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَنْهٰى عَنْ رُكُوبِ النُّمُورِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۶۵۶... حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چیتوں کی کھال پر سواری سے منع فرماتے تھے۔

فائدہ:... ابن الاثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ چیتے کی کھال پر سواری سے اس لیے منع فرمایا کہ اس میں تزئین اور تکبر ہے۔ (روضۃ المتقین)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كِتَابُ الْأَدَبِ

کتاب الادب

١... بَابُ بِرِّ الْوَالِدَيْنِ

ا... والدین کے ساتھ حسن سلوک کا بیان

٣٦٥٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ سَلَامَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ أُوصِي امْرَأً بِأُمِّهِ أُوصِي امْرَأً بِأُمِّهِ أُوصِي امْرَأً بِأُمِّهِ ثَلَاثًا أُوصِي امْرَأً بِأَبِيهِ أُوصِي امْرَأً بِمَوْلَاهُ الَّذِي يَلِيهِ وَإِنْ كَانَ عَلَيْهِ مِنْهُ أَذًى يُؤْذِيهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٣٦٥٧... حضرت ابن سلامہ سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں آدمی کو والدہ کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں۔ میں آپ کو والدہ کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں۔ تین بار یہی فرمایا: میں آدمی کو اپنے والد کے ساتھ نیز مولی کے ساتھ حسن وسلوک کی وصیت کرتا ہے اگرچہ ان کی طرف سے ایذا پہنچے۔

٣٦٥٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ أَبَرُّ قَالَ أُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أَبَاكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ الْأَدْنَى فَالْأَدْنَى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

٣٦٥٨... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم کسی کے ساتھ حسن سلوک کریں؟ فرمایا: والدہ کے ساتھ پوچھا، ان کے بعد فرمایا: والدہ کے ساتھ پوچھا پھر کس کے ساتھ فرمایا۔ والد کے ساتھ پوچھا جو جتنا زیادہ قریب ہو اُس کے ساتھ۔

٣٦٥٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدًا إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ

إخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

٣٦٥٩.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی اولاد اپنے والد کا حق ادا نہیں کر سکتی۔ الا یہ کہ والد کو مملوک غلام پائے تو خرید کر آزاد کر دے۔

٣٦٥٧.. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْقِنْطَارُ اثْنَا عَشَرَ أَلْفَ أُوقِيَّةٍ كُلُّ أُوقِيَّةٍ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ الرَّجُلَ لَتُرْفَعُ دَرَجَتُهُ فِي الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَنَّى هٰذَا فَيُقَالُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

٣٦٦٠.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک قنطار بارہ ہزار اوقیہ کا ہوتا ہے اور اس ایک اوقیہ زمین و آسمان کی درمیانی کائنات اور ہر چیز سے بہتر ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں مرد کا درجہ بلند کر دیا جاتا ہے تو وہ عرض کرتا ہے کہ یہ کیسے ہوا؟ ارشاد ہوتا ہے کہ تمہاری اولاد کے تمہارے حق میں استغفار کے سبب۔

٣٦٦١... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ أَنَّ

٣٦٦١.. حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ماؤں کے ساتھ حسن سلوک

رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ يُوصِيكُمْ بِأُمَّهَاتِكُمْ ثَلَاثًا إِنَّ اللهَ يُوصِيكُمْ بِآبَائِكُمْ إِنَّ اللهَ يُوصِيكُمْ بِالْأَقْرَبِ فَالْأَقْرَبِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

کا امر فرماتے ہیں۔ تین بار ہی فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے باپوں کے ساتھ حسنِ سلوک کی تاکید فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمہیں نزدیک تر رشتہ دار کے ساتھ حسنِ سلوک کی تاکید فرماتے ہیں۔ پھر اس کے بعد جو نزدیک تر۔

۳۶۶۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مَا حَقُّ الْوَالِدَيْنِ عَلَى وَلَدِهِمَا قَالَ هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۶۶۲... حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرد نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم والدین کا اولاد کے ذمہ کیا حق ہے؟ فرمایا: وہ تمہاری جنت (یا) دوزخ ہیں۔

۳۶۶۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَأَضِعْ ذٰلِكَ الْبَابَ أَوِ احْفَظْهُ

تقدم تخریجه (شرح السندی)

۳۶۶۳... حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: والد جنت کا درمیانی دروازہ ہے۔ اب تم اس دروازہ کو ضائع کر دو یا اس کی حفاظت کرو۔

فائدہ:... ابن بطال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حسن سلوک کے معاملہ میں ماں کو تین گنا برتری اس لیے حاصل ہے کہ ماں نے تین صعوبتیں برداشت کی ہیں۔ یعنی حمل، وضع حمل اور دودھ پلانا۔ اور باپ نے صرف کما کر کھلایا ہے اور تربیت دونوں نے کی ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

۲... بَابُ صِلْ مَنْ كَانَ أَبُوكَ يَصِلُ

۲... ان لوگوں سے حسن سلوک جاری رکھو جن سے تمہارے والد کے تعلقات ہیں

۳۶۶۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَسِيدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ مَوْلَى بَنِي سَاعِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ مَالِكِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ أَبَقِيَ مِنْ بِرِّ أَبَوَيَّ شَيْءٌ أَبَرُّهُمَا بِهِ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا قَالَ نَعَمْ الصَّلَاةُ عَلَيْهِمَا وَالْاِسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَإِيفَاءٌ بِعُهُودِهِمَا مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا وَإِكْرَامُ صَدِيقِهِمَا وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِي لَا تُوصَلُ إِلَّا بِهِمَا

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۳۶۶۴... حضرت ابو اسید مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ بنو سلمہ کے ایک مرد حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد کے انتقال کے بعد بھی ان کے ساتھ حسن سلوک کی کوئی صورت میرے لیے ہے؟ فرمایا: جی! تم ان کے لیے دعا و استغفار کرو اور ان کی وفات کے بعد ان کے وعدوں کو پورا کرنا، ان کے ملنے والوں کا اعزاز و اکرام کرنا اور ان کے خاص رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنا۔

فائدہ:... والدین کے انتقال کے بعد ان کے لیے دعائے مغفرت کرنا اور والدین کے دوستوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور ان کے رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنا یہ والدین کے ساتھ حسن سلوک کی شکل ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

٣...بَابُ بِرِّ الْوَالِدِ وَالْإِحْسَانِ إِلَى الْبَنَاتِ

٣...والد کو اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرنا خصوصاً بیٹیوں سے اچھا برتاؤ کرنا

٣٦٦٥...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالُوا أَتُقَبِّلُونَ صِبْيَانَكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَقَالُوا لٰكِنَّا وَاللّٰهِ مَا نُقَبِّلُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَمْلِكُ أَنْ كَانَ اللّٰهُ قَدْ نَزَعَ مِنْكُمُ الرَّحْمَةَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

٣٦٦٥...سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ دیہات کے کچھ لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کرنے لگے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بچوں کو چومتے بھی ہیں؟ لوگوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ کہنے لگے: بخدا ہم تو نہیں چومتے۔ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں سے رحمت نکال دی ہو تو مجھے کیا اختیار ہے۔

٣٦٦٦...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ يَعْلَى الْعَامِرِيِّ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَسْعَيَانِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَضَمَّهُمَا إِلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

٣٦٦٦...حضرت یعلی عامری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرات حسن و حسین رضی اللہ عنہما دوڑتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو اپنے ساتھ چمٹا لیا اور فرمایا: اولاد بخل اور بزدلی کا باعث ہے۔

٣٦٦٧...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَفْضَلِ الصَّدَقَةِ ابْنَتُكَ مَرْدُودَةً إِلَيْكَ لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندي)

٣٦٦٧...حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں افضل صدقہ نہ بتاؤں؟ تمہاری بیٹی جو لوٹ کر تمہارے پاس آگئی۔ تمہارے علاوہ اس کا کوئی کمانے والا بھی نہ ہو۔

٣٦٦٨...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ عَمِّ الْأَحْنَفِ قَالَ دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ امْرَأَةٌ مَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَأَعْطَتْهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ فَأَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً ثُمَّ صَدَعَتِ الْبَاقِيَةَ بَيْنَهُمَا قَالَتْ فَأَتَى النَّبِيُّ ﷺ فَحَدَّثَتْهُ فَقَالَ مَا عَجَبُكِ لَقَدْ دَخَلَتْ بِهِ الْجَنَّةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

٣٦٦٨...سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک عورت آئی۔ اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں۔ ام المومنین رضی اللہ عنہا نے اسے تین کھجوریں دیں۔ اس نے دونوں کو ایک ایک دے کر تیسری بھی آدھی آدھی ان میں تقسیم کر دی۔ ام المومنین فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں نے ساری بات عرض کر دی۔ فرمایا: کیا عجب ہے کہ وہ عورت اسی عمل کی وجہ سے جنت میں داخل ہو گئی۔

٣٦٦٩...حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُشَانَةَ الْمُعَافِرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَصَبَرَ عَلَيْهِنَّ وَأَطْعَمَهُنَّ وَسَقَاهُنَّ وَكَسَاهُنَّ مِنْ

٣٦٦٩...حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: جس کی تین بیٹیاں ہوں اور وہ ان پر صبر کرے انہیں کھلائے پلائے، پہنائے اپنی طاقت اور کمائی کے مطابق تو یہ تین بیٹیاں روز قیامت اس کے لیے دوزخ سے آڑ اور رکاوٹ کا سبب بن

جِدَتِهٖ كُنَّ لَهٗ حِجَابًا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

جائیں گی۔

۳۶۷۰... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ فِطْرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ رَجُلٍ تُدْرِكُ لَهُ ابْنَتَانِ فَيُحْسِنُ إِلَيْهِمَا مَا صَحِبَتَاهُ أَوْ صَحِبَهُمَا إِلَّا أَدْخَلَتَاهُ الْجَنَّةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۶۷۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مرد کی بھی دو بیٹیاں بالغ ہو جائیں اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے جب تک وہ بیٹیاں اس کے ساتھ رہیں یا وہ مرد ان بیٹیوں کے ساتھ رہے تو یہ بیٹیاں اسی ضرور جنت میں داخل کرادیں گی۔

۳۶۷۱... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُمَارَةَ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ أَكْرِمُوا أَوْلَادَكُمْ وَأَحْسِنُوا أَدَبَهُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۶۷۱... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی اولاد کا خیال رکھو اور ان کو اچھے آداب سکھاؤ۔

فائدہ:... جو اولاد پر جتنا زیادہ مہربان ہوگا، اسی قدر اللہ تعالیٰ اس پر مہربان ہوں گے۔ جیساکہ حدیث:

الراحمون يرحمهم الرحمن ارحموا من فی الارض يرحمكم من فی السماء (تحفة الالمعی)

٤... بَابُ حَقِّ الْجِوَارِ

۴... پڑوس کا حق

۳۶۷۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُخْبِرُ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۶۷۲... حضرت ابوشریح خزاعی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے اور جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ بھلی بات کہے یا خاموش رہے۔

۳۶۷۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۶۷۳... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت جبرئیل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے بارے میں تاکید کرتے رہتے۔ یہاں تک کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ یہ اس کو وارث بھی بنادیں گے۔

۳۶۷۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي

۳۶۷۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مروی ہے۔

إِسْحٰقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا زَالَ جِبْرَائِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

فائدہ:... ہمسایہ دکھ درد کا ساتھی اور ہنسی خوشی میں شریک ہوتا ہے۔ اس لیے اسلام نے پڑوسی کے ساتھ اچھے سلوک کا حکم دیا ہے۔ پھر پڑوسی خواہ کوئی ہو، رشتہ دار ہو یا اجنبی، دور کا ہو یا قریب کا، ہم مذہب ہو یا غیر مذہب کا سب کے ساتھ حسن سلوک کا حکم ہے۔ (تحفۃ الاحوذی)

٥...بَابُ حَقِّ الضَّيْفِ

۵... مہمان کے حق کا بیان

٣٦٧٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ وَجَائِزَتُهٗ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلَا يَحِلُّ لَهٗ أَنْ يَثْوِيَ عِنْدَ صَاحِبِهٖ حَتّٰى يُحْرِجَهٗ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَمَا أَنْفَقَ عَلَيْهِ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَهُوَ صَدَقَةٌ

تقدم تخريجه (شرح السندي)

۳۶۷۵... حضرت ابوشریح خزاعی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھے اسے چاہیے کہ اپنے مہمان کا اعزاز کرے اور مہمانداری کا ضابطہ ایک دن اور ایک رات ہے اور کسی کے لیے اپنے ساتھی کے پاس اتنا عرصہ قیام جائز نہیں کہ وہ (میزبان) تنگ ہونے لگے۔ مہمان تین دن ہے اور تین دن کے بعد جو مہمان پر خرچ کرے وہ صدقہ ہے۔

٣٦٧٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهٗ قَالَ قُلْنَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ إِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَقْرُونَا فَمَا تَرٰى فِي ذٰلِكَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأَمَرُوا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوا وَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداود والترمذي (تحفة الأشراف)

۳۶۷۶... حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: آپ ہمیں بھیجتے ہیں اور ہم کسی قبیلہ کے پاس پڑاؤ ڈالتے ہیں۔ وہ ہماری مہمانی نہ کرے۔ بتایئے ایسے موقع پر ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا: اگر تم کسی قبیلہ کے پاس پڑاؤ ڈالو، پھر وہ تمہارے لیے ان چیزوں کا حکم کریں جو مہمان کے لیے مناسب ہیں تو اسے قبول کرلو اور اگر وہ ایسا نہ کریں تو ان سے مہمان کا حق وصول کرو جو ان کو کرنا چاہیے تھا۔

٣٦٧٧... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ أَبِي كَرِيمَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةُ الضَّيْفِ وَاجِبَةٌ فَإِنْ أَصْبَحَ بِفِنَائِهٖ فَهُوَ دَيْنٌ عَلَيْهِ فَإِنْ شَاءَ اقْتَضٰى وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۳۶۷۷... حضرت مقدام ابوکریمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس رات مہمان آئے اس رات کی مہمانی لازم ہے۔ اگر مہمان میزبان کے پاس صبح تک رہے تو اس کی مہمانی میزبان کے ذمہ قرض ہے۔ چاہے وصول کرے اور چاہے چھوڑ دے۔

فائدہ:... امام لیث رحمہ اللہ کے نزدیک ایک شب و روز کی مہمان نوازی واجب ہے اور دو دن کی ضیافت مستحب، جمہور فقہاء کے نزدیک مہمان نوازی مستحب ہے۔ (فتح الباری)

٦... بَابُ حَقِّ الْيَتِيمِ

٦... حق یتیم کا بیان

٣٦٧٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِيفَيْنِ الْيَتِيمِ وَالْمَرْأَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۶۷۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ میں دو ناتوانوں کا حق حرام کرتا ہوں۔ ایک یتیم اور دوسرے عورت۔

٣٦٧٩... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَتَّابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ خَيْرُ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ يُحْسَنُ إِلَيْهِ وَشَرُّ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ يُسَاءُ إِلَيْهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۶۷۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں میں سب سے بھلا گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا جاتا ہو اور بُرا گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ہو۔

٣٦٨٠... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ عَالَ ثَلَاثَةً مِنَ الْأَيْتَامِ كَانَ كَمَنْ قَامَ لَيْلَهُ وَصَامَ نَهَارَهُ وَغَدَا وَرَاحَ شَاهِرًا سَيْفَهُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَكُنْتُ أَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ أَخَوَيْنِ كَهَاتَيْنِ أُخْتَانِ وَأَلْصَقَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطٰى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۶۸۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص تین یتیموں کی کفالت اور پرورش کرے وہ اس شخص کی طرح ہے جو رات بھر قیام کرے، دن بھر روزہ رکھے اور صبح شام تلوار سونت کر اللہ کے راستہ میں جائے اور میں اور وہ جنت میں بھائی ہوں گے۔ ان دو بہنوں کی طرح آپ نے انگشت شہادت اور درمیانی انگلی ملادی۔

فائدہ:... یتیم وہ نابالغ بچہ ہے جس کے سر سے باپ کا سایہ اٹھ گیا ہے۔ اس لیے وہ بے سہارا رہ گیا۔ پس تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ اس کے ساتھ مشفقت کا معاملہ کریں اور کوئی شخص اس کو پالنے پوسنے کی ذمہ داری اوڑھ لے اور اپنی اولاد کی طرح اس کی پرورش کرے تو اس کے لیے بڑے اجر و ثواب کا وعدہ ہے۔ (تحفة الالمعی)

٧... بَابُ إِمَاطَةِ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيقِ

٧... رستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹانے کا بیان

٣٦٨١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَمْعَةَ عَنْ أَبِي الْوَازِعِ الرَّاسِبِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ دُلَّنِي عَلٰى عَمَلٍ أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ اعْزِلِ الْأَذٰى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۶۸۱... حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسا عمل بتائیے جس میں فائدہ اٹھاؤں۔ فرمایا: مسلمانوں کے رستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دیا کرو۔

۳۶۸۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كَانَ عَلَى الطَّرِيقِ غُصْنُ شَجَرَةٍ يُؤْذِي النَّاسَ فَأَمَاطَهَا رَجُلٌ فَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۶۸۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رستہ میں ایک درخت کی شاخ تھی جس سے لوگوں کو ایذا پہنچتی تھی۔ ایک مرد نے اسے ہٹا دیا۔ اسی پر اسے جنت میں داخل کر دیا گیا۔

۳۶۸۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ أُمَّتِي بِأَعْمَالِهَا حَسَنِهَا وَسَيِّئِهَا فَرَأَيْتُ فِي مَحَاسِنِ أَعْمَالِهَا الْأَذَى يُنَحَّى عَنِ الطَّرِيقِ وَرَأَيْتُ فِي سَيِّئِ أَعْمَالِهَا النُّخَاعَةَ فِي الْمَسْجِدِ لَا تُدْفَنُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۶۸۳... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے اچھے برے اعمال میرے سامنے پیش کیے گئے۔ میں نے امت کے اچھے اعمال میں ایک عمل یہ دیکھا کہ راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا اور امت کے برے اعمال میں دیکھا کہ مسجد میں بلغم کو دبایا نہیں جاتا۔

۸... بَابُ فَضْلِ صَدَقَةِ الْمَاءِ

۸... پانی کے صدقہ کی فضیلت کا بیان

۳۶۸۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ سَقْيُ الْمَاءِ

اخرجه ابوداود والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۶۸۴... حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ کی کونسی صورت زیادہ فضیلت کا باعث ہے؟ فرمایا: پانی پلانا۔

۳۶۸۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصُفُّ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صُفُوفًا وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَيَمُرُّ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ عَلَى الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَا فُلَانُ أَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ اسْتَسْقَيْتَ فَسَقَيْتُكَ شَرْبَةً قَالَ فَيَشْفَعُ لَهُ وَيَمُرُّ الرَّجُلُ فَيَقُولُ أَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ نَاوَلْتُكَ طَهُورًا فَيَشْفَعُ لَهُ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَقُولُ يَا فُلَانُ أَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ بَعَثْتَنِي فِي حَاجَةِ كَذَا وَكَذَا فَذَهَبْتُ لَكَ فَيَشْفَعُ لَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۶۸۵... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز لوگ صفوں میں قائم ہوں گے۔ ابن نمیر کہتے ہیں۔ اہل جنت ایک دوزخی مرد ایک آدمی کے پاس سے گذرے گا تو کہے گا: اے فلاں آپ کو یاد نہیں وہ جب آپ نے پانی مانگا تو میں نے آپ کو ایک گھونٹ پلایا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چنانچہ یہ جنتی اس دوزخی کی سفارش کرے گا۔ اور ایک مرد گزرے گا تو کہے گا کہ آپ کو وہ دن یاد نہیں ہے جب میں نے آپ کو طہارت کے لیے پانی دیا تھا۔ چنانچہ یہ بھی اس کی سفارش کرے گا۔ دوسری روایت میں ہے کہ دوزخی کہے گا: اے فلاں! آپ کو وہ دن یاد نہیں جب آپ نے مجھے فلاں کام کے لیے بھیجا تھا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہنے پر چلا گیا تھا۔ چنانچہ یہ بھی اس کی سفارش کرے گا۔

۳۶۸۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ

۳۶۸۶... حضرت سراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ گمشدہ اونٹ میرے حوضوں پر آجاتے ہیں جنہیں میں نے اپنے اونٹوں کے لیے تیار کیا تو اگر میں ان گمشدہ اونٹوں کو

ﷺ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ تَغْشَى حِيَاضِي قَدْ لُطْتُهَا لِإِبِلِي فَهَلْ لِي مِنْ أَجْرٍ إِنْ سَقَيْتُهَا قَالَ نَعَمْ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ حَرَّى أَجْرٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

پانی پلاؤں تو مجھے اجر ملے گا؟ فرمایا: جی ہاں، ہر کلیجہ والی چیز جس کو پیاس لگتی ہو میں اجر ہے۔

۹... بَابُ الرِّفْقِ

۹... نرمی کا بیان

۳۶۸۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ يُحْرَمُ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ

اخرجه مسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۶۸۷.. حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو نرمی اور مہربانی سے محروم ہے وہ خیر اور بھلائی سے محروم ہے۔

۳۶۸۸... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الْأُبُلِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَيْهِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۶۸۸.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مہربان ہیں اور مہربانی کو پسند فرماتے ہیں اور مہربانی کی وجہ سے وہ کچھ عطا فرماتے ہیں جو درشتی اور سختی پر نہیں عطاء فرماتے۔

۳۶۸۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ح وحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۶۸۹.. سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ مہربان ہیں اور تمام کاموں میں مہربانی کو پسند فرماتے ہیں۔

فائدہ:... اللہ تعالیٰ کی رحمت ہر شے کو وسیع ہے اور اس کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرتے ہیں اور اس کے ساتھ رحمت کا معاملہ کرتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ تمام انسان بھی آپس میں نرمی کا برتاؤ کریں۔ (از مترجم)

۱۰... بَابُ الْإِحْسَانِ إِلَى الْمَمَالِيكِ

۱۰... غلاموں، باندیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا بیان

۳۶۹۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَأَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَأَلْبِسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعِينُوهُمْ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۶۹۰.. حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تمہارے بھائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں قبضہ میں دے دیا ہے۔ انہیں وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو اور وہی پہناؤ جو خود پہنتے ہو اور انہیں مشکل کام کا حکم مت دو۔ اگر مشکل کام کا حکم دو تو ان کی مدد بھی کرو۔

۳۶۹۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَدْخُلُ

۳۶۹۱.. حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بد خلق شخص جنت میں نہ جائے۔ صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو

الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَلَيْسَ أَخْبَرْتَنَا أَنَّ هٰذِهِ الْأُمَّةَ أَكْثَرُ الْأُمَمِ مَمْلُوكِينَ وَيَتَامٰى قَالَ نَعَمْ فَأَكْرِمُوهُمْ كَكَرَامَةِ أَوْلَادِكُمْ وَأَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ قَالُوا فَمَا يَنْفَعُنَا فِي الدُّنْيَا قَالَ فَرَسٌ تَرْتَبِطُهُ تُقَاتِلُ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللهِ مَمْلُوكُكَ يَكْفِيكَ فَإِذَا صَلّٰى فَهُوَ أَخُوكَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

ہمیں بتایا ہے کہ اس امت میں پہلی امتوں سے زیادہ غلام اور یتیم ہوں گے؟ فرمایا: جی ہاں، لیکن ان کا ایسے ہی خیال رکھو جیسے اپنی اولاد کا خیال رکھتے ہو۔

۱۱... بَابُ إِفْشَاءِ السَّلَامِ

۱۱... سلام کو پھیلانے اور عام کرنے کا بیان

۳۶۹۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتّٰى تَحَابُّوا أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلٰى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ

حديث ابو معاوية تقدم تخريجه وحديث عبد الله بن نمير انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۶۹۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، تم جنت میں داخل نہ ہو گے یہاں تک کہ ایمان لے آؤ اور تم صاحب ایمان نہ ہو گے کہ آپس میں محبت کرو اور کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں کہ جب تم وہ کرو گے تو باہم محبت کرنے لگو گے اپنے درمیان سلام کو رواج دو۔

۳۶۹۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَمَرَنَا نَبِيُّنَا ﷺ أَنْ نُفْشِيَ السَّلَامَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۶۹۳... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سلام کو عام کرنے کا امر فرمایا۔

۳۶۹۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اعْبُدُوا الرَّحْمٰنَ وَأَفْشُوا السَّلَامَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۶۹۴... حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رحمن کی عبادت کرو اور سلام کو پھیلاؤ۔

فائدہ:... جنت میں جانے کے لیے ایمان ضروری ہے۔ کیونکہ کافر جنت میں نہیں جائیں گے۔ صرف اہل ایمان ہی جنت میں جائیں گے اور کمال ایمان کے لیے لازمی ہے کہ اہل ایمان کے درمیان باہم محبت ہو اور محبت نشو و نما پاتی ہے کثرت سلام سے تو خوب سلام کرو اور سلام کو عام کرو۔ (دلیل الفالحین)

۱۲... بَابُ رَدِّ السَّلَامِ

۱۲... سلام کا جواب دینا

۳۶۹۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ جَالِسٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلّٰى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

تقدم تخريجه (تحفة الأشراف)

۳۶۹۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرد مسجد میں آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے۔ انہوں نے نماز ادا کی۔ پھر حاضر خدمت ہوئے۔ سلام عرض کیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وعلیک السلام۔

۳۶۹۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرَائِيلَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۶۹۶.. سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام تمہیں سلام کر رہے ہیں۔ انہوں نے جواب میں کہا: وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ۔

فائدہ... سلام کا مستحب طریقہ یہ ہے کہ ابتداء کرنے والا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہے۔ جواب دینے والا کہے: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ (طریق السالکین)

۱۳... بَابُ رَدِّ السَّلَامِ عَلَى أَهْلِ الذِّمَّةِ

۱۳... اہل ذمہ کو سلام کے جواب کیسے دیں؟

۳۶۹۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۶۹۷.. حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اہل کتاب میں کوئی تمہیں سلام کرے تو جواب میں کہا کرو وعلیکم۔

۳۶۹۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ نَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ وَعَلَيْكُمْ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۶۹۸.. سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ یہودی آئے اور کہا السام علیکم اے ابوالقاسم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وعلیکم۔

۳۶۹۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنِّي رَاكِبٌ غَدًا إِلَى الْيَهُودِ فَلَا تَبْدَءُوهُمْ بِالسَّلَامِ فَإِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۶۹۹.. حضرت ابوعبدالرحمن جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کل میں سوار ہو کر یہودیوں کے پاس جاؤں گا تو تم انہیں پہلے سلام نہ کرنا اور جب وہ سلام کریں تو تم صرف وعلیکم کہنا۔

فائدہ... السلام اللہ کا اسم بابرکت ہے۔ کفار اور مشرکین اس قابل نہیں ہیں کہ انہیں اللہ کے اسم گرامی سے مخاطب کیا جائے اور نہ وہ اس قابل ہیں کہ ان پر اللہ کی رحمت اور اس کی سلامتی بھیجی جائے۔ درانحالیکہ وہ اللہ کی ناراضگی اور اس کے غضب کے مستحق ہیں۔
لہٰذا اگر غیر مسلم سلام میں پہل کریں تو انہیں صرف وعلیکم کہہ دیا جائے یا یھدیکم اللہ (اللہ تمہیں ہدایت دے) کہا جائے۔ (فتح الباری)

۱۴... بَابُ السَّلَامِ عَلَى الصِّبْيَانِ وَالنِّسَاءِ

۱۴... بچوں اور عورتوں کو سلام کرنا

۳۷۰۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَنَحْنُ صِبْيَانٌ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۷۰۰.. حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے، ہم بچے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سلام کیا۔

۳۷۰۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعَهُ مِنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ يَقُولُ أَخْبَرَتْهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ قَالَتْ مَرَّ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۷۰۱... حضرت اسماء بن یزید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: عورتوں کے پاس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سلام کیا۔

فائدہ:... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بچوں سے بہت شفقت فرماتے اور ان کے ساتھ محبت سے پیش آتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اگر کہیں تشریف لے جارہے ہوتے اور راستہ میں بچے مل جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں سلام کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انصار صحابہ کے گھر جاتے تو ان کے بچوں کے سروں پر ہاتھ پھیرتے اور انہیں سلام کرتے اور انہیں دعا دیتے تھے۔ (فتح الباری)

۱۵... بَابُ الْمُصَافَحَةِ

۱۵... مصافحہ کا بیان

۳۷۰۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّدُوسِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيَنْحَنِي بَعْضُنَا لِبَعْضٍ قَالَ لَا قُلْنَا أَيُعَانِقُ بَعْضُنَا بَعْضًا قَالَ لَا وَلٰكِنْ تَصَافَحُوا

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۷۰۲... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم ایک دوسرے کے لیے جھکا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ ہم نے عرض کیا: پھر ایک دوسرے سے معانقہ کیا کریں؟ فرمایا: نہیں، البتہ مصافحہ کیا کرو۔

۳۷۰۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَجْلَحِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَتَفَرَّقَا

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۷۰۳... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو دو مسلمان بھی ایک دوسرے سے ملیں اور مصافحہ کریں جدا ہونے سے قبل ہی ان کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

فائدہ:... امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مصافحہ سنت ہے اور اس پر اجماع ہے۔ فقہاء نے فرمایا کہ مصافحہ کا مطلب ہاتھ ملانا ہے۔ اتنے عرصے میں جتنے بھی سلام مکمل ہو مصافحہ کے ساتھ بشاشت کے ساتھ سلام کرنا اور دعا دینا مستحب ہے۔ بغیر سلام کے ہاتھ ملانا مکروہ ہے۔ (فتح الباری)

۱۶... بَابُ الرَّجُلِ يُقَبِّلُ يَدَ الرَّجُلِ

۱۶... اس مرد کا ذکر جو دوسرے مرد کا ہاتھ چومے

۳۷۰۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَبَّلْنَا يَدَ النَّبِيِّ ﷺ

اخرجہ ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

۳۷۰۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک چوما۔

۳۷۰۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَغُنْدَرٌ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ

۳۷۰۵... حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہودیوں کی ایک جماعت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ چومے۔

صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ أَنَّ قَوْمًا مِنَ الْيَهُودِ قَبَّلُوا يَدَ النَّبِيِّ ﷺ وَرِجْلَيْهِ
اخرجه الترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۷... بَابُ الِاسْتِئْذَانِ

۱۷... اجازت لینے کا بیان

۳۷۰۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَانْصَرَفَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ عُمَرُ مَا رَدَّكَ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ الِاسْتِئْذَانَ الَّذِي أَمَرَنَا بِهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثَلَاثًا فَإِنْ أُذِنَ لَنَا دَخَلْنَا وَإِنْ لَمْ يُؤْذَنْ لَنَا رَجَعْنَا قَالَ فَقَالَ لَتَأْتِيَنِّي عَلَى هَذَا بِبَيِّنَةٍ أَوْ لَأَفْعَلَنَّ فَأَتَى مَجْلِسَ قَوْمِهِ فَنَاشَدَهُمْ فَشَهِدُوا لَهُ فَخَلَّى سَبِيلَهُ
انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۷۰۶... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے تین بار اجازت طلب کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت نہ دی تو حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ واپس ہو لیے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے پاس کسی کو بھیجا۔ آپ کیوں واپس ہوئے؟ فرمانے لگے: میں نے تین بار اجازت طلب کی۔ جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں امر فرمایا کہ اگر اجازت مل جائے تو داخل ہو جائیں اور اگر اجازت نہ ملے تو واپس ہو جائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس حدیث کا میرے پاس ثبوت لاؤ ورنہ میں یہ کروں گا۔ چنانچہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اپنی قوم کی مجلس میں آئے اور انہیں قسم دی (کہ جس نے یہ حدیث سنی ہو وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گواہی دے) کچھ لوگوں نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے ساتھ گواہی دی، تب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو چھوڑا۔

۳۷۰۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَوْرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا السَّلَامُ فَمَا الِاسْتِئْذَانُ قَالَ يَتَكَلَّمُ الرَّجُلُ تَسْبِيحَةً وَتَكْبِيرَةً وَتَحْمِيدَةً وَيَتَنَحْنَحُ وَيُؤْذِنُ أَهْلَ الْبَيْتِ
انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۷۰۷... حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول سلام تو ہمیں معلوم ہو گیا اجازت کیسے طلب کی جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مرد سبحان اللہ اور اللہ اکبر الحمد للہ کہے اور کھنکھارے اور اہل خانہ کو اپنی آمد سے باخبر کر دے

۳۷۰۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ مُدْخَلَانِ مُدْخَلٌ بِاللَّيْلِ وَمُدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ إِذَا أَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي يَتَنَحْنَحُ لِي
اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۳۷۰۸... حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری کے لیے میرے لیے دو وقت مقرر تھے۔ ایک رات میں ایک دن میں۔ جب میں آتا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں مشغول ہوتے تو آپ کھنکھار دیتے۔

۳۷۰۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ لِي مِنْ

۳۷۰۹... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب کی تو فرمایا: کون ہے؟ میں نے عرض کیا:

رَسُوْلِ اللهِ ﷺ مُدْخَلَانِ مُدْخَلٌ بِاللَّيْلِ وَمُدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ إِذَا أَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي يَتَنَحْنَحُ لِي

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

میں۔ اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں، میں...

فائدہ: ... امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ علماء کا اس امر پر اتفاق ہے کہ استیذان حکم شرعی ہے اور اس پر قرآن وسنت کے دلائل موجود ہیں اور اجماع امت بھی ہے۔ اس میں مسنون طریقہ یہ ہے کہ تین مرتبہ سلام کرے اور تین مرتبہ اجازت طلب کرے اور بہتر یہ ہے کہ پہلے سلام کرے اور پھر اجازت طلب کرے۔ یعنی اس طرح کہے السلام علیکم، کیا میں اندر آجاؤں؟ (تحفہ الاحوذی)

۱۸... بَابُ الرَّجُلِ يُقَالُ لَهُ كَيْفَ أَصْبَحْتَ

۱۸... اس شخص کا بیان جسے کہا جائے تو نے صبح کیسے کی؟

۳۷۱۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بِخَيْرٍ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُصْبِحْ صَائِمًا وَلَمْ يَعُدْ سَقِيمًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۷۱۰... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم صبح کیسے کی؟ فرمایا: خیریت سے۔ اس مرد سے بہتر ہوں جس نے روزے کی حالت میں صبح نہیں کی اور نہ ہی بیمار کی عیادت کی۔

۳۷۱۱... حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ إِسْحٰقَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَنِي جَدِّي أَبُو أُمِّي مَالِكُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَدَخَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ قَالُوا وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ قَالَ كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ قَالُوا بِخَيْرٍ نَحْمَدُ اللهَ فَكَيْفَ أَصْبَحْتَ بِأَبِينَا وَأُمِّنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَصْبَحْتُ بِخَيْرٍ أَحْمَدُ اللهَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۷۱۱... حضرت ابو اسید ساعدی رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے اور ان سے فرمایا: السلام علیکم۔ انہوں نے جواب دیا وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فرمایا: کس حال میں صبح کی؟ عرض کیا: خیریت سے ہم اللہ کی تعریف کرتے ہیں۔ اے اللہ کے رسول! ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ آپ نے کیسے صبح کی۔ فرمایا: الحمد للہ میں نے بھی خیریت سے صبح کی۔

۱۹... بَابُ إِذَا أَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ

۱۹... جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز آدمی آئے تو اس کا اکرام کرو

۳۷۱۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۷۱۲... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز شخص آئے تو اس کا اعزاز کرو۔

۲۰... بَابُ تَشْمِيتِ الْعَاطِسِ

۲۰... چھینکنے والے کو چھینک کا جواب دینا

۳۷۱۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ

۳۷۱۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو مردوں کو چھینک آئی تو آپ نے

ﷺ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا أَوْ سَمَّتَ وَلَمْ يُشَمِّتِ الْآخَرَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَطَسَ عِنْدَكَ رَجُلَانِ فَشَمَّتَّ أَحَدَهُمَا وَلَمْ تُشَمِّتِ الْآخَرَ فَقَالَ إِنَّ هٰذَا حَمِدَ اللَّهَ وَإِنَّ هٰذَا لَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

ایک کو یرحمک اللہ کہا اور دوسرے کو جواب نہ دیا۔ عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ان دو مردوں کو چھینک آئی۔ آپ نے ان میں سے ایک کو جواب دیا۔ دوسرے کو جواب نہ دیا۔ فرمایا: اس نے اللہ کی حمد کی۔ الحمدللہ کہا اور دوسرے نے اللہ کی حمد نہیں کی۔

۳۷۱۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُشَمَّتُ الْعَاطِسُ ثَلَاثًا فَمَا زَادَ فَهُوَ مَزْكُومٌ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۷۱۴... حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھینکنے والے کو تین بار جواب دیا جائے اور اس کے بعد بھی اسے چھینک آئے تو اسے زکام ہے۔

۳۷۱۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَلْيَرُدَّ عَلَيْهِ مَنْ حَوْلَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَلْيَرُدَّ عَلَيْهِمْ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۷۱۵... حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے الحمدللہ کہنا چاہیے اور پاس والوں کو جواب میں یرحمک اللہ کہنا چاہیے۔ پھر چھینک والے کو چاہیے کہ وہ ان کو جواب میں یھدیکم اللہ ویصلح بالکم (کہ اللہ تمہیں راہ راست پر رکھے اور تمہارے حال کو درست فرمائے)۔

فائدہ:... فقہائے احناف کے نزدیک یرحمک اللہ کہنا واجب علی الکفایہ یعنی اگر چھینکنے والے کی الحمدللہ سننے والے متعدد لوگ ہوں اور ان میں سے کوئی ایک یرحمک اللہ کہہ دے تو سب کی طرف کافی ہو جائے گا۔ (فتح الباری)

۲۱... بَابُ إِكْرَامِ الرَّجُلِ جَلِيسَهُ

۲۱... مرد اپنے ہمنشین کا اکرام کرے

۳۷۱۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي يَحْيَى الطَّوِيلِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا لَقِيَ الرَّجُلَ فَكَلَّمَهُ لَمْ يَصْرِفْ وَجْهَهُ عَنْهُ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَنْصَرِفُ وَإِذَا صَافَحَهُ لَمْ يَنْزِعْ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَنْزِعُهَا وَلَمْ يُرَ مُتَقَدِّمًا بِرُكْبَتَيْهِ جَلِيسًا لَهُ قَطُّ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۷۱۶... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مرد سے ملتے اور گفتگو فرماتے تو اپنا چہرہ انور اس کی طرف نہ پھیرتے یہاں تک کہ وہ واپس ہو جائے اور آپ جب کسی مرد سے مصافحہ کرتے تو اپنا ہاتھ اس سے الگ نہ کرتے، یہاں تک کہ وہ اپنا ہاتھ الگ کر لے اور کبھی نہیں دیکھا گیا کہ آپ نے کسی ہمنشین کے سامنے پاؤں پھیلائے ہوں۔

۲۲... بَابُ مَنْ قَامَ عَنْ مَجْلِسٍ فَرَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

۲۲... جو کسی نشست سے اٹھے پھر واپس آئے تو وہ اس نشست کا زیادہ حقدار ہے

۳۷۱۷... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ عَنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

۳۷۱۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نشست سے اٹھے پھر واپس آئے تو وہی اس نشست کا زیادہ حقدار ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٢٣...بَابُ الْمَعَاذِيرِ

۲۳... عذر کرنا

٣٧١٨... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ مِينَاءَ عَنْ جُودَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ اعْتَذَرَ إِلَى أَخِيهِ بِمَعْذِرَةٍ فَلَمْ يَقْبَلْهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هُوَ ابْنُ مِينَاءَ عَنْ جُودَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۷۱۸... حضرت جوذان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے بھائی سے معذرت کرے اور معذرت قبول نہ کرے تو اس کو محصول لینے والے کی خطاء کے برابر گناہ ہو گا۔

دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

٢٤...بَابُ الْمُزَاحِ

۲۴... مزاح کرنا

٣٧١٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ فِي تِجَارَةٍ إِلَى بُصْرَى قَبْلَ مَوْتِ النَّبِيِّ ﷺ بِعَامٍ وَمَعَهُ نُعَيْمَانُ وَسُوَيْبِطُ بْنُ حَرْمَلَةَ وَكَانَا شَهِدَا بَدْرًا وَكَانَ نُعَيْمَانُ عَلَى الزَّادِ وَكَانَ سُوَيْبِطُ رَجُلًا مَزَّاحًا فَقَالَ لِنُعَيْمَانَ أَطْعِمْنِي قَالَ حَتَّى يَجِيءَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ فَلَأُغِيظَنَّكَ قَالَ فَمَرُّوا بِقَوْمٍ فَقَالَ لَهُمْ سُوَيْبِطٌ تَشْتَرُونَ مِنِّي عَبْدًا لِي قَالُوا نَعَمْ قَالَ إِنَّهُ عَبْدٌ لَهُ كَلَامٌ وَهُوَ قَائِلٌ لَكُمْ إِنِّي حُرٌّ فَإِنْ كُنْتُمْ إِذَا قَالَ لَكُمْ هَذِهِ الْمَقَالَةَ تَرَكْتُمُوهُ فَلَا تُفْسِدُوا عَلَيَّ عَبْدِي قَالُوا لَا بَلْ نَشْتَرِيهِ مِنْكَ فَاشْتَرَوْهُ مِنْهُ بِعَشْرِ قَلَائِصَ ثُمَّ أَتَوْهُ فَوَضَعُوا فِي عُنُقِهِ عِمَامَةً أَوْ حَبْلًا فَقَالَ نُعَيْمَانُ إِنَّ هَذَا يَسْتَهْزِئُ بِكُمْ وَإِنِّي حُرٌّ لَسْتُ بِعَبْدٍ فَقَالُوا قَدْ أَخْبَرَنَا خَبَرَكَ فَانْطَلَقُوا بِهِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَأَخْبَرُوهُ بِذَلِكَ قَالَ فَاتَّبَعَ الْقَوْمَ وَرَدَّ عَلَيْهِمُ الْقَلَائِصَ وَأَخَذَ نُعَيْمَانَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَأَخْبَرُوهُ قَالَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَصْحَابُهُ مِنْهُ حَوْلًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۷۱۹... سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے وصال سے ایک سال قبل بغرض تجارت بصریٰ گئے۔ آپ کے ساتھ حضرت نعیمان اور سویبط بن حرملہ بھی تھے۔ یہ دونوں حضرات بدر میں شریک ہوئے تھے۔ نعیمان کے ذمہ زادِ راہ تھا اور سویبط کی طبیعت مزاح کی تھی۔ انہوں نے نعیمان سے کہا کہ مجھے کھانا کھلاؤ، کہنے لگے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو آنے دو۔ سویبط نے کہا کہ اچھا تو میں تمہیں پریشان کروں گا۔ ایک جماعت سے گزر ہوا تو سویبط نے ان سے کہا تم مجھ سے میرا ایک غلام خریدتے ہو۔ کہنے لگے: ضرور۔ کہا: وہ ذرا باتونی ہے۔ وہ تمہیں کہتا ہے گا کہ میں آزاد ہوں۔ اگر تم اس کی باتوں میں آکر اسے چھوڑ دو گے تو میرے غلام کو خراب مت کرو۔ کہنے لگے: نہیں۔ ہم آپ سے خریدتے ہیں۔ الغرض انہوں نے دس اونٹوں کے عوض غلام سویبط سے خرید لیا۔ پھر نعیمان کے پاس آئے اور گردن میں عمامہ یا رسی باندھنے لگے۔ نعیمان نے کہا کہ یہ تمہارے ساتھ مذاق کر رہے ہیں۔ میں آزاد ہوں، غلام نہیں ہوں۔ کہنے لگے: اس نے ہمیں یہ بات بتادی تھی۔ وہ لوگ نعیمان کو لے کر چلے گئے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے تو لوگوں نے انہیں تمام قصے کی خبر دی۔ آپ اس جماعت کے پیچھے گئے اور ان کو اونٹ واپس کر کے نعیمان کو لائے۔ جب واپس نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو یہ واقعہ سنایا تو آپ ﷺ ہنس پڑے اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم بھی سال بھر تک اس واقعہ پر ہنستے رہے۔

۳۷۲۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُخَالِطُنَا حَتَّى يَقُولَ لِأَخٍ لِي صَغِيرٍ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي طَيْرًا كَانَ يَلْعَبُ بِهِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۷۲۰: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ گھل کر رہتے۔ کبھی میرے چھوٹے بھائی سے فرماتے اے ابو عمیر کیا ہوا؟ کیا نغیر نے؟ وکیع فرماتے ہیں کہ نغیر ایک پرندہ تھا جس سے ابو عمیر کھیلا کرتے تھے۔

۲۵... بَابُ نَتْفِ الشَّيْبِ

۲۵... سفید بال اکھیڑنے کا بیان

۳۷۲۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ وَقَالَ هُوَ نُورُ الْمُؤْمِنِ

اخرجه الترمذی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۷۲۱: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید بال اکھیڑنے سے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا: یہ مومن کا نور ہے۔

۲۶... بَابُ الْجُلُوسِ بَيْنَ الظِّلِّ وَالشَّمْسِ

۲۶... کچھ سایہ اور کچھ دھوپ میں بیٹھنے کا بیان

۳۷۲۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ أَبِي الْمُنِيبِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى أَنْ يُقْعَدَ بَيْنَ الظِّلِّ وَالشَّمْسِ

الفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۷۲۲: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوپ اور سائے کے درمیان بیٹھنے سے منع فرمایا۔

۲۷... بَابُ النَّهْيِ عَنِ الِاضْطِجَاعِ عَلَى الْوَجْهِ

۲۷... چہرے کے بل لیٹنے سے ممانعت

۳۷۲۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَصَابَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَى بَطْنِي فَرَكَضَنِي بِرِجْلِهِ وَقَالَ مَا لَكَ وَلِهٰذَا النَّوْمِ هٰذِهِ نَوْمَةٌ يَكْرَهُهَا اللهُ أَوْ يُبْغِضُهَا اللهُ

تقدم تخریجه (شرح السندی)

۳۷۲۳: حضرت طخفہ غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مسجد میں پیٹ کے بل سوتا ہوا پایا تو اپنے پاؤں سے مجھے ہلایا اور فرمایا: تم اس طرح کیوں سوتے ہو۔ یہ سونے کا وہ انداز ہے جو اللہ کو پسند نہیں یا فرمایا کہ جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔

۳۷۲۴... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُجْمِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَنَا مُضْطَجِعٌ عَلَى بَطْنِي فَرَكَضَنِي بِرِجْلِهِ وَقَالَ يَا جُنَيْدِبُ إِنَّمَا هٰذِهِ ضِجْعَةُ أَهْلِ النَّارِ

الفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۷۲۴: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر گزرے اور میں پیٹ کے بل پڑا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لات سے مجھ کو مارا اور فرمایا: اے جندب، جندب کی شفقت اور مہربانی کے لیے یہ تو سونا دوزخ والوں کا ہے۔ اس کی سند میں یعقوب بن حمید مختلف فیہ ہے۔

٣٧٢٥... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيلٍ الدِّمَشْقِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى رَجُلٍ نَائِمٍ فِي الْمَسْجِدِ مُنْبَطِحٍ عَلَى وَجْهِهِ فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ وَقَالَ قُمْ وَاقْعُدْ فَإِنَّهَا نَوْمَةٌ جَهَنَّمِيَّةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۷۲۵: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص پر سے گزرے جو اوندھے منہ مسجد میں سورہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اٹھ کر بیٹھ، یہ دوزخیوں کا سونا ہے۔

٢٨... بَابُ تَعَلُّمِ النُّجُومِ

۲۸... علم نجوم سیکھنے کا بیان

٣٧٢٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنِ اقْتَبَسَ عِلْمًا مِنَ النُّجُومِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِنَ السِّحْرِ زَادَ مَا زَادَ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۳۷۲۶: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے علم نجوم میں سے کچھ حاصل کیا اس نے سحر کا ایک شعبہ حاصل کیا۔ اب جتنا زیادہ حاصل کرے اتنا ہی گویا سحر زیادہ حاصل کیا۔

٢٩... بَابُ النَّهْيِ عَنْ سَبِّ الرِّيحِ

۲۹... ہوا کو برا کہنے کی ممانعت کا بیان

٣٧٢٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الزُّرَقِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَسُبُّوا الرِّيحَ فَإِنَّهَا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ وَالْعَذَابِ وَلَكِنْ سَلُوا اللَّهَ مِنْ خَيْرِهَا وَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۳۷۲۷: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہوا کو برا مت کہو وہ اللہ کی رحمت ہے۔ وہ اللہ کی رحمت لے کر آتی ہے اور عذاب بھی لاتی ہے۔ البتہ اللہ جل جلالہ سے ہوا کی بھلائی مانگو اور اس کی برائی سے پناہ چاہو۔

٣٠... بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْأَسْمَاءِ

۳۰... کونسے نام اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں؟

٣٧٢٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ

اخرجه مسلم والترمذي (تحفة الأشراف)

۳۷۲۸: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر اور زیادہ پسند ناموں میں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ نام ہیں: عبداللہ اور عبدالرحمن۔

٣١... بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنَ الْأَسْمَاءِ

۳۱... جو نام ناپسند تھے

٣٧٢٩... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَئِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْهَيَنَّ أَنْ يُسَمَّى رَبَاحٌ وَنَجِيحٌ وَأَفْلَحُ وَنَافِعٌ وَيَسَارٌ

۳۷۲۹: سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں زندہ رہا تو انشاء اللہ رباح، نجیح، افلح، نافع اور یسار نام رکھنے سے ضرور منع کردوں گا۔

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۷۳۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ نُسَمِّيَ رَقِيقَنَا أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ أَفْلَحَ وَنَافِعٌ وَرَبَاحٌ وَيَسَارٌ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۷۳۰: حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ ہم اپنے غلاموں کے نام ان چار میں کوئی رکھیں: افلح، نافع، رباح اور یسار۔

۳۷۳۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ لَقِيتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَنْ أَنْتَ فَقُلْتُ مَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ فَقَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الْأَجْدَعُ شَيْطَانٌ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۷۳۱: حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ملا تو پوچھنے لگے تم کون ہو؟ میں نے عرض کیا: مسروق بن اجدع۔ اس پر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ اجدع ایک شیطان کا نام ہے۔

۳۲... بَابُ تَغْيِيرِ الْأَسْمَاءِ

۳۲... نام لینے کا بیان

۳۷۳۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ زَيْنَبَ كَانَ اسْمُهَا بَرَّةَ فَقِيلَ لَهَا تُزَكِّي نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ زَيْنَبَ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۳۷۳۲: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا نام برّہ تھا تو ان سے کہا گیا کہ آپ خود ہی اپنی تعریف کرتی ہیں۔ اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام زینب رضی اللہ عنہا رکھ دیا۔

۳۷۳۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَةً لِعُمَرَ كَانَ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ جَمِيلَةَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۷۳۳: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک صاحبزادی کا نام عاصیہ تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام جمیلہ رکھ دیا۔

۳۷۳۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى أَبُو الْمُحَيَّاةِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَلَيْسَ اسْمِي عَبْدَ اللهِ بْنَ سَلَامٍ فَسَمَّانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَلَامٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۷۳۴: حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت میرا نام عبداللہ بن سلام نہ تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نام عبداللہ بن سلام رکھ دیا۔

۳۳... بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ اسْمِ النَّبِيِّ ﷺ وَكُنْيَتِهِ

۳۳... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک اور کنیت دونوں کا بیک وقت اختیار کرنا

۳۷۳۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

۳۷۳۵: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوالقاسم صلی اللہ

عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي

أخرجه البخاري ومسلم وابوداود (تحفة الأشراف)

علیہ وسلم نے فرمایا: میرا نام اختیار کرلو، لیکن میری کنیت مت اختیار کرو۔

۳۷۳۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۷۳۶: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی اسی کی مثل مروی ہے

۳۷۳۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِالْبَقِيعِ فَنَادَى رَجُلٌ رَجُلًا يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَعْنِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۷۳۷: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقیع میں تھے کہ کسی شخص نے دوسرے کو آواز دے کر کہا: اے ابوالقاسم۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف متوجہ ہوئے اس نے عرض کیا: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں پکارا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا نام اختیار کر سکتے ہو لیکن میری کنیت مت اختیار کرو۔

٣٤... بَابُ الرَّجُلِ يُكْنَى قَبْلَ أَنْ يُولَدَ لَهُ

۳۴... اولاد ہونے سے پہلے ہی مرد کا کنیت اختیار کرنا

۳۷۳۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ صُهَيْبٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ لِصُهَيْبٍ مَا لَكَ تَكْتَنِي بِأَبِي يَحْيَى وَلَيْسَ لَكَ وَلَدٌ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ بِأَبِي يَحْيَى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۷۳۸: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے کہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیت ابویحییٰ کیسے ہے جبکہ آپ کی اولاد ہی نہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ میری کنیت ابویحییٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھی۔

۳۷۳۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مَوْلًى لِلزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ كُلُّ أَزْوَاجِكَ كَنَّيْتَهُ غَيْرِي قَالَ فَأَنْتِ أُمُّ عَبْدِ اللهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۷۳۹: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میرے علاوہ تمام بیویوں کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنیت رکھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ام عبداللہ ہو۔

۳۷۴۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَأْتِينَا فَيَقُولُ لِأَخٍ لِي وَكَانَ صَغِيرًا يَا أَبَا عُمَيْرٍ

تقدم تخريجه (شرح السندی)

۳۷۴۰: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، میرا ایک چھوٹا بھائی تھا اسے فرماتے: اے ابو عمیر۔

٣٥... بَابُ الْأَلْقَابِ

۳۵... القابات کا بیان

۳۷۴۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ

۳۷۴۱: حضرت ابوجبیرہ بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جَبِيرَةَ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ فِينَا نَزَلَتْ مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ قَدِمَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ وَالرَّجُلُ مِنَّا لَهُ الِاسْمَانِ وَالثَّلَاثَةُ فَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ رُبَّمَا دَعَاهُمْ بِبَعْضِ تِلْكَ الْأَسْمَاءِ فَيُقَالُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يَغْضَبُ مِنْ هَذَا فَنَزَلَتْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

انصاریوں کے بارے میں یہ آیت ولا تنابزوا بالالقاب مت پکارو برے لقبوں سے نازل ہوئی۔ نبی کریم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے۔ ہم میں سے کسی مرد کے دو نام تھے اور کسی کے تین۔ نبی کریم ﷺ کبھی کسی ایک نام سے پکارتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا جاتا کہ اسے اس نام سے غصہ آتا ہے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

ولا تنابزوا بالالقاب

٣٦... بَابُ الْمَدْحِ

۳۶... خوشامد کا بیان

٣٧٤٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَحْثُوَ فِي وُجُوهِ الْمَدَّاحِينَ التُّرَابَ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۷۴۲: حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خوشامدیوں کے چہروں پر مٹی ڈالنے کا حکم فرمایا۔

٣٧٤٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَالتَّمَادُحَ فَإِنَّهُ الذَّبْحُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۷۴۳: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ایک دوسرے کو خوشامد اور بے جا تعریف سے بچو۔ کیونکہ یہ تو ذبح کرنے کے مترادف ہے۔

٣٧٤٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَدَحَ رَجُلٌ رَجُلًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا ثُمَّ قَالَ إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُهُ وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۷۴۴: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص نے دوسرے کی تعریف کی۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تجھ پر افسوس ہے، تو نے اپنے بھائی کی گردن ہی کاٹ ڈالی۔ کئی بار یہی دہرایا۔ پھر فرمایا: اگر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی تعریف کرے تو یوں کہے کہ میرا اس کے متعلق یہ گمان ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کو پاک نہیں کہتا۔ منہ پر تعریف کرنے سے منع کیا تاکہ وہ عجب سے بچ جائے اور تکبر و عجب بہت سخت امراض قلبیہ میں سے ہیں۔

٣٧... بَابُ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

۳۷... مشورہ طلب کیے جانے والا امین ہے

٣٧٤٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۷۴۵: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے مشورہ طلب کیا جائے وہ امین ہے۔

٣٧٤٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

٣٧٤٦: حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے مشورہ طلب کیا جائے وہ امین ہے۔

٣٧٤٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَعَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا اسْتَشَارَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُشِرْ عَلَيْهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

٣٧٤٧: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی سے اس کا بھائی مشورہ طلب کرے تو اسے چاہیے کہ اپنے بھائی کو مشورہ دے۔

٣٨... بَابُ دُخُولِ الْحَمَّامِ

٣٨... حمام میں داخل ہونے کا بیان

٣٧٤٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلَى وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تُفْتَحُ لَكُمْ أَرْضُ الْأَعَاجِمِ وَسَتَجِدُونَ فِيهَا بُيُوتًا يُقَالُ لَهَا الْحَمَّامَاتُ فَلَا يَدْخُلْهَا الرِّجَالُ إِلَّا بِإِزَارٍ وَامْنَعُوا النِّسَاءَ أَنْ يَدْخُلْنَهَا إِلَّا مَرِيضَةً أَوْ نُفَسَاءَ

اخرجه ابو داود (تحفة الأشراف)

٣٧٤٨: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عجم کے علاقوں پر تمہیں فتح حاصل ہوگی اور وہاں تمہیں کمرے ملیں گے جنہیں حمام کہا جاتا ہے۔ ان میں مرد بغیر ازار کے نہ جائیں اور عورتوں کو ان میں جانے سے منع کرنا الا یہ کہ بیمار ہو یا بحالت نفاس ہو۔

٣٧٤٩... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي عُذْرَةَ قَالَ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنِ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ أَنْ يَدْخُلُوهَا فِي الْمَيَازِرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ لِلنِّسَاءِ

اخرجه ابو داود والترمذی (تحفة الأشراف)

٣٧٤٩: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں اور عورتوں کو حمام میں جانے سے منع فرمایا۔ پھر مردوں کو تو ازار پہن کر جانے کی اجازت مرحمت فرمادی اور عورتوں کو اجازت نہ دی۔

٣٧٥٠... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ أَنَّ نِسْوَةً مِنْ أَهْلِ حِمْصَ اسْتَأْذَنَّ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَعَلَّكُنَّ مِنَ اللَّوَاتِي يَدْخُلْنَ الْحَمَّامَاتِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا فَقَدْ هَتَكَتْ سِتْرَ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللهِ

اخرجه ابو داود والترمذی (تحفة الأشراف)

٣٧٥٠: حضرت ابو الملیح ہذلی فرماتے ہیں کہ حمص کی کچھ عورتوں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ان کی خدمت میں حاضر کی اجازت چاہی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شاید تم ان عورتوں میں سے ہو جو حمام میں جاتی ہیں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: جو عورت خاوند کے گھر کے علاوہ اپنے کپڑے اتارے اس نے پردہ پھاڑ دیا جو اللہ اور اس کے درمیان تھا۔

۳۹... بَابُ الِاطِّلَاءِ بِالنُّورَةِ

۳۹... بال صفا پاؤڈر استعمال کرنے کا بیان

۳۷۵۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا اطَّلَى بَدَأَ بِعَوْرَتِهِ فَطَلَاهَا بِالنُّورَةِ وَسَائِرَ جَسَدِهِ أَهْلُهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا الحديث رجاله ثقات وهو منقطع (شرح السندی)

۳۷۵۱... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب (بال صفا پاؤڈر) لگاتے تو اپنے مقام ستر سے ابتداء کرتے اور باقی مقامات پر ازواج رضی اللہ عنہن میں سے کوئی لگاتی۔

۳۷۵۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اطَّلَى وَوَلِيَ عَانَتَهُ بِيَدِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۷۵۲... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بال صفا پاؤڈر لگایا اور زیر ناف خود اپنے ہاتھوں سے لگایا۔

۴۰... بَابُ الْقَصَصِ

۴۰... قصے بیان کرنے کا ذکر

۳۷۵۳... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ أَوْ مُرَاءٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۷۵۳... حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کے سامنے وعظ نہیں کہتا مگر حاکم یا اس کی طرف سے وعظ پر مامور یا ریاکار۔

۳۷۵۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمْ يَكُنِ الْقَصَصُ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَلَا زَمَنِ أَبِي بَكْرٍ وَلَا زَمَنِ عُمَرَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۷۵۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ قصہ خوانیاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے مبارک زمانوں میں نہ تھی۔

۴۱... بَابُ الشِّعْرِ

۴۱... شعر کہنے کا بیان

۳۷۵۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِكْمَةً

اخرجه البخاری وابوداود (تحفة الأشراف)

۳۷۵۵... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعض شعر پر حکمت ہوتے ہیں۔

٣٧٥٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكَمًا

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۷۵۶: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ بعض شعر پر حکمت ہوتے ہیں۔

٣٧٥٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَادَ أُمَيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۷۵۷: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ سچی بات جو کسی شاعر نے کہی ہو لبید کی یہ بات ہے غور سے سنو اللہ کے علاوہ ہر چیز فنا اور ختم ہو جانے والی ہے اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کر لیتا۔

٣٧٥٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَنْشَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِائَةَ قَافِيَةٍ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ يَقُولُ بَيْنَ كُلِّ قَافِيَةٍ هِيهْ وَقَالَ كَادَ أَنْ يُسْلِمَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۷۵۸: حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو امیہ بن ابی الصلت کے اشعار میں سے سو قافیے سنائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر قافیہ کے بعد فرماتے اور سناؤ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب تھا کہ یہ اسلام لے آتا۔

٤٢... بَابُ مَا كُرِهَ مِنَ الشِّعْرِ

۴۲... ناپسندیدہ اشعار کا بیان

٣٧٥٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا إِلَّا أَنَّ حَفْصًا لَمْ يَقُلْ يَرِيَهُ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۳۷۵۹: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرد کا پیٹ پیپ سے بھر جائے کہ وہ بیمار ہو جائے یہ بہتر ہے اس سے کہ شعر سے پیٹ بھرے حفص کی روایت میں بیمار ہو جانے کے الفاظ نہیں ہیں۔

٣٧٦٠... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۷۶۰: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کسی کا پیٹ پیپ سے بھر جائے یہاں تک کہ وہ بیمار پڑ جائے بہتر ہے اس سے کہ شعر سے بھرے۔

٣٧٦١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَعْظَمَ النَّاسِ فِرْيَةً لَرَجُلٌ هَاجَى رَجُلًا فَهَجَا الْقَبِيلَةَ بِأَسْرِهَا وَرَجُلٌ انْتَفَى مِنْ أَبِيهِ وَزَنَّى أُمَّهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۷۶۱: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں میں سب سے بڑا جھوٹا وہ شخص ہے جو کسی ایک شخص کی ہجو کرتے کرتے پورے قبیلہ کی ہجو کر دے اور وہ شخص ہے جو اپنے والد سے اپنی نسب کی نفی کرے اور اپنی والدہ کے حق میں زنا کا اعتراف کرے۔

٤٣...بَابُ اللَّعِبِ بِالنَّرْدِ

۴۳... چوسر کھیلنا

٣٧٦٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللهَ وَرَسُولَهُ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۷۶۲.. حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نے فرمایا جو چوسر کھیلے اس نے اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کی۔

٣٧٦٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ فَكَأَنَّمَا غَمَسَ يَدَهُ فِي لَحْمِ خِنْزِيرٍ وَدَمِهِ

اخرجه مسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۷۶۳.. حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چوسر کھیلے گویا اس نے اپنے ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون میں ڈبوئے۔

٤٤...بَابُ اللَّعِبِ بِالْحَمَامِ

۴۴... باب کبوتر بازی کا بیان

٣٧٦٤... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَظَرَ إِلَى إِنْسَانٍ يَتْبَعُ طَائِرًا فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۷۶۴.. سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ ایک شخص پرندہ کے پیچھے لگا ہوا ہے تو فرمایا شیطان ہے جو شیطان کے پیچھے لگا ہوا ہے۔

٣٧٦٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى رَجُلًا يَتْبَعُ حَمَامَةً فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانَةً

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۷۶۵.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ ایک شخص کبوتری کے پیچھے لگا ہوا ہے تو فرمایا شیطان ہے جو شیطانی کے پیچھے لگا ہوا ہے۔

٣٧٦٦... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَأَى رَجُلًا وَرَاءَ حَمَامَةٍ فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانَةً

انفرد به ابن ماجة (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندی)

۳۷۶۶.. حضرت عثمان بعینہ روایت مذکور ہے۔

٣٧٦٧... حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللهِ ﷺ رَجُلًا يَتْبَعُ حَمَامًا فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسنا ضعيف (شرح السندی)

۳۷۶۷.. حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کبوتر کے پیچھے دیکھا تو فرمایا شیطان ہے جو شیطان کے پیچھے لگا ہوا ہے۔

٤٥...بَابُ كَرَاهِيَةِ الْوَحْدَةِ

۴۵... تنہائی کی کراہت

۳۷٦۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَارَ أَحَدٌ بِلَيْلٍ وَحْدَهُ

اخرجه البخاري وترمذي (تحفة الأشراف)

۳۷۶۸... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تمہیں تنہائی کے نقصانات معلوم ہو جائیں تو کوئی رات میں تنہا نہ چلے۔

٤٦...بَابُ إِطْفَاءِ النَّارِ عِنْدَ الْمَبِيتِ

۴۶... سوتے وقت آگ بجھا دینے کا بیان

۳۷٦۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۳۷۶۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوتے وقت اپنے گھروں میں آگ مت چھوڑا کرو۔

۳۷۷۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ بِالْمَدِينَةِ عَلَى أَهْلِهِ فَحُدِّثَ النَّبِيُّ ﷺ بِشَأْنِهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا هٰذِهِ النَّارُ عَدُوٌّ لَكُمْ فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

۳۷۷۰... حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ مدینہ میں ایک گھر والوں کا گھر جل گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ آگ تمہاری دشمن ہے اس لئے سوتے وقت اسے بجھا دیا کرو۔

۳۷۷۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَنَهَانَا فَأَمَرَنَا أَنْ نُطْفِئَ سِرَاجَنَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۷۷۱... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بہت سے امور کا حکم فرمایا اور بہت سے امور سے منع فرمایا چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں چراغ گل کر دینے کا حکم فرمایا۔

٤٧...بَابُ النَّهْيِ عَنِ النُّزُولِ عَلَى الطَّرِيقِ

۴۷... راستہ میں پڑاؤ ڈالنے کی ممانعت کا بیان

۳۷۷۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَنْزِلُوا عَلَى جَوَادِّ الطَّرِيقِ وَلَا تَقْضُوا عَلَيْهَا الْحَاجَاتِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۷۷۲... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا راستہ کے درمیان پڑاؤ مت ڈالا کرو اور نہ ہی راستہ میں قضاء حاجت کیا کرو۔

٤٨...بَابُ رُكُوبِ ثَلَاثَةٍ عَلَى دَابَّةٍ

۴۸... تین آدمیوں کا ایک جانور پر سوار ہونا

۳۷۷۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ

۳۷۷۳... حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُوَرِّقٌ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِنَا قَالَ فَتُلُقِّيَ بِي وَبِالْحَسَنِ أَوْ بِالْحُسَيْنِ قَالَ فَحَمَلَ أَحَدَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْآخَرَ خَلْفَهُ حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ

اخرجه مسلم وابوداود (تحفة الأشراف)

صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے تشریف لاتے تو ہم استقبال کرتے ایک بار میں نے اور حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما نے استقبال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم میں سے ایک کو اپنے سامنے اور دوسرے کو اپنے پیچھے سوار کر لیا یہاں تک کہ ہم مدینہ پہنچے۔

۴۹... بَابُ تَتْرِيبِ الْكِتَابِ

۴۹... لکھ کر مٹی سے خشک کرنا

۳۷۷۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ تَرِّبُوا صُحُفَكُمْ أَنْجَحُ لَهَا إِنَّ التُّرَابَ مُبَارَكٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۷۷۴... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے خطوط مٹی سے خشک کر لیا کرو یہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے کیونکہ مٹی بابرکت ہے۔

۵۰... بَابُ لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ

۵۰... تین آدمی ہوں تو دو سرگوشی نہ کریں

۳۷۷۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ

اخرجه مسلم وابوداود والترمذي (تحفة الأشراف)

۳۷۷۵... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم تین ہو تو دو تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں اس لئے کہ اس سے تیسرے کو رنج پہنچ سکتا ہے۔

۳۷۷٦... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۷۷٦... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسرے آدمی کو چھوڑ کر دو کو سرگوشی سے منع فرمایا۔

۵۱... بَابُ مَنْ كَانَ مَعَهُ سِهَامٌ فَلْيَأْخُذْ بِنِصَالِهَا

۵۱... جس کے پاس تیر ہو تو سے پیکان سے پکڑے

۳۷۷۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ بِسِهَامٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَمْسِكْ بِنِصَالِهَا قَالَ نَعَمْ

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۷۷۷... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں تیر لیے گزرا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کی نوک تھام لے اس نے عرض کیا جی اچھا۔

۳۷۷۸... حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ فِي سُوقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلَى نِصَالِهَا بِكَفِّهِ أَنْ

۳۷۷۸... حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تیر لے کر ہماری مسجد یا بازار سے گزرے تو اس کا پیکان تھام لے کہیں کسی مسلمان کو لگ جائے یا فرمایا

تُصِيبَ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِشَيْءٍ أَوْ فَلْيَقْبِضْ عَلَى نِصَالِهَا

اخرجه البخاری وابوداؤد ومسلم (تحفة الأشراف)

کہ اس کی نوک پکڑے۔

۵۲... بَابُ ثَوَابِ الْقُرْآنِ

۵۲... قرآن کا ثواب

۳۷۷۹... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَؤُهُ يَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ اثْنَانِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۷۷۹... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کا ماہر معزز اور نیک ایلچی فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو قرآن اٹک اٹک کے پڑھے اور اسے پڑھنے میں دشواری ہو تو اس کو دہرا اجر ملے گا۔

۳۷۸۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ إِذَا دَخَلَ الْجَنَّةَ اقْرَأْ وَاصْعَدْ فَيَقْرَأُ وَيَصْعَدُ بِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً حَتَّى يَقْرَأَ آخِرَ شَيْءٍ مَعَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۷۸۰... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صاحب قرآن سے کہا جائے گا کہ پڑھ اور چڑھ۔ چنانچہ وہ پڑھتا جائے گا اور چڑھتا جائے گا ہر آیت کے بدلے ایک درجہ یہاں تک کہ آخری آیت جو اسے یاد ہے پڑھے۔

۳۷۸۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَجِيءُ الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالرَّجُلِ الشَّاحِبِ فَيَقُولُ أَنَا الَّذِي أَسْهَرْتُ لَيْلَكَ وَأَظْمَأْتُ نَهَارَكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندی)

۳۷۸۱... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور قیامت کے دن قرآن کریم تھکے ماندے شخص کی طرح آئے گا اور کہے گا میں ہوں جس نے تجھے رات جگایا اور دن بھر پیاسا رکھا۔

۳۷۸۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ أَنْ يَجِدَ فِيهِ ثَلَاثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلَاثُ آيَاتٍ يَقْرَؤُهُنَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثِ خَلِفَاتٍ سِمَانٍ عِظَامٍ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۷۸۲... حضرت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی کو یہ پسند ہے کہ گھر جائے تو اسے اپنے گھر میں تین گابھن موٹی عمدہ اونٹنیاں ملیں میں ہم نے عرض کیا جی پسند ہے فرمایا تین آیات جو تم میں سے کوئی نماز میں پڑھے اس کے حق میں تین گابھن موٹی عمدہ اونٹنیوں سے بہتر ہے۔

۳۷۸۳... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَثَلُ الْقُرْآنِ مَثَلُ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ تَعَاهَدَهَا صَاحِبُهَا بِعُقُلِهَا أَمْسَكَهَا عَلَيْهِ وَإِنْ أَطْلَقَ عُقُلَهَا ذَهَبَتْ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۷۸۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کی مثال اس اونٹ کی سی ہے جس کا گھٹنا بندھا ہوا ہو کہ اگر اس کا مالک اسے باندھے رکھے تو رکا رہتا ہے اور اگر کھول دے تو چلا جاتا ہے۔

۳۷۸۴... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي شَطْرَيْنِ فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اقْرَؤُا يَقُولُ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ حَمِدَنِي عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ فَيَقُولُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ فَيَقُولُ أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ يَقُولُ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ فَيَقُولُ اللهُ مَجَّدَنِي عَبْدِي فَهٰذَا لِي وَهٰذِهِ الْآيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ يَقُولُ الْعَبْدُ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ يَعْنِي فَهٰذِهِ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ وَآخِرُ السُّورَةِ لِعَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَهٰذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۷۸۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں نے نماز اپنے اور اپنے بندے کے درمیان آدھی آدھی تقسیم کردی لہٰذا آدھی میرے لئے ہے اور آدھی میرے بندے کے لئے ہے اور میرا بندہ جو مانگے اسے ملے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو بندہ کہتا ہے۔ (الحمد للہ رب العالمین) تو اللہ عزوجل فرماتے ہیں میرے بندہ نے میری حمد بیان کی اور میرا بندہ جو مانگے اسے ملے گا۔ پھر بندہ کہتا (الرحمٰن الرحیم) تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندہ نے میری ثناء بیان کی اور میرا بندہ جو مانگے اسے ملے گا۔ بندہ کہتا ہے۔ (مالك يوم الدين) تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندہ نے میری بزرگی بیان کی۔

یہاں تک کا حصہ میرا تھا اور آئندہ آیت میرے اور بندہ کے درمیان مشترک ہے بندہ کہتا ہے (اياك نعبد واياك نستعين) یہ آیت ہے جو میرے اور بندہ کے درمیان مشترک ہے اور میرا بندہ جو مانگے اسے ملے گا اور سورۃ کا آخری حصہ میرے بندے کے لئے ہے بندہ کہتا ہے (اهدنا الصراط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم والا الضالين) یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرا بندے نے جو مانگا اسے ملے گا۔

۳۷۸۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ أَلَا أُعَلِّمُكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ فَذَهَبَ النَّبِيُّ ﷺ لِيَخْرُجَ فَأَذْكَرْتُهُ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُهُ

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۳۷۸۵... حضرت ابوسعید بن معلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: میں مسجد سے باہر نکلنے سے قبل قرآن کریم کی عظیم ترین سورت نہ سکھاؤں فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد سے نکلنے لگے تو میں نے یاد دہانی کرادی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (الحمد للہ رب العالمین) یہی سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے جو عطا ہوا۔

۳۷۸۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُشَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ سُورَةً فِي الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ لِصَاحِبِهَا حَتَّى غُفِرَ لَهُ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۷۸۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کریم میں ایک سورۃ تیس آیتوں کی ہے اس نے اپنے پڑھنے والے کی سفارش کی حتیٰ کہ اس کی بخشش کردی گئی۔ تبارك الذی۔

۳۷۸۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۷۸۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (قل ھو اللہ احد) تہائی قرآن کے برابر ہے۔

۳۷۸۸... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۷۸۸... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (قل ھو اللہ احد) تہائی قرآن کے برابر ہے۔

۳۷۸۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اللهُ أَحَدٌ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۷۸۹... حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (اللہ احد الواحد الصمد) تہائی قرآن کے برابر ہے۔

۵۳... بَابُ فَضْلِ الذِّكْرِ

۵۳... یاد الٰہی کی فضیلت کا بیان

۳۷۹۰... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ وَأَرْضَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَأَرْفَعِهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ إِعْطَاءِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَمِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ قَالُوا وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ ذِكْرُ اللهِ وَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ مَا عَمِلَ امْرُؤٌ بِعَمَلٍ أَنْجَى لَهُ مِنْ عَذَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذِكْرِ اللهِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۷۹۰... حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں تمہارا سب سے بہتر عمل نہ بتاؤں جو تمہارے اعمال میں سب سے زیادہ تمہارے مالک کی رضا کا باعث ہو اور سب سے زیادہ تمہارے درجات بلند کرنے والا ہے اور تمہارے لیے سونا چاندی خرچ کرنے سے بھی بہتر ہے اور اس سے بھی بہتر ہے کہ تم دشمن کا سامنا کرو تو اس کی گردنیں اڑاؤ اور وہ تمہاری گردنیں اڑائیں صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ایسا عمل کونسا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کی یاد اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انسان کوئی ایسا عمل نہیں کرتا جو یاد الٰہی سے بھی زیادہ عذاب الٰہی سے نجات کا باعث ہو۔

۳۷۹۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ يَشْهَدَانِ بِهِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا يَذْكُرُونَ اللهَ فِيهِ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَتَغَشَّتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۷۹۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ دونوں گواہی دیتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو قوم بھی کسی مجلس میں یاد الٰہی میں مشغول ہو فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکینہ اترتی ہے اور اللہ اپنے پاس والے فرشتوں میں ان کا تذکرہ فرماتا ہے۔

٣٧٩٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا هُوَ ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفَتَاهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۷۹۲: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے ساتھ ہی ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتے اور میرے لئے اس کے ہونٹ حرکت کریں۔

٣٧٩٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَأَنْبِئْنِي مِنْهَا بِشَيْءٍ أَتَشَبَّثُ بِهِ قَالَ لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۷۹۳: حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا اسلام کے قاعدے میرے لئے تو بہت زیادہ ہوگئے ہیں آپ ان میں سے کوئی ایسی چیز مجھے بتا دیجئے کہ میں اس کا اہتمام اور التزام کرلوں فرمایا تمہاری زبان مسلسل یادالٰہی سے تر رہے۔

٥٤... بَابُ فَضْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

۵۴... لا الہ الا اللہ کی فضیلت کا بیان

٣٧٩٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا وَأَنَا أَكْبَرُ وَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ قَالَ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا وَحْدِي وَإِذَا قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَالَ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا وَلَا شَرِيكَ لِي وَإِذَا قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا لِيَ الْمُلْكُ وَلِيَ الْحَمْدُ وَإِذَا قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِي قَالَ أَبُو إِسْحٰقَ ثُمَّ قَالَ الْأَغَرُّ شَيْئًا لَمْ أَفْهَمْهُ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ مَا قَالَ فَقَالَ مَنْ رُزِقَهُنَّ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۷۹۴: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ دونوں شہادت دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ کہتا ہے لا الہ الا اللہ واللہ اکبر تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میرے بندے نے سچ کہا میرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اور میں سب سے بڑا ہوں اور جب بندہ کہتا ہے لا الہ الا اللہ وحدہ۔ تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے نے سچ کہا میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میرا کوئی شریک نہیں اور جب بندہ کہتا ہے لا الہ الا اللہ له الملك وله الحمد تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے نے سچ کہا میرے علاوہ کوئی معبود نہیں میرے لئے ہی ہے شاہی اور میرے لئے ہی ہیں تمام خوبیاں اور جب بندہ کہتا ہے لا الہ الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے نے سچ کہا میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور گناہوں تکلیفوں سے بچنا اور نیک اعمال کی قوت مجھ ہی سے حاصل ہو سکتی ہے راوی ابواسحق کہتے ہیں کہ میرے استاذ ابو جعفر نے اس کے بعد کچھ کہا جو میں سمجھ نہ سکا تو میں نے ابو جعفر سے پوچھا کہ کیا کہا فرمایا جسے موت کے وقت یہ کلمات نصیب ہو جائیں اسے نار دوزخ نہیں چھوئے گی۔

٣٧٩٥... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ سُعْدَى الْمُرِّيَّةِ قَالَتْ مَرَّ عُمَرُ بِطَلْحَةَ بَعْدَ وَفَاةِ

۳۷۹۵: حضرت سعدی مریہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے بعد عمر رضی اللہ عنہ طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو فرمایا تمہیں کیا ہوا رنجیدہ کیوں ہو کیا تمہیں اپنے چچازاد بھائی کی امارت اچھی

رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَقَالَ مَالَكَ كَئِيبًا أَسَاءَتْكَ إِمْرَةُ ابْنِ عَمِّكَ قَالَ لَا وَلَكِنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَا يَقُولُهَا أَحَدٌ عِنْدَ مَوْتِهِ إِلَّا كَانَتْ نُورًا لِصَحِيفَتِهِ وَإِنَّ جَسَدَهُ وَرُوحَهُ لَيَجِدَانِ لَهَا رَوْحًا عِنْدَ الْمَوْتِ فَلَمْ أَسْأَلْهُ حَتَّى تُوُفِّيَ قَالَ أَنَا أَعْلَمُهَا هِيَ الَّتِي أَرَادَ عَمَّهُ عَلَيْهَا وَلَوْ عَلِمَ أَنَّ شَيْئًا أَنْجَى لَهُ مِنْهَا لَأَمَرَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

نہیں لگتی جواب دیا یہ بات نہیں ہے بلکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ فرماتے سنا مجھے ایک کلمہ معلوم ہے جو بھی موت کے وقت وہ کلمہ کہے گا وہ کلمہ اسکے نامہ اعمال کو روشن کر دے گا اور موت کے وقت اس کلمہ کی خوشبو اس کے جسم اور روح دونوں کو محسوس ہو گی پھر میں آپ ﷺ سے وہ کلمہ دریافت نہ کر سکا کہ آپ اس دنیا سے تشریف لے گئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے وہ کلمہ معلوم ہے وہ کلمہ وہی ہے جو آپ نے اپنے چچا سے چاہا تھا اور اگر آپ کو معلوم ہوتا ہے کوئی چیز اس کلمہ سے زیادہ آپ کے چچا کے لئے باعث نجات ہے تو ان کے سامنے وہی رکھ دیتے۔

٣٧٩٦... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِصَّانَ بْنِ الْكَاهِلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ ﷺ يَرْجِعُ ذٰلِكَ إِلَى قَلْبٍ مُوقِنٍ إِلَّا غَفَرَ اللهُ لَهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۷۹۶.. حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نفس کو بھی موت اس حال میں آئے کہ وہ اس بات کی شہادت دیتا ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اور یہ گواہی دل کے یقین سے ہو تو اللہ اس کی بخشش فرما دیں گے۔

٣٧٩٧... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ لَا يَسْبِقُهَا عَمَلٌ وَلَا تَتْرُكُ ذَنْبًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۷۹۷.. حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لا الہ الا اللہ سے کوئی عمل بڑھ نہیں سکتا اور یہ کسی گناہ کو رہنے نہیں دیتا۔

٣٧٩٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَخْبَرَنِي سُمَيٌّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَالَ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ لَهُ عَدْلُ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكُنَّ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ سَائِرَ يَوْمِهِ إِلَى اللَّيْلِ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا أَتَى بِهِ إِلَّا مَنْ قَالَ أَكْثَرَ

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي (تحفة الأشراف)

۳۷۹۸.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو دن میں سو ۱۰۰ بار لا الہ الا اللہ کہے اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور یہ کلمات اس کے لئے تمام دن رات تک شیطان سے حفاظت کا ذریعہ بنتے ہیں اور کوئی بھی اس سے بہتر عمل نہیں کرتا الا یہ کہ کوئی شخص یہ کلمات سو سے بھی زیادہ مرتبہ کہے۔

٣٧٩٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ صَلَاةِ

۳۷۹۹.. حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو نماز فجر کے بعد یہ کلمات پڑھے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شريك له له الملك وله الحمد بيده الخير وهو على كل شيءٍ قدير اسے حضرت اسمعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد

الْغَدَاةِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ كَعَتَاقِ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمٰعِيلَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

کرنے کا ثواب ملے گا۔

۵۵... بَابُ فَضْلِ الْحَامِدِينَ

۵۵... اللہ کی حمد وثناء کرنے والوں کی فضیلت کا بیان

۳۸۰۰... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ بَشِيرِ بْنِ الْفَاكِهِ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ ابْنَ عَمِّ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۸۰۰... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا افضل ترین ذکر لا الہ الا اللہ ہے اور افضل ترین دعا الحمد للہ ہے۔

۳۸۰۱... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ بَشِيرٍ مَوْلَى الْعُمَرِيِّينَ قَالَ سَمِعْتُ قُدَامَةَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ الْجُمَحِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ كَانَ يَخْتَلِفُ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَهُوَ غُلَامٌ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ قَالَ فَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِ اللهِ قَالَ يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيمِ سُلْطَانِكَ فَعَضَّلَتْ بِالْمَلَكَيْنِ فَلَمْ يَدْرِيَا كَيْفَ يَكْتُبَانِهَا فَصَعِدَا إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَا يَا رَبَّنَا إِنَّ عَبْدَكَ قَدْ قَالَ مَقَالَةً لَا نَدْرِي كَيْفَ نَكْتُبُهَا قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا قَالَ عَبْدُهُ مَاذَا قَالَ عَبْدِي قَالَا يَا رَبِّ إِنَّهُ قَالَ يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ فَقَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمَا اكْتُبَاهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي حَتَّى يَلْقَانِي فَأَجْزِيَهُ بِهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۸۰۱... حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک اللہ کے بندے نے کہا یارب اے آپ ہی کے لئے تمام تعریفیں جو آپ بزرگ ذات اور عظیم سلطنت کے شایان شان ہے تو فرشتوں کو دشواری ہوئی اور انہیں سمجھ نہ آیا کہ اسکا ثواب کیسے لکھیں چنانچہ دونوں آسمان کی طرف بڑھے اور عرض کیا اے ہمارے پروردگار آپ کے بندے نے ایک بات کی ہے ہمیں سمجھ نہیں آیا کہ اس کا ثواب کیسے لکھیں اللہ عزوجل باوجودیکہ اپنے بندہ کی اس بات سے واقف ہیں پوچھا اس نے کیا کہا انہوں نے عرض کیا کہ اے پروردگار اس نے کہا یارب تو اللہ عزوجل نے ان دونوں فرشتوں سے فرمایا کہ میرے بندے کا یہی کلمہ لکھ دو جب وہ مجھے ملے گا تو میں خود اس کا اس کو اجر دوں گا۔

۳۸۰۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَجُلٌ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي قَالَ هٰذَا قَالَ الرَّجُلُ أَنَا وَمَا أَرَدْتُ إِلَّا الْخَيْرَ فَقَالَ لَقَدْ فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَمَا نَهْنَهَهَا شَيْءٌ دُونَ الْعَرْشِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۸۰۲... حضرت وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی ایک مرد نے کہا الحمد جب رسول نماز ادا کر چکے تو فرمایا حمد کس نے کی اس مرد نے عرض کیا میں نے اور میرا خیر اور بھلائی کا ہی ارادہ تھا فرمایا اس حمد کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے اور عرش سے نیچے کوئی چیز بھی اسے روک نہ سکی۔

۳۸۰۳... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ أَبُو مَرْوَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ

۳۸۰۳... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی پسندیدہ چیز دیکھتے تو ارشاد فرماتے

أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا رَأَى مَا يُحِبُّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ وَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

الحمدلله الذی بنعمته تتم الصالحات اور جب ناپسندیدہ چیز دیکھتے تو فرماتے الحمدللہ علی کل حال۔

۳۸۰۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه ضعيف (شرح السندی)

۳۸۰۴۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کرتے تھے ہر حال میں اللہ ہی کے لئے تعریف ہے اے میرے پروردگار میں اہل دوزخ کی حالت سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

۳۸۰۵... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ شَبِيبِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا أَنْعَمَ اللهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ إِلَّا كَانَ الَّذِي أَعْطَاهُ أَفْضَلَ مِمَّا أَخَذَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۸۰۵۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی بندے پر نعمت فرمائیں اور وہ نعمت پر الحمدللہ کہے تو اس بندہ نے جو دیا وہ بہتر ہے اس سے جو اس نے لیا۔

۵۶... بَابُ فَضْلِ التَّسْبِيحِ

۵۶... سبحان اللہ کہنے کی فضیلت کا بیان

۳۸۰۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۸۰۶۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو کلمے زبان پر ہلکے ترازو میں بھاری اور رحمن کے پسندیدہ ہیں سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

۳۸۰۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَغْرِسُ غَرْسًا فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا الَّذِي تَغْرِسُ قُلْتُ غِرَاسًا لِي قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى غِرَاسٍ خَيْرٍ لَكَ مِنْ هَذَا قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ يُغْرَسْ لَكَ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۸۰۷۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ درخت لگا رہے تھے قریب سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ہوا تو فرمایا ابوہریرہ کیا بو رہے ہو میں نے عرض کیا درخت لگا رہا ہوں فرمایا اس سے بہتر درخت تمہیں نہ بتاؤں عرض کیا ضرور اے اللہ کے رسول فرمایا کہو سبحان اللہ والحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ہر کلمہ کے بدلے جنت میں تمہارے لئے ایک درخت لگے گا۔

۳۸۰۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي رِشْدِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ قَالَتْ مَرَّ بِهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ حِينَ صَلَّى الْغَدَاةَ أَوْ بَعْدَ مَا صَلَّى الْغَدَاةَ وَهِيَ تَذْكُرُ اللهَ فَرَجَعَ حِينَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ أَوْ

۳۸۰۸۔ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے وقت یا صبح کی نماز کے بعد ان کے پاس سے گزرے یہ ذکر اللہ میں مشغول تھی جب دن چڑھ گیا یا دو پہر ہو گئی تو آپ واپس تشریف لائے یہ اسی حالت میں مشغول تھیں فرمایا تمہارے پاس سے

قَالَ انْتَصَفَ وَهِيَ كَذٰلِكَ فَقَالَ لَقَدْ قُلْتُ مُنْذُ قُمْتُ عَنْكِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَهِيَ أَكْثَرُ وَأَرْجَحُ أَوْ أَوْزَنُ مِمَّا قُلْتِ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ

اخرجه مسلم والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

جانے کے بعد میں یہ کلمات چار تین مرتبہ کہے وہ تمہارے ذکر سے بڑھ کر اور وزنی اور بھاری ہیں سبحان اللہ مداد کلماتہ۔

۳۸۰۹... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عِيسَى الطَّحَّانِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ أَخِيهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ مِمَّا تَذْكُرُونَ مِنْ جَلَالِ اللهِ التَّسْبِيحَ وَالتَّهْلِيلَ وَالتَّحْمِيدَ يَنْعَطِفْنَ حَوْلَ الْعَرْشِ لَهُنَّ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ تُذَكِّرُ بِصَاحِبِهَا أَمَا يُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَوْ لَا يَزَالَ لَهُ مَنْ يُذَكِّرُ بِهِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) هذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۳۸۰۹... حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو تم اللہ کی بزرگی کا ذکر کرتے ہو مثل سبحان اللہ الحمدللہ یہ کلمات اللہ کے عرش کے گرد چکر لگاتے ہیں اور شہد کی مکھیوں کی طرح بھنبھناتے ہیں اپنے کہنے والے کا ذکر کرتے ہیں کیا تم میں کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ ہمیشہ اس کا ذکر کرتے رہیں۔

۳۸۱۰... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ أَتَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ فَإِنِّي قَدْ كَبِرْتُ وَضَعُفْتُ وَبَدُنْتُ فَقَالَ كَبِّرِي اللهَ مِائَةَ مَرَّةٍ وَاحْمَدِي اللهَ مِائَةَ مَرَّةٍ وَسَبِّحِي اللهَ مِائَةَ مَرَّةٍ خَيْرٌ مِنْ مِائَةِ فَرَسٍ مُلْجَمٍ مُسْرَجٍ فِي سَبِيلِ اللهِ وَخَيْرٌ مِنْ مِائَةِ بَدَنَةٍ وَخَيْرٌ مِنْ مِائَةِ رَقَبَةٍ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) هذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۳۸۱۰... ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے کوئی عمل بتائیے کیونکہ میں عمر رسیدہ اور ناتواں اور بھاری بدن والی ہو گئی ہوں فرمایا سو ۱۰۰ بار اللہ اکبر کہا کرو اور سو بار الحمد للہ کہا کرو اور سو بار سبحان اللہ کہا کرو یہ تمہارے لئے راہ الٰہی میں سو ۱۰۰ گھوڑے زین اور لگام کے ساتھ دینے سے بہتر ہیں اور سو اونٹوں سے بہتر ہیں سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہیں۔

۳۸۱۱... حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَرْبَعٌ أَفْضَلُ الْكَلَامِ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۳۸۱۱... حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ چار کلمات تمام کاموں سے افضل ہیں جو بھی پہلے کہہ لو کوئی حرج نہیں۔

سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر۔

۳۸۱۲... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْوَشَّاءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

اخرجه الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۸۱۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سبحان اللہ وبحمدہ سو بار کہے اس کے گناہ بخش دیے جائیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کی مانند ہوں۔

۳۸۱۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ

۳۸۱۳... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول

عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَيْكَ بِسُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ فَإِنَّهَا يَعْنِي يَحْطُطْنَ الْخَطَايَا كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندى)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کا اہتمام کیا کرو کیونکہ یہ گناہوں کو ایسے جھاڑ دیتے ہیں جیسے درخت اپنے پتے جھاڑ دیتا ہے۔

۵۷...بَابُ الِاسْتِغْفَارِ

۵۷... اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنے کا بیان

۳۸۱۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَالْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فِي الْمَجْلِسِ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ مِائَةَ مَرَّةٍ

اخرجه ابوداؤد والترمذى (تحفة الأشراف)

۳۸۱۴: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم شمار کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجلس میں سو بار فرماتے رب اغفرلی وتب علی انك أنت التواب الرحیم۔ اے میرے پروردگار میری بخشش فرما اور میری توبہ قبول فرما بلاشبہ تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

۳۸۱۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندى)

۳۸۱۵: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں دن میں سو مرتبہ۔

۳۸۱۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ أَبِي الْحُرِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۸۱۶: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں دن میں سو مرتبہ۔

۳۸۱۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ فِي لِسَانِي ذَرَبٌ عَلَى أَهْلِي وَكَانَ لَا يَعْدُوهُمْ إِلَى غَيْرِهِمْ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ أَيْنَ أَنْتَ مِنَ الِاسْتِغْفَارِ تَسْتَغْفِرُ اللهَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۸۱۷: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنے اہل خانہ سے بات کرنے میں میری زبان بے قابو تھی لیکن اہل خانہ سے بڑھ کر کسی اور کی طرف تجاوز نہ کرتی تھی میں نے نبی کریم سے اس کا تذکرہ کیا تو فرمایا تم استغفار کیوں نہیں کرتے روزانہ ستر مرتبہ استغفار کیا کرو۔

۳۸۱۸... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِرْقٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ بُسْرٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ طُوبَى لِمَنْ وَجَدَ فِي صَحِيفَتِهِ اسْتِغْفَارًا كَثِيرًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندى)

۳۸۱۸: حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا خوشخبری ہے اس کے لئے جو اپنے نامہ اعمال میں بکثرت استغفار پائے۔

۳۸۱۹... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ لَزِمَ الِاسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللهُ لَهُ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَمِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

اخرجہ ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

۳۸۱۹.. حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو استغفار کو لازم کر لے اللہ تعالیٰ ہر پریشانی میں اس کے لئے آسانی پیدا فرمادیں گے اور ہر تنگی میں اس کے لئے راہ بنادیں گے اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائیں گے جہاں سے اسکا گمان بھی نہ ہو۔

۳۸۲۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا وَإِذَا أَسَاؤُا اسْتَغْفَرُوا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۸۲۰.. سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دعا میں فرمایا کرتے تھے اے اللہ مجھے ان لوگوں میں سے بنا دیجیے جو نیکی کر کے جوش ہوتے ہیں اور برائی سرزد ہو جاتے تو استغفار کرتے ہیں۔

۵۸... بَابُ فَضْلِ الْعَمَلِ

۵۸... نیکی کی فضیلت کا بیان

۳۸۲۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَأَزِيدُ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ مِثْلُهَا أَوْ أَغْفِرُ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَمَنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً وَمَنْ لَقِيَنِي بِقِرَابِ الْأَرْضِ خَطِيئَةً ثُمَّ لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَقِيتُهُ بِمِثْلِهَا مَغْفِرَةً

اخرجہ مسلم (تحفۃ الأشراف)

۳۸۲۱.. حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو ایک نیکی لائے اسے دس گنا اجر ملے گا اور اس سے بڑھ کر بھی جو اور بدی لائے تو بدی کا بدلہ اس بدی کے بقدر ہوگا بلکہ کچھ بخشش بھی ہو جائے گی اور جو ایک بالشت میرے قریب ہو میں ایک ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور جو ایک ہاتھ میرے قریب آئے میں دو ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور جو چل کر میرے پاس آئے میں دوڑ کر اسکے پاس جاتا ہوں اور جو زمین بھر خطائیں کر کے میرے پاس آئے لیکن میرے ساتھ کسی قسم کا شریک نہ کرتا ہو میں اسی قدر مغفرت لے کر اس سے ملتا ہوں۔

۳۸۲۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ اللهُ سُبْحَانَهُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَإِنِ اقْتَرَبَ إِلَيَّ شِبْرًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ

اخرجہ مسلم والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۸۲۲.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اپنے بندے کے میرے متعلق گمان کے ساتھ ہوں اور جب وہ مجھے یاد کرے میں اس کے ساتھ ہی ہوتا ہوں اگر وہ مجھے اپنے جی میں یاد کرے تو میں بھی اس کو اپنے جی میں یاد کرتا ہوں اگر وہ مجھے مجمع میں یاد کرے تو میں اس سے بہتر مجمع میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب ہو تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ میرے پاس چل کر آئے تو میں دوڑ کر اس کے پاس آتا ہوں۔

۳۸۲۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ

۳۸۲۳.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ

عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ لَهُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللهُ سُبْحَانَهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ

تقدم تخريجه (شرح السندی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کا ہر عمل دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھایا جاتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ اس سے مستثنیٰ ہے کیونکہ روزہ میری خاطر ہوتا ہے میں خود ہی اسکا بدلہ عطا کروں گا۔

۵۹... بَابُ مَا جَاءَ فِي لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

۵۹... لا حول ولا قوة الا باللہ کی فضیلت کا بیان:

۳۸۲۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعَنِي النَّبِيُّ ﷺ وَأَنَا أَقُولُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ قَالَ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسٍ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۸۲۴... حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے لا حول ولا قوة الا باللہ کہتے سنا تو فرمایا اے عبد اللہ بن قیس میں جنت کے خزانوں میں سے ایک کلمہ تمہیں نہ بتاؤں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ضرور فرمایا کہو لا حول ولا قوة الا باللہ۔

۳۸۲۵... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۸۲۵... دوسری سند سے بھی یہی مضمون منقول ہے۔

۳۸۲۶... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زَيْنَبَ مَوْلَى حَازِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ حَازِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ مَرَرْتُ بِالنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لِي يَا حَازِمُ أَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ فَإِنَّهَا مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۸۲۶... حضرت حازم بن حرملہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سے گزرا تو فرمایا حازم لا حول ولا قوة الا باللہ بکثرت کہا کرو کیونکہ یہ جنت کا ایک خزانہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الدُّعَاءِ

کتاب دعا کے ابواب

١... بَابُ فَضْلِ الدُّعَاءِ

٣٨٢٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ لَمْ يَدْعُ اللهَ سُبْحَانَهُ غَضِبَ عَلَيْهِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

ا... دعا کی فضیلت کا بیان

۳۸۲۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ پاک سے دعا نہ مانگے اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتے ہیں۔

٣٨٢٨... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ يُسَيْعٍ الْكِنْدِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۸۲۸... حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دعا عبادت ہی تو ہے پھر یہ آیت تلاوت فرمائی اور تمہارے پروردگار نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔

٣٨٢٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللهِ سُبْحَانَهُ مِنَ الدُّعَاءِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۸۲۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ پاک کے نزدیک دعا سے زیادہ پسندیدہ کوئی چیز نہیں۔

فائدہ:... واضح ہو کہ نزول بلاء یا خوف کے وقت دعا کرنا مسنون ہے جو انبیائے کرام علیہم السلام سے منقول ہے اور کبھی اللہ کے علم و قضاء وقدر پر اکتفاء کرتے ہوئے سکوت بھی مشروع ہے قول ابراہیم علیہ السلام حسبی عن سوالی علمہ بحالی چنانچہ امام قشیری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اہل علم کا اس بارے میں اختلاف ہے کہ دعا افضل ہے یا سکوت و رضا بعض نے دعا کرنے کو افضل بتایا کیونکہ وہ بھی ایک عبادت ہے بلکہ عبادت کی اصل و مغز ہے لقولہ الدعاء مخ العبادۃ نیز دعاء میں اپنی عبودیت کا اظہار ہوتا ہے اس لئے بھی وہ افضل ہے۔ (تنظیم الاشتات)

٢... بَابُ دُعَاءِ رَسُولِ اللهِ ﷺ

۲... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا ذکر

٣٨٣٠... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ سَنَةَ إِحْدَى وَثَلَاثِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ فِي سَنَةِ خَمْسٍ وَتِسْعِينَ وَمِائَةٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فِي مَجْلِسِ الْأَعْمَشِ مُنْذُ خَمْسِينَ سَنَةً حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ الْجَمَلِيُّ فِي

۳۸۳۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اے میرے پروردگار مدد فرمایئے اور میرے خلاف مدد نہ فرمایئے اور میری

زَمَنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُكَتِّبِ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ الْحَنَفِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرِ الْهُدَى لِي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَّارًا لَكَ ذَكَّارًا لَكَ رَهَّابًا لَكَ مُطِيعًا إِلَيْكَ مُخْبِتًا إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَاهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الطَّنَافِسِيُّ قُلْتُ لِوَكِيعٍ أَقُولُهُ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ قَالَ نَعَمْ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

نصرت فرمائیے اور میرے خلاف نصرت نہ فرمائیے اور میرے حق میں تدابیر کیجئے اور میرے خلاف تدبیر نہ فرمائیے اور مجھے ہدایت پر قائم رکھئے اور ہدایت کو میرے لیے آسان کر دیجئے اور جو میری مخالفت کرے اس کے خلاف مدد فرمائیے اور میرے پروردگار مجھے اپنا مطیع بنالیجئے اور آپ اپنے لیے رونے گڑگڑانے والا اور اپنی طرف رجوع کرنے والا بنالیجئے۔ اے میرے رب میری توبہ قبول فرمائیے اور میرا گناہ دھو دیجئے اور میرے دل کو راہ راست پر رکھئے اور میری زبان کو درست کیجئے اور میری صحبت کو مضبوط کر دیجئے۔

ابوالحسن طنافسی کہتے ہیں کہ میں نے وکیع رحمۃ اللہ علیہ سے کہا کہ میں وتر میں یہ دعا پڑھ لیا کروں؟ فرمایا: جی ہاں۔

٣٨٣١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَتْ فَاطِمَةُ النَّبِيَّ ﷺ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ لَهَا مَا عِنْدِي مَا أُعْطِيكِ فَرَجَعَتْ فَأَتَاهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ الَّذِي سَأَلْتِ أَحَبُّ إِلَيْكِ أَوْ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ فَقَالَ لَهَا عَلِيٌّ قُولِي لَا بَلْ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ فَقَالَتْ فَقَالَ قُولِي اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۸۳۱: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں خادم مانگنے کے لیے حاضر ہوئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: میرے پاس خادم نہیں کہ تمہیں دوں۔ وہ واپس ہو گئیں۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا: جو تم نے مانگا وہ تمہیں زیادہ پسند ہے یا اس سے بھی بہتر چیز تمہیں پسند ہے؟ علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا، کہو کہ غلام سے زیادہ بہتر چیز مجھے ہے۔ انہوں نے یہی عرض کیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہو اے اللہ سات آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب، ہمارے رب، ہر چیز کے رب، تورات، انجیل اور قرآن کو نازل فرمانے والے، آپ ہی اول ہیں، آپ سے پہلے کوئی چیز نہ تھی، آپ ہی آخر ہیں۔ آپ کے بعد کچھ نہ ہوگا۔ آپ ظاہر ہیں، آپ سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں اور آپ پوشیدہ ہیں اور آپ سے بڑھ کر کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔ ہمارا قرض ادا فرما دیجئے اور ہمیں فقر سے غناء عطا فرما دیجئے۔

٣٨٣٢... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۸۳۲: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اللهم انی اسالك الهدی و التقی و العفاف و الغنی

اے اللہ میں آپ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور غنا مانگتا ہوں۔

٣٨٣٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ

۳۸۳۳: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ جو علم آپ نے مجھے عطا فرمایا مجھے اس سے نفع عطا فرما اور مجھے ایسا علم عطا فرما دیجئے جو میرے لیے نافع ہو اور

اللهِ ﷺ يَقُولُ اللّٰهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

تقدم تخريجه (شرح السندی)

میرے علم میں اضافہ فرمادیجیے ہر حال میں اللہ کے لیے تعریف اور شکر ہے اور میں دوزخ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

۳۸۳۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ تَخَافُ عَلَيْنَا وَقَدْ آمَنَّا بِكَ وَصَدَّقْنَاكَ بِمَا جِئْتَ بِهِ فَقَالَ إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَجَلَّ يُقَلِّبُهَا وَأَشَارَ الْأَعْمَشُ بِإِصْبَعَيْهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا حديث ضعيف (شرح السندی)

۳۸۳۴... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بکثرت یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ میرے دل کو اپنے دین پر استقامت عطا فرمادیجیے۔ ایک مرد نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے بارے میں اندیشہ ہے حالانکہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاچکے ہیں اور جو دین آپ لائے اس کی تصدیق کر چکے۔ فرمایا: بلاشبہ دل اللہ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہے۔ وہ ان کو پلٹ دیتے ہیں اور اعمش رحمۃ اللہ علیہ (راوی) نے اپنی دونوں انگلیوں سے اشارہ بھی کیا۔

۳۸۳۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۸۳۵... حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: مجھے کوئی دعا سکھادیجیے جو نماز میں بھی مانگا کروں۔ فرمایا: کہو اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور آپ ہی گناہوں کو بخشنے والے ہیں۔ لہٰذا میری بخشش فرمادیجیے۔ اپنی بارگاہ سے مغفرت اور بخشش اور مجھ پر رحمت فرمائیے۔ بلاشبہ آپ بہت بخشنے والے اور بہت مہربان ہیں۔

۳۸۳۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى عَصًا فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ قُمْنَا فَقَالَ لَا تَفْعَلُوا كَمَا يَفْعَلُ أَهْلُ فَارِسَ بِعُظَمَائِهَا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ دَعَوْتَ اللهَ لَنَا قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ قَالَ فَكَأَنَّمَا أَحْبَبْنَا أَنْ يَزِيدَنَا فَقَالَ أَوَلَيْسَ قَدْ جَمَعْتُ لَكُمُ الْأَمْرَ

اخرجه ابو داود (تحفة الأشراف)

۳۸۳۶... حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لاٹھی پر ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ ہم کھڑے ہوگئے تو فرمایا: ایسا مت کرو جیسا فارس کے لوگ اپنے بڑوں کے ساتھ کرتے ہیں۔ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول آپ ہمارے حق میں دعا فرمادیں۔ فرمایا: اے اللہ ہماری بخشش فرما۔ ہم پر رحمت فرما اور ہم سے راضی ہوجا اور ہماری عبادات قبول فرما اور ہمیں جنت میں داخل فرما اور ہمیں دوزخ سے نجات عطا فرما اور ہمارے تمام کام درست فرما۔
راوی کہتے ہیں کہ ہم نے چاہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مزید ہمارے لیے دعا فرمائیں۔ فرمایا: میں نے تمہارے لیے ہر لحاظ سے جامع دعا نہ کردی۔

۳۸۳۷... حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ

۳۸۳۷... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

اے اللہ! میں چار چیزوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے، ایسے دل سے جو ڈرے نہیں، ایسے پیٹ سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔

۳...بَابُ مَا تَعَوَّذَ مِنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ

۳... ان چیزوں کا بیان جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی

۳۸۳۸...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

اخرجه مسلم وبخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۳۸۳۸...سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات سے دعا مانگا کرتے تھے:
اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں دوزخ کے فتنے سے اور دوزخ کے عذاب سے اور تونگری کے فتنے کے شر سے اور ناداری کے فتنے کے شر سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے۔ اے اللہ! ہماری خطاؤں کو دھو ڈال برف اور پانی سے اولوں کے پانی سے اور میرے دل کو خطاؤں سے ایسے صاف کر دیجئے جیسے آپ نے سفید کپڑے کو میل سے صاف بنایا اور میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اس طرح دوری پیدا کر دیجئے جس طرح آپ نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری کی۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے اور گناہ کے تاوان سے۔

۳۸۳۹...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ دُعَاءٍ كَانَ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۸۳۹...حضرت فروہ بن نوفل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا دعا مانگا کرتے تھے؟ فرمانے لگیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:
اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں ان کاموں کے شر سے جو میں نے کیے اور ان کاموں کے شر سے جو میں نے نہیں کیے۔

۳۸۴۰...حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الْخَرَّاطُ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۸۴۰...حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ دعا اس طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح قرآن کی سورت سکھاتے تھے۔ اے اللہ! میں عذاب جہنم سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور کانے دجال کے فتنے سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

۳۸۴۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ فِرَاشِهِ فَالْتَمَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ .

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۸۴۱... ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک شب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بستر پر نہ پایا تو تلاش کیا۔ میرا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تلووں کو لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں کھڑے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگ رہے تھے۔ اے اللہ! میں آپ کی رضامندی چاہتا ہوں آپ کی ناراضگی سے اور آپ کے درگزر کی پناہ چاہتا ہوں آپ کی سزا سے اور میں آپ ہی کی پناہ چاہتا ہوں۔ آپ سے میں آپ کی تعریف پوری نہیں کر سکتا۔ آپ ایسے ہی ہیں جیسی آپ نے خود اپنی تعریف فرمائی۔

۳۸۴۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۳۸۴۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی پناہ مانگو محتاجی سے اور قلت سے اور ذلت سے اور ظالم بننے اور مظلوم بننے سے۔

۳۸۴۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ سَلُوا اللهَ عِلْمًا نَافِعًا وَتَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۸۴۳... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے علم نافع مانگا کرو اور علم غیر نافع سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

۳۸۴۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي الرَّجُلَ يَمُوتُ عَلَى فِتْنَةٍ لَا يَسْتَغْفِرُ اللهَ مِنْهَا

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۸۴۴... سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگا کرتے تھے بزدلی سے، بخل سے اور رذیل عمری سے اور عذاب قبر سے اور دل کے فتنہ سے۔ وکیع فرماتے ہیں کہ دل کے فتنے سے مراد یہ ہے کہ آدمی غلط عقیدے پر مرے اور اسے اس عقیدے سے توبہ کا موقع نہ ملے۔

فائدہ:... جہنم کے فتنے اور وہاں کی آزمائش سے نجات اور ان امور سے اللہ کی پناہ جو جہنم کی جانب اور جہنم کے عذاب کی طرف لے جانے والے ہیں۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مال و دولت کی زیادتی اور فراوانی آدمی کے لیے بہت بڑا فتنہ بن جاتی ہے کہ کثرت مال و دولت سے مال کی محبت بڑھتی ہے جو آدمی کو مال کے جمع کرنے میں مبتلا کرتی ہے کہ وہ ہر وقت اسی دھن میں لگا رہتا ہے کہ میرے پاس زیادہ سے زیادہ مال جمع ہو جائے اور اس حب مال کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ آدمی مال کو خیر کے کاموں میں خرچ کرنے سے باز رہتا ہے اور اس طرح اس کے پاس ناپاک اور گندہ مال جمع ہو جاتا ہے جو بالآخر اللہ تعالیٰ سے اور اس کی گرفت سے غافل بنا دیتا ہے اور حد سے بڑھا ہوا فقر آدمی کو جزع و فزع میں مبتلا کر دیتا ہے اور بالآخر اس کی عزت نفس ختم ہو جاتی ہے اور حلال و حرام کی تفریق ختم ہو جاتی ہے۔ (فتح الباری، عمدۃ القاری)

٤.. بَابُ الْجَوَامِعِ مِنَ الدُّعَاءِ

٣٨٤٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَالِكٍ سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ وَقَدْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ أَقُولُ حِينَ أَسْأَلُ رَبِّي قَالَ قُلْ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَجَمَعَ أَصَابِعَهُ الْأَرْبَعَ إِلَّا الْإِبْهَامَ فَإِنَّ هٰؤُلَاءِ يَجْمَعْنَ لَكَ دِينَكَ وَدُنْيَاكَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

٣٨٤٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي جَبْرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَّمَهَا هٰذَا الدُّعَاءَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٣٨٤٧... حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِرَجُلٍ مَا تَقُولُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَتَشَهَّدُ ثُمَّ أَسْأَلُ اللهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ أَمَا وَاللهِ مَا أُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ قَالَ حَوْلَهَا نُدَنْدِنُ

تقدم تخريجه (شرح السندي)

٤... جامع دعاؤں کا بیان

۳۸۴۵.. حضرت طارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک مرد حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول میں اپنے رب سے مانگوں تو کیا عرض کروں؟ فرمایا: کہا کرو، اے اللہ میری بخشش فرما، مجھ پر رحمت فرما، مجھے عافیت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھے کے علاوہ باقی انگلیاں جمع کر کے فرمایا کہ یہ کلمات تمہارے لیے تمہارے دین اور دنیا کو جمع کر دیں گے۔

۳۸۴۶.. سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ دعا تعلیم فرمائی:

اے اللہ میں آپ سے تمام خیر مانگتی ہوں۔ دنیا کی بھی اور آخرت کی بھی جو مجھے معلوم ہے اور جس کا مجھے علم نہیں اور میں پناہ مانگتی ہوں تمام تر شر سے دنیا کے اور آخرت کے جس کا مجھے علم ہے اور اس سے جس کا مجھے علم نہیں اس سے بھی۔ اے اللہ میں آپ سے وہ بھلائی مانگتی ہوں جو آپ سے آپ کے بندہ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی اور میں آپ کی پناہ مانگتی ہوں اے اللہ! میں آپ سے جنت مانگتی ہوں اور اس کے قریب کرنے والے اعمال واقوال بھی اور میں آپ کی پناہ مانگتی ہوں دوزخ سے اور ہر اس قول و عمل سے جو دوزخ کے قریب کر دے میں آپ سے یہ سوال کرتی ہوں کہ ہر فیصلہ جو آپ نے میری بابت فرمایا اسے خیر بنا دیجئے۔

۳۸۴۷.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا: تم نماز میں کیا پڑھتے ہو؟ عرض کیا تشہد کے بعد اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں اور واللہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گنگناہٹ اور معاذ رضی اللہ عنہ کی گنگناہٹ نہیں سمجھتا۔ فرمایا: ہم بھی اسی کے گرد گنگناتے ہیں۔

فائدہ:... رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایسی دعاؤں کو پسند فرماتے ہیں جن کے الفاظ مختصر ہوں۔ لیکن ان کے معانی بہت وسیع ہوں۔ جیسے قرآن کریم میں وارد یہ دعا ہے:

ربنا اتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ العالمین ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو اللہ تعالیٰ سے مانگنے کا طریقہ سکھایا اور اس کے آداب بیان فرمائے اور اس کے لیے انتہائی عمدہ، فصیح و بلیغ اور جامع کلمات تلقین فرمائے اور انسانی زندگی کا کوئی ایسا پہلو اور آدمی پر طاری ہونے والے حالات میں کوئی

حال ایسا نہیں چھوڑا جس کے لیے دعا کے کلمات تعلیم نہ فرمائے ہوں۔ اس لیے ایک مسلمان کے لیے بہتر یہ ہے کہ وہ ادعیہ ماثورہ کا التزام کرے کیونکہ زبان نبوت صلی اللہ علیہ وسلم سے نکلے ہوئے کلمات کی خیر و برکت بھی زیادہ ہے اور ان کی تاثیر بھی بہت ہے۔ (دلیل الفالحین)

٥... بَابُ الدُّعَاءِ بِالْعَفْوِ وَالْعَافِيَةِ

۵... در گذر اور عافیت کی دعا مانگنے کا بیان

٣٨٤٨... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ أَتَاهُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ أَتَاهُ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِذَا أُعْطِيتَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَقَدْ أَفْلَحْتَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۸۴۸... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کونسی دعا افضل ہے؟ فرمایا: اپنے رب سے عفو اور عافیت مانگو، پھر دوسرے روز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول کیا دعا افضل ہے؟ فرمایا: اپنے رب سے عفو و عافیت طلب کرو۔ پھر تیسرے روز حاضر خدمت ہو کر عرض کیا۔ اے اللہ کے نبی کیا دعا افضل ہے؟ فرمایا: اپنے رب سے دنیا و آخرت میں عفو اور عافیت کا سوال کرو۔ جب تمہیں دنیا و آخرت میں عفو اور عافیت مل جائے تو تم فلاح یافتہ ہو گئے۔

٣٨٤٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَوْسَطَ بْنِ إِسْمٰعِيلَ الْبَجَلِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَكْرٍ حِينَ قُبِضَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي مَقَامِي هٰذَا عَامَ الْأَوَّلِ ثُمَّ بَكَى أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ مَعَ الْبِرِّ وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ مَعَ الْفُجُورِ وَهُمَا فِي النَّارِ وَسَلُوا اللهَ الْمُعَافَاةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُؤْتَ أَحَدٌ بَعْدَ الْيَقِينِ خَيْرًا مِنَ الْمُعَافَاةِ وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۸۴۹... حضرت اوسط بن اسمٰعیل بجلی فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ اس دنیا سے تشریف لے گئے تو انہوں نے سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ میری اس جگہ گزشتہ سال کھڑے ہوئے۔ اس کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو رونا آ گیا۔ کچھ دیر بعد فرمایا: سچ کا اہتمام کرو کہ یہ نیکی کے ساتھ ہی ہو سکتا ہے اور یہ دونوں چیزیں جنت میں (لے جانے والی) ہیں اور جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ گناہ کے ساتھ ہوتا ہے اور یہ دونوں دوزخ میں ہیں اور اللہ تعالیٰ سے عافیت اور تندرستی مانگتے رہو کیونکہ کسی کو بھی یقین (ایمان) کے بعد تندرستی سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں دی گئی اور باہم حسد نہ کرو، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے قطع تعلق نہ کرو اور ایک دوسرے سے منہ مت موڑو کہ پشت اس کی طرف رکھو اور بن جاؤ اللہ کے بندے! بھائی بھائی۔

٣٨٥٠... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا أَدْعُو قَالَ تَقُولِينَ اللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۸۵۰... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول، فرمائیے اگر مجھے شب قدر نصیب ہو جائے تو کیا دعا کروں؟ فرمایا: کہنا اے اللہ آپ بہت در گزر فرمانے والے ہیں۔ در گزر کرنے کو پسند کرتے ہیں اس لیے مجھ سے در گزر فرمایئے۔

٣٨٥١... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ

۳۸۵۱... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ بندہ

الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ دَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا الْعَبْدُ أَفْضَلَ مِنْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

اس سے بہتر کوئی دعا نہیں مانگتا:

اللھم انی اسئلک المعافاۃ فی الدنیا و الآخرۃ

اے اللہ میں آپ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگتا ہوں۔

٦... بَابُ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ

٦... جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اپنے آپ سے ابتداء کرے

٣٨٥٢... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَرْحَمُنَا اللهُ وَأَخَا عَادٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۸۵۲... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہم پر اور قوم عاد کے بھائی (حضرت ہود علیہ السلام) پر رحمت فرمائے۔

٧... بَابُ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ

۷... دعا قبول ہوتی ہے جب تک کہ جلدی نہ کرے

٣٨٥٣... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ قِيلَ وَكَيْفَ يَعْجَلُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ اللهَ فَلَمْ يَسْتَجِبِ اللهُ لِي

اخرجه البخاری و مسلم و ابوداؤد و الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۸۵۳... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ایک کی دعا قبول ہوتی ہے بشرطیکہ جلد بازی نہ کرے۔ کسی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول، جلد بازی کیسے؟ فرمایا: یہ کہے کہ میں نے اللہ سے دعا مانگی مگر اللہ نے قبول ہی نہیں کی۔

٨... بَابُ لَا يَقُولُ الرَّجُلُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ

۸... کوئی شخص یوں نہ کہے کہ اے اللہ اگر آپ چاہیں تو مجھے بخش دیں

٣٨٥٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ وَلْيَعْزِمْ فِي الْمَسْأَلَةِ فَإِنَّ اللهَ لَا مُكْرِهَ لَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۸۵۴... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ہر گز یہ نہ کہے اے اللہ! اگر آپ چاہیں تو مجھے بخش دیں، مانگنے میں پختگی اختیار کرنی چاہئے (کہ اے اللہ آپ مجھے ضرور بخش دیں کہ آپ کے علاوہ کوئی بخشنے والا نہیں) کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں۔

٩... بَابُ اسْمِ اللهِ الْأَعْظَمِ

۹... اسم اعظم کا بیان

٣٨٥٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اسْمُ اللهِ الْأَعْظَمُ فِي هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ وَفَاتِحَةِ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ

۳۸۵۵... سیدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے:

والھکم الہ واحد لا الہ الا ھو الرحمٰن الرحیم

اخرجه ابوداود والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۸۵۶... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ اسْمُ اللهِ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ فِي سُوَرٍ ثَلَاثٍ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ وَطٰه حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعِيسَى بْنِ مُوسٰى فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ غَيْلَانَ بْنَ أَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۸۵۶.. حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم جس کے ساتھ دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے تین سورتوں میں سورہ بقرہ، سورہ آل عمران اور سورہ طٰہٰ۔

یہ حدیث قاسم سے بواسطہ ابوامامہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً مروی ہے۔

اور سورہ آل عمران کی ابتدائی:

الم اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم

۳۸۵۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللهُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَقَدْ سَأَلَ اللهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطٰى وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ

اخرجه ابوداود والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۸۵۷.. حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا:

اللھم انی اسألك بانك انت اللہ الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد

تو فرمایا اس نے اللہ سے اسم اعظم کے ذریعے سوال کیا جس کے ذریعے سوال کیا جائے تو وہ مالک عطا فرماتا ہے اور اس کے ذریعہ دعا کی جائے تو اللہ قبول فرماتا ہے۔

۳۸۵۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو خُزَيْمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَقَالَ لَقَدْ سَأَلَ اللهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطٰى وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۸۵۸.. حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو (دعامیں) یہ کہتے سنا: اللھم انی اسئلك بان لك الحمد تو فرمایا اس نے اسم اعظم کے ذریعہ اللہ سے سوال کیا جس کے ذریعہ مانگا جائے تو اللہ عطا فرماتا ہے اور اس کے ذریعے دعا مانگی جائے تو قبول فرماتا ہے۔

۳۸۵۹... حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْفَزَارِيِّ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُكَيْمٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْأَحَبِّ إِلَيْكَ الَّذِي إِذَا دُعِيتَ بِهِ أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ بِهِ أَعْطَيْتَ وَإِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهِ رَحِمْتَ وَإِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهِ فَرَّجْتَ قَالَتْ وَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ يَا عَائِشَةُ هَلْ عَلِمْتِ أَنَّ اللهَ قَدْ دَلَّنِي عَلَى الِاسْمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ قَالَتْ

۳۸۵۹.. سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دعا میں یہ فرماتے سنا: اللھم انی اسئلك باسمك الطاھر الطیب المبارك اور ایک روز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ تمہیں معلوم ہے اللہ نے مجھے اپنا وہ نام بتادیا ہے کہ جب وہ نام لے کر دعا کی جائے تو اللہ قبول فرماتے ہیں۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول میرے ماں باپ آپ پر قربان مجھے وہ نام سکھا دیجئے۔ فرمایا: تمہارے لیے وہ مناسب نہیں۔ اے عائشہ فرماتی ہیں

فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَعَلِّمْنِيهِ قَالَ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لَكِ يَا عَائِشَةُ قَالَتْ فَتَنَحَّيْتُ وَجَلَسْتُ سَاعَةً ثُمَّ قُمْتُ فَقَبَّلْتُ رَأْسَهُ ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيهِ قَالَ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لَكِ يَا عَائِشَةُ أَنْ أُعَلِّمَكِ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لَكِ أَنْ تَسْأَلِينَ بِهِ شَيْئًا مِنَ الدُّنْيَا قَالَتْ فَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قُلْتُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ اللّٰهَ وَأَدْعُوكَ الرَّحْمٰنَ وَأَدْعُوكَ الْبَرَّ الرَّحِيمَ وَأَدْعُوكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي قَالَتْ فَاسْتَضْحَكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ لَفِي الْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَوْتِ بِهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

یہ سن کر میں ہٹ گئی اور کچھ دیر بیٹھی پھر کھڑی ہوئی۔ آپ ﷺ کا سر مبارک چوما، پھر عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے وہ اسم تعلیم فرمادیجئے۔ عائشہ تمہیں سکھانا تمہارے لیے ہی موزوں نہیں اس لیے مناسب نہیں کہ تم اسم اعظم کے ذریعہ دنیا کی کوئی چیز مانگو۔ فرماتی ہیں۔ اس پر میں کھڑی ہوئی وضو کیا اور دو رکعات ادا کیں۔ پھر میں نے دعا مانگی: اللھم انی ادعوك الله وادعوك الرحمٰن وادعوك البر الرحیم وادعوك باسمائك الحسنی کلها ما علمت منها وما لم اعلم ان تغفرلی وترحمنی یہ سن کر آپ ﷺ مسکرائے اور ارشاد فرمایا: وہ اسم انہیں اسماء میں سے ہے جس سے تم نے (ابھی) دعا مانگی ہے۔

۱۰... بَابُ أَسْمَاءِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

۱۰... اللہ عزوجل کے اسماء کے بیان میں

۳۸۶۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۸۶۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے نام ہیں جو انہیں یاد کرلے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

۳۸۶۱... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا إِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهِيَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْمَلِكُ الْحَقُّ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْعَلِيمُ الْعَظِيمُ الْبَارُّ الْمُتَعَالِ الْجَلِيلُ الْجَمِيلُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْعَلِيُّ الْحَكِيمُ الْقَرِيبُ الْمُجِيبُ الْغَنِيُّ الْوَهَّابُ الْوَدُودُ الشَّكُورُ الْمَاجِدُ الْوَاجِدُ الْوَالِي الرَّاشِدُ الْعَفُوُّ الْغَفُورُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ التَّوَّابُ الرَّبُّ الْمَجِيدُ الْوَلِيُّ الشَّهِيدُ الْمُبِينُ الْبُرْهَانُ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الْقَوِيُّ الشَّدِيدُ الضَّارُّ النَّافِعُ الْبَاقِي الْوَاقِي الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ الْمُقْسِطُ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ الْحَافِظُ الْوَكِيلُ الْفَاطِرُ

۳۸۶۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ ایک کم سو اللہ تعالیٰ طاق ہیں۔ طاق کو پسند فرماتے ہیں جو ان ناموں کو محفوظ کرے وہ جنت میں داخل ہوگا اور وہ اسماء یہ ہیں۔

اللہ:... یہ نام اللہ تعالیٰ کی ذات کے لیے مخصوص ہے۔ غیر اللہ پر اس کا اطلاق نہیں ہو سکتا نہ حقیقتاً نہ مجازاً اس ذاتی نام کو چھوڑ کر باقی جتنے نام ہیں۔ سب صفاتی نام ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی کسی صفت ہی کے اعتبار سے ہیں۔

الواحد:... کوئی اس کا شریک نہیں۔

الصمد:... سردار کامل جو سب سے بے نیاز اور سب اس کے محتاج یعنی ذات وصفات کے اعتبار سے ایسا کامل مطلق کہ وہ کسی کا محتاج نہیں اور سب اس کے محتاج ہیں۔

الاوّل:... سب سے پہلا اس سے پہلے کوئی موجود نہ تھا۔

الآخر:... سب سے پچھلا یعنی جب کوئی نہ رہے گا وہ موجود رہے گا۔

الظاهر:... آشکار ہر چیز کا ظہور اللہ تعالیٰ کے وجود سے ہے۔ لہٰذا کائنات کی ہر چیز اور ہر ہر ذرہ اس کی ہستی اور وجود پر روشن دلیل ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ

السَّامِعُ الْمُعْطِي الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْمَانِعُ الْجَامِعُ الْهَادِي الْكَافِي الْأَبَدُ الْعَالِمُ الصَّادِقُ النُّورُ الْمُنِيرُ التَّامُّ الْقَدِيمُ الْوِتْرُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ قَالَ زُهَيْرٌ فَبَلَغَنَا مِنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ أَوَّلَهَا يُفْتَحُ بِقَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

خوب ظاہر ہے اس کا ایک مطلب غالب ہے۔ یعنی وہ ایسا غلبہ والا ہے کہ اس سے اوپر کوئی قوت نہیں۔

الباطن:... پوشیدہ اس کی ذات کی کنہ اور اس کی صفات کے حقائق تک عقل تک رسائی نہیں ہے۔ کسی ایک صفت کا احاطہ بھی کوئی نہیں کر سکتا نہ اپنی رائے سے اس کی کچھ کیفیت بیان کر سکتا ہے۔ لہٰذا اس اعتبار سے اس سے زیادہ کوئی پوشیدہ نہیں ہے۔ نیز وہ ایسا چھپا ہے کہ اس سے پرے کوئی جگہ نہیں جہاں اس کی آنکھ سے او جھل ہو کر پناہ مل سکے۔

الخالق:... مشیت اور حکمت کے مطابق ٹھیک انداز کرنے والا اور اس اندازے کے مطابق پیدا کرنے والا اس نے ہر چیز کی ایک خاص مقدار مقرر کر دی۔ کسی کو چھوٹا اور کسی کو بڑا اور کسی کو انسان کسی کو حیوان، کسی کو پہاڑ، کسی کو پتھر، کسی کو مکھی اور کسی کو مچھر۔ غرض ہر ایک کی ایک خاص مقدار مقرر کر دی ہے۔

الباری:... بلا کسی اصل کے اور بلا کسی خلل کے پیدا کرنے والا۔

المصور:... طرح طرح کی صورتیں بنانے والا کہ ہر صورت دوسری صورت سے ممتاز ہے۔

الملك:... بادشاہ حقیقی، اپنی تدبیر اور تصرف میں مختارِ مطلق۔

الحق:... ثابت اور برحق اس کی خدائی اور شہنشائی حق ہے اور حقیقی ہے اس کے سوا سب غیر حقیقی ہیچ ہیں۔

السلام:... آفتوں اور عیبوں سے سالم اور سلامتی کا عطا کرنے والا۔

المومن:... مخلوق کو آفتوں سے امن دینے والا اور امن کے سامان پیدا کرنے والا۔

المهيمن:... ہر چیز کا نگہبان۔

العزيز:... عزت والا اور غلبہ والا نہ کوئی اُس کا مقابلہ کر سکتا ہے نہ غلبہ پا سکتا ہے۔

الجبار:... جبر اور قہر والا۔ ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے والا اور بگڑے ہوئے کو درست کرنے والا۔

المتكبر:... انتہائی بلند و برتر، جس کے سامنے سب حقیر ہیں۔

الرحمن:... نہایت رحم والا۔

الرحيم:... بڑا مہربان۔

اللطیف:...باریک بین یعنی ایسی خفی اور باریک چیزوں کا ادراک کرنے والا جہاں نگاہیں نہ پہنچ سکتی۔ بڑا لطف و کرم کرنے والا بھی ہے۔
الخبیر:... بڑا آگاہ اور باخبر ہے۔ وہ ہر چیز کی حقیقت کو جانتا ہے۔ ہر چیز کی اس کو خبر ہے۔ یہ ناممکن ہے کوئی چیز موجود ہو اور اللہ کو اس کی خبر نہ ہو۔
السمیع:... سب کچھ سننے والا۔
البصیر:... سب کچھ دیکھنے والا۔
العلیم:... بہت کچھ جاننے والا جس سے کوئی چیز مخفی نہیں ہو سکتی۔ اس کا علم تمام کائنات کے ظاہر اور باطن کو محیط ہے۔
العظیم:... بہت عظمت والا۔
البار:... بڑا اچھا سلوک کرنے والا۔
المتعال:... بہت بلند۔
الجلیل:... بزرگ قدر۔
الجمیل:... بہت جمال والا۔
الحی:... بذات خود زندہ اور قائم رہنے والا اور تھامنے والا۔
القادر:... قدرت والا۔ اسے اپنے کسی کام میں نہ آلے کی ضرورت ہے اور عجز ولاچارگی سے پاک اور منزہ ہے۔
القاہر:... غلبہ پانے والا۔
العلی:... بہت بلند و برتر کہ اس سے اوپر کسی کا مرتبہ نہیں۔
الحکیم:... بڑی حکمتوں والا۔ اس کا کوئی کام حکمتوں سے خالی نہیں اور وہ ہر چیز کی مصلحتوں سے واقف ہے۔
القریب:... بہت قریب۔
المجیب:... دعاؤں کا قبول کرنے والا اور بندوں کی پکار کا جواب دینے والا۔
الغنی:... بڑا بے نیاز اور بے پرواہ، اسے کسی کی حاجت نہیں اور کوئی بھی اس سے مستغنی نہیں۔
الوھاب:... بغیر غرض کے اور بغیر عوض کے خوب دینے والا۔ بندہ بھی کچھ بخشش کرتا ہے مگر اس کی بخشش ناقص اور ناتمام ہے۔ کیونکہ بندہ کسی کو کچھ روپیہ دے سکتا ہے مگر صحت اور عافیت نہیں دے سکتا جبکہ اللہ تعالیٰ کی بخشش میں سب کچھ ہی داخل ہے۔
الودود:... بڑا محبت کرنے والا۔ یعنی بندوں کی خوب رعایت کرنے والا اور

ان پر خوب انعام کرنے والا۔

الشکور:... بہت قدر دان۔

الماجد:... بڑی بزرگی والا، بزرگ مطلق۔

الواجد:... غنی اور بے پرواہ کہ کسی چیز میں کسی کا محتاج نہیں یا یہ معنی

کہ اپنی مراد کو پانے والا جو چاہتا ہے وہ ہوتا ہے۔

الوالی:... کارساز اور مالک اور تمام کاموں کا متولی اور منتظم۔

الراشد:... راہِ راست پر لانے والا۔

العفو:... بہت معاف کرنے والا۔

الغفور:... بہت بخشنے والا۔

الحلیم:... بڑا ہی بردبار۔ اسی لیے اعلانیہ نافرمانی بھی اس کو مجرمین کی

بری سزا پر آمادہ نہیں کرتی اور گناہوں کی وجہ سے وہ رزق بھی نہیں روکتا۔

الکریم:... بہت مہربان۔

التواب:... توبہ قبول کرنے والا۔

الرب:... پروردگار۔

المجید:... بڑا بزرگ، وہ اپنی ذات اور صفات اور افعال میں بزرگ ہے۔

الولی:... مددگار اور دوست رکھنے والا یعنی اہل ایمان کا محب اور ناصر۔

الشہید:... حاضر و ناظر اور ظاہر و باطن پر مطلع اور بعض کہتے ہیں کہ امورِ

ظاہرہ کے جاننے والے کو شہید اور مطلق جاننے والے کو علیم کہتے ہیں۔

المبین:... حق و باطل کو جدا جدا کرنے والا۔

البرھان:... دلیل۔

الرؤف:... بڑا ہی مہربان جس کی رحمت کی غایت اور انتہاء نہیں۔

الرحیم:... بے حد مہربان۔

المبدء:... پہلی بار پیدا کرنے والا اور عدم سے وجود میں لانے والا۔

المعید:... دوبارہ پیدا کرنے والا۔ پہلی بار اسی نے پیدا کیا اور قیامت کے

دن بھی وہی پیدا کرے گا اور معدومات کو دوبارہ ہستی کا لباس پہنائے گا۔

الباعث:... مردوں کو زندہ کر کے قبروں سے اٹھانے والا اور سوتے

ہوؤں کو جگانے والا۔

الوارث:... تمام موجودات کے فنا ہو جانے کے بعد موجود رہنے والا۔

سب کا وارث اور مالک۔ جب سارا عالم فنا کے گھاٹ اتار دیا جائے گا تو وہ خود ہی

فرمائے لمن الملك اليوم آج کے دن کس کی بادشاہی ہے اور خود ہی جواب دے گا لله الواحد القهار لے قہر اللہ کی۔

القوي:... بہت زور آور۔

الشديد:... سخت۔

الضارُ النافع:... ضرر پہنچانے والا، نفع پہنچانے والا۔ یعنی نفع اور ضرر سب اسی کے ہاتھ میں ہے۔ خیر اور شر، نفع اور ضرر سب اس کی طرف سے ہے۔

الباق:... ہمیشہ باقی رہنے والا، یعنی دائم الوجود جس کو کبھی فناء نہیں اور اس کے وجود کی کوئی انتہاء نہیں۔ اللہ تعالیٰ واجب الوجود ہے۔ ماضی کے اعتبار سے وہ قدیم ہے اور مستقبل کے لحاظ سے وہ باقی ہے ورنہ اس کی ذات کے لحاظ سے نہ ماضی ہے اور نہ مستقبل اور وہ بذات خود باقی ہے۔

الواق:... بچانے والا۔

الخافض الرافع:... پست کرنے والا اور بلند کرنے والا وہ جس کو چاہے پست کرے اور جس کو چاہے بلند کرے۔

القابض:... تنگی کرنے والا۔

الباسط:... فراخی کرنے والا۔ یعنی حسی اور معنوی رزق کی تنگی اور فراخی سب اس کے ہاتھ میں ہے۔ چاہے عزت دے اور جس کو چاہی ذلت دے۔

المقسط:... عدل و انصاف قائم کرنے والا۔

الرزاق:... بہت بڑا روزی دینے والا اور روزی کا پیدا کرنے والا۔ رزق اور مرزوق سب اسی کی مخلوق ہیں۔

ذوالقوة:... قوت والا۔

المتين:... شدید قوت والا۔ جس میں ضعف اضمحلال اور کمزوری کا امکان نہیں۔ اس کی قوت میں کوئی اس کا مقابل اور شریک نہیں۔

القائم:... ہمیشہ قائم رہنے والا۔

الدائم:... برقرار ہے۔

الحافظ:... بچانے والا۔

الوكيل:... کارساز یعنی جس کی طرف دوسرے اپنا کام سپرد کردیں۔ وہی بندوں کا کام بنانے والا ہے۔

الفاطر:... پیدا کرنے والا۔

السامع:... سننے والا۔

المعطی:... عطا کرنے والا۔

المحیی:... زندگی دینے والا۔

الممیت:... موت دینے والا۔

المانع:... روک دینے اور باز رکھنے والا جس چیز کو وہ روک لے کوئی اس کو دے نہیں سکتا۔

الجامع:... سب لوگوں کو جمع کرنے والا۔ یعنی قیامت کے دن مرکب اشیاء میں تمام متفرق چیزوں کو جمع کرنے والا۔

الھادی:... سیدھی راہ دکھانے اور بتانے والا کہ یہ راہِ سعادت ہے اور یہ راہِ شقاوت ہے اور سیدھی راہ پر چلانے والا بھی ہے۔

الکافی:... کفایت کرنے والا۔

الابد:... ہمیشہ برقرار۔

العالم:... جاننے والا۔

الصادق:... سچا۔

النور:... وہ بذات خود ظاہر اور روشن ہے اور دوسروں کو ظاہر اور روشن ہے اور دوسروں کو ظاہر اور روشن کرنے والا ہے۔ نور اس چیز کو کہتے ہیں کہ جو خود ظاہر ہو اور دوسرے کو ظاہر کرتا ہو۔ آسمان و زمین سب ظلمت عدم میں چھپے ہوئے تھے۔ اللہ نے ان کو عدم کی ظلمت سے نکال کر نورِ وجود عطاء کیا۔ جس سے سب ظاہر ہو گئے۔ اس لیے وہ نور السموات والارض یعنی آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔

المنیر:... روشن کرنے والا۔

التام:... ہر کام کو پورا کرنے والا۔

القدیم:... ازلی۔

الوتر:... یکتا (طاق، اکیلا)

الاحد:... ذات و صفات میں یکتا اور یگانہ۔ یعنی بے مثال اور بے نظیر۔

الصمد:... جو کسی کا محتاج نہیں، ہر ایک اس کا محتاج ہے۔

الذی لم یلد:... جس کی کوئی اولاد نہیں۔

ولم یولد:... اور جو کسی کی اولاد نہیں۔

ولم یکن لہ کفواً احد:... اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

فائدہ:... امام خطابی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں احصاء یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تمام نام یاد کرے اور ہر ایک کے ذریعے دعا مانگے اور ہر ایک نام لے کر اللہ تعالیٰ کی ثناء کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے جنت میں داخل کرنے کا وعدہ ہے۔
اور یہ بھی کہ ہر ایک کے مقتضاء پر مکمل یقین ہو اور اس پر عمل کرے۔ مثلاً جب معلوم ہو کہ اللہ رازق ہے تو پھر رزق اللہ ہی سے ملنے کا پختہ یقین ہو۔ اسی طرح تمام اسماء میں کرے۔ پھر اللہ کے وعدے (دخول جنت) کا مستحق ہے۔ (شرح امام ابوالحسن سندی)

۱۱... بَابُ دَعْوَةِ الْوَالِدِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ

۱۱... والد اور مظلوم کی دعا کا بیان

۳۸۶۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ يُسْتَجَابُ لَهُنَّ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۸۶۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ ان میں کچھ شک نہیں۔

(۱)... مظلوم کی دعا۔

(۲)... مسافر کی دعا۔

(۳)... والد کی دعا اولاد کے حق میں۔

۳۸۶۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَتْنَا حُبَابَةُ ابْنَةُ عَجْلَانَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ حَفْصٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ جَرِيرٍ عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ وَدَّاعٍ الْخُزَاعِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ دُعَاءُ الْوَالِدِ يُفْضِي إِلَى الْحِجَابِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۸۶۳... حضرت ام حکیم بنت وداع خزاعیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ والد کی دعا حجاب تک پہنچ جاتی ہے۔

۱۲... بَابُ كَرَاهِيَةِ الِاعْتِدَاءِ فِي الدُّعَاءِ

۱۲... دعا میں حد سے بڑھنے کی ممانعت

۳۸۶۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُغَفَّلٍ سَمِعَ ابْنَهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْقَصْرَ الْأَبْيَضَ عَنْ يَمِينِ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلْتُهَا فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ سَلِ اللهَ الْجَنَّةَ وَعُذْ بِهِ مِنَ النَّارِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ سَيَكُونُ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِي الدُّعَاءِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۸۶۴... حضرت عبداللہ بن مغفل نے اپنے صاحبزادے کو یہ دعا مانگتے سنا۔ اے اللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں سفید محل جنت کے دائیں حصے میں جب میں جنت میں داخل ہوں تو فرمایا: پیارے بیٹے! اللہ سے جنت مانگو اور دوزخ سے اللہ کی پناہ مانگو، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: عنقریب کچھ لوگ دعا میں حد سے بڑھنا شروع کر دیں گے۔

۱۳... بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الدُّعَاءِ

۱۳... دعا میں ہاتھ اٹھانے کا بیان

۳۸۶۵... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهِ أَنْ يَرْفَعَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا

۳۸۶۵... حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا پروردگار بہت باحیاء اور کریم ہے۔ اسے اس بات سے حیاء آتی ہے کہ اس کا بندہ اس کے سامنے اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے، پھر

صِفْرًا أَوْ قَالَ خَائِبَتَيْنِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

وہ اس کے ہاتھ خالی اور ناکام لوٹادے۔

۳۸۶۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا دَعَوْتَ اللهَ فَادْعُ بِبُطُونِ كَفَّيْكَ وَلَا تَدْعُ بِظُهُورِهِمَا فَإِذَا فَرَغْتَ فَامْسَحْ بِهِمَا وَجْهَكَ

تقدم تخریجه (شرح السندی)

۳۸۶۶... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم اللہ سے دعا مانگو تو اپنی ہتھیلیاں اوپر رکھو اور ہاتھوں کی پشت اوپر مت رکھو اور جب فارغ ہو جاؤ تو دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیر لو۔

۱۴... بَابُ مَا يَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى

۱۴... صبح وشام کی دعا کا بیان

۳۸۶۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ لَهُ عَدْلَ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمٰعِيلَ وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَكَانَ فِي حِرْزٍ مِنَ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِذَا أَمْسَى فَمِثْلُ ذٰلِكَ حَتَّى يُصْبِحَ قَالَ فَرَأَى رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا عَيَّاشٍ يَرْوِي عَنْكَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ صَدَقَ أَبُو عَيَّاشٍ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۸۶۷... حضرت ابو عیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو صبح کے وقت یہ دعا مانگے لا اله الا الله وحده لا شريك له... تو اسے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر اجر ملے گا اور اس کی دس خطائیں معاف کر دی جائیں گی اور وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور شام کو یہ کلمات پڑھے تو صبح تک ایسا ہی رہے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ ایک مرد کو خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی تو انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ابو عیاش آپ کی طرف منسوب کر کے یہ یہ حدیث بیان کرتے ہیں۔ فرمایا: ابو عیاش نے سچ کہا۔

۳۸۶۸... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَصْبَحْتُمْ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُمْ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۸۶۸... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صبح کو یہ دعا پڑھا کرو: اے اللہ! ہم نے صرف آپ کی وجہ سے صبح کی اور آپ ہی کی قدرت سے شام کی اور آپ ہی خاطر جئیں گے اور آپ ہی کی خاطر جان دیں گے اور شام ہو تو بھی یہی دعا مانگا کرو۔

۳۸۶۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ فِي صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ وَمَسَاءِ كُلِّ لَيْلَةٍ بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَيَضُرَّهُ

۳۸۶۹... حضرت ابان بن عثمان فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: جو بندہ بھی ہر روز صبح اور ہر شام کو یہ کلمات کہے، بسم الله... العليم، تین مرتبہ یہ نہیں ہو سکتا کہ اسے کوئی ضرر پہنچے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابان کو فالج تھا، ایک شخص ان کی طرف دیکھنے لگا تو حضرت

شَيْءٌ قَالَ وَكَانَ أَبَانُ قَدْ أَصَابَهُ طَرَفٌ مِنَ الْفَالِجِ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ أَبَانُ مَا تَنْظُرُ إِلَيَّ أَمَا إِنَّ الْحَدِيثَ كَمَا قَدْ حَدَّثْتُكَ وَلَكِنِّي لَمْ أَقُلْهُ يَوْمَئِذٍ لِيُمْضِيَ اللَّهُ عَلَيَّ قَدَرَهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

ابان نے اس سے کہا کہ دیکھتے کیا ہو، حدیث ایسے ہی ہے جیسے میں نے بیان کی۔ لیکن ایک روز میں نہ پڑھا تاکہ اللہ تعالیٰ اپنی اٹل تقدیر مجھ پر جاری فرمادیں۔

۳۸۷۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَنْ سَابِقٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ خَادِمِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ أَوْ إِنْسَانٍ أَوْ عَبْدٍ يَقُولُ حِينَ يُمْسِي وَحِينَ يُصْبِحُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۸۷۰... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم ابوسلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بھی مسلمان یا انسان یا بندہ (راوی کو لفظ میں شک ہے کہ کیا فرمایا تھا) صبح و شام یہ کلمات کہے: رضیت باللہ ربًا... تو اللہ تعالیٰ روز قیامت ضرور راضی اور خوش فرمائیں گے۔

۳۸۷۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَعُ هَؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ حِينَ يُمْسِي وَحِينَ يُصْبِحُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي وَاحْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي الْخَسْفَ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۸۷۱... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح، شام یہ دعائیں نہیں چھوڑا کرتے تھے:

اللهم استر عوراتي وآمن روعاتي واحفظني من بين يدي ومن خلفي وعن يميني وعن شمالي ومن فوقي واعوذبك ان اغتال من تحتي

وکیع نے کہا کہ آخری جملے میں دھنسنے سے پناہ مانگی۔

۳۸۷۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَالَهَا فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ فَمَاتَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ أَوْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۸۷۲... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ آپ میرے پروردگار ہیں۔ آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ آپ نے مجھے پیدا فرمایا۔ میں آپ کا بندہ ہوں اور میں آپ کے عہد اور وعدہ پر بقدر استطاعت قائم ہوں۔ میں نے جو کام کیے ان کے شر سے آپ کی میں پناہ چاہتا ہوں۔ آپ کے انعامات کا قائل اور معترف ہوں اور اپنے گناہوں کا اقراری، اس لیے میری بخشش فرمادیجئے کہ گناہوں کو ضرور آپ ہی بخشتے ہیں جو بندہ یہ کلمات دن یا رات میں کہے، پھر اسی دن یا رات میں اس کو موت آجائے تو وہ انشاء اللہ جنت میں داخل ہوگا۔

۱۴... بَابُ مَا يَدْعُو بِهِ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ

۱۴... جب سونے کے لیے بستر پر آئے تو کیا دعا مانگے؟

۳۸۷۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا

۳۸۷۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

اللہ علیہ وسلم جب سونے کے لیے بستر پر آتے تو یہ دعا مانگا کرتے: "اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے رب، اور ہر چیز کے رب، دانے اور گٹھلی کو چیرنے والے، تورات، انجیل اور قرآن عظیم کو نازل فرمانے والے، میں ہر جانور کی برائی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں کہ جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے آپ اول ہیں۔ آپ سے پہلے کوئی چیز نہ تھی اور آپ ہی آخر ہیں۔ آپ کے بعد کچھ نہیں۔ آپ ہی ظاہر ہیں اور آپ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور آپ ہی باطن ہیں۔ آپ سے زیادہ پوشیدہ کوئی چیز نہیں۔ میری طرف سے قرض ادا کر دیجیے اور مجھے مفلسی سے غنی کر دیجیے۔

٣٨٧٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَضْطَجِعَ عَلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْزِعْ دَاخِلَةَ إِزَارِهِ ثُمَّ لِيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَضْطَجِعْ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ لِيَقُلْ رَبِّ بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ فَإِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ

اخرجه البخاري (تحفة الأشراف)

٣٨٧٤.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر لیٹنے کا ارادہ کرے تو اپنی ازار کا کنارہ کھول لے اور اس سے اپنا بستر جھاڑ لے۔ اس لیے کہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے پیچھے بستر پر کیا کچھ آیا۔ پھر دائیں کروٹ پر لیٹ جائے پھر یہ دعا پڑھے: رب بک وضعت جنبی۔ اے اللہ آپ ہی کے بھروسے پر میں نے اپنی کروٹ رکھی اور آپ ہی کے امر سے میں اٹھوں گا۔ اگر آپ میری جان روک لیں تو اس پر رحمت فرمائیں اور اگر چھوڑ دیں تو اس کی ایسی ہی حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

٣٨٧٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ نَفَثَ فِي يَدَيْهِ وَقَرَأَ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَمَسَحَ بِهِمَا جَسَدَهُ

اخرجه البخاري وابوداود والترمذي (تحفة الأشراف)

٣٨٧٥.. سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر تشریف لائے تو اپنے دونوں ہاتھوں میں پھونکتے اور معوذتین پڑھتے اور دونوں ہاتھ پورے جسم پر پھیر لیتے۔

٣٨٧٦... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِرَجُلٍ إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ أَوْ أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَقُلِ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مِتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مِتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ وَقَدْ أَصَبْتَ خَيْرًا كَثِيرًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد منقطع (شرح السندي)

٣٨٧٦.. حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا کہ جب تم سونے کے لیے اپنے بستر پر آؤ تو یہ دعا پڑھا کرو۔ "اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ آپ کے لیے جھکا دیا اور اپنی پشت آپ کے سہارے پر رکھی اور اپنا معاملہ آپ کے سپرد کر دیا آپ کی طرف رغبت سے اور آپ ہی کے خوف سے کوئی ٹھکانہ نہیں اور کوئی پناہ نہیں آپ سے مگر آپ ہی کا ڈر ہے۔ میں آپ کی کتاب پر ایمان لایا جو آپ نے اتاری اور آپ کے نبی پر جنہیں آپ نے بھیجا۔" اگر تم اسی رات میں مر گئے تو تمہاری موت فطرت پر آئی اور اگر تم نے صبح کی تو تمہیں بہت بھلائی حاصل ہوئی۔

۳۸۷۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَوٰى إِلٰى فِرَاشِهِ وَضَعَ يَدَهُ يَعْنِي الْيُمْنٰى تَحْتَ خَدِّهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ أَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۳۸۷۷.. حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کے لیے اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنا دایاں ہاتھ رخسار مبارک کے نیچے رکھتے۔ اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا دیجئے۔ جس روز آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے جمع کریں گے۔

۱۵... بَابُ مَا يَدْعُو بِهِ إِذَا انْتَبَهَ مِنَ اللَّيْلِ

۱۵... رات میں بیدار ہو تو کیا پڑھے

۳۸۷۸... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنِي جُنَادَةُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ حِينَ يَسْتَيْقِظُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ثُمَّ دَعَا رَبِّ اغْفِرْ لِي غُفِرَ لَهُ قَالَ الْوَلِيدُ أَوْ قَالَ دَعَا اسْتُجِيبَ لَهُ فَإِنْ قَامَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلّٰى قُبِلَتْ صَلَاتُهُ

اخرجہ البخاری وابوداود والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۸۷۸.. حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو رات میں اچانک بیدار ہو اور بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے: لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریك له له الملك پھر یہ دعا مانگے: اے اللہ، میری بخشش فرما دیجئے۔ اس کی بخشش ہو جائے گی۔ راوی حدیث ولید کہتے ہیں کہ یا میرے استاذ امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ الفاظ کہے کہ کوئی بھی دعا مانگے، قبول ہو گی۔ پھر اگر کھڑا ہو کر وضو کرے، پھر نماز پڑھے تو اس کی نماز بھی قبول ہو گی۔

۳۸۷۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيٰى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ يَبِيتُ عِنْدَ بَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَكَانَ يَسْمَعُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مِنَ اللَّيْلِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهَوِيَّ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ

اخرجہ مسلم وابوداود والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۳۸۷۹.. حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے کے پاس رات گزارتے اور وہ رات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت دیر تک یہ کہتے سنتے۔ سبحان اللہ رب العالمین۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: سبحان اللہ وبحمدہ۔

۳۸۸۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا انْتَبَهَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

اخرجہ البخاری وابوداود (تحفۃ الأشراف)

۳۸۸۰.. حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات میں بیدار ہوتے تو کہتے:

الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور

۳۸۸۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ عَبْدٍ بَاتَ عَلٰى طُهُورٍ ثُمَّ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَسَأَلَ اللهَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا أَوْ مِنْ

۳۸۸۱.. حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندہ بھی رات کو باوضو سوئے پھر رات میں اچانک اس کی آنکھ کھلے، اس وقت وہ دنیا و آخرت کی جو چیز بھی مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے ضرور عطا فرمائیں گے۔

أَمْرِ الْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ

اخرجہ ابو داؤد (تحفۃ الأشراف)

۱۶... بَابُ الدُّعَاءِ عِنْدَ الْكَرْبِ

۳۸۸۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي هِلَالٌ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أُمِّهِ أَسْمَاءَ ابْنَةِ عُمَيْسٍ قَالَتْ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ اللهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

اخرجہ ابو داؤد (تحفۃ الأشراف)

۱۶... سختی اور مصیبت کے وقت کی دعا کا بیان

۳۸۸۲... حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ کلمات سکھائے جو میں مصیبت میں پڑھتی ہوں:

اللہ ربی لا اشرک بہ شیئًا

۳۸۸۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ قَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فِيهَا كُلِّهَا

اخرجہ البخاری ومسلم والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۸۸۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مصیبت کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے:

لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم

وکیع راوی نے ایک مرتبہ ہر کلمے کے ساتھ لا الہ الا اللہ کا اضافہ بھی کیا۔

۱۷... بَابُ مَا يَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ

۳۸۸۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ مَنْزِلِهِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

اخرجہ ابو داؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۱۷... کوئی شخص گھر سے نکلے تو یہ دعا مانگے

۳۸۸۴... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے دولت کدہ سے باہر تشریف لے جاتے تو یہ کہتے: اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں گمراہ ہونے، پھسل جانے، ظلم کرنے سے، ظلم کیے جانے سے، جہالت کرنے سے اور اس سے کہ میرے ساتھ کوئی جہالت کا برتاؤ کرے۔

۳۸۸۵... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ التُّكْلَانُ عَلَى اللهِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۳۸۸۵... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے دولت کدہ سے باہر تشریف لاتے تو ارشاد فرماتے:

بسم اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ التکلان علی اللہ۔

۳۸۸۶... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ هَارُونَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ بَابِ بَيْتِهِ أَوْ مِنْ بَابِ دَارِهِ كَانَ

۳۸۸۶... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب مرد اپنے گھر یا کوٹھڑی کے دروازے سے باہر آئے تو دو فرشتے اس کے ساتھ مقرر ہوتے ہیں۔ جب یہ کہے: بسم اللہ تو وہ

مَعَهُ مَلَكَانِ مُوَكَّلَانِ بِهِ فَإِذَا قَالَ بِسْمِ اللَّهِ قَالَا هُدِيتَ وَإِذَا قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَا وُقِيتَ وَإِذَا قَالَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ قَالَا كُفِيتَ قَالَ فَيَلْقَاهُ قَرِينَاهُ فَيَقُولَانِ مَاذَا تُرِيدَانِ مِنْ رَجُلٍ قَدْ هُدِيَ وَكُفِيَ وَوُقِيَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

کہتے ہیں تیری رہنمائی کی گئی۔ جب وہ کہتا ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ تو وہ کہتے ہیں تیری حفاظت کی گئی اور جب وہ کہتا ہے توکلت علی اللہ، تو وہ کہتے ہیں تیری کفایت کی گئی۔ پھر اس سے اس کے دونوں شیطان ملتے ہیں تو فرشتے اس سے کہتے ہیں کہ تم اس آدمی سے کیا (شرک کروانا) چاہتے ہو جس کی راہنمائی ہو چکی، کفایت ہو چکی، حفاظت بھی ہو چکی۔

۱۸... بَابُ مَا يَدْعُو بِهِ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ

۳۸۸۷... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَإِذَا دَخَلَ وَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ فَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَالْعَشَاءَ

اخرجه مسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۱۸... گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا کا بیان

۳۸۸۷... حضرت جابر بن عبداللہؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ جب مرد اپنے گھر میں داخل ہو اور داخل ہوتے ہوئے اللہ کو یاد کرے اور کھاتے وقت بھی تو شیطان کہتا ہے تمہارے لیے نہ سونے کی جگہ ہے نہ رات کا کھانا اور جب آدمی گھر میں داخل ہو جائے اور داخل ہوتے وقت اللہ کو یاد نہ کرے تو شیطان کہتا ہے کہ تمہیں رات کے لیے ٹھکانہ مل گیا اور جب کھاتے وقت اللہ کو یاد نہیں کرتا تو شیطان کہتا ہے کہ تمہیں رات کے لیے ٹھکانہ اور رات کا کھانا دونوں مل گئے۔

۱۹... بَابُ مَا يَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ إِذَا سَافَرَ

۳۸۸۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحِيمِ يَتَعَوَّذُ إِذَا سَافَرَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَزَادَ أَبُو مُعَاوِيَةَ فَإِذَا رَجَعَ قَالَ مِثْلَهَا

اخرجه مسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۹... سفر کرتے وقت کی دعا کا بیان

۳۸۸۸... حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر کے وقت یہ دعا پڑھتے: اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں سفر کی تھکاوٹ اور تکلیف سے اور سفر سے لوٹنے کے بعد بری حالت سے اور ترقی کے بعد تنزلی سے اور مظلوم کی بددعا سے اور گھر یا مال کا برا حال دیکھنے سے۔ ابو معاویہ کی روایت میں ہے کہ واپسی پر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہی دعا فرماتے۔

۲۰... بَابُ مَا يَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ إِذَا رَأَى السَّحَابَ وَالْمَطَرَ

۳۸۸۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا رَأَى سَحَابًا مُقْبِلًا مِنْ أُفُقٍ مِنَ الْآفَاقِ تَرَكَ مَا هُوَ فِيهِ وَإِنْ كَانَ فِي صَلَاتِهِ حَتَّى يَسْتَقْبِلَهُ فَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَ بِهِ فَإِنْ أَمْطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ سَيْبًا نَافِعًا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً وَإِنْ كَشَفَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يُمْطِرْ حَمِدَ اللَّهَ عَلَى ذَلِكَ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۰... جب بادل اور بارش دیکھے تو یہ دعا پڑھے

۳۸۸۹... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کسی بھی افق سے بادل آتا دیکھتے تو جس کام میں مشغول ہوتے اسے چھوڑ دیتے۔ اگرچہ نماز ہی کیوں نہ ہو اور اس کی طرف منہ کر کے کہتے: اے اللہ! ہم آپ کی پناہ میں آتے ہیں اس شر سے جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے۔ اگر وہ برستا تو فرماتے: اے اللہ جاری اور نافع پانی عطا فرما۔ دو یا تین مرتبہ اور اگر اللہ کے امر سے بادل چھٹ جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر اللہ کا شکر بجا لاتے۔

۳۸۹۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيئًا

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۳۸۹۰... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بارش دیکھتے تو ارشاد فرماتے:

اللهم اجعلها صیباً هنیئا

۳۸۹۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا رَأَى مَخِيلَةً تَلَوَّنَ وَجْهُهُ وَتَغَيَّرَ وَدَخَلَ وَخَرَجَ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا أَمْطَرَتْ سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ فَذَكَرَتْ لَهُ عَائِشَةُ بَعْضَ مَا رَأَتْ مِنْهُ فَقَالَ وَمَا يُدْرِيكِ لَعَلَّهُ كَمَا قَالَ قَوْمُ هُودٍ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ الْآيَةَ

مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۸۹۱... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ابر دیکھتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ متغیر ہو جاتا ہے رنگ بدل جاتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی اندر آتے کبھی باہر جاتے کبھی سامنے آتے اور کبھی منہ پھیر لیتے۔ جب بارش ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ کیفیت جاتی رہتی۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو فرمایا تمہیں کیا خبر، شاید یہ ایسا ہی ہو جیسا قوم ہود نے کیا۔ جب انہوں نے اپنی وادیوں کی طرف ابر آتا دیکھا کہ یہ بادل ہے جو ہم پر برسے گا تو بلکہ یہ وہی عذاب ہے جس کی تمہیں جلدی تھی۔ آیت کے آخر تک۔

۲۱... بَابُ مَا يَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ إِذَا نَظَرَ إِلَى أَهْلِ الْبَلَاءِ

۲۱... مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے

۳۸۹۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَلَيْسَ بِصَاحِبِ ابْنِ عُيَيْنَةَ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ فَجِئَهُ صَاحِبُ بَلَاءٍ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا عُوفِيَ مِنْ ذٰلِكَ الْبَلَاءِ كَائِنًا مَا كَانَ

تقدم تخریجه (شرح السندی)

۳۸۹۲... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اچانک مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے:

الحمد لله الذی عافانی مما ابتلاك به وفضلنی علی كثیر ممن خلق تفضیلا۔

تو وہ اس مصیبت سے عافیت میں رہے گا۔ خواہ کوئی کسی قسم کی مصیبت ہو۔

آداب الدعاء

(۱)... مؤکد ترین ادب اکل و شرب و لباس میں حرمت سے بچنا ہے۔

(۲)... اخلاص للہ تعالیٰ۔

(۳)... صوم اور کسی عمل صالح کو مقدم کرنا۔

(۴)... قبلہ کی طرف منہ کر کے دو زانو پر بیٹھنا۔ حمد و ثنا کے بعد۔

(۵)... صلوٰۃ علی النبی کو اول و آخر میں لانا۔

(۶)... خشوع و خضوع کے ساتھ ہاتھ پھیلا کر کمنیوں تک اٹھانا۔

(۷)... حق تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ سے سوال کرنا۔

(۸)... انبیاء و صالحین کا توسل اختیار کرنا۔

(۹)... آواز کو پست کر کے اپنے گناہوں کا اقرار کرنا۔

(۱۰)... طلب میں جزم و اجابت کے متعلق یقین رکھتے ہوئے دعا میں اصرار و تکرار کرنا۔

(۱۱)... گناہوں اور بندہ کے لیے جو چیز محال ہے اس کے متعلق دعا نہ کرنا وغیر ذلک۔ (التعلیق۔الاشعہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ تَعْبِيرُ الرُّؤْيَاءِ

خوابوں کی تعبیر سے متعلق ابواب

رؤیا اور رؤیۃ دونوں مصدر ہیں۔ دو حرف تانیث کے ذریعہ دونوں میں فرق کیا گیا ہے۔ یعنی رؤیۃ میں تاء تانیث لا کر اور رؤیا میں الف تانیث لا کر فرق کیا گیا۔ رؤیا حرف راء کے بعد ہمزہ کے ساتھ مشہور ہے اور کبھی تخفیف کے لیے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیتے ہیں۔ صاحب الکشف نے کہا کہ رؤیۃ آنکھ سے دیکھنا ہے۔ یقال رأى رؤية آنکھ سے دیکھنا اور رؤیا بغیر التنون خواب دیکھنا۔ (مقدمہ فتح الملہم البیضاوی)

١... بَابُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ

١... مسلمان اچھا خواب دیکھے یا اس کے بارے میں کسی اور کو خواب دکھائی دے

٣٨٩٣... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنَ الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

٣٨٩٣... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مرد صالح کا نیک خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

٣٨٩٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

٣٨٩٤... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

٣٨٩٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ رُؤْيَا الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

٣٨٩٥... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان نیک مرد کا خواب نبوت کے ستر حصوں میں سے ایک ہے۔

٣٨٩٦... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ وَبَقِيَتِ الْمُبَشِّرَاتُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

٣٨٩٦... حضرت کعبیہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: نبوت ختم ہو چکی اور خوشخبری دینے والی باتیں باقی ہیں۔

٣٨٩٧... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ

٣٨٩٧... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِيْنَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نیک خواب نبوت کے ستر حصوں میں ایک ہے۔

۳۸۹۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ عَنْ قَوْلِ اللهِ سُبْحَانَهُ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ قَالَ هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرٰى لَهُ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۳۸۹۸... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد لھم البشری فی الحیاۃ الدنیا کی تفسیر دریافت کی (ترجمہ یہ ہے کہ دنیا و آخرت میں خوشخبری ہے) فرمایا اس سے مراد نیک خواب ہے جو مسلمان دیکھے یا مسلمان کے بارے میں کوئی اور دیکھے۔

۳۸۹۹... حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ السِّتَارَةَ فِي مَرَضِهِ وَالصُّفُوفُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرٰى لَهُ

اخرجه مسلم وابوداود والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۸۹۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض وفات میں پردہ ہٹایا نماز کی صفیں ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے قائم تھیں۔ فرمایا: اے لوگو! نبوت کی خوشخبری دینے والی چیزوں میں کوئی باقی نہ رہا البتہ نیک خواب ان میں سے باقی ہیں جو مسلمان دیکھے یا مسلمان کے متعلق کوئی اور دیکھے۔

فائدہ:... جزء نبوت اگر کسی میں پایا جائے تو پوری نبوت اس شخص میں متحقق ہونا لازم نہیں جیسا کہ نماز صرف ایک جزء ہے۔ مثلاً صرف قیام متحقق ہونے سے پوری نماز کا تحقق نہیں ہوتا ہے۔ صرف ایک ہاتھ متحقق ہونے سے پورا انسان متحقق نہیں ہوتا ہے۔ یہاں بھی ایسا ہی ہے۔ (المرقاۃ)

۲... بَابُ رُؤْيَةِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْمَنَامِ

۲... خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت کا بیان

۳۹۰۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فِي الْيَقَظَةِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ عَلٰى صُورَتِي

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۳۹۰۰... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے بیداری میں دیکھا کیونکہ شیطان بھی میری صورت میں نہیں آسکتا۔

۳۹۰۱... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۹۰۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا۔

۳۹۰۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَمَثَّلَ فِي صُورَتِي

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۹۰۲... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا۔

۳۹۰۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۹۰۳: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔

۳۹۰۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَكَأَنَّمَا رَآنِي فِي الْيَقَظَةِ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَمَثَّلَ بِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۳۹۰۴: حضرت ابوحجیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا گویا اس نے مجھے بیداری میں دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار ہی نہیں کر سکتا۔

۳۹۰۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَمَّارٍ هُوَ الدُّهْنِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۹۰۵: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا۔

فلذہ... شیطان تمثل نہیں کر سکتا اور اپنے آپ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت میں نہیں دکھلا سکتا ورنہ حق و باطل کا اشتباہ ہو جائے گا ایسے نیند کی حالت میں بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت میں متمثل ہونے پر قادر نہیں۔ (مرقاۃ)

۳... بَابُ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ

۳... خواب تین قسم کا ہوتا ہے

۳۹۰۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ فَبُشْرَىٰ مِنَ اللهِ وَحَدِيثُ النَّفْسِ وَتَخْوِيفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنْ رَأَىٰ أَحَدُكُمْ رُؤْيَا تُعْجِبُهُ فَلْيَقُصَّ إِنْ شَاءَ وَإِنْ رَأَىٰ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلَا يَقُصَّهُ عَلَىٰ أَحَدٍ وَلْيَقُمْ يُصَلِّي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۳۹۰۶: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خواب تین قسم کا ہوتا ہے۔ اللہ کی طرف سے خوشخبری، دل کے خیالات اور شیطان کی طرف ڈراوا لہٰذا تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے اچھا معلوم ہو تو چاہیے بیان کر دے اور اگر ناپسندیدہ چیز دیکھے تو کسی کو نہ بتائے اور کھڑا ہو کر نماز پڑھے۔

۳۹۰۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبِيدَةَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدِ اللهِ مُسْلِمُ بْنُ مِشْكَمٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ مِنْهَا أَهَاوِيلُ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ بِهَا ابْنَ آدَمَ وَمِنْهَا مَا يَهُمُّ بِهِ الرَّجُلُ فِي يَقَظَتِهِ

۳۹۰۷: حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خواب تین قسم کا ہوتا ہے۔ ایک شیطان کی طرف سے ہولناک اور ڈراؤنا خواب تاکہ انسان رنجیدہ و پریشان ہو۔ دوسرا آدمی بیداری میں جو سوچتا ہے اسی بارے میں خواب دیکھتا ہے۔ تیسرا نبوت

فَيَرَاهُ فِي مَنَامِهِ وَمِنْهَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

کا چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔ (مسلم بن مشکم راوی کہتے ہیں) میں نے کہا کہ آپ نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سنی؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے خود یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی۔ دو مرتبہ تاکید اً فرمایا۔

٤... بَابُ مَنْ رَأَى رُؤْيَا يَكْرَهُهَا

۴... جو ناپسندیدہ خواب دیکھے

۳۹۰۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ

اخرجه مسلم وابو داؤد (تحفة الأشراف)

۳۹۰۸... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو بائیں طرف تین بار تھوکے اور تین بار شیطان سے اللہ کی پناہ مانگے (اعوذ باللہ پڑھ لے) اور جس کروٹ پر تھا اسے بدل لے۔

۳۹۰۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الرُّؤْيَا مِنَ اللهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ثَلَاثًا وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۳۹۰۹... حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا خواب منجانب اللہ ہوتا ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔ تم میں سے کوئی بھی برا خواب دیکھے تو تین بار بائیں طرف تھتکار دے اور تین بار تعوذ پڑھے اور جس کروٹ پر تھا اسے بدل کر دوسری کروٹ اختیار کر لے۔

۳۹۱۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَتَحَوَّلْ وَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْأَلِ اللهَ مِنْ خَيْرِهَا وَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ شَرِّهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۹۱۰... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کروٹ بدل لے اور بائیں طرف تین بار تھتکارے اور اللہ سے اچھے خواب کا سوال کرے اور برے خواب سے پناہ مانگے۔

٥... بَابُ مَنْ لَعِبَ بِهِ الشَّيْطَانُ فِي مَنَامِهِ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ النَّاسَ

۵... خواب میں جس کے ساتھ شیطان کھیلے تو وہ، وہ خواب لوگوں کو نہ بتائے

۳۹۱۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَأْسِي ضُرِبَ فَرَأَيْتُهُ يَتَدَهْدَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَعْمِدُ الشَّيْطَانُ إِلَى أَحَدِكُمْ فَيَتَهَوَّلُ لَهُ ثُمَّ يَغْدُو يُخْبِرُ النَّاسَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۹۱۱... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے دیکھا میرا سر اڑا دیا گیا ہے۔ میں نے دیکھا کہ وہ گھوم رہا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان تم میں سے ایک کے پاس آکر ڈراتا ہے، پھر وہ شخص صبح کو لوگوں کو بتاتا ہے۔

۳۹۱۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنَّ عُنُقِي ضُرِبَتْ وَسَقَطَ رَأْسِي فَاتَّبَعْتُهُ فَأَخَذْتُهُ فَأَعَدْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا لَعِبَ الشَّيْطَانُ بِأَحَدِكُمْ فِي مَنَامِهِ فَلَا يُحَدِّثَنَّ بِهِ النَّاسَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۹۱۲... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے خواب میں دیکھا کہ میری گردن کاٹ دی گئی اور سر گر گیا اور میں اس کے پیچھے گیا اور اسے اٹھا کر اپنی جگہ واپس رکھ دیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے ساتھ شیطان خواب میں کھیلے تو وہ خواب ہر گز لوگوں کے سامنے بیان مت کیا کرو۔

۳۹۱۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يُخْبِرِ النَّاسَ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِهِ فِي الْمَنَامِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۹۱۳... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی آدمی برا خواب دیکھے تو لوگوں کو شیطان کے اپنے ساتھ کھیل کی خبر نہ دے۔

٦... بَابُ الرُّؤْيَا إِذَا عُبِرَتْ وَقَعَتْ فَلَا يَقُصُّهَا إِلَّا عَلَى وَادٍّ

٦... خواب کی تعبیر جیسے بتائی جائے ویسے ہی واقع ہو جاتی ہے لہٰذا دوست کے علاوہ کسی اور کو خواب نہ سنائے

۳۹۱٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ الرُّؤْيَا عَلَى رِجْلِ طَائِرٍ مَا لَمْ تُعْبَرْ فَإِذَا عُبِرَتْ وَقَعَتْ قَالَ وَالرُّؤْيَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ لَا يَقُصُّهَا إِلَّا عَلَى وَادٍّ أَوْ ذِي رَأْيٍ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۹۱۴... حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا خواب ایک پرندے کے پاؤں پر ہوتا ہے جب تک تعبیر بیان نہ کی جائے جب تعبیر دے دی جائے تو واقع ہو جاتا ہے اور خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے اسے دوست یا سمجھدار کے سامنے ہی ذکر کرنا چاہیے۔

٧... بَابُ عَلَامَ تُعَبَّرُ بِهِ الرُّؤْيَا

٧... خواب کی تعبیر کیسے دی جائے

۳۹۱٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اعْتَبِرُوهَا بِأَسْمَائِهَا وَكَنُّوهَا بِكُنَاهَا وَالرُّؤْيَا لِأَوَّلِ عَابِرٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۹۱۵... حضرت انس بن ملک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خواب کی تعبیر نام اور کنیت دیکھ کر بتاؤ اور خواب پہلے کی تعبیر دینے والے کی تعبیر کے موافق واقع ہوتا ہے۔

۸...بَابُ مَنْ تَحَلَّمَ حُلُمًا كَاذِبًا

۳۹۱۶...حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ تَحَلَّمَ حُلُمًا كَاذِبًا كُلِّفَ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ وَيُعَذَّبُ عَلَى ذٰلِكَ

اخرجه البخاري وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۸... جھوٹ موٹ خواب ذکر کرنا

۳۹۱۶...حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جھوٹ موٹ ذکر کیا کہ میں نے ایسا خواب دیکھا اسے جو کے دانوں کے درمیان گرہ لگانے کا حکم ہوگا اور ایسا نہ کرنے پر پھر عذاب دیا جائے گا۔

۹...بَابُ أَصْدَقُ النَّاسِ رُؤْيَا أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا

۳۹۱۷...حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا قَرُبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ وَأَصْدَقُهُمْ رُؤْيَا أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۹... جو شخص گفتار میں سچا ہو اسے خواب بھی سچے ہی آتے

۳۹۱۷...حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرب قیامت میں مومن کا خواب جھوٹا نہ ہوگا اور اسی کا خواب سچا ہوگا جو گفتار میں سچا ہوگا اور مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

۱۰...بَابُ تَعْبِيرِ الرُّؤْيَا

۳۹۱۸... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ مُنْصَرَفَهُ مِنْ أُحُدٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطُفُ سَمْنًا وَعَسَلًا وَرَأَيْتُ النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ مِنْهَا فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَرَأَيْتُ سَبَبًا وَاصِلًا إِلَى السَّمَاءِ رَأَيْتُكَ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ بَعْدَكَ فَعَلَا بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ بَعْدَهُ فَعَلَا بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ بَعْدَهُ فَانْقَطَعَ بِهِ ثُمَّ وُصِلَ لَهُ فَعَلَا بِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ دَعْنِي أَعْبُرْهَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اعْبُرْهَا قَالَ أَمَّا الظُّلَّةُ فَالْإِسْلَامُ وَأَمَّا مَا يَنْطُفُ مِنْهَا مِنَ الْعَسَلِ وَالسَّمْنِ فَهُوَ الْقُرْآنُ حَلَاوَتُهُ وَلِينُهُ وَأَمَّا مَا يَتَكَفَّفُ مِنْهُ النَّاسُ فَالْآخِذُ مِنَ الْقُرْآنِ كَثِيرًا وَقَلِيلًا وَأَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ إِلَى السَّمَاءِ فَمَا أَنْتَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَقِّ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَا بِكَ ثُمَّ يَأْخُذُهُ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ آخَرُ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ آخَرُ فَيَنْقَطِعُ بِهِ ثُمَّ يُوَصَّلُ لَهُ فَيَعْلُو بِهِ قَالَ أَصَبْتَ بَعْضًا وَأَخْطَأْتَ بَعْضًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ لَتُخْبِرَنِّي بِالَّذِي أَصَبْتُ مِنَ الَّذِي

۱۰... خواب کی تعبیر

۳۹۱۸...حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ احد سے واپس آئے تو ایک شخص حاضر خدمت ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول میں نے خواب دیکھا کہ ایک سائبان ہے جس میں سے گھی اور شہد ٹپک رہا ہے اور دیکھا کہ لوگ ہاتھ پھیلا پھیلا کر اس میں سے لے رہے ہیں۔ کسی نے زیادہ لیا اور کسی نے کم اور میں نے دیکھا کہ ایک رسی (زمین سے) مل رہی ہے اور آسمان تک پہنچتی ہے۔ میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس رسی کو تھاما اور اوپر چلے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ایک اور شخص نے اسے تھاما اور اوپر چلا گیا۔ پھر ایک اور مرد نے تھاما تو وہ رسی ٹوٹ گئی۔ لیکن پھر جوڑ دی گئی۔ بالآخر وہ بھی اوپر چلا گیا۔ اس پر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول مجھے اس خواب کی تعبیر بیان کرنے کا موقع دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے بتاؤ کیا تعبیر ہے؟ عرض کیا: سائبان تو اسلام ہے اور جو گھی اور شہد اس سے ٹپک رہا ہے۔ وہ قرآن ہے اس کی شیرینی اور نرمی ہے اور جو اس کو ہاتھ پھیلا پھیلا کر لے رہے ہیں وہ قرآن حاصل کرنے والے ہیں کوئی کم لے رہا ہے اور کوئی زیادہ اور وہ رسی جو آسمان تک پہنچتی ہے۔

أَخْطَأْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا تُقْسِمْ يَا أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْتُ ظُلَّةً بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ تَنْطِفُ سَمْنًا وَعَسَلًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداود (تحفة الأشراف)

اس سے وہ حق مراد ہے جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم قائم ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تھاما اور اسی حالت میں اوپر چلے گئے۔ پھر ایک اور شخص اسے تھامے گا اور اوپر اسی کے ذریعے چلا جائے گا اور پھر ایک اور مرد اسے تھامے گا تو اس کے لیے رسی ٹوٹ جائے گی۔ پھر اس کے لیے اسے جوڑا جائے گا اور وہ بھی اس کے ذریعے اوپر چلا جائے گا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ترکِ خلافت کے لیے تیار ہو گئے تھے۔ پھر خواب میں زیارت سے مشرف ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عثمان جو کرتہ اللہ نے تمہیں پہنایا ہے اپنی خوشی سے اسے مت اتارنا۔ بیدار ہو کر عہد کیا کہ خلافت نہ چھوڑیں گے۔ بالآخر خلافت کی حالت ہی میں شہید ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ تم نے درست بیان کیا اور کچھ تم سے خطاء ہوئی۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قسم دیتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بتایئے میں نے کیا غلطی کی اور کیا صحیح بیان کیا؟ فرمایا: اے ابو بکر قسم مت دو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت نقل کی ہے۔

۳۹۱۹... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا شَابًّا عَزَبًا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَكُنْتُ أَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ فَكَانَ مَنْ رَأَى مِنَّا رُؤْيَا يَقُصُّهَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ لِي عِنْدَكَ خَيْرٌ فَأَرِنِي رُؤْيَا يُعَبِّرُهَا لِي النَّبِيُّ ﷺ فَنِمْتُ فَرَأَيْتُ مَلَكَيْنِ أَتَيَانِي فَانْطَلَقَا بِي فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ آخَرُ فَقَالَ لَمْ تُرَعْ فَانْطَلَقَا بِي إِلَى النَّارِ فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ وَإِذَا فِيهَا نَاسٌ قَدْ عَرَفْتُ بَعْضَهُمْ فَأَخَذُوا بِي ذَاتَ الْيَمِينِ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِحَفْصَةَ فَزَعَمَتْ حَفْصَةُ أَنَّهَا قَصَّتْهَا عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللهِ رَجُلٌ صَالِحٌ لَوْ كَانَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللهِ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ مِنَ اللَّيْلِ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۳۹۱۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں غیر شادی شدہ نوجوان تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں۔ چنانچہ میں مسجد ہی میں رات گزارتا تھا۔ ہم میں سے جو بھی کوئی خواب دیکھتا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کرتا۔ میں نے دعا مانگی: اے اللہ اگر میرے لیے آپ کے یہاں خیر ہے اور میں اچھا ہوں تو مجھے خواب دکھایئے جس کی تعبیر مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتائیں۔ میں سویا تو دیکھا دو فرشتے پاس آئے اور مجھے لے کر چلے۔ پھر انہیں ایک اور فرشتہ ملا اور اس نے کہا کہ گھبرا نامت، وہ دونوں فرشتے مجھے دوزخ کی طرف لے گئے اور اس میں انسان ہیں کچھ کو میں نے پہچان لیا۔ پھر وہ مجھے دائیں طرف لے گئے۔ صبح ہوئی تو میں نے اپنا خواب اپنی ہمشیرہ ام المؤمنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے یہ خواب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ عبداللہ مرد صالح ہے اگر رات کو نماز زیادہ پڑھا کرے (تو بہت اچھا ہو)۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما (اسی وجہ سے) رات کو زیادہ نماز پڑھا کرتے تھے۔

۳۹۲۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَجَلَسْتُ إِلَى شِيَخَةٍ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ ﷺ فَجَاءَ شَيْخٌ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَصًا لَهُ فَقَالَ الْقَوْمُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا فَقَامَ خَلْفَ سَارِيَةٍ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ كَذَا وَكَذَا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْجَنَّةُ لِلَّهِ يُدْخِلُهَا مَنْ يَشَاءُ وَإِنِّي رَأَيْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رُؤْيَا رَأَيْتُ كَأَنَّ رَجُلًا أَتَانِي فَقَالَ لِي انْطَلِقْ فَذَهَبْتُ مَعَهُ فَسَلَكَ بِي فِي نَهْجٍ عَظِيمٍ فَعُرِضَتْ عَلَيَّ طَرِيقٌ عَلَى يَسَارِي فَأَرَدْتُ أَنْ أَسْلُكَهَا فَقَالَ إِنَّكَ لَسْتَ مِنْ أَهْلِهَا ثُمَّ عُرِضَتْ عَلَيَّ طَرِيقٌ عَنْ يَمِينِي فَسَلَكْتُهَا حَتَّى إِذَا انْتَهَيْتُ إِلَى جَبَلٍ زَلَقٍ فَأَخَذَ بِيَدِي فَزَجَّلَ بِي فَإِذَا أَنَا عَلَى ذُرْوَتِهِ فَلَمْ أَتَقَارَّ وَلَمْ أَتَمَاسَكْ وَإِذَا عَمُودٌ مِنْ حَدِيدٍ فِي ذُرْوَتِهِ حَلْقَةٌ مِنْ ذَهَبٍ فَأَخَذَ بِيَدِي فَزَجَّلَ بِي حَتَّى أَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَالَ اسْتَمْسَكْتَ قُلْتُ نَعَمْ فَضَرَبَ الْعَمُودَ بِرِجْلِهِ فَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَالَ قَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ رَأَيْتَ خَيْرًا أَمَّا الْمَنْهَجُ الْعَظِيمُ فَالْمَحْشَرُ وَأَمَّا الطَّرِيقُ الَّتِي عُرِضَتْ عَنْ يَسَارِكَ فَطَرِيقُ أَهْلِ النَّارِ وَلَسْتَ مِنْ أَهْلِهَا وَأَمَّا الطَّرِيقُ الَّتِي عُرِضَتْ عَنْ يَمِينِكَ فَطَرِيقُ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَمَّا الْجَبَلُ الزَّلَقُ فَمَنْزِلُ الشُّهَدَاءِ وَأَمَّا الْعُرْوَةُ الَّتِي اسْتَمْسَكْتَ بِهَا فَعُرْوَةُ الْإِسْلَامِ فَاسْتَمْسِكْ بِهَا حَتَّى تَمُوتَ فَأَنَا أَرْجُو أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَإِذَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ

اخرجہ مسلم (تحفۃ الأشراف)

۳۹۲۰.. حضرت خرشہ بن حر فرماتے ہیں کہ میں مدینہ طیبہ حاضر ہوا اور مدینہ میں چند عمر رسیدہ افراد کے ساتھ بیٹھ گیا۔ اتنے میں ایک معمر شخص اپنی لاٹھی ٹیکتے ہوئے تشریف لائے تو لوگوں نے کہا جس کو جنتی مرد کو دیکھنے سے خوشی ہو تو وہ ان کی زیارت کر لے۔ وہ ایک ستون کے پیچھے کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں ادا کیں۔ میں ان کے پاس گیا اور ان سے کہا کہ کچھ لوگوں نے یہ بات کہی۔ فرمانے لگے: الحمد للہ جنت اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہیں گے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں خواب دیکھا، میں نے دیکھا کہ ایک مرد میرے پاس آیا اور کہا چلو میں اس کے ساتھ چل دیا۔ وہ مجھے لے کر ایک بڑے رستہ میں چلا، پھر میرے سامنے ایک رستہ آیا جو میرے بائیں طرف کو تھا۔ میں نے اس پر چلنا چاہا تو وہ بولا کہ تم اس رستہ والوں میں سے نہیں۔ پھر اپنی دائیں طرف ایک رستہ دکھائی دیا۔ میں اس پر چلا، یہاں تک کہ میں ایک پھسلن والے پہاڑ پر پہنچا تو اس نے میرا ہاتھ تھام لیا اور مجھے سہارا دے کر چلایا۔ جب میں اس کی چوٹی پر پہنچا تو وہاں ٹھہر نہ سکا اور نہ کسی چیز کا سہارا لے سکا۔ اچانک ایک لوہے کا ستون دکھائی دیا جس کی چوٹی پر سونے کا ایک کڑا تھا۔ اس شخص نے مجھے پکڑا اور زور دیا یہاں تک کہ میں نے اس کڑے کو تھام لیا تو کہنے لگا: تم نے مضبوطی سے تھام لیا۔ میں نے کہا: ہاں تو اس نے ستون کو ٹھوکر لگائی۔ لیکن میں نے کڑے کو تھامے رکھا۔ وہ معمر شخص کہنے لگا کہ میں نے یہ خواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اچھا خواب دیکھا۔ بڑا راستہ میدان حشر ہے اور جو راستہ بائیں طرف دکھائی دیا تھا وہ دوزخیوں کا راستہ تھا اور تم دوزخی نہیں اور جو راستہ دائیں طرف دکھائی دیا تھا وہ جنتیوں کا راستہ تھا اور پھسلن والا پہاڑ شہداء کی منزل ہے اور جو کڑا تم نے تھاما وہ اسلام کا کڑا ہے۔ اسے مرتے دم تک مضبوطی سے تھامے رکھنا۔ اس لیے کہ مجھے امید ہے کہ میں جنتی ہوں۔ (حضرت خرشہ فرماتے ہیں کہ تحقیق سے معلوم ہوا کہ) وہ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ ہیں۔

۳۹۲۱... حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدَةُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهَلِي إِلَى أَنَّهَا يَمَامَةُ أَوْ هَجَرٌ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ هَذِهِ أَنِّي هَزَزْتُ

۳۹۲۱.. حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے خواب دیکھا کہ میں کھجوروں والی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں تو مجھے یہ خیال ہوا کہ یہ یمامہ ہجر ہے۔ لیکن وہ تو مدینہ یثرب تھا اور میں نے اسی خواب میں دیکھا کہ میں نے تلوار ہلائی تو

سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَأَيْتُ فِيهَا أَيْضًا بَقَرًا وَاللهُ خَيْرٌ فَإِذَا هُمُ النَّفَرُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَاءَ اللهُ بِهِ مِنَ الْخَيْرِ بَعْدُ وَثَوَابِ الصِّدْقِ الَّذِي آتَانَا اللهُ بِهِ يَوْمَ بَدْرٍ

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

اس کا سر الگ ہو گیا تو معلوم ہوا کہ یہ وہ نقصان تھا جو احد کے روز اہل ایمان کو ہوا۔ پھر میں نے دوبارہ تلوار کو حرکت دی تو وہ پہلے سے بھی اچھی ہو گئی۔ یہ وہ فتح ہے جو اللہ نے عطا فرمائی۔

۳۹۲۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ رَأَيْتُ فِي يَدِي سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَنَفَخْتُهُمَا فَأَوَّلْتُهُمَا هٰذَيْنِ الْكَذَّابَيْنِ مُسَيْلِمَةَ وَالْعَنْسِيَّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۹۲۲.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے خواب میں ہاتھ میں دو سونے کے کنگن دیکھے۔ میں نے انہیں پھونک ماری۔ میں نے اس کی تعبیر یہ سمجھی کہ یہ دونوں کذاب مسیلمہ اور اسود عنسی ہیں۔

۳۹۲۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَابُوسَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ الْفَضْلِ يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْتُ كَأَنَّ فِي بَيْتِي عُضْوًا مِنْ أَعْضَائِكَ قَالَ خَيْرًا رَأَيْتِ تَلِدُ فَاطِمَةُ غُلَامًا فَتُرْضِعِيهِ فَوَلَدَتْ حُسَيْنًا أَوْ حَسَنًا فَأَرْضَعَتْهُ بِلَبَنِ قُثَمٍ قَالَتْ فَجِئْتُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَوَضَعْتُهُ فِي حَجْرِهِ فَبَالَ فَضَرَبْتُ كَتِفَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَوْجَعْتِ ابْنِي رَحِمَكِ اللهُ

تقدم تخریجه (شرح النسدھی)

۳۹۲۳.. حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے گھر میں آپ کے اعضاء میں سے کوئی ٹکڑا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اچھا خواب دیکھا۔ فاطمہ کے یہاں لڑکا ہو گا تم اس کو دودھ پلاؤ گی۔ چنانچہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حضرت حسین یا حضرت حسن رضی اللہ عنہما پیدا ہوئے تو میں نے انہیں دودھ پلایا۔ اس وقت میں قثم کی زوجیت میں تھی۔ میں اس بچہ کو لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں بٹھا دیا۔ بچے نے پیشاب کر دیا تو میں نے اس کے کندھے پر مارا۔ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے میرے بچے کو تکلیف دی، اللہ تم پر رحم فرمائے۔

۳۹۲۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رُؤْيَا النَّبِيِّ ﷺ قَالَ رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى قَامَتْ بِالْمَهْيَعَةِ وَهِيَ الْجُحْفَةُ فَأَوَّلْتُهَا وَبَاءً بِالْمَدِينَةِ فَنُقِلَ إِلَى الْجُحْفَةِ

اخرجه البخاری والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۹۲۴.. حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا ایک سیاہ فام عورت بکھرے بالوں والی مدینہ سے نکلی اور مھیعہ جحفہ میں جا ٹھہری تو اس کی تعبیر میں نے یہ سمجھی کہ مدینہ میں وباء تھی جسے جحفہ کی طرف منتقل کر دیا گیا۔

۳۹۲۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ بَلِيٍّ قَدِمَا عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ

۳۹۲۵.. حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دور دراز علاقہ سے دو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ایک ساتھ مشرف باسلام ہوئے۔ ان میں سے ایک دوسرے سے بڑھ

وَكَانَ إِسْلَامُهُمَا جَمِيعًا فَكَانَ أَحَدُهُمَا أَشَدَّ اجْتِهَادًا مِنَ الْآخَرِ فَغَزَا الْمُجْتَهِدُ مِنْهُمَا فَاسْتُشْهِدَ ثُمَّ مَكَثَ الْآخَرُ بَعْدَهُ سَنَةً ثُمَّ تُوُفِّيَ قَالَ طَلْحَةُ فَرَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ بَيْنَا أَنَا عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ إِذَا أَنَا بِهِمَا فَخَرَجَ خَارِجٌ مِنَ الْجَنَّةِ فَأَذِنَ لِلَّذِي تُوُفِّيَ الْآخِرَ مِنْهُمَا ثُمَّ خَرَجَ فَأَذِنَ لِلَّذِي اسْتُشْهِدَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ فَقَالَ ارْجِعْ فَإِنَّكَ لَمْ يَأْنِ لَكَ بَعْدُ فَأَصْبَحَ طَلْحَةُ يُحَدِّثُ بِهِ النَّاسَ فَعَجِبُوا لِذَلِكَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَحَدَّثُوهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ مِنْ أَيِّ ذَلِكَ تَعْجَبُونَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا كَانَ أَشَدَّ الرَّجُلَيْنِ اجْتِهَادًا ثُمَّ اسْتُشْهِدَ وَدَخَلَ هَذَا الْآخِرُ الْجَنَّةَ قَبْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَلَيْسَ قَدْ مَكَثَ هَذَا بَعْدَهُ سَنَةً قَالُوا بَلَى قَالَ وَأَدْرَكَ رَمَضَانَ فَصَامَ وَصَلَّى كَذَا وَكَذَا مِنْ سَجْدَةٍ فِي السَّنَةِ قَالُوا بَلَى قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَمَا بَيْنَهُمَا أَبْعَدُ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

کر جدوجہد اور عبادت اور ریاضت کرتا تھا۔ یہ زیادہ عبادت کرنے والا لڑائی میں شریک ہوا۔ بالآخر شہید ہو گیا۔ دوسرا اس کے بعد ایک سال تک زندہ رہا۔ پھر انتقال کر گیا۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب دیکھا کہ میں جنت کے دروازے کے پاس کھڑا ہوں۔ دیکھتا ہوں کہ میں ان دونوں کے قریب ہی ہوں۔ جنت کے اندر سے ایک شخص نکلا اور ان میں سے بعد میں فوت ہونے والے کو جنت میں داخلہ کی اجازت دی۔ کچھ دیر بعد پھر نکلا اور شہید ہونے والے کو اجازت دی۔ پھر لوٹ کر آیا اور مجھے کہنے لگا۔ واپس ہو جا، ابھی تمہارا وقت نہیں ہوا۔ صبح ہوئی تو میں نے لوگوں کو یہ خواب سنایا۔ لوگوں کو اس سے بہت تعجب ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ معلوم ہوا اور تمام قصہ سنایا تو فرمایا: تمہیں کس بات سے حیرانگی ہو رہی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں میں پہلا شخص زیادہ محنت و ریاضت کرتا تھا۔ پھر وہ شہید بھی ہوا اور دوسرا جنت میں اس سے پہلے داخل ہوا۔ فرمایا: کیا دوسرا اس کے بعد ایک برس زندہ نہیں رہا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: بالکل رہا۔ فرمایا: اسے رمضان نصیب ہوا تو اس نے روزے رکھے اور سال بھر میں اتنے سجدے کیے (نمازیں ادا کیں) صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یہ بات تو ضرور ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تو ان کے درجوں میں آسمان و زمین سے زیادہ فاصلہ ہے۔

۳۹۲۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَكْرَهُ الْغُلَّ وَأُحِبُّ الْقَيْدَ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۹۲۶: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں خواب میں طوق کو اچھا نہیں سمجھتا اور بیڑی کو اچھا سمجھتا ہوں کیونکہ یہ دین میں ثابت قدمی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْفِتَنِ

فتنوں کا بیان

فتنہ کامادہ فتن ہے۔اس کے لغوی معنی ہیں سونے کو آگ میں تپاکر کھرا کھوٹا معلوم کرنا۔

اصل الفتن ادخال الذهب النار لتظهر جودته من رداءته (راغب)

پھر فتنہ کے معنی آزمائش کے ہوگئے اور آزمائش میں چونکہ تکلیف دی جاتی ہے اس لیے ایذاء رسانی اور اس کے مختلف شکلوں کے لیے اور آزمائش میں جو کھوٹا ثابت ہو اس کے ساتھ جو معاملہ کیا جائے ان سب کے لیے قرآن وحدیث میں لفظ فتنہ اور اس کے مشتقات استعمال کیے گئے ہیں۔پس فتنہ کے معنی ہیں آزمائش، آفت، دنگا فساد، ہنگامہ، دکھ دینا اور تختہ مشق بنانا وغیرہ۔(تحفۃ الالمعی)

١... بَابُ الْكَفِّ عَمَّنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ

ا... لا الہ الا اللہ کہنے والوں سے ہاتھ روکنا

٣٩٢٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی ومسلم (تحفة الأشراف)

۳۹۲۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یہ حکم ہے کہ لوگوں سے قتال کرتا رہوں۔یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہہ لیں۔جب وہ لا الہ الا اللہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنے خون اور مال مجھ سے محفوظ کر لیے۔الا یہ کہ کسی حق کے بدلہ میں ہو اور ان کا حساب اللہ عزوجل کے سپرد ہے۔

٣٩٢٨... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۹۲۸... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم ہے کہ لوگوں سے قتل کروں۔یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں۔جب وہ لا الہ الا اللہ کے قائل ہو جائیں گے تو مجھ سے اپنے خونوں اور مالوں کو محفوظ کرالیں گے۔الا یہ کہ کسی شخص کے حق کے عوض ہو اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔

٣٩٢٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَوْسًا أَخْبَرَهُ قَالَ إِنَّا لَقُعُودٌ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَقُصُّ عَلَيْنَا وَيُذَكِّرُنَا إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَسَارَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اذْهَبُوا بِهِ فَاقْتُلُوهُ فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ دَعَاهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ هَلْ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبُوا فَخَلُّوا سَبِيلَهُ فَإِنَّمَا

۳۹۲۹... حضرت اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں واقعات سنا رہے تھے اور نصیحت فرما رہے تھے کہ ایک مرد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سرگوشی کی۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: اسے لے جاؤ اور قتل کر دو۔جب اس نے پشت پھیری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلا کر پوچھا: یاتم گواہی

أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ حَرُمَ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ

دیتے ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی بھی معبود نہیں۔ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لے جاؤ اس کا راستہ چھوڑ دو کیونکہ مجھے امر ہے کہ لوگوں سے قتال کروں یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کے قائل ہو جائیں۔ جب وہ ایسا کرلیں گے تو مجھ پر ان کے خون اور مال حرام ہو جائیں گے۔

۳۹۳۰... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ السُّمَيْطِ بْنِ السُّمَيْرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ أَتَى نَافِعُ بْنُ الْأَزْرَقِ وَأَصْحَابُهُ فَقَالُوا هَلَكْتَ يَا عِمْرَانُ قَالَ مَا هَلَكْتُ قَالُوا بَلٰى قَالَ مَا الَّذِي أَهْلَكَنِي قَالُوا قَالَ اللهُ وَقَاتِلُوهُمْ حَتّٰى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلّٰهِ قَالَ قَدْ قَاتَلْنَاهُمْ حَتّٰى نَفَيْنَاهُمْ فَكَانَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلّٰهِ إِنْ شِئْتُمْ حَدَّثْتُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالُوا وَأَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ شَهِدْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَقَدْ بَعَثَ جَيْشًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَلَمَّا لَقُوهُمْ قَاتَلُوهُمْ قِتَالًا شَدِيدًا فَمَنَحُوهُمْ أَكْتَافَهُمْ فَحَمَلَ رَجُلٌ مِنْ لُحْمَتِي عَلٰى رَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ بِالرُّمْحِ فَلَمَّا غَشِيَهُ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ إِنِّي مُسْلِمٌ فَطَعَنَهُ فَقَتَلَهُ فَأَتٰى رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا الَّذِي صَنَعْتَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي صَنَعَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَهَلَّا شَقَقْتَ عَنْ بَطْنِهِ فَعَلِمْتَ مَا فِي قَلْبِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ شَقَقْتُ بَطْنَهُ لَكُنْتُ أَعْلَمُ مَا فِي قَلْبِهِ قَالَ فَلَا أَنْتَ قَبِلْتَ مَا تَكَلَّمَ بِهِ وَلَا أَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِي قَلْبِهِ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتّٰى مَاتَ فَدَفَنَّاهُ فَأَصْبَحَ عَلٰى ظَهْرِ الْأَرْضِ فَقَالُوا لَعَلَّ عَدُوًّا نَبَشَهُ فَدَفَنَّاهُ ثُمَّ أَمَرْنَا غِلْمَانَنَا يَحْرُسُونَهُ فَأَصْبَحَ عَلٰى ظَهْرِ الْأَرْضِ فَقُلْنَا لَعَلَّ الْغِلْمَانَ نَعَسُوا فَدَفَنَّاهُ ثُمَّ حَرَسْنَاهُ بِأَنْفُسِنَا فَأَصْبَحَ عَلٰى ظَهْرِ الْأَرْضِ فَأَلْقَيْنَاهُ فِي بَعْضِ تِلْكَ الشِّعَابِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ السُّمَيْطِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي سَرِيَّةٍ فَحَمَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلٰى رَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ فَنَبَذَتْهُ الْأَرْضُ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ إِنَّ الْأَرْضَ لَتَقْبَلُ مَنْ هُوَ شَرٌّ مِنْهُ وَلٰكِنَّ اللهَ أَحَبَّ أَنْ يُرِيَكُمْ تَعْظِيمَ حُرْمَةِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ

۳۹۳۰: حضرت سمیط بن سمیر فرماتے ہیں کہ نافع بن ازرق اور ان کے ساتھی (حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس) آئے اور کہنے لگے: آپ تو ہلاک ہو گئے۔ فرمایا میں ہلاک نہیں ہوا۔ کہنے لگے کیوں نہیں (تم ہلاک ہو گئے ہو؟) فرمایا میں کیونکر ہلاک ہوا۔ کہنے لگے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اور کفار سے۔ قتال کرتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور سب دین (نظام) اللہ کا ہو جائے۔ فرمایا: ہم نے کفار سے قتل کیا۔ یہاں تک کہ انہیں ختم کر دیا اور دین (نظام) سب کا سب اللہ کا (قائم) ہو گیا۔ اگر تم چاہو تو میں تمہیں ایک حدیث سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی۔ کہنے لگے: آپ نے بذات خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ فرمایا: جی ہاں۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر اہل اسلام کا کفار کی طرف روانہ فرمایا۔ جب اس لشکر کا کفار سے سامنا ہوا تو انہوں نے کفار سے بہت سخت جنگ کی۔ بالآخر کفار (بھاگ کھڑے ہوئے اور) اپنے کندھے مسلمانوں کی طرف کر دیے۔ میرے ایک عزیز نے ایک مشرک مرد پر نیزے سے حملہ کیا۔ جب اس نے مشرک پر قابو پالیا تو کہنے لگا اشھد ان لا الہ الا اللہ میں مسلمان ہوتا ہوں۔ لیکن میرے عزیز نے اسے نیزہ مار کر قتل کر دیا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری ہوئی تو عرض کرنے لگا: اللہ کے رسول میں تو تباہ ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یا دو بار دریافت فرمایا: تم نے کیا کیا؟ اس نے ساری بات سنادی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم نے اس کا پیٹ چیر کر اس کے دل کی بات کیوں نہ معلوم کرلی۔ عرض کرنے لگا: اے اللہ کے رسول اگر میں اس کا پیٹ چیرتا تو کیا مجھے اس کے دل کی حالت معلوم ہو جاتی؟ فرمایا: پھر اس کی زبانی بات ہی قبول کر لیتے جبکہ تم اس کے دل کی بات کسی طرح بھی معلوم نہ کر سکتے تھے۔ حضرت عمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں خاموشی اختیار فرمائی۔ تھوڑی ہی دیر میں (میرا وہ عزیز) مر گیا (شاید شدتِ ندامت کی

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد حسن (شرح السندی)

وجہ سے موت آئی) ہم نے اس کو دفن کیا تو صبح کے وقت اس کی لاش زمین پر پڑی تھی۔ لوگوں نے سوچا شاید دشمن نے قبر کھود کر یہ حرکت کی۔ پھر اسے دفن کیا اور لڑکوں کو کہا۔ انہوں نے پہرہ دیا۔ صبح پھر لاش زمین پر پڑی تھی۔ ہم نے سوچا شاید لڑکوں کی آنکھ لگ گئی (اور دشمن کو اس حرکت کا موقع مل گیا) ہم نے پھر دفن کیا اور خود پہرہ دیا۔ صبح پھر لاش زمین کے اوپر تھی۔ بالآخر ہم نے لاش ایک گھاٹی میں ڈال دی۔ دوسری روایت میں بھی اسی طرح ہے۔ اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ جب زمین نے (تیسری بار) بھی اسے باہر ڈال دیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمین تو اس سے برے آدمی کو بھی قبول کر لیتی۔ لیکن اللہ تعالیٰ تمہیں لا الہ الا اللہ کی عظمت و حرمت دکھانا چاہتے ہیں۔

٢... بَابُ حُرْمَةِ دَمِ الْمُؤْمِنِ وَمَالِهِ

۲... اہل ایمان کے خون اور مال کی حرمت کا بیان

٣٩٣١... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَلَا إِنَّ أَحْرَمَ الْأَيَّامِ يَوْمُكُمْ هٰذَا أَلَا وَإِنَّ أَحْرَمَ الشُّهُورِ شَهْرُكُمْ هٰذَا أَلَا وَإِنَّ أَحْرَمَ الْبَلَدِ بَلَدُكُمْ هٰذَا أَلَا وَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِي شَهْرِكُمْ هٰذَا فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۳۹۳۱.. حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا "غور سے سنو، سب سے زیادہ حرمت والا آج کا دن ہے۔ سنو سب سے زیادہ حرمت والا مہینہ یہ مہینہ ہے۔ سنو سب سے زیادہ حرمت والا شہر یہ ہے۔ غور سے سنو۔ تمہارے خون اور اموال تمہارے اوپر اسی طرح حرام ہیں جیسے آج کے دن کی اس ماہ اور اس شہر میں حرمت۔ بتاؤ کیا میں نے پہنچا دیا۔ سب نے عرض کیا: جی ہاں۔ فرمایا: اے اللہ گواہ رہنا۔

٣٩٣٢... حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي ضَمْرَةَ نَصْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ النَّصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ وَيَقُولُ مَا أَطْيَبَكِ وَأَطْيَبَ رِيحَكِ مَا أَعْظَمَكِ وَأَعْظَمَ حُرْمَتَكِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَحُرْمَةُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ حُرْمَةً مِنْكِ مَالِهِ وَدَمِهِ وَأَنْ نَظُنَّ بِهِ إِلَّا خَيْرًا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۳۹۳۲.. حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کا طواف فرما رہے تھے اور فرما رہے تھے تو کیا عمدہ ہے اور تیری خوشبو کس قدر اچھی ہے تو کتنا صاحب عظمت ہے اور تیری حرمت کتنی عظیم ہے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے، مومن کی حرمت اس کی مال و جان کی حرمت اللہ کے نزدیک تیری حرمت سے عظیم تر ہے اور مومن کے ساتھ بدگمانی بھی اسی طرح حرام ہے اور ہمیں حکم ہے کہ مومن کے ساتھ اچھا گمان کریں۔

٣٩٣٣... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ وَيُونُسُ بْنُ يَحْيَى جَمِيعًا عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ

۳۹۳۳.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر مسلمان کی جان و مال اور عزت دوسرے

اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ

اخرجه مسلم وابن ماجه (تحفة الأشراف)

مسلمان پر حرام ہے۔

۳۹۳۴... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي هَانِئٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الْجَنْبِيِّ أَنَّ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ الْخَطَايَا وَالذُّنُوبَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۹۳۴.. حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن تو وہی ہے جس نے لوگوں کی جانیں اور اموال امن میں رہیں اور مہاجر وہ ہے جو گناہوں اور برائیوں کو چھوڑ دے۔

٣... بَابُ النَّهْيِ عَنِ النُّهْبَةِ

۳... لوٹ مار کی ممانعت کا بیان

۳۹۳۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً مَشْهُورَةً فَلَيْسَ مِنَّا

تقدیم تخریجه (شرح السندی)

۳۹۳۵.. حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اعلانیہ لوٹ مار کرتا پھرے وہ ہم میں سے نہیں۔

۳۹۳۶... حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ أَبْصَارَهُمْ حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۳۹۳۶.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب زانی زنا کرتا ہے وہ مؤمن ہو کر زنا نہیں کرتا اور شراب پینے والا مؤمن ہو کر شراب نہیں پیتا اور چور مؤمن ہونے کی حالت میں چوری نہیں کرتا اور لوٹ مار کرنے والا لوٹ مار نہیں کرتا کہ لوگ اپنی نگاہیں اس کی طرف اٹھا رہے ہوں اس حال میں کہ وہ مؤمن ہو۔

۳۹۳۷... حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۹۳۷.. حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ڈاکہ ڈالے وہ ہم میں سے نہیں۔

۳۹۳۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ أَصَبْنَا غَنَمًا لِلْعَدُوِّ فَانْتَهَبْنَاهَا فَنَصَبْنَا قُدُورَنَا فَمَرَّ النَّبِيُّ ﷺ بِالْقُدُورِ فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ النُّهْبَةَ لَا تَحِلُّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۹۳۸.. حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے دشمن کی کچھ بکریاں پکڑلیں۔ ہم نے انہیں لوٹ کر انہیں ہانڈیاں چڑھادیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان ہانڈیوں کے پاس سے گذرے تو امر فرمایا۔ چنانچہ سب ہانڈیاں الٹ دی گئیں۔ پھر فرمایا لوٹ جائز نہیں۔

٤... بَابُ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

۴... مسلمان سے گالی گلوچ، فسق اور اس سے قتال کفر ہے

٣٩٣٩... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

تقدم تخريجه (شرح السندی)

۳۹۳۹.. حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان سے گالی گلوچ فسق۔ اس سے قتال کفر ہے۔

٣٩٤٠... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۹۴۰.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان سے گالی گلوچ فسق ہے اور اس سے قتال کفر ہے۔

٣٩٤١... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۹۴۱.. حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان سے گالی گلوچ فسق ہے اور اس سے قتال کفر ہے۔

٥... بَابُ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

۵... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانا شروع کر دو

٣٩٤٢... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ فَقَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۳۹۴۲.. حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو خاموش کراؤ۔ پھر فرمایا میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے لگو۔

٣٩٤٣... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ وَيْحَكُمْ أَوْ وَيْلَكُمْ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۹۴۳.. حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے لگو۔

٣٩٤٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الصُّنَابِحِ الْأَحْمَسِيِّ قَالَ قَالَ

۳۹۴۴.. حضرت صنابح احمسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غور سے سنو۔ میں حوض (کوثر) پر تمہارا پیش خیمہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَلَا إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ فَلَا تَقْتَتِلُنَّ بَعْدِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

ہوں اور تمہاری کثرت پر دوسری امتوں کے مقابلہ میں فخر کروں گا۔ اس لیے میرے بعد ہرگز (کسی مسلمان کو بلاوجہ شرعی) قتل نہ کرنا۔

٦... بَابُ الْمُسْلِمُونَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

۶... مسلمان اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہیں

٣٩٤٥... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَابِسٍ الْيَمَانِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ فَلَا تُخْفِرُوا اللّٰهَ فِي عَهْدِهِ فَمَنْ قَتَلَهُ طَلَبَهُ اللّٰهُ حَتَّى يَكُبَّهُ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۹۴۵... حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نماز صبح ادا کرے وہ اللہ کے ذمہ میں ہے۔ لہٰذا اللہ کا ذمہ مت توڑو۔ جو ایسے شخص کو قتل کرے اللہ تعالیٰ اسے بلوا کر اوندھے منہ دوزخ میں ڈالیں گے۔

٣٩٤٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۳۹۴۶... حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نماز صبح ادا کرے وہ اللہ عزوجل کے ذمہ میں ہے۔

٣٩٤٧... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهَزِّمِ يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمُؤْمِنُ أَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ بَعْضِ مَلَائِكَتِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۹۴۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن اللہ کے نزدیک بعض فرشتوں سے بڑھ کر لائق اعزاز اور محترم ہے۔

٧... بَابُ الْعَصَبِيَّةِ

۷... عصبیت کا بیان

٣٩٤٨... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَدْعُو إِلَى عَصَبِيَّةٍ أَوْ يَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۹۴۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اندھادھند جھنڈے تلے ہو کر لڑے اور عصبیت کی طرف بلاتا ہو یا عصبیت کی وجہ سے غصہ میں آتا ہو تو اس کا مارا جانا جاہلیت (کی موت) ہے۔

٣٩٤٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ الْيُحْمِدِيُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ الشَّامِيِّ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهَا

۳۹۴۹... حضرت فسیلہ فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے والد کو یہ فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول کیا

فُسَيْلَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَمِنَ الْعَصَبِيَّةِ أَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَهُ قَالَ لَا وَلٰكِنْ مِنَ الْعَصَبِيَّةِ أَنْ يُعِينَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ عَلَى الظُّلْمِ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

یہ بھی تعصب ہے کہ آدمی اپنی قوم سے محبت کرے۔ فرمایا: نہیں یہ تعصب نہیں بلکہ تعصب یہ ہے کہ آدمی (ناحق اور ظلم میں بھی اپنی قوت کا ساتھ دے)۔

٨... بَابُ السَّوَادِ الْأَعْظَمِ

٨... سوادِ اعظم کا بیان

٣٩٥٠... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ السَّلَامِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو خَلَفٍ الْأَعْمَى قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ أُمَّتِي لَا تَجْتَمِعُ عَلَى ضَلَالَةٍ فَإِذَا رَأَيْتُمُ اخْتِلَافًا فَعَلَيْكُمْ بِالسَّوَادِ الْأَعْظَمِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۹۵۰.. حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: بلاشبہ میری امت گمراہی پر مجتمع نہ ہوگی۔ جب تم اختلاف دیکھو تو سوادِ اعظم کا ساتھ دو۔

٩... بَابُ مَا يَكُونُ مِنَ الْفِتَنِ

٩... ہونے والے فتنوں کا ذکر

٣٩٥١... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ رَجَاءٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمًا صَلَاةً فَأَطَالَ فِيهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا أَوْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَطَلْتَ الْيَوْمَ الصَّلَاةَ قَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ صَلَاةَ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ سَأَلْتُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لِأُمَّتِي ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَرَدَّ عَلَيَّ وَاحِدَةً سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَهُمْ غَرَقًا فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَرَدَّهَا عَلَيَّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۹۵۱. حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز طویل نماز پڑھائی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے آج نماز طویل کی۔ فرمایا: میں نے رغبت اور ڈر کی نماز ادا کی۔ اللہ عزوجل سے اپنی امت کے حق میں تین چیزیں مانگیں۔ دو تو مجھے اللہ نے عطا فرمادیں اور تیسری پھیر دی۔ میں نے اللہ سے مانگا کہ سب پر کوئی غیر دشمن مسلط نہ ہو۔ اللہ نے یہ عطا فرمادی۔ اور میں نے اللہ سے مانگا کہ یہ آپس میں نہ لڑیں، اللہ تعالیٰ نے میری یہ بات پھیر دی۔

٣٩٥٢... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ الْجَرْمِيِّ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ زُوِيَتْ لِيَ الْأَرْضُ حَتَّى رَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَأُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ الْأَصْفَرَ أَوِ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ يَعْنِي الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَقِيلَ لِي إِنَّ مُلْكَكَ إِلَى حَيْثُ زُوِيَ لَكَ وَإِنِّي سَأَلْتُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثًا أَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَى أُمَّتِي جُوعًا فَيُهْلِكَهُمْ بِهِ عَامَّةً وَأَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَهُمْ بَأْسَ بَعْضٍ وَإِنَّهُ قِيلَ لِي إِذَا

۳۹۵۲.. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زمین میرے لیے سمیٹ دی گئی یہاں تک کہ میں نے زمین کے مشرق و مغرب کو دیکھ لیا اور مجھے دونوں خزانے زرد (یا سرخ) اور سفید سونا اور چاندی دیئے گئے اور مجھے کہا گیا کہ تمہاری سلطنت وہیں تک ہوگی جہاں تک تمہارے لیے زمین سمیٹی گئی اور میں نے اللہ عزوجل سے تین دعائیں مانگیں۔ اول یہ کہ میری امت پر قحط نہ آئے کہ جس سے اکثر امت ہلاک ہو جائے۔ دوم یہ کہ میری امت فرقوں اور گروہوں میں نہ بٹے۔ سوم یہ کہ ان کی طاقت ایک دوسرے کے خلاف استعمال نہ ہو (یعنی باہم کشت و

قَضَيْتُ قَضَاءً فَلَا مَرَدَّ لَهُ وَإِنِّي لَنْ أُسَلِّطَ عَلَى أُمَّتِكَ جُوعًا فَيُهْلِكَهُمْ فِيهِ وَلَنْ أَجْمَعَ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِ أَقْطَارِهَا حَتَّى يُفْنِيَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَيَقْتُلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَإِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي فَلَنْ يُرْفَعَ عَنْهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّ مِمَّا أَتَخَوَّفُ عَلَى أُمَّتِي أَئِمَّةً مُضِلِّينَ وَسَتَعْبُدُ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي الْأَوْثَانَ وَسَتَلْحَقُ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ وَإِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ دَجَّالِينَ كَذَّابِينَ قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَلَنْ تَزَالَ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ لَمَّا فَرَغَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ مَا أَهْوَلَهُ

اخرجه مسلم وابوداؤدوالترمذی (تحفة الأشراف)

قتال نہ کریں) مجھے ارشاد ہوا کہ جب میں کوئی فیصلہ کر لیتا ہوں تو اسے کوئی رد نہیں کر سکتا۔ میں تمہاری امت پر ایسا قحط ہر گز مسلط نہ کروں گا جس میں سب ہلاکت کا شکار ہو جائیں اور میں تمہاری امت پر اطراف واکناف ارض سے تمام دشمن اکٹھے نہ ہوں دوں گا۔ یہاں تک کہ یہ آپس میں نہ لڑیں اور ایک دوسرے کو قتل کریں اور جب میری امت میں تلوار چلے گی تو قیامت تک رکے گی نہیں اور مجھے اپنی امت کے متعلق سب سے زیادہ خوف گمراہ کرنے والے حکمرانوں سے ہے اور عنقریب میری امت کے کچھ قبیلے بتوں کی پرستش کرنے لگیں گے اور مشرکوں کو جاملیں گے اور قیامت کے قریب تقریباً جھوٹے اور دجال ہوں گے اور ان میں سے ہر ایک دعویٰ کرے گا کہ وہ نبی ہے اور میری امت میں ایک طبقہ مسلسل حق پر قائم رہے گا۔ ان کی مدد ہوتی رہے گی کہ ان کے مخالف ان کا نقصان نہ کر سکیں گے یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

امام ابوالحسن۔ (تلمیذ ابن ماجہ) فرماتے ہیں کہ جب امام ابن ماجہ اس حدیث کو بیان کر کے فارغ ہوئے تو فرمایا: یہ حدیث کتنی ہولناک ہے۔

۳۹۵۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهَا قَالَتِ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ نَوْمِهِ وَهُوَ مُحْمَرٌّ وَجْهُهُ وَهُوَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَعَقَدَ بِيَدَيْهِ عَشَرَةً قَالَتْ زَيْنَبُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۹۵۳.. حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور سرخ ہو رہا تھا۔ فرمایا: خرابی ہے عرب کے لیے ایسے شر کی وجہ سے جو قریب آچکا۔ آج یاجوج ماجوج کے سر میں سے اتنا کھل گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلی سے دس کا ہندسہ بنایا۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم میں صالح لوگ ہوں تب بھی ہم ہلاک ہو جائیں گے؟ فرمایا: (جی ہاں) جب برائی زیادہ ہو جائے۔

۳۹۵۴... حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي السَّائِبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَتَكُونُ فِتَنٌ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا إِلَّا مَنْ أَحْيَاهُ اللَّهُ بِالْعِلْمِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۹۵۴.. حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ایسے فتنوں ہوں گے کہ ان کے دوران مرد ایمان کی حالت میں صبح کرے گا اور شام کو کافر بن چکا ہوگا۔ سوائے اس کے جسے اللہ علم کے ذریعے زندگی (ایمان) عطا فرمائے۔

۳۹۵۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عُمَرَ

۳۹۵۵.. حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھے تھے کہ فرمانے لگے: تم میں سے کس کو فتنہ کے

فَقَالَ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ حَدِيثَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي الْفِتْنَةِ قَالَ حُذَيْفَةُ فَقُلْتُ أَنَا قَالَ إِنَّكَ لَجَرِيءٌ قَالَ كَيْفَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصِّيَامُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ هَذَا أُرِيدُ إِنَّمَا أُرِيدُ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ فَيُكْسَرُ الْبَابُ أَوْ يُفْتَحُ قَالَ لَا بَلْ يُكْسَرُ قَالَ ذَاكَ أَجْدَرُ أَنْ لَا يُغْلَقَ قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ أَكَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مَنِ الْبَابُ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ أَنَّ دُونَ غَدٍ اللَّيْلَةَ إِنِّي حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ فَهِبْنَا أَنْ نَسْأَلَهُ مَنِ الْبَابُ فَقُلْنَا لِمَسْرُوقٍ سَلْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث یاد ہے؟ میں نے کہا: مجھے۔ فرمایا: تم بہت جرأت (اور ہمت) والے ہو۔ فرمایا کیسے فتنہ ہوگا؟ میں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا: آدمی کے لیے فتنہ ہے اہل خانہ اور اولاد اور پڑوسی اور اس آزمائش میں نماز، روزے، صدقہ اور امر بالمعروف نہی عن المنکر اس کا کفارہ بن جاتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری مراد یہ فتنہ نہیں۔ میں نے تو اس فتنہ کے متعلق کہا ہے جو سمندر کی طرح موجزن ہوگا۔ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین آپ کو اس فتنے سے کیا غرض۔ آپ کے اور اس فتنے کے درمیان ایک دروازہ (حائل ہے جو) بند ہے۔ فرمایا: وہ دروازہ توڑا جائے یا کھولا جائے گا؟ عرض کیا: کھولا نہیں جائے گا بلکہ توڑا جائے گا۔ فرمایا: پھر وہ بند ہونے کے قابل نہ رہے گا۔ ہم (حاضرین) نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو علم تھا کہ دروازے سے کون مراد ہے؟ فرمایا: بالکل وہ تو ایسے جانتے تھے جیسے انہیں یہ معلوم ہے کہ کل دن کے بعد رات آئے گی۔ میں نے انہیں حدیث سنائی تھی جس میں کچھ مغالطہ اور فریب دہی نہیں ہے۔ ہمیں حضرت حذیفہؓ کی ہیبت مانع ہوئی کہ پوچھیں کہ وہ دروازہ کون شخص تھا۔ اس لیے ہم نے مسروق سے کہا۔ انہوں نے پوچھ لیا تو فرمایا کہ حضرت عمرؓ خود تھے۔

۳۹۵۶... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَالنَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَيْهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي سَفَرٍ إِذْ نَزَلَ مَنْزِلًا فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُ خِبَاءَهُ وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَشَرِهِ إِذْ نَادَى مُنَادِيهِ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعْنَا فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَخَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى مَا يَعْلَمُهُ خَيْرًا لَهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ مَا يَعْلَمُهُ شَرًّا لَهُمْ وَإِنَّ أُمَّتَكُمْ هَذِهِ جُعِلَتْ عَافِيَتُهَا فِي أَوَّلِهَا وَإِنَّ آخِرَهُمْ يُصِيبُهُمْ بَلَاءٌ وَأُمُورٌ يُنْكِرُونَهَا ثُمَّ تَجِيءُ فِتَنٌ يُرَقِّقُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ

۳۹۵۶: حضرت عبدالرحمن بن عبد رب الکعبہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ کعبے کے سائے میں تشریف فرما تھے۔ لوگ آپ کے گرد جمع تھے۔ میں نے انہیں یہ فرماتے سنا۔ ایک بار ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ سفر میں تھے کہ ایک منزل پر پڑاؤ ڈالا۔ ہم میں سے کوئی خیمہ لگا رہا تھا۔ کوئی تیر اندازی کر رہا تھا۔ کوئی اپنے جانور چرانے لے گیا تھا۔ اتنے میں رسول اللہ ﷺ کے منادی نے اعلان کیا کہ نماز کے لیے جمع ہو جائیں۔ ہم جمع ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ مجھ سے قبل ہر نبی پر لازم تھا کہ اپنی موت کے حق میں جو بات بھلی معلوم ہو وہ بتائے اور جو بات ان کے حق میں بری معلوم ہو اس سے ڈرائے اور تمہاری اس امت کے شروع حصہ میں سلامتی اور عافیت ہی اور اس کے آخری حصہ میں آزمائش ہوگی اور ایسی ایسی باتیں جن کو تم برا

مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ ثُمَّ تَجِيئُ فِتْنَةٌ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هٰذِهٖ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ فَمَنْ سَرَّهٗ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتُدْرِكْهُ مَوْتَتُهٗ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَأْتِ إِلَى النَّاسِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يَأْتُوا إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَمِينِهٖ وَثَمَرَةَ قَلْبِهٖ فَلْيُطِعْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ آخَرُ يُنَازِعُهٗ فَاضْرِبُوا عُنُقَ الْآخَرِ قَالَ فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَقُلْتُ أَنْشُدُكَ اللّٰهَ أَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَأَشَارَ بِيَدِهٖ إِلَى أُذُنَيْهِ فَقَالَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي

أخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

سمجھو گے پھر ایسے فتنے ہوں گے کہ ایک کے مقابلے میں دوسرا ہلکا معلوم ہوگا تو مومن کہے گا کہ اس میں میری تباہی ہے۔ پھر وہ فتنہ چھٹ جائے گا۔ لہٰذا جسے اس بات سے خوشی ہو کہ دوزخ سے بچ جائے اور جنت میں داخل ہو تو اسے ایسی حالت میں موت آنی چاہئے کہ وہ اللہ پر اور یوم آخر پر ایمان رکھتا ہو اور اسے چاہیے کہ لوگوں کے ساتھ ایسا معاملہ رکھے جیسا وہ پسند کرتا ہو کہ لوگ اس کے ساتھ رکھیں اور جو کسی حکمران سے بیعت کرے اور اس کے ہاتھ میں بیعت کا ہاتھ دے اور دل سے اس کے ساتھ عہد کرے تو جہاں تک ہو سکے اس کی فرمانبرداری کرے۔ پھر اگر کوئی دوسرا شخص آئے اور (حکومت میں) پہلے سے جھگڑے تو اس دوسرے کی گردن اڑا دو۔ حضرت عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کے درمیان سے سر اٹھا کر کہا: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں۔ بتایئے آپ نے خود یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی تو حضرت عبداللہ بن عمرو نے اپنے دونوں کانوں کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ میرے دونوں کانوں نے یہ حدیث سنی اور میرے دل نے اسے محفوظ رکھا۔

١٠... بَابُ التَّثَبُّتِ فِي الْفِتْنَةِ

۱۰... فتنہ میں حق پر ثابت قدم رہنے کا بیان

٣٩٥٧... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كَيْفَ بِكُمْ وَبِزَمَانٍ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ يُغَرْبَلُ النَّاسُ فِيهِ غَرْبَلَةً وَتَبْقَى حُثَالَةٌ مِنَ النَّاسِ قَدْ مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ وَأَمَانَاتُهُمْ فَاخْتَلَفُوا وَكَانُوا هٰكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهٖ قَالُوا كَيْفَ بِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِذَا كَانَ ذٰلِكَ قَالَ تَأْخُذُونَ بِمَا تَعْرِفُونَ وَتَدَعُونَ مَا تُنْكِرُونَ وَتُقْبِلُونَ عَلَى خَاصَّتِكُمْ وَتَذَرُونَ أَمْرَ عَوَامِّكُمْ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۳۹۵۷... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب لوگ چھانے جائیں گے اور (چھلنی میں یعنی دنیا میں) آٹے بھوسے کی طرح بُرے لوگ باقی رہ جائیں گے۔ ان کے عہد اور امانتیں خلط ملط ہو جائیں گی اور بری لوگ مختلف ہو کر ایسے ہو جائیں گے۔ یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں میں انگلیاں داخل کیں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول ہم اس وقت کیا کریں؟ جو بات اچھی سمجھو اسے اختیار کر لینا اور جو بری سمجھو اسے ترک کر دینا اور صرف اپنی فکر کرنا اور عوام کا معاملہ چھوڑ دینا۔

٣٩٥٨... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنِ الْمُشَعَّثِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ أَنْتَ يَا أَبَا ذَرٍّ وَمَوْتًا يُصِيبُ النَّاسَ حَتّٰى يُقَوَّمَ الْبَيْتُ بِالْوَصِيفِ يَعْنِي الْقَبْرَ قُلْتُ مَا خَارَ اللّٰهُ لِي وَرَسُولُهٗ أَوْ قَالَ اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ أَعْلَمُ قَالَ تَصَبَّرْ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ

۳۹۵۸... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوذر! اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب لوگوں پر موت طاری ہوگی۔ حتیٰ کہ قبر کی قیمت غلام کے برابر ہوگی۔ میں نے عرض کیا: جو اللہ اور اللہ کے رسول میرے لیے پسند فرمائیں یا کہا کہ اللہ اور اللہ کے رسول ہی کو علم ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبر کرنا

وَجُوعًا يُصِيبُ النَّاسَ حَتّٰى تَأْتِيَ مَسْجِدَكَ فَلَا تَسْتَطِيعَ أَنْ تَرْجِعَ إِلٰى فِرَاشِكَ وَلَا تَسْتَطِيعَ أَنْ تَقُومَ مِنْ فِرَاشِكَ إِلٰى مَسْجِدِكَ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ أَوْ مَا خَارَ اللّٰهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ عَلَيْكَ بِالْعِفَّةِ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ وَقَتْلًا يُصِيبُ النَّاسَ حَتّٰى تُغْرَقَ حِجَارَةُ الزَّيْتِ بِالدَّمِ قُلْتُ مَا خَارَ اللّٰهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ الْحَقْ بِمَنْ أَنْتَ مِنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا آخُذُ بِسَيْفِي فَأَضْرِبَ بِهِ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ قَالَ شَارَكْتَ الْقَوْمَ إِذًا وَلٰكِنِ ادْخُلْ بَيْتَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَإِنْ دُخِلَ بَيْتِي قَالَ إِنْ خَشِيتَ أَنْ يَبْهَرَكَ شُعَاعُ السَّيْفِ فَأَلْقِ طَرَفَ رِدَائِكَ عَلٰى وَجْهِكَ فَيَبُوءَ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِكَ فَيَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

اور فرمایا اس وقت تمہاری کیا حالت ہوگی جب لوگوں پر بھوک طاری ہوگی حتیٰ کہ تم مسجد آؤ گے تو واپس اپنے بستر تک جانے کی ہمت و استطاعت نہ ہوگی اور بستر سے اٹھ کر مسجد نہ آسکو گے۔ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول کو زیادہ علم ہے یا کہا کہ جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے لیے پسند فرمائیں۔ فرمایا: اس وقت حرام سے بچنے کا خصوصی اہتمام کرنا۔ پھر فرمایا اس وقت تمہاری کیا حالت ہوگی جب لوگوں کا قتل عام ہوگا یہاں تک کہ حجارب الزیت (مدینہ میں ایک جگہ کا نام ہے) خون میں ڈوب جائے گا؟ میں نے عرض کیا کہ جو اللہ اور اس کے رسول میرے لیے پسند کریں۔ فرمایا: تم جن لوگوں میں سے ہو انہی کے ساتھ مل جانا (یعنی مدینہ والوں کے ساتھ) میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا میں اپنی تلوار لے کر ایسا (قتل عام) کرنے والوں کو نہ ماروں۔ فرمایا: پھر تو تم بھی ان (فتنہ کرنے والوں) میں شریک ہو جاؤ گے۔ اس لیے تم اپنے گھر میں گھس جانا۔ میں نے عرض کیا: اگر فسادی میرے گھر میں گھس آئیں تو کیا کروں؟ فرمایا: اگر تمہیں تلوار کی چمک سے خوف آئے تو چادر منہ پر ڈال لینا تا کہ وہ قتل کرنے والا تمہارا اور اپنے گناہ سمیٹ کر دوزخی بن جائے۔

۳۹۵۹ ... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ الْمُتَشَمِّسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسٰى حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ لَهَرْجًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نَقْتُلُ الْآنَ فِي الْعَامِ الْوَاحِدِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ بِقَتْلِ الْمُشْرِكِينَ وَلٰكِنْ يَقْتُلُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا حَتّٰى يَقْتُلَ الرَّجُلُ جَارَهُ وَابْنَ عَمِّهِ وَذَا قَرَابَتِهِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَعَنَا عُقُولُنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تُنْزَعُ عُقُولُ أَكْثَرِ ذٰلِكَ الزَّمَانِ وَيَخْلُفُ لَهُ هَبَاءٌ مِنَ النَّاسِ لَا عُقُولَ لَهُمْ ثُمَّ قَالَ الْأَشْعَرِيُّ وَايْمُ اللّٰهِ إِنِّي لَأَظُنُّهَا مُدْرِكَتِي وَإِيَّاكُمْ وَايْمُ اللّٰهِ مَا لِي وَلَكُمْ مِنْهَا مَخْرَجٌ إِنْ أَدْرَكَتْنَا فِيمَا عَهِدَ إِلَيْنَا نَبِيُّنَا ﷺ إِلَّا أَنْ نَخْرُجَ كَمَا دَخَلْنَا فِيهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۹۵۹۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا: قیامت کے قریب ہرج (خون ریزی) ہوگی۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: خون ریزی۔ کسی مسلمان نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم تو اب بھی ایک سال میں اتنے اتنے مشرکوں کو قتل کر دیتے ہیں۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشرکوں کا قتل نہ ہوگا بلکہ تم ایک دوسرے کو قتل کرو گے۔ حتیٰ کہ مرد اپنے پڑوسی کو، چچازاد بھائی کو، قرابتدار کو قتل کرے گا۔ لوگوں میں سے کسی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول اس وقت ہماری عقلیں قائم ہوں گی؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، اس زمانہ میں اکثر لوگوں کی عقلیں سلب ہو جائیں گی اور ذروں کی طرح (ذلیل و خوار) لوگ باقی رہ جائیں گے۔ پھر حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لہٰذا میرا گمان ہے کہ میں اور تم اس زمانہ کو پائیں گے اور بخدا اگر وہ زمانہ ہم پر آیا تو ہمارے لیے (اس جنگ سے) نکلنے کی کوئی راہ نہ ہوگی۔ جیسا کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں سے نہ نکل سکیں گے جیسے داخل ہوئے تھے ویسے ہی۔

۳۹۶۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدٍ مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ حُرْدَانَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عُدَيْسَةُ بِنْتُ أُهْبَانَ قَالَتْ لَمَّا جَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ هَاهُنَا الْبَصْرَةَ دَخَلَ عَلَى أَبِي فَقَالَ يَا أَبَا مُسْلِمٍ أَلَا تُعِينُنِي عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ قَالَ بَلَى قَالَ فَدَعَا جَارِيَةً لَهُ فَقَالَ يَا جَارِيَةُ أَخْرِجِي سَيْفِي قَالَ فَأَخْرَجَتْهُ فَسَلَّ مِنْهُ قَدْرَ شِبْرٍ فَإِذَا هُوَ خَشَبٌ فَقَالَ إِنَّ خَلِيلِي وَابْنَ عَمِّكَ ﷺ عَهِدَ إِلَيَّ إِذَا كَانَتِ الْفِتْنَةُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَأَتَّخِذُ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَإِنْ شِئْتَ خَرَجْتُ مَعَكَ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِيكَ وَلَا فِي سَيْفِكَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۹۶۰... حضرت عدیسہ بنت اہبان فرماتی ہیں کہ سیدنا علی کرم اللہ وجہہ یہاں بصرہ تشریف لائے تو میرے والد کے پاس آئے اور فرمایا: اے ابو سلمہ! ان لوگوں کے خلاف میری مدد نہ کرو گی؟ عرض کیا: ضرور۔ پھر اپنی تلوار نکال لائیے۔ باندی تلواری لے آئی تو ایک بالشت کی مقدار تلوار نیام سے نکالی۔ دیکھا تو وہ لکڑی کی تھی۔ فرم کہنے لگے: میرے پیارے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی نے مجھے تاکید فرمائی تھی کہ جب مسلمانوں کے درمیان فتنہ ہو تو تلوار لکڑی کی بنالینا۔ آپ چاہیں تو میں آپ کے ساتھ نکلوں۔ فرمایا: مجھے تمہاری تلوار کی کچھ حاجت نہیں۔

۳۹۶۱... حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي فَكَسِّرُوا قِسِيَّكُمْ وَقَطِّعُوا أَوْتَارَكُمْ وَاضْرِبُوا بِسُيُوفِكُمُ الْحِجَارَةَ فَإِنْ دُخِلَ عَلَى أَحَدٍ كُمْ فَلْيَكُنْ كَخَيْرِ ابْنَيْ آدَمَ

اخرجه ابوداود والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۹۶۱... حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے قریب فتنے ہوں گے۔ سیاہ تاریک شب کے حصوں کے مانند ان فتنوں میں مرد صبح ایمان کی حالت میں کرے گا تو شام کفر کی حالت میں اور کوئی شام ایمان کی حالت میں کرے گا تو صبح کفر کی حالت میں ان فتنوں میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا اپنی کمانیں توڑ دینا اور کمانوں کے چلّے کاٹ دینا اپنی تلواریں پتھروں پر مار کر کند کر لینا اور اگر تم میں سے کوئی کسی کے پاس گھس آئے تو وہ سیدنا آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) میں سے بہتر کی طرح ہو جائے۔

۳۹۶۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ أَوْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جَدْعَانَ شَكَّ أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ وَفُرْقَةٌ وَاخْتِلَافٌ فَإِذَا كَانَ كَذَلِكَ فَأْتِ بِسَيْفِكَ أُحُدًا فَاضْرِبْهُ حَتَّى يَنْقَطِعَ ثُمَّ اجْلِسْ فِي بَيْتِكَ حَتَّى تَأْتِيَكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ أَوْ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ فَقَدْ وَقَعَتْ وَفَعَلْتُ مَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۹۶۲... حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب فتنہ ہوگا افتراق و اختلاف ہوگا۔ جب یہ حالت ہو تو اپنی تلوار لے کر احد پہاڑ پر جانا اور اس پر مارتے رہنا یہاں تک کہ ٹوٹ جائے پھر اپنے گھر بیٹھے رہنا یہاں تک کہ خطاکار ہاتھ یا فیصلہ کن موت تک پہنچے۔ فرمایا: یہ حالت آن پہنچی اور میں نے وہی کیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

۱۱... بَابُ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا

۱۱... جب دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر آمنے سامنے ہوں

۳۹۶۳... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ الْتَقَيَا بِأَسْيَافِهِمَا إِلَّا كَانَ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۹۶۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دو مسلمان بھی اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آئیں تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں ہوں گے۔

٣٩٦٤... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۳۹۶۴.. حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان اپنی تلواریں لیے ایک دوسرے کے سامنے آئیں تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں ہوں گے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول یہ تو قاتل ہے۔ مقتول کا کیا جرم ہے۔ فرمایا یہ اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

٣٩٦٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ أَحَدُهُمَا عَلَى أَخِيهِ السِّلَاحَ فَهُمَا عَلَى جُرُفِ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ دَخَلَاهَا جَمِيعًا

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۹۶۵.. حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمانوں میں سے ایک اپنے بھائی پر ہتھیار اٹھائے تو وہ دونوں دوزخ کے کنارے پر ہیں جونہی ایک دوسرے کو قتل کرے گا دونوں ہی دوزخ میں داخل ہو جائیں گے۔

٣٩٦٦... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَكَمِ السَّدُوسِيِّ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَبْدٌ أَذْهَبَ آخِرَتَهُ بِدُنْيَا غَيْرِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۳۹۶۶.. حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سب سے بدترین مقام اللہ کے یہاں اس بندے کا ہے جو اپنی آخرت دوسرے کی دنیا کی خاطر برباد کر دے۔

١٢... بَابُ كَفِّ اللِّسَانِ فِي الْفِتْنَةِ

۱۲... فتنہ میں زبان روکے رکھنا

٣٩٦٧... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ زِيَادٍ سِيمِينْ كُوشْ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَكُونُ فِتْنَةٌ تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ قَتْلَاهَا فِي النَّارِ اللِّسَانُ فِيهَا أَشَدُّ مِنْ وَقْعِ السَّيْفِ

اخرجه ابوداود والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۹۶۷.. حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک فتنہ ایسا ہوگا جو تمام عرب کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔ اس میں قتل ہونے والے دوزخ میں جائیں گے۔ اس میں زبان تلوار کو ضرب سے زیادہ سخت ہوگی۔

٣٩٦٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِيَّاكُمْ وَالْفِتَنَ فَإِنَّ اللِّسَانَ فِيهَا مِثْلُ وَقْعِ السَّيْفِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۳۹۶۸.. حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فتنوں سے بہت بچنا اس لیے کہ فتنوں میں زبان تلوار کی ضرب کے مانند ہوگی۔

٣٩٦٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ مَرَّ بِهِ رَجُلٌ لَهُ شَرَفٌ فَقَالَ لَهُ عَلْقَمَةُ إِنَّ لَكَ رَحِمًا وَإِنَّ لَكَ حَقًّا وَإِنِّي

۳۹۶۹.. حضرت علقمہ بن وقاص کے پاس ایک مرد گزرا جو صاحب شرف تھا۔ حضرت علقمہ نے اس سے کہا تمہارے ساتھ قرابت ہے اور تمہارا میرے اوپر حق ہے اور میں نے دیکھا کہ تم ان حکام کے پاس جاتے ہو اور جو

رَأَيْتُكَ تَدْخُلُ عَلَى هٰؤُلَاءِ الْأُمَرَاءِ وَتَتَكَلَّمُ عِنْدَهُمْ بِمَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَتَكَلَّمَ بِهِ وَإِنِّي سَمِعْتُ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سُخْطِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ بِهَا سُخْطَهُ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ قَالَ عَلْقَمَةُ فَانْظُرْ وَيْحَكَ مَاذَا تَقُولُ وَمَاذَا تَكَلَّمُ بِهِ فَرُبَّ كَلَامٍ قَدْ مَنَعَنِي أَنْ أَتَكَلَّمَ بِهِ مَا سَمِعْتُ مِنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

اللہ چاہتا ہے گفتگو کرتے ہو اور میں نے صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ایک اللہ کی خوشنودی کی ایک بات کہتا ہے اسے گمان بھی نہیں ہوتا کہ یہ بات کہاں تک پہنچے گی تو اللہ اس بات کی وجہ سے قیامت تک کے لیے اپنی خوشنودی اس کے لیے لکھ دیتے ہیں اور تم میں سے ایک اللہ کی ناراضگی کی بات کہتا ہے اسے گمان بھی نہیں ہوتا کہ یہ بات کہاں تک پہنچے گی۔ اللہ عزوجل اس بات کی وجہ سے قیامت تک کے لیے اپنی ناراضگی اس کے حق میں لکھ دیتے ہیں۔ حضرت علقمہ نے فرمایا: نادان غور کیا کرو کہ تم کیا گفتگو کرتے ہو اور کونسی بات کہتے ہو۔ میں بہت سی باتیں کرنا چاہتا ہوں لیکن بلال بن حارث رضی اللہ عنہ سے سنی ہوئی حدیث مجھے وہ باتیں کہنے سے مانع ہو جاتی ہیں۔

۳۹۷۰... حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ بْنُ الصَّيْدَلَانِيِّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سُخْطِ اللّٰهِ لَا يَرَى بِهَا بَأْسًا فَيَهْوِي بِهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ سَبْعِينَ خَرِيفًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسنا ضعيف (شرح السندي)

۳۹۷۰۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی اللہ کی ناراضگی کی کوئی بات کر بیٹھتا ہے۔ اس میں کچھ حرج بھی نہیں سمجھتا۔ حالانکہ اس کی وجہ سے وہ دوزخ کی آگ میں ستر برس گذارے گا۔

۳۹۷۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

۳۹۷۱۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھے اسے چاہیے کہ بھلائی کی بات کہے یا خاموش رہے۔

۳۹۷۲... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَاعِزٍ الْعَامِرِيِّ أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيَّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ حَدِّثْنِي بِأَمْرٍ أَعْتَصِمُ بِهِ قَالَ قُلْ رَبِّيَ اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقِمْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَكْثَرُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ فَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِلِسَانِ نَفْسِهِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا

اخرجه مسلم والترمذي (تحفة الأشراف)

۳۹۷۲۔ حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول مجھے ایسی بات بتایئے کہ مضبوطی سے تھامے رکھوں۔ فرمایا کہو میرا پروردگار اللہ ہے۔ پھر اس پر استقامت اختیار کرو۔ میں نے عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو میرے متعلق سب سے زیادہ کس چیز سے اندیشہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان پکڑی اور فرمایا اس سے۔

۳۹۷۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النُّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَأَصْبَحْتُ يَوْمًا قَرِيبًا مِنْهُ وَنَحْنُ

۳۹۷۳۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا۔ ایک روز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوا۔ ہم چل رہے تھے میں نے عرض کیا: اے اللہ

نَسِيرُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ قَالَ لَقَدْ سَأَلْتَ عَظِيمًا وَإِنَّهُ لَيَسِيرٌ عَلَى مَنْ يَسَّرَهُ اللهُ عَلَيْهِ تَعْبُدُ اللهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَبْوَابِ الْخَيْرِ الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ النَّارَ الْمَاءُ وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَرَأَ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ حَتَّى بَلَغَ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِرَأْسِ الْأَمْرِ وَعَمُودِهِ وَذُرْوَةِ سَنَامِهِ الْجِهَادُ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِمِلَاكِ ذَلِكَ كُلِّهِ قُلْتُ بَلَى فَأَخَذَ بِلِسَانِهِ فَقَالَ تَكُفُّ عَلَيْكَ هَذَا قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ وَإِنَّا لَمُؤَاخَذُونَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهِ قَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا مُعَاذُ وَهَلْ يُكِبُّ النَّاسَ عَلَى وُجُوهِهِمْ فِي النَّارِ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

کے رسول مجھے ایسا عمل بتلا دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کرا دے اور دوزخ سے دور کر دے۔ فرمایا: تم نے بہت عظیم اور اہم بات پوچھی ہے اور جس کے لیے اللہ آسان فرما دیں یہ اس کے لیے بہت آسان بھی ہے۔ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی قسم کا شرک نہ کرو۔ نماز کا اہتمام کرو۔ زکوۃ ادا کرو اور بیت اللہ کا حج کرو۔ پھر فرمایا: میں تمہیں بھلائی کے دروازے نہ بتاؤں؟ روزہ ڈھال ہے اور صدقہ خطاؤں کو ایسے بجھا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے اور درمیان شب کی نماز (بہت بڑی نیکی ہے) پھر یہ آیت تلاوت فرمائی:

تتجافى جنوبهم عن المضاجع سے جزاء بما يعملون تک۔

پھر فرمایا: سب باتوں کی اصل اور سب سے اہم اور سب سے بلند کام نہ بتاؤں وہ (اللہ کے حکم کو بلند کرنے اور کفر کا زور توڑنے کے لیے) کافروں سے لڑنا ہے۔ پھر فرمایا: میں تمہیں ان سب کاموں کی بنیاد نہ بتاؤں۔ میں نے عرض کیا: ضرور بتلایئے۔ آپ ﷺ نے اپنی زبان پکڑ کر فرمایا: اس کو روک رکھو۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی جو گفتگو ہم کرتے ہیں اس پر بھی کیا مواخذہ ہوگا؟ فرمایا: اے معاذ لوگوں کو اوندھے منہ دوزخ میں گرانے کا باعث صرف ان کی زبان کی کھیتیاں (گفتگو) ہی تو ہوگی۔

۳۹۷۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ الْمَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ حَسَّانَ الْمَخْزُومِيَّ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ صَالِحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كَلَامُ ابْنِ آدَمَ عَلَيْهِ لَا لَهُ إِلَّا الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَذِكْرَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۹۷۴... سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا کلام اس کے لیے وبال ہے۔ اس کے حق میں بھلا نہیں سوائے نیکی کا حکم برائی سے روکنا اور اللہ عزوجل کی یاد کے۔

۳۹۷۵... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّا نَدْخُلُ عَلَى أُمَرَائِنَا فَنَقُولُ الْقَوْلَ فَإِذَا خَرَجْنَا قُلْنَا غَيْرَهُ قَالَ كُنَّا نَعُدُّ ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ النِّفَاقَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۹۷۵... حضرت ابو الشعثاء فرماتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ ہم اپنے حکام کے پاس جا کر بات چیت کرتے ہیں اور جب ہم ان کے پاس سے نکل آتے ہیں تو ان باتوں کے خلاف کہتے ہیں۔ فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ہم اسے نفاق شمار کرتے تھے۔

۳۹۷۶... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَيْوَئِيلَ عَنِ

۳۹۷۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کے اسلام کی خوبیوں میں سے ایک یہ ہے

الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

کہ مقصد لایعنی کو ترک کردے۔

۱۳... بَابُ الْعُزْلَةِ

۱۳... گوشہ نشینی کا بیان

۳۹۷۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَدْرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ خَيْرُ مَعَايِشِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ مُمْسِكٌ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَيَطِيرُ عَلَى مَتْنِهِ كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً أَوْ فَزْعَةً طَارَ عَلَيْهِ إِلَيْهَا يَبْتَغِي الْمَوْتَ أَوِ الْقَتْلَ مَظَانَّهُ وَرَجُلٌ فِي غُنَيْمَةٍ فِي رَأْسِ شَعَفَةٍ مِنْ هَذِهِ الشِّعَافِ أَوْ بَطْنِ وَادٍ مِنْ هَذِهِ الْأَوْدِيَةِ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْبُدُ رَبَّهُ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْيَقِينُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ إِلَّا فِي خَيْرٍ

اخرجہ مسلم (تحفۃ الأشراف)

۳۹۷۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں بہترین زندگی اس مرد کی ہے جو راہِ خدا میں اپنے گھوڑے کی لگام تھامے ہوئے ہو اور اس کی پشت پر اڑتا پھرے۔ جب بھی گھبراہٹ یا خوف کی آواز سنے اڑ کر اس تک پہنچے۔ شہادت کی موت یا کفار کو قتل کی تلاش میں ایسے مواقع کی تاک رکھے اور ایک وہ مرد بھی جو اپنی چند بکریاں کسی پہاڑ کی چوٹی پر یا کسی وادی میں ہو، نماز قائم کرے۔ زکوٰۃ ادا کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں مشغول رہے۔ یہاں تک کہ اسے موت آجائے اور لوگوں کے متعلق بھلا ہی سوچتا رہے۔

۳۹۷۸... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ رَجُلٌ مُجَاهِدٌ فِي سَبِيلِ اللهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ امْرُؤٌ فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ يَعْبُدُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ

اخرجہ البخاری ومسلم وابوداود والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۳۹۷۸... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کونسا انسان افضل ہے؟ فرمایا: راہ خدا میں لڑنے والا اپنی جان اور اپنے مال کے ذریعے۔ عرض کیا اس کے بعد کون افضل ہے؟ اس کے بعد وہ مرد کسی گھاٹی میں رہے اور اللہ عزوجل کی عبادت کرے اور لوگوں کو اپنے شر سے مامون رکھے۔

۳۹۷۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَكُونُ دُعَاةٌ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ هُمْ قَوْمٌ مِنْ جِلْدَتِنَا يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ قَالَ فَالْزَمْ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامٌ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ كَذَلِكَ

اخرجہ البخاری ومسلم (تحفۃ الأشراف)

۳۹۷۹... حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم کے دروازوں پر بلانے والے ہوں گے جو ان کی بات مانے گا اسے دوزخ میں ڈال دیں۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ان کی پہچان ہمیں بتادیجئے۔ فرمایا: وہ مجھ پر آئیں تو مجھے آپ کیا امر فرماتے ہیں؟ فرمایا: مسلمانوں کی جماعت اور ان کے حکمران کا ساتھ دینا۔ اگر مسلمانوں کی کوئی جماعت (جمعیت) نہ ہو اور نہ (صحیح اور شرع کے موافق) امام و حکمران ہو تو ان تمام جماعتوں سے الگ تھلگ رہنا گرچہ تم کسی درخت کی جڑ چباؤ (بھوک کی وجہ سے) حتی کہ تمہیں اسی حالت میں موت آجائے۔

۳۹۸۰... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ

اخرجه البخاری وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۹۸۰... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب مسلمانوں کا بہترین مال کچھ بکریاں ہوں گی جنہیں وہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارانی مقامات رخ کر کے گا فتنوں سے اپنا دین بچانے کے لیے بھاگے گا۔

۳۹۸۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَكُونُ فِتَنٌ عَلَى أَبْوَابِهَا دُعَاةٌ إِلَى النَّارِ فَأَنْ تَمُوتَ وَأَنْتَ عَاضٌّ عَلَى جِذْلِ شَجَرَةٍ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَتْبَعَ أَحَدًا مِنْهُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۹۸۱... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ فتنے ہوں گے ان کے دروازوں پر جہنم کی طرف بلانے والے ہوں گے۔ اگر تمہاری موت اس حالت میں آئے گی کہ تم کسی درخت کی جڑ چبا رہے ہو یہ تمہارے لیے اس سے بہتر ہے کہ ان فتنوں میں سے کسی ایک کی پیروی کرو۔

۳۹۸۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۹۸۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن ایک بل سے دوبار ڈسا نہیں جاتا۔

۳۹۸۳... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۹۸۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن ایک بل سے دوبار ڈسا نہیں جاتا۔

۱۴... بَابُ الْوُقُوفِ عِنْدَ الشُّبُهَاتِ

۱۴... مشتبہ امور سے رک جانے کا بیان

۳۹۸۴... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَأَهْوَى بِإِصْبَعَيْهِ إِلَى أُذُنَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِي حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى أَلَا وَإِنَّ حِمَى اللهِ مَحَارِمُهُ أَلَا وَإِنَّ فِي

۳۹۸۴... حضرت نعمان بن بشیرؓ نے منبر پر اپنی دو انگلیاں کانوں کے قریب کر کے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا: حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان کے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں جن سے بہت سے لوگ ناواقف ہیں۔ سو جو مشتبہ امور سے بچتا رہا اس نے اپنا دین اور اپنی عزت کو پاک رکھا اور جو مشتبہ امور میں مبتلا ہو گیا وہ حرام میں مبتلا ہو جائے گا۔ جیسے سرکاری چراگاہ کے ارد گرد چرنے والا جانور قریب ہے کہ سرکاری چراگاہ میں بھی چرنے لگے۔ غور سے سنو۔ ہر بادشاہ کی مخصوص چراگاہ ہوتی

الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف) ابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الاشراف)

ہے اور غور سے سن لو اللہ کی چراگاہ (جس میں داخلہ منع ہے) اس کے حرام کردہ امور ہیں (جو اس کے ارد گرد مشتبہ امور میں مبتلا ہو گا وہ ان محرمات میں بھی مبتلا ہو سکتا ہے) غور سے سنو جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جب یہ صحیح ہو جائے تو تمام بدن صحیح ہو جاتا ہے اور جب اس میں بگاڑ پیدا ہو جائے تو تمام بدن میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے۔ سنو گوشت کا یہ ٹکڑا دل ہے۔

۳۹۸۵... حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ إِلَيَّ

اخرجه مسلم والترمذي (تحفة الأشراف)

۳۹۸۵.. حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خون ریزی میں عبادت کرتے رہنا میری طرف ہجرت کرنے کی مانند ہے۔

۱۵... بَابُ بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرِيبًا

۱۵... ابتداء میں اسلام بیگانہ تھا

۳۹۸۶... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۹۸۶.. حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابتداء میں اسلام اجنبی (مسافر کی مانند غیر معروف) تھا اور عنقریب پھر غیر معروف ہو جائے گا۔ پس خوشخبری ہے بیگانہ بن کر رہنے والوں کے لیے۔

۳۹۸۷... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۳۹۸۷.. حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام ابتداء میں بیگانہ تھا اور عنقریب بیگانہ ہو کر لوٹے گا سو خوشخبری ہے بیگانوں کے لیے۔

۳۹۸۸... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قَالَ قِيلَ وَمَنِ الْغُرَبَاءُ قَالَ النُّزَّاعُ مِنَ الْقَبَائِلِ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۳۹۸۸.. حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام ابتداء میں بیگانہ تھا اور عنقریب بیگانہ ہو جائے گا۔ سو خوشخبری ہے بیگانوں کے لیے۔ لوگوں نے عرض کیا: بیگانوں سے کون مراد ہے؟ فرمایا: جو قبیلہ سے نکال دیئے گئے ہوں۔

۱۶... بَابُ مَنْ تُرْجَى لَهُ السَّلَامَةُ مِنَ الْفِتَنِ

۱۶... فتنوں سے سلامتی کی امید کس سے کی جاسکتی ہے

۳۹۸۹... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ

۳۹۸۹.. سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک روز مسجد نبوی کی طرف تشریف لائے تو دیکھا کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ خَرَجَ يَوْمًا إِلَى مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَوَجَدَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَاعِدًا عِنْدَ قَبْرِ النَّبِيِّ ﷺ يَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ قَالَ يُبْكِينِي شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ يَسِيرَ الرِّيَاءِ شِرْكٌ وَإِنَّ مَنْ عَادَى لِلَّهِ وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَ اللَّهَ بِالْمُحَارَبَةِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْأَبْرَارَ الْأَتْقِيَاءَ الْأَخْفِيَاءَ الَّذِينَ إِذَا غَابُوا لَمْ يُفْتَقَدُوا وَإِنْ حَضَرُوا لَمْ يُدْعَوْا وَلَمْ يُعْرَفُوا قُلُوبُهُمْ مَصَابِيحُ الْهُدَى يَخْرُجُونَ مِنْ كُلِّ غَبْرَاءَ مُظْلِمَةٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کے پاس بیٹھے رو رہے ہیں۔ فرمایا: کیوں رو رہے ہو۔ میں نے ایک بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی تھی۔ اس کی وجہ سے رو رہا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تھوڑی سی ریاکاری بھی شرک ہے اور جو اللہ کے کسی ولی سے دشمنی کرے اس نے اللہ کو جنگ میں مقابلے کے لیے پکارا۔ اللہ تعالیٰ پسند فرماتے ہیں ایسے لوگوں کو جو نیک و فرمانبردار ہیں۔ متقی و پرہیزگار ہیں اور گمنام پوشیدہ رہتے ہیں کہ اگر غائب ہو تو ان کی تلاش نہ کی جائے۔ حاضر ہوں تو آؤ بھگت نہ کی جائے اور پہچانے نہ جائیں۔ ان کے دل ہدایت کے چراغ ہیں وہ ہر تاریک فتنے سے صاف بے غبار نکل جائیں گے۔

۳۹۹۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النَّاسُ كَإِبِلٍ مِائَةٍ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۹۹۰: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کی حالت ایسے ہے جیسے سو اونٹ، مگر سواری کے قابل ایک بھی نہیں۔

۱۷... بَابُ افْتِرَاقِ الْأُمَمِ

۱۷... امت کا فرقوں میں بٹ جانا

۳۹۹۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَفَرَّقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۹۹۱: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود اکہتّر فرقوں میں بٹے اور میری امت تہتّر فرقوں میں بٹے گی۔

۳۹۹۲... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ افْتَرَقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً فَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ وَافْتَرَقَتِ النَّصَارَى عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً فَإِحْدَى وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتَفْتَرِقَنَّ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَثِنْتَانِ وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمْ قَالَ الْجَمَاعَةُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۹۹۲: حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود کے اکہتّر فرقے ہوئے ان میں ایک جنتی اور ستّر دوزخی ہیں اور نصاریٰ کے بہتّر فرقے ہوئے۔ ان میں اکہتّر دوزخی ہیں اور ایک جنت میں جائے گا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد کی جان ہے، میری امت کے تہتّر فرقے ہوں گے۔ ایک فرقہ جنت میں جائے گا اور بہتّر دوزخی ہوں گے۔ کسی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول، جنتی کون ہوں گے۔ فرمایا: الجماعۃ۔

۳۹۹۳... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو

۳۹۹۳: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

عَمْرٍو حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ افْتَرَقَتْ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَإِنَّ أُمَّتِي سَتَفْتَرِقُ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا وَاحِدَةً وَهِيَ الْجَمَاعَةُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل کے اکہتر فرقے ہوئے اور میری امت کے بہتر فرقے ہوں گے سب کے سب دوزخی ہوں گے سوائے ایک کے اور وہ ایک الجماعۃ ہے۔

۳۹۹۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَتَتَّبِعُنَّ سُنَّةَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بَاعًا بِبَاعٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ وَشِبْرًا بِشِبْرٍ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا فِي جُحْرِ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمْ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ إِذًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۳۹۹۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ضرور تم اپنے پہلے لوگوں کی پیروی کرو گے۔ باع در باع، ہاتھ در ہاتھ اور بالشت در بالشت۔ حتیٰ کہ اگر وہ کسی گوہ کے بل میں داخل ہوں گے تو تم بھی داخل ہو جاؤ گے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول، یہود و نصاریٰ (کی پیروی کریں گے) فرمایا تو اور کس کی؟

۱۸... بَابُ فِتْنَةِ الْمَالِ

۱۸... مال کے فتنے کا بیان

۳۹۹۵... حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ إِلَّا مَا يُخْرِجُ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ وَهَلْ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الْخَيْرَ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ أَوَ خَيْرٌ هُوَ إِنَّ كُلَّ مَا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَلَأَتْ امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ اجْتَرَّتْ فَعَادَتْ فَأَكَلَتْ فَمَنْ يَأْخُذْ مَالًا بِحَقِّهِ يُبَارَكْ لَهُ وَمَنْ يَأْخُذْ مَالًا بِغَيْرِ حَقِّهِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۹۹۵... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا: پھر فرمایا: اے لوگو! خدا کی قسم مجھے تمہاری بابت کسی چیز سے اتنا اندیشہ نہیں جتنا دنیا کی رعنائیوں سے جو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے نکالیں گے۔ ایک مرد نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول کیا خیر (مثلاً مال) بھی باعث شر بنتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر تو خاموش رہے، پھر فرمایا: کیا کہا خیر باعث شر کیسے بنے گی؟ فرمایا: خیر تو باعث خیر ہی بنتی ہے۔ دیکھو برسات جو اگاتی ہے وہ خیر ہے یا نہیں لیکن وہ (جانور کو) مار ڈالتی ہے۔ پیٹ پھلا کر یا تخمہ کو بوجہ بدہضمی کے یا قریب المرگ کر دیتی ہے۔ مگر جو جانور خضر کھاتا ہے اور اس کی کھوکھیں بھر جاتی ہیں تو سورج کے بالمقابل ہو کر پتلا پاخانہ کرا ہے پیشاب کرتا ہے اور جگالی کرتا ہے۔ جب وہ ہضم ہو جائے پھر دوبارہ کھانے آتا ہے۔ بعینہ جو کوئی مال اپنے حق کے مطابق حاصل کرے اس کو برکت ہو گی اور جو کوئی ناحق حاصل کرے تو اس کو کبھی برکت نہ ہو گی۔ اس کی مثال ہے کہ کھائے جائے پر سیر نہ ہو۔

۳۹۹۶... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ رَبَاحٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِذَا فُتِحَتْ عَلَيْكُمْ خَزَائِنُ فَارِسَ وَالرُّومِ أَيُّ قَوْمٍ أَنْتُمْ قَالَ عَبْدُ

۳۹۹۶... حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب فارس اور روم کے خزانوں پر تمہیں فتح ملے گی تو تم کونسی قوم بن جاؤ گے؟ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ہم وہی کہیں گے جو اللہ اور اس کے رسول نے ہمیں

الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ نَقُوْلُ كَمَا أَمَرَنَا اللّٰهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ تَتَنَافَسُوْنَ ثُمَّ تَتَحَاسَدُوْنَ ثُمَّ تَتَدَابَرُوْنَ ثُمَّ تَتَبَاغَضُوْنَ أَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ ثُمَّ تَنْطَلِقُوْنَ فِيْ مَسَاكِيْنِ الْمُهَاجِرِيْنَ فَتَجْعَلُوْنَ بَعْضَهُمْ عَلٰى رِقَابِ بَعْضٍ

اخرجہ مسلم (تحفۃ الأشراف)

امر فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور کچھ نہ کہو گے؟ ایک دوسرے کے مال میں رغبت کرو گے۔ پھر ایک دوسرے سے حسد کرو گے پھر ایک دوسرے کی طرف پشت پھیرو گے پھر ایک دوسرے سے دشمنی رکھو گے یا ایسی ہی کوئی بات فرمائی۔ پھر مسکین مہاجروں کے پاس جاؤ گے۔

۳۹۹۷... حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيْفُ بَنِيْ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ يَأْتِيْ بِجِزْيَتِهَا وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ هُوَ صَالَحَ أَهْلَ الْبَحْرَيْنِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ أَبُوْ عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتِ الْأَنْصَارُ بِقُدُوْمِ أَبِيْ عُبَيْدَةَ فَوَافَوْا صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ انْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوْا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ رَاٰهُمْ ثُمَّ قَالَ أَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ قَالُوْا أَجَلْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ أَبْشِرُوْا وَأَمِّلُوْا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللّٰهِ مَا الْفَقْرَ أَخْشٰى عَلَيْكُمْ وَلٰكِنِّيْ أَخْشٰى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بُسِطَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوْهَا كَمَا تَنَافَسُوْهَا فَتُهْلِكَكُمْ كَمَا أَهْلَكَتْهُمْ

اخرجہ البخاری ومسلم والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۹۹۷: حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ جو بنو عامر بن لوی کے حلیف تھے اور بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے تھے، ان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوعبیدہ بن جراح کو بحرین بھیجا کہ جزیہ وصول کر کے لائیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل بحرین سے صلح کر کے حضرت علاء بن حضرمی کو ان کا امیر مقرر فرمایا تھا۔ چنانچہ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ بحرین سے (جزیہ کا) مال وصول کر کے لائے تو انصار کو ان کی آمد کی اطلاع ہوئی سب (دور محلوں والے بھی) نماز فجر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر واپس ہوئے تو یہ لوگ سامنے آگئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو دیکھ کر مسکرائے پھر فرمایا: میرا خیال ہے کہ تم نے سنا کہ ابوعبیدہ بحرین سے کچھ لائے ہیں۔ عرض کیا: جی ہاں اے اللہ کے رسول۔ فرمایا: خوش ہو جاؤ اور امید رکھو اس چیز کی جس سے تمہیں خوشی ہوگی اللہ کی قسم مجھے تمہارے متعلق فقر سے کچھ خوف و خطرہ نہیں۔ لیکن مجھے خطرہ ہے کہ دنیا تم پر اس طرح کشادہ کر دی جائے جس طرح تم سے پہلوں پر کشادہ کی گئی پھر تم بھی ایک دوسرے سے بڑھ کر اس میں رغبت کرو گے۔ جیسے انہوں نے ایک دوسرے سے بڑھ کر دنیا میں رغبت کی تو دنیا تمہیں بھی ہلاک (نہ) کر ڈالے جیسے ان کو ہلاک کیا۔

۱۹... بَابُ فِتْنَةِ النِّسَاءِ

۱۹... عورتوں کے فتنے کا بیان

۳۹۹۸... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ح وحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا أَدَعُ بَعْدِيْ فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

اخرجہ البخاری ومسلم والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۹۹۸: حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اپنے بعد مردوں کے لیے عورتوں سے زیادہ ضرر رساں فتنہ کوئی نہیں چھوڑ رہا۔

۳۹۹۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ صَبَاحٍ إِلَّا وَمَلَكَانِ يُنَادِيَانِ وَيْلٌ لِلرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ وَوَيْلٌ لِلنِّسَاءِ مِنَ الرِّجَالِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۹۹۹... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر صبح دو فرشتے پکارتے ہیں عورتوں مردوں کے لیے ہلاکت و بربادی ہیں۔ عورتوں مردوں کے لیے ہلاکت و بربادی ہیں۔

۴۰۰۰... حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَامَ خَطِيبًا فَكَانَ فِيمَا قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَإِنَّ اللهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ أَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۰۰۰... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ کے لیے کھڑے ہوئے اور خطبہ میں یہ بھی فرمایا۔ دنیا سرسبز و شیریں ہے اور اللہ تعالیٰ تمہیں دنیا میں حاکم بنانے والے ہیں۔ پھر دیکھیں گے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو، غور سے سنو دنیا سے بچتے رہنا اور عورتوں سے بچتے رہنا۔

۴۰۰۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ ﷺ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ دَخَلَتِ امْرَأَةٌ مِنْ مُزَيْنَةَ تَرْفُلُ فِي زِينَةٍ لَهَا فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَا أَيُّهَا النَّاسُ انْهَوْا نِسَائَكُمْ عَنْ لُبْسِ الزِّينَةِ وَالتَّبَخْتُرِ فِي الْمَسْجِدِ فَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمْ يُلْعَنُوا حَتَّى لَبِسَ نِسَاؤُهُمُ الزِّينَةَ وَتَبَخْتَرْنَ فِي الْمَسَاجِدِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۰۰۱... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے کہ قبیلہ کی ایک عورت مسجد میں بناؤ سنگھار کر کے داخل ہوئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اپنی عورتوں کو بناؤ سنگھار کرنے سے اور مسجد میں ناز و نخرے سے چلنے سے منع کرو۔ کیونکہ بنی اسرائیل پر لعنت نہیں آئی تا آنکہ ان کی عورتیں زیب و زینت کا لباس پہن کر مسجدوں میں ناز نخروں سے آنے لگیں۔

۴۰۰۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ وَاسْمُهُ عُبَيْدٌ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ امْرَأَةً مُتَطَيِّبَةً تُرِيدُ الْمَسْجِدَ فَقَالَ يَا أَمَةَ الْجَبَّارِ أَيْنَ تُرِيدِينَ قَالَتِ الْمَسْجِدَ قَالَ وَلَهُ تَطَيَّبْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَطَيَّبَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ حَتَّى تَغْتَسِلَ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۴۰۰۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک عورت آئی جو خوشبو لگا کر مسجد میں جا رہی تھی۔ فرمانے لگے اے اللہ جبار کی بندی کہاں جا رہی ہو؟ کہنے لگی: مسجد۔ فرمایا: مسجد کے لیے ہی خوشبو لگائی؟ کہنے لگی: جی ہاں۔ فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جو عورت بھی خوشبو لگا کر مسجد کی طرف نکلے اس کی نماز بھی قبول نہ ہو گی یہاں تک کہ نہائے۔

۴۰۰۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَأَكْثِرْنَ مِنَ الِاسْتِغْفَارِ فَإِنِّي رَأَيْتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ جَزْلَةٌ وَمَا لَنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَكْثَرَ أَهْلِ

۴۰۰۳... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عورتوں کی جماعت، صدقہ کیا کرو اور استغفار کی کثرت کیا کرو کیونکہ میں نے دوزخیوں میں زیادہ عورتیں دیکھیں۔ ان میں سے ایک عورت نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا وجہ ہے کہ اہل دوزخ میں ہم خواتین ہیں۔ فرمایا تم لعن

النَّارِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ مَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِينٍ أَغْلَبَ لِذِي لُبٍّ مِنْكُنَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَالدِّينِ قَالَ أَمَّا نُقْصَانُ الْعَقْلِ فَشَهَادَةُ امْرَأَتَيْنِ تَعْدِلُ شَهَادَةَ رَجُلٍ فَهٰذَا مِنْ نُقْصَانِ الْعَقْلِ وَتَمْكُثُ اللَّيَالِيَ مَا تُصَلِّي وَتُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ فَهٰذَا مِنْ نُقْصَانِ الدِّينِ

اخرجه مسلم وابو داؤد (تحفة الأشراف)

طعن بہت کرتی ہو اور خاوند کی ناشکری (اور ناقدری) کرتی ہو۔ میں نے کسی ناقص عقل اور ناقص دین والے کو نہ دیکھا کہ کسی سمجھدار پر حاوی ہو جائے تم سے بڑھ کر۔ عرض کرنے لگی: اے اللہ کے رسول عقل اور دین میں ہم ناقص کیسے ہیں؟ فرمایا: عقل میں تو اس طرح ناقص ہو کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے مساوی ہے۔ یہ عقل میں ناقص ہونے کی وجہ سے ہے اور چند (دن اور) راتیں نماز نہیں پڑھ سکتیں، رمضان کے روزے نہیں رکھ سکتیں یہ دین میں ناقص ہونا ہے۔

۲۰... بَابُ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ

۲۰... نیک کام کرنے اور برے کام سے روکنے کا بیان

٤٠٠٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مُرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ قَبْلَ أَنْ تَدْعُوا فَلَا يُسْتَجَابَ لَكُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۰۰۴... ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو، قبل ازیں کہ تم دعائیں مانگو اور تمہاری دعائیں قبول نہ ہوں۔

٤٠٠٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَؤُونَ هٰذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ وَإِنَّا سَمِعْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الْمُنْكَرَ لَا يُغَيِّرُونَهُ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللهُ بِعِقَابِهِ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ مَرَّةً أُخْرَى فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ

اخرجه ابو داؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۴۰۰۵... حضرت قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا اے لوگو! تم یہ آیت پڑھتے ہو "اے ایمان والو! تم اپنی جانوں کی فکر کرو گمراہ ہونے والے کی گمراہی تمہیں ضرر نہیں پہنچا سکتی جبکہ تم خود راہ راست پر ہو۔" اور ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: جب لوگ برائی کو دیکھیں پھر اسے ختم نہ کرائیں تو بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے عذاب میں مبتلا کر دیں۔

٤٠٠٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمَّا وَقَعَ فِيهِمُ النَّقْصُ كَانَ الرَّجُلُ يَرَى أَخَاهُ عَلَى الذَّنْبِ فَيَنْهَاهُ عَنْهُ فَإِذَا كَانَ الْغَدُ لَمْ يَمْنَعْهُ مَا رَأَى مِنْهُ أَنْ يَكُونَ أَكِيلَهُ وَشَرِيبَهُ وَخَلِيطَهُ فَضَرَبَ اللهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ وَنَزَلَ فِيهِمُ الْقُرْآنُ فَقَالَ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ حَتَّى بَلَغَ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلٰكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَاسِقُونَ

۴۰۰۶... حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل میں جب کوتاہی آئی تو ایک مرد اپنے بھائی کو مبتلائے معصیت دیکھ کر اس سے روکتا اور اگلے روز اس کے ساتھ کھاتا پیتا اور مل جل کر رہتا اور گناہ کی وجہ سے اس سے ترک تعلقات نہ کرتا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے قلوب کو باہم خلط کر دیا۔ انہی کے متعلق قرآن کریم میں یہ ارشاد ہے:

لعن الذین کفروا من بنی اسرائیل علی لسان داؤد وعیسی ابن مریم سے فاسقون تک۔

قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ وَقَالَ لَا حَتّٰى تَأْخُذُوا عَلٰى يَدَيِ الظَّالِمِ فَتَأْطِرُوهُ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَمْلَاهُ عَلَيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْوَضَّاحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ

اخرجه ابوداود والترمذی (تحفة الأشراف)

راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکیہ لگائے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور فرمایا: تم عذاب سے نہیں بچ سکتے۔ یہاں تک کہ ظالم کے ہاتھ پکڑو اور اسے حق (اور انصاف) پر مجبور نہ کرو۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

۴۰۰۷... حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسٰى أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَامَ خَطِيبًا فَكَانَ فِيمَا قَالَ أَلَا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِحَقٍّ إِذَا عَلِمَهُ قَالَ فَبَكٰى أَبُو سَعِيدٍ وَقَالَ قَدْ وَاللهِ رَأَيْنَا أَشْيَاءَ فَهِبْنَا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۰۰۷... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان خطبہ کے لیے کھڑے ہوئے دوران خطبہ یہ بھی فرمایا: غور سے سنو، کسی مرد کو جب وہ حق سے واقف ہو حق کہنے سے لوگوں کی ہیبت ہر گز مانع نہ ہونی چاہیے۔ راوی کہتے ہیں اس کے بعد حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ رو پڑے اور فرمایا: بخدا ہم نے کئی چیزیں ناحق دیکھیں لیکن ہم ہیبت میں آ گئے۔

۴۰۰۸... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَحْقِرْ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ يَحْقِرُ أَحَدُنَا نَفْسَهُ قَالَ يَرٰى أَمْرًا لِلّٰهِ عَلَيْهِ فِيهِ مَقَالٌ ثُمَّ لَا يَقُولُ فِيهِ فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُولَ فِي كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ خَشْيَةُ النَّاسِ فَيَقُولُ فَإِيَّايَ كُنْتَ أَحَقَّ أَنْ تَخْشٰى

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۴۰۰۸... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنی تحقیر نہ کرے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے کوئی اپنی تحقیر کیسے کر سکتا ہے؟ فرمایا: اس طرح کہ کوئی معاملہ دیکھے اس بارے میں اسے اللہ کا حکم معلوم ہو۔ پھر بیان نہ کرے تو روز قیامت اللہ عزوجل فرمائیں گے۔ تمہیں فلاں معاملے میں (بات) کہنے سے کیا مانع ہوا۔ جواب دے گا لوگوں کا خوف تو اللہ رب العزت فرمائیں گے صرف مجھ ہی سے تمہیں ڈرنا چاہیے۔

۴۰۰۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَعَزُّ مِنْهُمْ وَأَمْنَعُ لَا يُغَيِّرُونَ إِلَّا عَمَّهُمُ اللهُ بِعِقَابٍ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف)

۴۰۰۹... حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قوم میں اللہ کی نافرمانیاں کی جائیں جبکہ وہ قوم (نافرمانی سے بچنے والے) ان نافرمانیوں سے زیادہ غلبہ اور قوت والے ہوں اور (بصورت نزاع) اپنا بچاؤ کر سکتے ہوں (اس کے باوجود بھی نافرمانی کو ختم نہ کرائیں تو اللہ تعالیٰ ان سب کو سزا دیتا ہے۔

۴۰۱۰... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَتْ إِلٰى رَسُولِ اللهِ ﷺ مُهَاجِرَةُ الْبَحْرِ قَالَ أَلَا تُحَدِّثُونِي بِأَعَاجِيبِ مَا رَأَيْتُمْ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ قَالَ فِتْيَةٌ مِنْهُمْ بَلٰى يَا رَسُولَ اللهِ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ مَرَّتْ بِنَا عَجُوزٌ مِنْ عَجَائِزِ رَهَابِينِهِمْ تَحْمِلُ عَلٰى رَأْسِهَا قُلَّةً مِنْ مَاءٍ فَمَرَّتْ بِفَتًى مِنْهُمْ فَجَعَلَ إِحْدٰى يَدَيْهِ بَيْنَ كَتِفَيْهَا ثُمَّ

۴۰۱۰... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سمندری مہاجرین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو تم نے حبشہ میں عجیب باتیں دیکھیں وہ ہمیں نہیں بتاؤ گے۔ ان میں سے چند نوجوانوں نے عرض کیا۔ ضرور اللہ کے رسول، ایک مرتبہ ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ وہاں کے درویشوں کی ایک بڑھیا سر پر پانی کا مٹکا اٹھائے ہمارے پاس سے گزری۔ پھر ایک حبشہ کے جوان کے پاس سے گزری تو اس نے اپنا ایک ہاتھ اس کے دونوں کندوں کے درمیان رکھا پھر اسے دھکا

دَفَعَهَا فَخَرَّتْ عَلَى رُكْبَتَيْهَا فَانْكَسَرَتْ قُلَّتُهَا فَلَمَّا ارْتَفَعَتْ الْتَفَتَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ سَوْفَ تَعْلَمُ يَا غُدَرُ إِذَا وَضَعَ اللَّهُ الْكُرْسِيَّ وَجَمَعَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَتَكَلَّمَتْ الْأَيْدِي وَالْأَرْجُلُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ فَسَوْفَ تَعْلَمُ كَيْفَ أَمْرِي وَأَمْرُكَ عِنْدَهُ غَدًا قَالَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَدَقَتْ صَدَقَتْ كَيْفَ يُقَدِّسُ اللَّهُ أُمَّةً لَا يُؤْخَذُ لِضَعِيفِهِمْ مِنْ شَدِيدِهِمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

دیا۔ وہ گھٹنوں کے بل گری اور اس کا مٹکا ٹوٹ گیا جب وہ اٹھی تو اس کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگی۔ تمہیں عنقریب علم ہو جائے گا اے مکار جب اللہ تعالیٰ کرسی قائم فرمائیں گے اور اولین و آخرین کو جمع فرمائیں گے اور ہاتھ پاؤں اپنے کرتوت بیان کریں گے۔ اس وقت تمہیں علم ہوگا کہ اللہ کے یہاں میرا اور تمہارا کیا فیصلہ ہوتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بڑھیا نے سچ کہا۔ سچ کہا اللہ تعالیٰ کیسے اس قوم کو پاک کریں جس میں کمزور کی خاطر طاقتور سے مواخذہ نہ کیا جائے۔

٤٠١١... حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُصْعَبٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

اخرجه ابوداود والترمذي (تحفة الأشراف)

۴۰۱۱: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: افضل جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے انصاف کی بات (کہنا) ہے۔

٤٠١٢... حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ عَرَضَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَجُلٌ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْأُولَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ فَسَكَتَ عَنْهُ فَلَمَّا رَمَى الْجَمْرَةَ الثَّانِيَةَ سَأَلَهُ فَسَكَتَ عَنْهُ فَلَمَّا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ لِيَرْكَبَ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ ذِي سُلْطَانٍ جَائِرٍ

تقدم تخريجه (شرح السندي)

۴۰۱۲: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (حج کے موقع پر) جمرۂ اولیٰ کے قریب ایک مرد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول کونسا جہاد افضل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرۂ ثانیہ کی رمی کی تو اس نے پھر یہی پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرۂ عقبہ کی رمی کی تو اپنا پاؤں رکاب میں رکھ کر فرمایا۔ وہ سائل کہاں ہے۔ اس نے عرض کیا: میں ہوں اے اللہ کے رسول۔ فرمایا: ظالم حکمران کے سامنے حق بات کہنا (افضل جہاد ہے)۔

٤٠١٣... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ و عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ أَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَأُ بِهَا فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

۴۰۱۳: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مروان نے عید کے روز منبر نکلوایا (اور خطبہ دینے کے لیے عیدگاہ میں رکھوایا) پھر نماز سے قبل ہی خطبہ شروع کر دیا تو ایک مرد نے کہا (اے مروان تم نے خلافِ سنت کیا۔ تم نے اس دن منبر نکلوایا۔ حالانکہ (اس سے قبل) منبر نکالا نہیں جاتا تھا اور نماز سے قبل ہی خطبہ شروع کر دیا۔ حالانکہ نماز سے قبل خطبہ نہیں ہوتا تھا۔ اس پر حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان صاحب نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا تم میں سے جو بھی خلاف شرع کام دیکھے اسے زور بازو سے مٹانے کی استطاعت رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ زور بازو سے اسے مٹادے۔ اگر اس کی

تقدم تخريجه (شرح السندي)

استطاعت نہ ہو تو زبان سے روک لے اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو دل و دماغ سے کام لے) اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

٢١... بَابُ قَوْلِهِ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ

۲۱... اللہ تعالیٰ کا ارشاد "اے ایمان والو اپنی فکر کرو" کی تفسیر

٤٠١٤... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي عَنْ عَمِّهِ عَمْرِو بْنِ جَارِيَةَ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الشَّعْبَانِيِّ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ تَصْنَعُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ قَالَ أَيَّةُ آيَةٍ قُلْتُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ قَالَ سَأَلْتَ عَنْهَا خَبِيرًا سَأَلْتُ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ بَلِ ائْتَمِرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنَاهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ حَتَّى إِذَا رَأَيْتَ شُحًّا مُطَاعًا وَهَوًى مُتَّبَعًا وَدُنْيَا مُؤْثَرَةً وَإِعْجَابَ كُلِّ ذِي رَأْيٍ بِرَأْيِهِ وَرَأَيْتَ أَمْرًا لَا يَدَانِ لَكَ بِهِ فَعَلَيْكَ خُوَيْصَّةَ نَفْسِكَ فَإِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ أَيَّامَ الصَّبْرِ الصَّبْرُ فِيهِنَّ عَلَى مِثْلِ قَبْضٍ عَلَى الْجَمْرِ لِلْعَامِلِ فِيهِنَّ مِثْلُ أَجْرِ خَمْسِينَ رَجُلًا يَعْمَلُونَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ

اخرجه ابوداود والترمذي (تحفة الأشراف)

۴۰۱۴... حضرت ابوامیہ شعبانی فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: آپ اس آیت کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ کہنے لگے۔ کونسی آیت، میں نے عرض کیا "اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو۔ گمراہ تمہارے لیے باعث ضرر نہیں بشرطیکہ تم راہ راست پر رہو۔ فرمانے لگے۔ میں نے اس آیت کی تفسیر ایسی ذات سے دریافت کی جو خوب واقف تھی۔ یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ تم امر بالمعروف کرتے رہو اور نہی عن المنکر کرتے رہو۔ یہاں تک کہ جب دیکھو کہ بخیل کی بات مانی جاتی ہی اور خواہش کی پیروی کی جاتی ہے اور دنیا کو ترجیح دی جاتی ہے اور ہر شخص کو اپنی رائے پر ناز ہے (خواہ وہ کتاب وسنت اجماع امت اور قیاس مجتہد سے ہٹ کر ہی ہو۔ ایسے میں تم کوئی ایسا کام دیکھو کہ اس کو ختم کرنے کی تم میں ذرا بھی قدرت نہیں تو تم ضرور اپنی ذات کی فکر کرو۔ اس لیے کہ تمہارے بعد صبر کے دن آنے والے ہیں ان میں مضبوطی سے قائم رہنا انگارے کو ہاتھ میں دبانے کی مثل ہوگا۔ ان ایام میں عمل کرنے والے کو پچاس آدمیوں کے برابر اجر ملے گا جو اس کی طرح عمل کرتے ہوں۔

٤٠١٥... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ الرُّعَيْنِيُّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى نَتْرُكُ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ إِذَا ظَهَرَ فِيكُمْ مَا ظَهَرَ فِي الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا ظَهَرَ فِي الْأُمَمِ قَبْلَنَا قَالَ الْمُلْكُ فِي صِغَارِكُمْ وَالْفَاحِشَةُ فِي كِبَارِكُمْ وَالْعِلْمُ فِي رُذَالَتِكُمْ قَالَ زَيْدٌ تَفْسِيرُ مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ وَالْعِلْمُ فِي رُذَالَتِكُمْ إِذَا كَانَ الْعِلْمُ فِي الْفُسَّاقِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۴۰۱۵... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کسی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول، ہم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کب ترک کر سکتے ہیں فرمایا جب تم میں وہ امور ظاہر ہوں جو تم سے پہلی امتوں میں ظاہر ہوئے ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم سے پہلی امتوں میں کیا امور ظاہر ہوئے فرمایا گھٹیا لوگ حکمران بن جائیں گے اور معزز لوگوں میں فسق و فجور آجائے اور علم کمینے لوگ حاصل کر لیں (راوی حدیث) حضرت زید فرماتے ہیں کہ گھٹیا لوگوں کے علم حاصل کرنے کا مطلب یہ ہے کہ بے عمل فاسق لوگ علم حاصل کریں۔

٤٠١٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدُبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ

۴۰۱۶... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کے لئے مناسب نہیں کہ اپنے آپ کو ذلیل

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ قَالُوا وَكَيْفَ يُذِلُّ نَفْسَهُ قَالَ يَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلَاءِ لِمَا لَا يُطِيقُهُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

کرے لوگوں نے عرض کیا کہ اپنے آپ کو ذلیل کرنے سے کیا مراد ہے فرمایا جس آزمائش کو برداشت نہیں کر سکتا اس کے درپے ہو۔

۴۰۱۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُو طُوَالَةَ حَدَّثَنَا نَهَارٌ الْعَبْدِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ لَيَسْأَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يَقُولَ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَ الْمُنْكَرَ أَنْ تُنْكِرَهُ فَإِذَا لَقَّنَ اللّٰهُ عَبْدًا حُجَّتَهُ قَالَ يَا رَبِّ رَجَوْتُكَ وَفَرِقْتُ مِنَ النَّاسِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۴۰۱۷... حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا اللہ تعالیٰ روز قیامت بندے سے پوچھیں گے کہ جب تم نے خلاف شرع کام دیکھا تو روکا کیوں نہیں پھر خود ہی اسکا جواب تلقین فرمائیں گے تو بندہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار میں نے آپ سے امید وابستہ کرلی تھی اور لوگوں سے مجھے خوف تھا۔

۲۲... بَابُ الْعُقُوبَاتِ

۲۲... سزاؤں کا بیان

۴۰۱۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ يُمْلِي لِلظَّالِمِ فَإِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ ثُمَّ قَرَأَ وَكَذٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۴۰۱۸... حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ظالم کو ڈھیل دیتے ہیں لیکن جب اس کی گرفت فرماتے ہیں تو پھر چھوڑتے نہیں اس کے بعد یہ آیت تلاوت فرمائی:
(و كذلك أخذ ربك اذا اخذ القرى وهي ظالمة)

۴۰۱۹... حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُو أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ خَمْسٌ إِذَا ابْتُلِيتُمْ بِهِنَّ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ تُدْرِكُوهُنَّ لَمْ تَظْهَرِ الْفَاحِشَةُ فِي قَوْمٍ قَطُّ حَتّٰى يُعْلِنُوا بِهَا إِلَّا فَشَا فِيهِمُ الطَّاعُونُ وَالْأَوْجَاعُ الَّتِي لَمْ تَكُنْ مَضَتْ فِي أَسْلَافِهِمُ الَّذِينَ مَضَوْا وَلَمْ يَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِلَّا أُخِذُوا بِالسِّنِينَ وَشِدَّةِ الْمَئُونَةِ وَجَوْرِ السُّلْطَانِ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يَمْنَعُوا زَكَاةَ أَمْوَالِهِمْ إِلَّا مُنِعُوا الْقَطْرَ مِنَ السَّمَاءِ وَلَوْلَا الْبَهَائِمُ لَمْ يُمْطَرُوا وَلَمْ يَنْقُضُوا عَهْدَ اللّٰهِ وَعَهْدَ رَسُولِهِ إِلَّا سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَأَخَذُوا بَعْضَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ وَمَا لَمْ تَحْكُمْ أَئِمَّتُهُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَيَتَخَيَّرُوا مِمَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ إِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا حديث صحيح الاسناد (شرح السندی)

۴۰۱۹... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے جماعت مہاجرین پانچ چیزوں میں جب تم مبتلا ہو جاؤ اور میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ تم ان چیزوں میں مبتلا ہو اول یہ کہ جس قوم میں فحاشی علانیہ ہونے لگے تو اس میں طاعون اور ایسی ایسی بیماریاں پھیل جاتی ہیں جو ان سے پہلے لوگوں میں نہ تھیں اور جو قوم ناپ تول میں کمی کرتی ہے تو وہ قحط مصائب اور بادشاہوں کے ظلم وستم میں مبتلا کر دی جاتی ہے اور جب کوئی قوم اپنے اموال کی زکوٰۃ نہیں دیتی تو بارش روک دی جاتی ہے اور اگر چوپائے نہ ہوں تو ان پر کبھی بھی بارش نہ برسے اور جو قوم اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد کو توڑتی ہے تو اللہ تعالیٰ غیروں کو ان پر مسلط فرما دیتا ہے جو اس قوم سے عداوت رکھتے ہیں پھر وہ ان کے اموال چھین لیتے ہیں اور جب مسلمان حکمران کتاب اللہ کے مطابق فیصلے نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ نظام میں اختیار کر لیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ باہمی اختلافات میں مبتلا فرما دیتے ہیں۔

۴۰۲۰... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيَشْرَبَنَّ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا يُعْزَفُ عَلَى رُءُوسِهِمْ بِالْمَعَازِفِ وَالْمُغَنِّيَاتِ يَخْسِفُ اللهُ بِهِمُ الْأَرْضَ وَيَجْعَلُ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ

تقدم تخريجه (شرح السندي) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۴۰۲۰... حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے کچھ لوگ شراب پئیں گے اور اس کا نام بدل کر کچھ اور رکھ دیں گے اور ان کے سروں پر باجے بجائے جائیں گے اور گانے والی عورتیں گائیں گی اور اللہ تعالیٰ انہیں زمین میں دھنسا دیں گے اور ان کی صورتیں مسخ کر کے بندر اور سور بنا دیں گے۔

۴۰۲۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَلْعَنُهُمُ اللهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ قَالَ دَوَابُّ الْأَرْضِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۴۰۲۱... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یلعنھم اللہ ویلعنھم اللاعنون۔ اس آیت میں لاعنون سے مراد زمین کے چوپائے ہیں۔

۴۰۲۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ

تقدم تخريجه (شرح السندي) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۴۰۲۲... حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی چیز عمر کو بڑھا نہیں سکتی سوائے نیکی کے اور کوئی چیز تقدیر کو نہیں ٹال سکتی سوائے دعا کے اور مرد اپنے گناہ کی وجہ سے رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

۲۳... بَابُ الصَّبْرِ عَلَى الْبَلَاءِ

۲۳... مصیبت پر صبر کرنے کا بیان

۴۰۲۳... حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ وَيَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَالْأَمْثَلُ يُبْتَلَى الْعَبْدُ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ فَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ صُلْبًا اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ وَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَتْرُكَهُ يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۴۰۲۳... حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول لوگوں پر سب سے زیادہ سخت مصیبت کس پر آتی ہے؟ فرمایا انبیاء پر پھر جو ان کے بعد افضل ہو اور بہتر ہو درجہ بدرجہ بندہ کی آزمائش اس کے دین کے اعتبار سے ہوتی ہے اور اس کے دین میں پختگی ہو گی تو اس کی آزمائش سخت ہو گی اور اگر اس کے دین میں نرمی ہو گی تو اس کی آزمائش بھی اسی کے اعتبار سے ہو گی مصیبت بندے سے ٹلتی نہیں یہاں تک کہ اسے ایسی حالت میں چھوڑتی ہے کہ وہ زمین پر چلتا پھرتا ہے اور اس کے ذمے ایک بھی خطا نہیں رہتی۔

۴۰۲۴... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يُوعَكُ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَيْهِ فَوَجَدْتُ حَرَّهُ بَيْنَ يَدَيَّ فَوْقَ اللِّحَافِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ

۴۰۲۴... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ کو شدید بخار ہو رہا تھا میں نے اپنا ہاتھ آپ پر رکھا تو چادر کے اوپر بھی حرارت محسوس ہو رہی تھی میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ کو اتنا شدید بخار ہے۔ فرمایا

اللہ مَا أَشَدَّهَا عَلَيْكَ قَالَ إِنَّا كَذٰلِكَ يُضَعَّفُ لَنَا الْبَلَاءُ وَيُضَعَّفُ لَنَا الْأَجْرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْأَنْبِيَاءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ الصَّالِحُونَ إِنْ كَانَ أَحَدُهُمْ لَيُبْتَلَى بِالْفَقْرِ حَتَّى مَا يَجِدُ أَحَدُهُمْ إِلَّا الْعَبَاءَةَ يُحَوِّيهَا وَإِنْ كَانَ أَحَدُهُمْ لَيَفْرَحُ بِالْبَلَاءِ كَمَا يَفْرَحُ أَحَدُكُمْ بِالرَّخَاءِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

ہمارے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے آزمائش بھی دگنی ہی ہوتی ہے اور ثواب بھی دگنا ملتا ہے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول لوگوں میں سب سے زیادہ سخت آزمائش کن پر ہوتی ہے فرمایا انبیاء کرام پر میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ان کے بعد فرمایا ان کے بعد نیک لوگوں پر بعض نیک لوگوں پر فقر کی ایسی آزمائش آتی ہے کہ اوڑھے ہوئے کمبل کے علاوہ ان کے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا اور نیک لوگ آزمائش سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے تم لوگ وسعت اور فراخی پر۔

۴۰۲۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ يَحْكِي نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

۴۰۲۵... حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت میری نگاہوں کے سامنے ہیں کہ آپ ایک نبی کی حالت بتا رہے ہیں کہ انکی قوم نے انکو مارا وہ اپنے چہرے سے خون پونچھتے جاتے اور کہتے جاتے اے میرے پروردگار میری قوم کی بخشش فرما دیجئے کیونکہ وہ جانتی نہیں۔

۴۰۲۶... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نَحْنُ أَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلٰكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي وَيَرْحَمُ اللهُ لُوطًا لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ طُولَ مَا لَبِثَ يُوسُفُ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ

اخرجه البخاري (تحفة الأشراف)

۴۰۲۶... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ شک کے حقدار ہیں جب انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار مجھے دکھا دیجئے کہ آپ مردوں کو کس طرح زندہ فرماتے ہیں فرمایا کیا تمہیں یقین نہیں؟ عرض کیا کیوں نہیں لیکن اپنا دل مطمئن کرنا چاہتا ہوں اور اللہ تعالیٰ حضرت لوط علیہ السلام پر رحم فرمائے کہ وہ زور آور حمایتی کی تلاش میں تھے اور اگر میں اتنا عرصہ قید میں گزارتا جتنا حضرت یوسف علیہ السلام رہے تو میں بلانے والے کی بات مان لیتا۔

۴۰۲۷... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ كُسِرَتْ رَبَاعِيَةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَشُجَّ فَجَعَلَ الدَّمُ يَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ وَجَعَلَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ خَضَبُوا وَجْهَ نَبِيِّهِمْ بِالدَّمِ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللهِ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۴۰۲۷... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ احد کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک شہید ہوئے اور سر میں زخم لگا جس سے خون آپ کے چہرہ انور پر بہنے لگا تو آپ اپنے چہرے سے خون پونچھتے جاتے اور فرماتے جاتے کہ وہ قوم کیسے کامیاب ہو سکتی ہے کہ جس نے اپنے نبی کے چہرے کو خون سے رنگین کیا حالانکہ نبی ان کو اللہ کی طرف بلا رہا تھا اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ) آپ کو کچھ اختیار نہیں۔

۴۰۲۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ جَالِسٌ حَزِينٌ قَدْ خُضِّبَ بِالدِّمَاءِ قَدْ ضَرَبَهُ

۴۰۲۸... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز حضرت جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ غمزدہ بیٹھے تھے خون سے رنگین تھے اہل مکہ نے آپ کو مارا تھا عرض کیا کیا ہوا

بَعْضُ أَهْلِ مَكَّةَ فَقَالَ مَا لَكَ قَالَ فَعَلَ بِي هَؤُلَاءِ وَفَعَلُوا قَالَ أَتُحِبُّ أَنْ أُرِيَكَ آيَةً قَالَ نَعَمْ أَرِنِي فَنَظَرَ إِلَى شَجَرَةٍ مِنْ وَرَاءِ الْوَادِي قَالَ ادْعُ تِلْكَ الشَّجَرَةَ فَدَعَاهَا فَجَاءَتْ تَمْشِي حَتَّى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ قُلْ لَهَا فَلْتَرْجِعْ فَقَالَ لَهَا فَرَجَعَتْ حَتَّى عَادَتْ إِلَى مَكَانِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَسْبِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا إسناد صحيح (شرح السندي)

فرمایا ان لوگوں نے میرے ساتھ یہ سلوک کیا عرض کیا آپ پسند کریں گے کہ میں آپ کو اللہ کی قدرت کی ایک نشانی دکھاؤں؟ فرمایا جی ہاں حضرت جبرائیل علیہ السلام نے وادی سے دوسری طرف ایک درخت کی طرف دیکھا تو کہا اس درخت کو بلایئے آپ نے اس درخت کو بلایا وہ چلتا ہوا آیا اور آپ کے سامنے کھڑا ہو گیا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا اس سے کہئے کہ واپس ہو جائے آپ نے اس سے کہا وہ لوٹ کر واپس اپنی جگہ چلا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے لئے (یہ نشانی) کافی ہے۔

۴۰۲۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحْصُوا لِي كُلَّ مَنْ تَلَفَّظَ بِالْإِسْلَامِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَخَافُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ مَا بَيْنَ السِّتِّ مِائَةِ إِلَى السَّبْعِ مِائَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لَعَلَّكُمْ أَنْ تُبْتَلَوْا قَالَ فَابْتُلِينَا حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا مَا يُصَلِّي إِلَّا سِرًّا

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

۴۰۲۹... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جن لوگوں نے کلمہ اسلام پڑھا ان سب کا شمار کر کے مجھے بتاؤ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ کو ہمارے بارے میں خدشہ ہے حالانکہ ہماری تعداد چھ سات سو کے درمیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نہیں جانتے ہو سکتا ہے تم پر آزمائش آئے فرماتے ہیں پھر ہم پر آزمائش آئی یہاں تک کہ ہمارے مرد بھی چھپ کر ہی نماز ادا کرتے۔

۴۰۳۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ وَجَدَ رِيحًا طَيِّبَةً فَقَالَ يَا جِبْرِيلُ مَا هَذِهِ الرِّيحُ الطَّيِّبَةُ قَالَ هَذِهِ رِيحُ قَبْرِ الْمَاشِطَةِ وَابْنَيْهَا وَزَوْجِهَا قَالَ وَكَانَ بَدْءُ ذَلِكَ أَنَّ الْخَضِرَ كَانَ مِنْ أَشْرَافِ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَانَ مَمَرُّهُ بِرَاهِبٍ فِي صَوْمَعَتِهِ فَيَطَّلِعُ عَلَيْهِ الرَّاهِبُ فَيُعَلِّمُهُ الْإِسْلَامَ فَلَمَّا بَلَغَ الْخَضِرُ زَوَّجَهُ أَبُوهُ امْرَأَةً فَعَلَّمَهَا الْخَضِرُ وَأَخَذَ عَلَيْهَا أَنْ لَا تُعْلِمَهُ أَحَدًا وَكَانَ لَا يَقْرَبُ النِّسَاءَ فَطَلَّقَهَا ثُمَّ زَوَّجَهُ أَبُوهُ أُخْرَى فَعَلَّمَهَا وَأَخَذَ عَلَيْهَا أَنْ لَا تُعْلِمَهُ أَحَدًا فَكَتَمَتْ إِحْدَاهُمَا وَأَفْشَتْ عَلَيْهِ الْأُخْرَى فَانْطَلَقَ هَارِبًا حَتَّى أَتَى جَزِيرَةً فِي الْبَحْرِ فَأَقْبَلَ رَجُلَانِ يَحْتَطِبَانِ فَرَأَيَاهُ فَكَتَمَ أَحَدُهُمَا وَأَفْشَى الْآخَرُ وَقَالَ قَدْ رَأَيْتُ الْخَضِرَ فَقِيلَ وَمَنْ رَآهُ مَعَكَ قَالَ فُلَانٌ فَسُئِلَ فَكَتَمَ وَكَانَ فِي دِينِهِمْ أَنَّ مَنْ كَذَبَ قُتِلَ قَالَ فَتَزَوَّجَ الْمَرْأَةَ الْكَاتِمَةَ فَبَيْنَمَا هِيَ تَمْشُطُ ابْنَةَ فِرْعَوْنَ إِذْ سَقَطَ الْمُشْطُ فَقَالَتْ تَعِسَ فِرْعَوْنُ فَأَخْبَرَتْ أَبَاهَا وَكَانَ لِلْمَرْأَةِ ابْنَانِ وَزَوْجٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَرَاوَدَ الْمَرْأَةَ وَزَوْجَهَا أَنْ يَرْجِعَا عَنْ دِينِهِمَا فَأَبَيَا

۴۰۳۰... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جس شب آپ کو معراج کرایا گیا تو ایک موقع پر آپ نے عمدہ خوشبو محسوس کی پوچھا اے جبرائیل یہ خوشبو کیسی ہے کہنے لگے یہ ایک کنگھی کرنے والی عورت اور اس کے دو بیٹوں اور خاوند کی قبر کی خوشبو ہے اور ان کا واقعہ یہ ہے کہ خضر بنی اسرائیل کے معزز گھرانے سے تھے ان کے رستہ میں ایک راہب ایک عبادت خانے میں رہتا تھا راہب ان کے پاس آ کر انہیں اسلام کی تعلیم دیتا جب خضر جوان ہوئے تو ان کے والد نے ایک عورت سے ان کی شادی کر دی خضر نے اس عورت کو اسلام کی تعلیم دی اور اس سے عہد لیا کہ کسی کو اطلاع نہ دیں اور خضر عورتوں سے قربت (صحبت) نہیں کرتے تھے چنانچہ انہوں نے اس عورت کو طلاق دیدی والد نے دوسری عورت سے ان کی شادی کرا دی خضر نے اسے بھی اسلام کی تعلیم دی اور اس سے بھی یہ عہد لیا کہ کسی کو نہ بتائے ان میں سے ایک عورت نے تو راز رکھا لیکن دوسری نے فاش کر دیا اس لئے یہ فرار ہو کر سمندر میں ایک جزیرہ میں پہنچ گئے وہاں دو مرد لکڑیاں کاٹنے آئے ان دونوں نے خضر کو دیکھ لیا ان میں سے بھی ایک نے راز رکھا اور دوسرے نے راز فاش کر دیا اور لوگوں کو بتا دیا کہ میں نے خضر کو (جزیرہ میں) دیکھا ہے

فَقَالَ إِنِّي قَاتِلُكُمَا فَقَالَا إِحْسَانًا مِنْكَ إِلَيْنَا إِنْ قَتَلْتَنَا أَنْ تَجْعَلَنَا فِي بَيْتٍ فَفَعَلَ فَلَمَّا أُسْرِيَ بِالنَّبِيِّ ﷺ وَجَدَ رِيحًا طَيِّبَةً فَسَأَلَ جِبْرِيلَ فَأَخْبَرَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

لوگوں نے پوچھا تمہارے ساتھ اور کس نے انہیں دیکھا اس نے دوسرے کا نام لے دیا لوگوں نے دوسرے سے پوچھا تو اس نے بات چھپا دی حالانکہ فرعون کے قانون میں جھوٹ کی سزا قتل تھی الغرض اس شخص نے اسی عورت سے شادی کی جس نے خضر کا راز رکھا تھا(یہ عورت فرعون کی بٹی کے سر میں کنگھی کیا کرتی تھی) ایک مرتبہ یہ کنگھی کر رہی تھی کہ کنگھی (اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر) گر گئی بے ساختہ اس کے منہ سے نکلا فرعون تباہ ہو بٹی نے باپ کو بتا دیا اس عورت کے دو بیٹے تھے اور خاوند بھی (وہی تھا جس نے خضر کا راز رکھا تھا) فرعون نے ان سب کو بلوایا اور خاوند بیوی کو اپنا دین چھوڑنے پر مجبور کیا یہ نہ مانے تو اس نے کہا میں تمہیں قتل کر دونگا انہوں نے کہا اگر تم نے ہمیں قتل ہی کرنا ہے تو ہمارے ساتھ یہ احسان کرنا کہ ہمیں ایک ہی قبر میں دفن کرنا اس نے ایسا ہی کیا معراج کی شب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی قبر کی خوشبو محسوس کر کے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا تو انہوں نے سب قصہ سنایا۔

۴۰۳۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ عِظَمُ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ وَإِنَّ اللَّهَ إِذَا أَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ فَمَنْ رَضِيَ فَلَهُ الرِّضَا وَمَنْ سَخِطَ فَلَهُ السُّخْطُ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۴۰۳۱... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ثواب اتنا ہی زیادہ ہو گا جتنی آزمائش سخت ہو گی اور اللہ تعالیٰ جب کسی قوم کو پسند فرماتے ہیں تو اس کی آزمائش کرتے ہیں جو راضی ہو اس سے راضی ہو جاتے ہیں اور جو ناراض ہوں اس سے ناراض۔

۴۰۳۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا يَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۴۰۳۲... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مؤمن لوگوں سے میل جول رکھے اور ان کی ایذاء پر صبر کرے اسے زیادہ ثواب ہوتا ہے اس مؤمن کی بہ نسبت جو لوگوں سے میل جول نہ رکھے اور ان کی ایذاء پر صبر نہ کرے۔

۴۰۳۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ وَقَالَ بُنْدَارٌ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ

۴۰۳۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص میں تین خوبیاں ہوں اس نے ایمان کا ذائقہ (حلاوت) چکھ لیا جو شخص کسی سے صرف اللہ کے لئے محبت رکھے اور جسے اللہ اور اس کے رسول سے باقی ہر چیز سے بڑھ کر محبت ہو اور جسے دوبارہ کفر اختیار کرنے سے آگ میں گرنا زیادہ پسند ہو بعد ازیں کہ اللہ نے اسے کفر سے نجات دی۔

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

٤٠٣٤... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَاشِدٌ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي ﷺ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ شَيْئًا وَإِنْ قُطِّعْتَ وَحُرِّقْتَ وَلَا تَتْرُكْ صَلَاةً مَكْتُوبَةً مُتَعَمِّدًا فَمَنْ تَرَكَهَا مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۴۰۳۴... حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہرانا اگرچہ تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں اور تمہیں نذر آتش کر دیا جائے اور فرض نماز جان بوجھ کر مت ترک کرنا کیونکہ جو بندہ فرض نماز ترک کر دے تو ذمہ اس سے بری ہے اور شراب مت پینا کیونکہ شراب نوشی ہر شر کی کنجی ہے۔

٢٤... بَابُ شِدَّةِ الزَّمَانِ

۲۴... زمانہ کی سختی کا بیان

٤٠٣٥... حَدَّثَنَا غِيَاثُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّحَبِيُّ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ سَمِعْتُ ابْنَ جَابِرٍ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ رَبِّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا بَلَاءٌ وَفِتْنَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۴۰۳۵... حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا دنیا میں مصیبت اور آزمائش کے علاوہ کچھ باقی نہیں رہا۔

٤٠٣٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ سَنَوَاتٌ خَدَّاعَاتُ يُصَدَّقُ فِيهَا الْكَاذِبُ وَيُكَذَّبُ فِيهَا الصَّادِقُ وَيُؤْتَمَنُ فِيهَا الْخَائِنُ وَيُخَوَّنُ فِيهَا الْأَمِينُ وَيَنْطِقُ فِيهَا الرُّوَيْبِضَةُ قِيلَ وَمَا الرُّوَيْبِضَةُ قَالَ الرَّجُلُ التَّافِهُ فِي أَمْرِ الْعَامَّةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۰۳۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب لوگوں پر دھوکے اور فریب کے چند سال آئیں گے کہ ان میں جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا خائن کو امانت دار اور امانت دار کو خائن سمجھا جائے گا اور اس زمانہ میں امور عامہ کے بارے میں کمینہ اور حقیر آدمی بات چیت کرے گا۔

٤٠٣٧... حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي إِسْمَعِيلَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ فَيَتَمَرَّغَ عَلَيْهِ وَيَقُولَ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَكَانَ صَاحِبِ هَذَا الْقَبْرِ وَلَيْسَ بِهِ الدِّينُ إِلَّا الْبَلَاءُ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۴۰۳۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے دنیا ختم نہ ہوگی یہاں تک کہ مرد قبر کے پاس سے گزرے گا تو اس پر لوٹ پوٹ ہوگا اور کہے گا اے کاش اس قبر والے کی جگہ میں ہوتا اور یہ دین کی وجہ سے نہ ہوگا بلکہ دنیوی مصائب و آلام کی وجہ سے ہوگا۔

٤٠٣٨... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ يَعْنِي مَوْلَى مُسَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَتُنْتَقَوُنَّ كَمَا يُنْتَقَى التَّمْرُ مِنْ أَغْفَالِهِ فَلَيَذْهَبَنَّ خِيَارُكُمْ وَلَيَبْقَيَنَّ شِرَارُكُمْ فَمُوتُوا إِنِ اسْتَطَعْتُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۰۳۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم چھانٹ لئے جاؤ گے جیسے عمدہ کھجور ردی کھجور میں سے چھانٹ لی جاتی ہے بالآخر تم میں نیک لوگ اٹھ جائیں گے اور برے لوگ باقی رہ جائیں گے اگر ہو سکے تو تم بھی مر جانا۔

۴۰۳۹... حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْجَنَدِيُّ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَزْدَادُ الْأَمْرُ إِلَّا شِدَّةً وَلَا الدُّنْيَا إِلَّا إِدْبَارًا وَلَا النَّاسُ إِلَّا شُحًّا وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ وَلَا الْمَهْدِيُّ إِلَّا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۰۳۹... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاملہ میں شدت ہی بڑھتی جائے گی اور دنیا میں ادبار (افلاس ذلت، اخلاق رذیلہ) بڑھتا ہی جائے گا لوگ بخیل سے بخیل تر ہوتے جائیں گے اور قیامت انسانیت کے بدترین افراد پر قائم ہو گی اور کامل ہدایت یافتہ شخص صرف حضرت عیسیٰ بن مریم ہوں گے۔

۲۵... بَابُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ

۲۵... علامات قیامت کا بیان

۴۰۴۰... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَأَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَجَمَعَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ

اخرجه البخاري (تحفة الأشراف)

۴۰۴۰... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا اور آپ نے اپنی دونوں انگلیاں ملالیں۔

۴۰۴۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ اطَّلَعَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ مِنْ غُرْفَةٍ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ فَقَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ الدَّجَّالُ وَالدُّخَانُ وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

اخرجه مسلم وابو داود والترمذي وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۰۴۱... حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بالاخانہ سے ہمیں جھانکا ہم آپس میں قیامت کا تذکرہ کر رہے تھے ارشاد فرمایا جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہوں قیامت قائم نہ ہو گی دجال، دھواں اور سورج کا مغرب سے طلوع۔

۴۰۴۲... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَهُوَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَهُوَ فِي خِبَاءٍ مِنْ أَدَمٍ فَجَلَسْتُ بِفِنَاءِ الْخِبَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ادْخُلْ يَا عَوْفُ فَقُلْتُ بِكُلِّي يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بِكُلِّكَ ثُمَّ قَالَ يَا عَوْفُ احْفَظْ خِلَالًا سِتًّا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ إِحْدَاهُنَّ مَوْتِي قَالَ فَوَجَمْتُ عِنْدَهَا وَجْمَةً شَدِيدَةً فَقَالَ قُلْ إِحْدَى ثُمَّ فَتْحُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثُمَّ دَاءٌ يَظْهَرُ فِيكُمْ يَسْتَشْهِدُ اللهُ بِهِ ذَرَارِيَّكُمْ وَأَنْفُسَكُمْ وَيُزَكِّي بِهِ أَعْمَالَكُمْ ثُمَّ تَكُونُ الْأَمْوَالُ فِيكُمْ حَتَّى يُعْطَى الرَّجُلُ مِائَةَ دِينَارٍ فَيَظَلَّ سَاخِطًا وَفِتْنَةٌ تَكُونُ بَيْنَكُمْ لَا يَبْقَى بَيْتُ مُسْلِمٍ إِلَّا دَخَلَتْهُ ثُمَّ تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْأَصْفَرِ هُدْنَةٌ فَيَغْدِرُونَ بِكُمْ فَيَسِيرُونَ

۴۰۴۲... حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں غزوۂ تبوک کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ چمڑے کے ایک خیمے میں تھے میں خیمہ کے سامنے بیٹھ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عوف! اندر آ جاؤ۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول میں پورا اندر آ جاؤں شاید خیمہ چھوٹا تھا۔ فرمایا: پورے ہی آ جاؤ۔ کچھ دیر بعد فرمایا: اے عوف! یاد رکھو قیامت سے قبل چھ باتیں ہوں گی۔ ایک میرا اس دنیا سے جانا۔ فرماتے ہیں کہ یہ سن کر مجھے شدید رنج ہوا اس کے بعد (دوسری نشانی) بیت المقدس کا فتح ہونا۔ سوم ایک بیماری تم میں ظاہر ہو گی جس کی وجہ سے تمہیں اور تمہاری اولادوں کو اللہ تعالیٰ شہادت سے سرفراز فرمائیں گے اور تمہارے اعمال کو پاک صاف کر دیں گے۔ چہارم تمہارے پاس مال و دولت خوب ہو گا۔ حتیٰ کہ مرد کو سو اشرفیاں دی جائیں۔ پھر وہ بھی ناراض ہو گا۔ پنجم تمہارے درمیان ایک فتنہ ہو جو ہر ہر مسلمان کے گھر میں

إِلَيْكُمْ فِي ثَمَانِينَ غَايَةٍ تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا

اخرجه البخاري وابوداود وابن ماجه (تحفة الأشراف)

داخل ہوگا۔ ششم تم میں اور رومیوں میں صلح ہوگی۔ پھر رومی تم سے دغا کریں گے اور اسی جھنڈوں تلے اپنی فوج لے کر تمہاری طرف آئیں گے۔ ہر جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار فوجی ہوں گے۔

۴۰۴۳... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرٌو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَقْتُلُوا إِمَامَكُمْ وَتَجْتَلِدُوا بِأَسْيَافِكُمْ وَيَرِثُ دُنْيَاكُمْ شِرَارُكُمْ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۴۰۴۳... حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم اپنے امام کو قتل کرو اور اپنی تلواروں سے لڑو اور تمہارے بدترین لوگ تمہاری دنیا کے وارث ہوں گے۔

۴۰۴۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلٰكِنْ سَأُخْبِرُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا وَلَدَتِ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا كَانَتِ الْحُفَاةُ الْعُرَاةُ رُءُوسَ النَّاسِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا تَطَاوَلَ رِعَاءُ الْغَنَمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِي خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللهُ فَتَلَا رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ الْآيَةَ

تقدم تخريجه (تحفة الأشراف)

۴۰۴۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ لوگوں میں باہر تشریف رکھتے تھے۔ ایک مرد نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول، قیامت کب قائم ہوگی؟ فرمایا: جس سے قیامت کے متعلق پوچھا گیا ہے اسے پوچھنے والے سے زیادہ علم نہیں۔ البتہ میں تمہیں قیامت کی کچھ علامات اور نشانیاں بتا دیتا ہوں۔ جب باندی اپنے مالک کو جنے تو یہ قیامت کی ایک نشانی ہے اور جب ننگے پاؤں ننگے بدن والے لوگوں کے حکمران بن جائیں تو یہ بھی قیامت کی نشانی ہے اور جب بکریاں چرانے والے ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر عمارتیں بلند کرنے لگیں تو یہ بھی قیامت کی نشانی ہے اور قیامت کا علم ان پانچ امور سے ہے جن کو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی بھی نہیں جانتا۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی (ترجمہ) بلاشبہ اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم اور وہی نازل فرماتا ہے بارش اور اسی کو معلوم ہے جو کچھ سب رحموں میں ہے آخر تک۔

۴۰۴۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَا يُحَدِّثُكُمْ بِهِ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُهُ مِنْهُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَفْشُوَ الزِّنَا وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ وَيَبْقَى النِّسَاءُ حَتّٰى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً قَيِّمٌ وَاحِدٌ

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي (تحفة الأشراف)

۴۰۴۵... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے (ایک مرتبہ) فرمایا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ حدیث نہ سناؤں جو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی۔ میرے بعد کوئی بھی تمہیں وہ حدیث نہ سنائے گا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ علم اٹھ جائے گا جہالت پھیل جائے گی، بدکاری عام ہوگی، شراب پی جائے گی، مرد کم رہ جائیں گے، عورتیں زیادہ ہو جائیں گی، یہاں تک کہ پچاس عورتوں کا انتظام ایک مرد کرے گا۔

۴۰۴۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَحْسِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَيَقْتَتِلُ

۴۰۴۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ دریائے فرات میں سے سونے کا پہاڑ نہ نکلے اور لوگ اس پر باہم کشت وخون

النَّاسُ عَلَيْهِ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ عَشَرَةٍ تِسْعَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

گریں گے۔ چنانچہ ہر دس میں سے نو مارے جائیں گے۔

٤٠٤٧... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَفِيضَ الْمَالُ وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ ثَلَاثًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۴۰۴۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ مال بہنے لگے اور فتنے ظاہر ہوں اور ہرج زیادہ ہو جائے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ہرج کیا ہے۔ فرمایا: قتل، قتل، قتل۔ تین بار فرمایا۔

٢٦... بَابُ ذَهَابِ الْقُرْآنِ وَالْعِلْمِ

۲۶... قرآن اور علم کا اٹھ جانا

٤٠٤٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ ﷺ شَيْئًا فَقَالَ ذَاكَ عِنْدَ أَوَانِ ذَهَابِ الْعِلْمِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَذْهَبُ الْعِلْمُ وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَنُقْرِئُهُ أَبْنَاءَنَا وَيُقْرِئُهُ أَبْنَاؤُنَا أَبْنَاءَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ زِيَادُ إِنْ كُنْتُ لَأُرَاكَ مِنْ أَفْقَهِ رَجُلٍ بِالْمَدِينَةِ أَوَلَيْسَ هَذِهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى يَقْرَءُونَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ لَا يَعْمَلُونَ بِشَيْءٍ مِمَّا فِيهِمَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۰۴۸... حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بات کا ذکر کر کے فرمایا یہ اس وقت ہوگا جب علم اٹھ جائے گا۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول علم کیسے اٹھ جائے گا۔ حالانکہ ہم خود قرآن پڑھتے ہیں اور اپنے بیٹوں کو پڑھاتے ہیں اور ہمارے بیٹوں کو قیامت تک پڑھاتے رہیں گے۔ فرمایا: زیاد، تیری ماں تجھ پر روئے۔ میں تو تمہیں مدینہ کے سمجھدار لوگوں میں شمار کیا کرتا تھا۔ کیا یہ یہود و نصاریٰ تورات اور انجیل نہیں پڑھتے، لیکن ان کی کسی بات پر عمل نہیں کرتے۔

٤٠٤٩... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدْرُسُ الْإِسْلَامُ كَمَا يَدْرُسُ وَشْيُ الثَّوْبِ حَتَّى لَا يُدْرَى مَا صِيَامٌ وَلَا صَلَاةٌ وَلَا نُسُكٌ وَلَا صَدَقَةٌ وَلَيُسْرَى عَلَى كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي لَيْلَةٍ فَلَا يَبْقَى فِي الْأَرْضِ مِنْهُ آيَةٌ وَتَبْقَى طَوَائِفُ مِنَ النَّاسِ الشَّيْخُ الْكَبِيرُ وَالْعَجُوزُ يَقُولُونَ أَدْرَكْنَا آبَاءَنَا عَلَى هَذِهِ الْكَلِمَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَنَحْنُ نَقُولُهَا فَقَالَ لَهُ صِلَةُ مَا تُغْنِي عَنْهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَهُمْ لَا يَدْرُونَ مَا صَلَاةٌ وَلَا صِيَامٌ وَلَا نُسُكٌ وَلَا صَدَقَةٌ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حُذَيْفَةُ ثُمَّ رَدَّهَا عَلَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يُعْرِضُ عَنْهُ حُذَيْفَةُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِ فِي الثَّالِثَةِ فَقَالَ يَا صِلَةُ تُنْجِيهِمْ مِنَ النَّارِ ثَلَاثًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۴۰۴۹... حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام پرانا ہو جائے گا یہاں تک کہ کسی کو بھی روزہ، نماز، قربانی، صدقہ کا علم نہ رہے گا اور اللہ کی کتاب ایک ہی رات میں ایسی غائب ہوگی کہ زمین میں اس کی ایک آیت بھی باقی نہ رہے گی اور انسانوں کے کچھ قبائل ایسے رہ جائیں گے کہ ان میں بوڑھے، مرد اور بوڑھی عورتیں کہیں گی۔ ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو یہ کلمہ پڑھتے سنا: لا الٰہ الا اللہ اس لیے ہم بھی یہ کلمہ کہتے ہیں۔ حضرت حذیفہ کے شاگرد صلہ نے عرض کیا۔ لا الٰہ الا اللہ سے انہیں کیا فائدہ ہوگا۔ جب انہیں نماز کا علم ہے نہ روزہ کا نہ قربانی اور صدقہ کا کوئی علم نہیں۔ اس پر حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف منہ پھیر لیا۔ انہوں نے دوبارہ سہ بارہ عرض کیا۔ حذیفہ منہ پھیرتے رہے۔ تیسری مرتبہ میں ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے صلہ: لا الٰہ الا اللہ انہیں دوزخ سے نجات دلائے گا۔ تین بار یہی فرمایا۔

٤٠٥٠... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَوَكِيعٌ عَنِ

۴۰۵۰... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ

الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَكُونُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ أَيَّامٌ يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے کچھ زمانہ میں علم اٹھ جائے گا اور جہالت اتر آئے گی اور ہرج بڑھ جائے گا اور ہرج قتل کو کہتے ہیں۔

۴۰۵۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ إِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ أَيَّامًا يَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ قَالُوا يَا رَسُوْلَ اللهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ

تقدم تخریجه (شرح السندی)

۴۰۵۱... حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے بعد ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ جہالت اترے گی۔ علم اٹھ جائے گا اور ہرج بڑھ جائے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ہرج کیا ہے؟ فرمایا: قتل۔

۴۰۵۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا يَا رَسُوْلَ اللهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۴۰۵۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ زمانہ مختصر ہو جائے گا اور علم کم ہو جائے گا۔ بخل ڈال دیا جائے گا اور فتنے ظاہر ہوں گے اور ہرج بڑھ جائے گا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ہرج کیا ہے؟ فرمایا: قتل۔

۲۷... بَابُ ذَهَابِ الْأَمَانَةِ

۲۷... امانت اٹھ جانے کا بیان

۴۰۵۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ حَدِيثَيْنِ قَدْ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَنْتَظِرُ الْآخَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ يَعْنِي وَسْطَ قُلُوبِ الرِّجَالِ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ فَعَلِمْنَا مِنَ الْقُرْآنِ وَعَلِمْنَا مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِهَا فَقَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُرْفَعُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا كَأَثَرِ الْوَكْتِ وَيَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُنْزَعُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا كَأَثَرِ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ أَخَذَ حُذَيْفَةُ كَفًّا مِنْ حَصًى فَدَحْرَجَهُ عَلَى سَاقِهِ قَالَ فَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ وَلَا يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ حَتَّى يُقَالَ إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ رَجُلًا أَمِينًا وَحَتَّى يُقَالَ لِلرَّجُلِ مَا أَعْقَلَهُ وَأَجْلَدَهُ وَأَظْرَفَهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ وَلَقَدْ أَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَلَسْتُ أُبَالِي أَيُّكُمْ بَايَعْتُ لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ إِسْلَامُهُ وَلَئِنْ كَانَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ سَاعِيهِ فَأَمَّا

۴۰۵۳... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو باتیں بتائیں۔ میں ان میں سے ایک تو دیکھ چکا اور دوسری کا مجھے انتظار ہے۔ آپ نے ہمیں بتایا کہ امانت مردوں کے دلوں کی جڑ میں یعنی وسط میں اتری اور قرآن اترا تو ہم (صحابہ) نے سیکھا اور سنت کو سمجھا۔ پھر آپ نے ہمیں امانت کے اٹھ جانے کے بارے میں بتایا۔ فرمایا: مرد سوئے گا نیند کے دوران اس کے دل میں امانت سلب ہو جائے گی۔ لیکن دل میں نقطے کی طرح امانت کا نشان اور اثر باقی ہوگا۔ پھر دوبارہ سوئے گا تو پھر اس کے دل میں مزید امانت اٹھالی جائے گی۔ صبح اس کا اثر اتنا باقی رہ جائے گا جتنا آبلہ جیسے تم اپنے پاؤں پر انگارہ لڑھکاؤ تو کھال پھول جائے تو تمہیں وہ جگہ ابھری ہوئی نظر آئے گی۔ حالانکہ اس میں کچھ بھی نہیں ہے۔ یہ کہہ کر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مٹھی بھر کنکریاں لے کر اپنی پنڈلی سے لڑھکائیں۔ فرمایا: اس کے بعد لوگ معاملات خرید و فروخت کریں گے لیکن ان میں کوئی بھی امانت دار نہ ہوگا۔ یہاں تک کہ کہا جائے گا کہ فلاں قبیلہ میں ایک مرد امانتدار ہے۔ یہاں تک ایک مرد کی بابت کہا جائے

الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ لِأُبَايِعَ إِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي (تحفة الأشراف)

گا کہ وہ کتنا سمجھدار، دانشمند اور ظرف و مستعد ہے۔ حالانکہ اس کے دل میں رائی برابر بھی ایمان نہ ہو گا اور مجھ پر ایک ایسا زمانہ گزرا کہ مجھے یہ پروا نہ تھی کہ میں کس سے معاملہ کر رہا ہوں۔ کیونکہ اگر وہ مسلمان ہے تو اسلام کی وجہ سے وہ امانتداری پر مجبور ہوتا اور اگر وہ (یہودی، نصرانی) ہے تو اس کا عامل انصاف کرے گا اور اب بھی صرف فلاں فلاں معاملہ کرتا ہوں۔

٤٠٥٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ أَبِي شَجَرَةَ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ عَبْدًا نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَاءَ فَإِذَا نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَاءَ لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا مَقِيتًا مُمَقَّتًا فَإِذَا لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا مَقِيتًا مُمَقَّتًا نُزِعَتْ مِنْهُ الْأَمَانَةُ فَإِذَا نُزِعَتْ مِنْهُ الْأَمَانَةُ لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا خَائِنًا مُخَوَّنًا فَإِذَا لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا خَائِنًا مُخَوَّنًا نُزِعَتْ مِنْهُ الرَّحْمَةُ فَإِذَا نُزِعَتْ مِنْهُ الرَّحْمَةُ لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا رَجِيمًا مُلَعَّنًا فَإِذَا لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا رَجِيمًا مُلَعَّنًا نُزِعَتْ مِنْهُ رِبْقَةُ الْإِسْلَامِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۴۰۵۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل جب کسی بندہ کو ہلاک کرنے کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس سے حیا نکال لیتے ہیں۔ جب اس سے حیا نکل جائے تو تمہیں وہ شخص اپنے اعمال بد کی وجہ سے ہمیشہ خدا کے قہر میں گرفتار نظر آئے گا۔ جب تمہیں وہ ہمیشہ قہر خداوندی میں گرفتار ملے تو اس سے امانت داری سلب ہو جاتی ہے تو وہ تمہیں ہمیشہ چوری اور خیانت میں مبتلا نظر آئے گا اور جب وہ چوری اور خیانت میں مبتلا ہو تو اس سے رحم ختم کر دیا جاتا ہے اور جب وہ رحم سے محروم ہو گیا تو تمہیں وہ ہمیشہ ملعون و مردود نظر آئے گا اور جب تم اسے ہمیشہ ملعون و مردود دیکھو تو اس کی گردن سے اسلام کی رسی نکل گئی۔

۲۸... بَابُ الْآيَاتِ

۲۸... قیامت کی نشانیاں

٤٠٥٥... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَبِي الطُّفَيْلِ الْكِنَانِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ اطَّلَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ غُرْفَةٍ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ فَقَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدَّجَّالُ وَالدُّخَانُ وَالدَّابَّةُ وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَخُرُوجُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَثَلَاثُ خُسُوفٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنِ أَبْيَنَ تَسُوقُ النَّاسَ إِلَى الْمَحْشَرِ تَبِيتُ مَعَهُمْ إِذَا بَاتُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ إِذَا قَالُوا

تقدم تخريجه (شرح السندي)

۴۰۵۵... حضرت حذیفہ بن اسید ابوسریحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالاخانے سے ہماری طرف متوجہ ہوئے۔ ہم آپس میں قیامت کا تذکرہ کر رہے تھے۔ فرمایا: قیامت قائم نہ ہو گی۔ یہاں تک کہ دس نشانیاں ظاہر ہوں گی۔ سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال، دھواں، دابۃ الارض کا نکلنا، خروج، یاجوج وماجوج، خروج عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اور تین مرتبہ زمین کا دھنسنا، ایک مشرق میں اور ایک مغرب میں اور ایک جزیرۂ عرب میں۔ دسویں نشانی آگ ہے جو عدن کے نشیب ابین سے نکلے گی اور لوگوں کو ہانک کر ارض محشر کی طرف لے جائے گی۔ دن اور رات میں جب لوگ آرام کی خاطر ٹھہریں گے تو آگ بھی ٹھہر جائے گی۔

٤٠٥٦... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدُّخَانَ وَدَابَّةَ

۴۰۵۶... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھ باتوں سے پہلے پہلے نیک عمل کر لو۔ سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور دھواں اور دابۃ الارض اور دجال ہر ایک کی ایک خاص آفت اور عام آفت۔

الْأَرْضِ وَالدَّجَّالَ وَخُوَيْصَّةَ أَحَدِكُمْ وَأَمْرَ الْعَامَّةِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد حسن (شرح السندی)

۴۰۵۷... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْآيَاتُ بَعْدَ الْمِائَتَيْنِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۴۰۵۷... حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کی نشانیاں دو سو سال کے بعد ہی ظاہر ہوں گی۔

۴۰۵۸... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَعْقِلٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ أُمَّتِي عَلَى خَمْسِ طَبَقَاتٍ فَأَرْبَعُونَ سَنَةً أَهْلُ بِرٍّ وَتَقْوَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةِ سَنَةٍ أَهْلُ تَرَاحُمٍ وَتَوَاصُلٍ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ إِلَى سِتِّينَ وَمِائَةِ سَنَةٍ أَهْلُ تَدَابُرٍ وَتَقَاطُعٍ ثُمَّ الْهَرْجُ الْهَرْجُ النَّجَا النَّجَا حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَازِمٌ أَبُو مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا الْمِسْوَرُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مَعْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أُمَّتِي عَلَى خَمْسِ طَبَقَاتٍ كُلُّ طَبَقَةٍ أَرْبَعُونَ عَامًا فَأَمَّا طَبَقَتِي وَطَبَقَةُ أَصْحَابِي فَأَهْلُ عِلْمٍ وَإِيمَانٍ وَأَمَّا الطَّبَقَةُ الثَّانِيَةُ مَا بَيْنَ الْأَرْبَعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ فَأَهْلُ بِرٍّ وَتَقْوَى ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۴۰۵۸... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے پانچ طبقات ہوں گے۔ چالیس سال تک نیکی اور تقویٰ والے لوگ ہوں گے۔ اس کے بعد ایک سو بیس سال تک ایک دوسرے پر رحم کرنے والے اور باہمی تعلقات اور رشتہ داریوں کا استوار رکھنے والے لوگ ہوں گے پھر ان کے بعد ایک سو ساٹھ برس تک ایسے لوگ ہوں گے جو ایک دوسرے سے دشمنی رکھیں گے اور تعلقات توڑیں گے۔ اس کے بعد قتل ہی قتل ہو گا۔ نجات مانگو نجات دوسری روایت میں ہے۔ فرمایا: میری امت کے پانچ طبقات ہوں گے۔ ہر طبقہ چالیس برس کا ہو گا۔ میرا طبقہ اور میرے صحابہ کا طبقہ تو اہل علم اور اہل ایمان کا طبقہ ہے اور دوسرا طبقہ چالیس سے اسّی کے درمیان نیکی اور تقویٰ والوں کا ہے اس کے بعد پہلے کی طرح روایت ہے۔

۲۹... بَابُ الْخُسُوفِ

۲۹... زمین کا دھنسنا

۴۰۵۹... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ طَارِقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَسْخٌ وَخَسْفٌ وَقَذْفٌ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۴۰۵۹... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے قریب صورتیں بگڑیں گی اور زمین دھنسے گی اور پتھروں کی بارش ہو گی۔

۴۰۶۰... حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ يَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۴۰۶۰... حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: میری امت کے آخر میں زمین دھنسے گی، صورتیں بگڑیں گی اور سنگباری ہو گی۔

۴۰۶۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى

۴۰۶۱... حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کرنے لگا کہ فلاں

ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ إِنَّ فُلَانًا يُقْرِئُكَ السَّلَامَ قَالَ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ فَإِنْ كَانَ قَدْ أَحْدَثَ فَلَا تُقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ يَكُونُ فِي أُمَّتِي أَوْ فِي هٰذِهِ الْأُمَّةِ مَسْخٌ وَخَسْفٌ وَقَذْفٌ وَذٰلِكَ فِي أَهْلِ الْقَدَرِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

نے آپ کو سلام کہا ہے۔ فرمایا: مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس نے دین میں نئی بات ایجاد کی ہے۔ اگر واقعی اس نے بدعت ایجاد کی ہے تو اسے میری طرف سے سلام مت کہنا۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ میری امت میں صورتیں بگڑیں گی اور زمین میں دھنسایا جائے گا اور سنگباری ہوگی اور یہ سب کچھ منکرین تقدیر کے ساتھ ہوگا۔

۴۰۶۲... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَكُونُ فِي أُمَّتِي خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ

اخرجہ ابوداود والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۴۰۶۲... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں زمین میں دھنسنا، صورتیں بگڑنا، سنگباری ہوگی۔

۳۰... بَابُ جَيْشِ الْبَيْدَاءِ

۳۰... بیداء کا لشکر

۴۰۶۳... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَفْوَانَ سَمِعَ جَدَّهُ عَبْدَ اللهِ بْنَ صَفْوَانَ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَيَؤُمَّنَّ هٰذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوْسَطِهِمْ وَيَتَنَادَى أَوَّلُهُمْ آخِرَهُمْ فَيُخْسَفُ بِهِمْ فَلَا يَبْقَى مِنْهُمْ إِلَّا الشَّرِيدُ الَّذِي يُخْبِرُ عَنْهُمْ فَلَمَّا جَاءَ جَيْشُ الْحَجَّاجِ ظَنَنَّا أَنَّهُمْ هُمْ فَقَالَ رَجُلٌ أَشْهَدُ عَلَيْكَ أَنَّكَ لَمْ تَكْذِبْ عَلَى حَفْصَةَ وَأَنَّ حَفْصَةَ لَمْ تَكْذِبْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۴۰۶۳... حضرت عبداللہ بن صفوان فرماتے ہیں کہ ام المومنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ایک لشکر اس گھر کا ارادہ کرے گا۔ اہل مکہ اس سے لڑیں گے جب وہ لشکر مقام بیداء میں پہنچے گا تو ان کے درمیان کے لوگ دھنس جائیں گے اور شروع والے آخر والوں کو پکاریں گے۔ الغرض وہ سب دھنس جائیں گے۔ ان میں کوئی بھی نہ بچے گا۔ سوائے ایک قاصد کے جو ان کا حال بتائے گا۔ جب حجاج کا لشکر آیا تو ہمیں خیال ہوا کہ شاید یہی وہ لشکر ہے۔ ایک مرد نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے حفصہ رضی اللہ عنہا کے متعلق جھوٹ نہیں بولا اور یہ کہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق جھوٹ نہیں بولا۔

۴۰۶۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْمُرْهِبِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ صَفِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَنْتَهِي النَّاسُ عَنْ غَزْوِ هٰذَا الْبَيْتِ حَتَّى يَغْزُوَ جَيْشٌ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ وَلَمْ يَنْجُ أَوْسَطُهُمْ قُلْتُ فَإِنْ كَانَ فِيهِمْ مَنْ يُكْرَهُ قَالَ يَبْعَثُهُمُ اللهُ عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمْ

اخرجہ النسائی (تحفۃ الأشراف)

۴۰۶۴... حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ اس گھر کی خاطر لڑائی اور جنگ سے باز نہ آئیں گے۔ حتی کہ ایک لشکر لڑائی کرے گا۔ جب وہ مقام بیداء یا وسیع میدان میں پہنچے گا تو ان کے اول و آخر سب دھنسا دیے جائیں گے اور درمیان والے بھی نہ بچ سکیں گے۔ میں نے عرض کیا: اگر اس لشکر میں کوئی مجبور اور زبردستی سے شریک ہو۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ ان سب کو ان کی نیت کے مطابق اٹھائیں گے۔

۴۰۶۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ

۴۰۶۵... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لشکر کا تذکرہ فرمایا جسے دھنسا دیا جائے گا۔ میں نے عرض کیا:

سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُخْبِرُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ ذَكَرَ النَّبِيُّ ﷺ الْجَيْشَ الَّذِي يُخْسَفُ بِهِمْ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللهِ لَعَلَّ فِيهِمُ الْمُكْرَهَ قَالَ إِنَّهُمْ يُبْعَثُونَ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

اے اللہ کے رسول، ہو سکتا ہے ان میں کوئی ایسا ہو جسے زبردستی لایا جائے۔ فرمایا: انہیں ان کی نیتوں کے مطابق اٹھایا جائے گا۔

۳۱... بَابُ دَابَّةِ الْأَرْضِ

۳۱... دابۃ الارض کا بیان

۴۰۶۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ وَمَعَهَا خَاتَمُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَعَصَا مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِمَا السَّلَامِ فَتَجْلُو وَجْهَ الْمُؤْمِنِ بِالْعَصَا وَتَخْطِمُ أَنْفَ الْكَافِرِ بِالْخَاتَمِ حَتَّى أَنَّ أَهْلَ الْحِوَاءِ لَيَجْتَمِعُونَ فَيَقُولُ هَذَا يَا مُؤْمِنُ وَيَقُولُ هَذَا يَا كَافِرُ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِيهِ مَرَّةً فَيَقُولُ هَذَا يَا مُؤْمِنُ وَهَذَا يَا كَافِرُ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۴۰۶۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک جانور نمودار ہوگا اس کے پاس حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کی انگشتری اور حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کا عصا ہوگا۔ وہ عصا سے مؤمن کے چہرے کو روشن کرے گا اور انگشتری سے کافر کی ناک پر نشان لگائے گا۔ حتیٰ کہ ایک جگہ کے لوگ جمع ہوں گے تو ایک کہے گا: اے مؤمن اور دوسرا کہے گا اے کافر۔

۴۰۶۷... حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو زُنَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَهَبَ بِي رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى مَوْضِعٍ بِالْبَادِيَةِ قَرِيبٍ مِنْ مَكَّةَ فَإِذَا أَرْضٌ يَابِسَةٌ حَوْلَهَا رَمْلٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ مِنْ هَذَا الْمَوْضِعِ فَإِذَا فِتْرٌ فِي شِبْرٍ قَالَ ابْنُ بُرَيْدَةَ فَحَجَجْتُ بَعْدَ ذَلِكَ بِسِنِينَ فَأَرَانَا عَصًا لَهُ فَإِذَا هُوَ بِعَصَايَ هَذِهِ هَكَذَا وَهَكَذَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۴۰۶۷... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مکہ کے قریب ایک جنگل میں لے گئے، وہاں خشک زمین تھی۔ اس کے ارد گرد ریت تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دابۃ اس جگہ سے برآمد ہوگا۔ وہ تقریباً ایک بالشت تھی۔ حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس کے کئی سال بعد میں نے حج کیا تو والد صاحب نے دابۃ الارض کے عصا کے بارے میں بتایا۔ میرے اس عصا کے برابر۔

۳۲... بَابُ طُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

۳۲... آفتاب کا مغرب سے طلوع ہونا

۴۰۶۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَآهَا النَّاسُ آمَنَ مَنْ عَلَيْهَا فَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداود (تحفة الأشراف)

۴۰۶۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آفتاب مغرب سے طلوع ہو اور جب آفتاب طلوع ہوگا اور لوگ اسے دیکھ لیں گے تو اہل زمین ایمان لے آئیں گے۔ لیکن یہ وقت وہی ہوگا جب ایمان لانا ان لوگوں کے لیے سود مند نہ ہوگا۔ جو اس سے قبل ایمان نہ لائے تھے۔

۴۰۶۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَوَّلُ الْآيَاتِ خُرُوجًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَخُرُوجُ الدَّابَّةِ عَلَى النَّاسِ ضُحًى قَالَ عَبْدُ اللهِ فَأَيَّتُهُمَا مَا خَرَجَتْ قَبْلَ الْأُخْرَى فَالْأُخْرَى مِنْهَا قَرِيبٌ قَالَ عَبْدُ اللهِ وَلَا أَظُنُّهَا إِلَّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

اخرجہ مسلم و ابوداود (تحفۃ الأشراف)

۴۰۶۹... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت میں سب سے پہلے ظاہر ہونے والی نشانی آفتاب کا مغرب سے طلوع ہونا اور چاشت کے وقت دابۃ الارض کا لوگوں کے سامنے آنا ہے۔

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ان میں سے جو بھی پہلے ظاہر ہو دوسری اس کے قریب ہی ہوگی اور فرماتے ہیں کہ میرا خیال یہ ہے کہ پہلے آفتاب مغرب سے طلوع ہوگا۔

۴۰۷۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ مِنْ قِبَلِ مَغْرِبِ الشَّمْسِ بَابًا مَفْتُوحًا عَرْضُهُ سَبْعُونَ سَنَةً فَلَا يَزَالُ ذَلِكَ الْبَابُ مَفْتُوحًا لِلتَّوْبَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ نَحْوِهِ فَإِذَا طَلَعَتْ مِنْ نَحْوِهِ لَمْ يَنْفَعْ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا

تقدم تخریجہ (شرح السندی)

۴۰۷۰... حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مغرب کی طرف ایک دروازہ کھلا ہوا ہے جس کی چوڑائی ستّر برس ہے۔ یہ دروازہ توبہ کے لیے برابر کھلا رہے گا تاآنکہ سورج کی طرف سے طلوع ہو۔ سو جب آفتاب اس جانب سے طلوع ہو جائے تو اس وقت اس نفس کے لیے ایمان لانا سود مند نہ ہوگا جو اس سے قبل ایمان نہ لایا یا ایمان کی حالت میں کوئی نیک عمل نہ کیا ہو۔

۳۳... بَابُ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَخُرُوجِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَخُرُوجِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ

۳۳... فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یاجوج وماجوج

۴۰۷۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الدَّجَّالُ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيُسْرَى جُفَالُ الشَّعَرِ مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ

اخرجہ مسلم (تحفۃ الأشراف)

۴۰۷۱... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال بائیں آنکھ سے کانا ہوگا۔ اس کے سر پر بہت زیادہ بال ہوں گے۔ اس کے ساتھ ایک جنت اور ایک دوزخ ہوگی۔ لیکن اس کی دوزخ جنت اور اس کی جنت دوزخ ہوگی۔

۴۰۷۲... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالُوا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنَّ الدَّجَّالَ يَخْرُجُ مِنْ أَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ يُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ يَتْبَعُهُ أَقْوَامٌ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۴۰۷۲... حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا کہ دجال مشرق کے ایک علاقے سے نکلے گا جس کا نام خراسان ہے۔ اس کے ساتھ ایسے لوگ ہوں گے جن کے چہرے تہہ بہ تہہ ڈھالیں ہیں۔

۴۰۷۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا

۴۰۷۳... حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدٌ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الدَّجَّالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُهُ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ أَشَدَّ سُؤَالًا مِنِّي فَقَالَ لِي مَا تَسْأَلُ عَنْهُ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ مَعَهُ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

صلی اللہ علیہ وسلم سے دجال کے بارے میں مجھ سے زیادہ کسی نے نہیں پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کے متعلق کیا پوچھنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا: لوگ کہتے ہیں کہ اس کے پاس کھانا پانی بھی ہوگا۔ یہ اللہ کے لیے اس سے بہت آسان ہے۔

۴۰۷۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ وَصَعِدَ الْمِنْبَرَ وَكَانَ لَا يَصْعَدُ عَلَيْهِ قَبْلَ ذَلِكَ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ فَمِنْ بَيْنِ قَائِمٍ وَجَالِسٍ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ بِيَدِهِ أَنِ اقْعُدُوا فَإِنِّي وَاللَّهِ مَا قُمْتُ مَقَامِي هَذَا لِأَمْرٍ يَنْفَعُكُمْ لِرَغْبَةٍ وَلَا لِرَهْبَةٍ وَلَكِنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي خَبَرًا مَنَعَنِي الْقَيْلُولَةَ مِنَ الْفَرَحِ وَقُرَّةِ الْعَيْنِ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَنْشُرَ عَلَيْكُمْ فَرَحَ نَبِيِّكُمْ أَلَا إِنَّ ابْنَ عَمٍّ لِتَمِيمٍ الدَّارِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَّ الرِّيحَ أَلْجَأَتْهُمْ إِلَى جَزِيرَةٍ لَا يَعْرِفُونَهَا فَقَعَدُوا فِي قَوَارِبِ السَّفِينَةِ فَخَرَجُوا فِيهَا فَإِذَا هُمْ بِشَيْءٍ أَهْدَبَ أَسْوَدَ قَالُوا لَهُ مَا أَنْتَ قَالَ أَنَا الْجَسَّاسَةُ قَالُوا أَخْبِرِينَا قَالَتْ مَا أَنَا بِمُخْبِرَتِكُمْ شَيْئًا وَلَا سَائِلَتِكُمْ وَلَكِنْ هَذَا الدَّيْرُ قَدْ رَمَقْتُمُوهُ فَأْتُوهُ فَإِنَّ فِيهِ رَجُلًا بِالْأَشْوَاقِ إِلَى أَنْ تُخْبِرُوهُ وَيُخْبِرَكُمْ فَأَتَوْهُ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَإِذَا هُمْ بِشَيْخٍ مُوثَقٍ شَدِيدِ الْوَثَاقِ يُظْهِرُ الْحُزْنَ شَدِيدِ التَّشَكِّي فَقَالَ لَهُمْ مِنْ أَيْنَ قَالُوا مِنَ الشَّامِ قَالَ مَا فَعَلَتِ الْعَرَبُ قَالُوا نَحْنُ قَوْمٌ مِنَ الْعَرَبِ عَمَّ تَسْأَلُ قَالَ مَا فَعَلَ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي خَرَجَ فِيكُمْ قَالُوا خَيْرًا نَاوَى قَوْمًا فَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَأَمْرُهُمُ الْيَوْمَ جَمِيعٌ إِلَهُهُمْ وَاحِدٌ وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ قَالَ مَا فَعَلَتْ عَيْنُ زُغَرَ قَالُوا خَيْرًا يَسْقُونَ مِنْهَا زُرُوعَهُمْ وَيَسْتَقُونَ مِنْهَا لِسَقْيِهِمْ قَالَ فَمَا فَعَلَ نَخْلٌ بَيْنَ عَمَّانَ وَبَيْسَانَ قَالُوا يُطْعِمُ ثَمَرَهُ كُلَّ عَامٍ قَالَ فَمَا فَعَلَتْ بُحَيْرَةُ الطَّبَرِيَّةِ قَالُوا تَدَفَّقُ جَنَبَاتُهَا مِنْ كَثْرَةِ الْمَاءِ قَالَ فَزَفَرَ ثَلَاثَ زَفَرَاتٍ ثُمَّ قَالَ لَوِ انْفَلَتُّ مِنْ وَثَاقِي هَذَا لَمْ أَدَعْ أَرْضًا إِلَّا وَطِئْتُهَا بِرِجْلَيَّ هَاتَيْنِ إِلَّا طَيْبَةَ لَيْسَ لِي عَلَيْهَا سَبِيلٌ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى هَذَا يَنْتَهِي فَرَحِي هَذِهِ طَيْبَةُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا فِيهَا طَرِيقٌ ضَيِّقٌ وَلَا وَاسِعٌ وَلَا سَهْلٌ وَلَا جَبَلٌ إِلَّا وَعَلَيْهِ مَلَكٌ

۴۰۷۴... حضرت فاطمہ بن قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا فرمائی اور منبر پر تشریف لائے۔ اس سے قبل آپ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے علاوہ منبر پر تشریف نہ لے جاتے تھے۔ لوگوں کو یہ بات گراں گزری۔ کچھ لوگ کھڑے ہوئے تھے اور کچھ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہاتھ کے اشارے سے بیٹھنے کا امر فرمایا۔ بخدا میں اس جگہ کسی ایسے امر کی وجہ سے کھڑا نہیں ہوا جس سے تمہیں ترغیب یا ترہیب کا فائدہ ہو بلکہ (وجہ یہ ہوئی کہ) تمیم داری میرے پاس آئے اور مجھے ایسی بات بتائی کہ خوشی اور فرحت کی وجہ سے میں دوپہر سو نہ سکا تو میں نے چاہا کہ خوشی تمہارے اندر بھی پھیلا دوں۔ غور سے سنو تمیم داری کے چچازاد بھائی نے مجھے بتایا کہ مخالف ہوا انہیں ایک غیر معروف جزیرے پر لے گئی۔ یہ (تمام مسافر) چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر اس جزیرے میں اترے۔ وہاں لمبے بالوں والی ایک سیاہ چیز دیکھی۔ انہوں نے اس سے پوچھا تو کون ہے؟ کہنے لگی: میں جاسوس ہوں۔ انہوں نے کہا: پھر ہمیں بتاؤ کہنے لگی: میں تمہیں کچھ خبر نہ دوں گی اور نہ ہی تم سے کچھ پوچھوں گی۔ لیکن اس مندر میں جاؤ جو تم کو وہاں نظر آتا ہے۔ وہاں ایک شخص ہے جو تم سے باتیں کرنے کا بڑا شائق ہے۔ یعنی تم سے خبر پوچھنے کا اور تم کو خبریں دینے کا۔ خیر وہ لوگ اس مندر میں گئے۔ دیکھا تو ایک بوڑھا ہے جو خوب جکڑا ہوا ہے ہائے ہائے کرتا ہے۔ بہت رنج میں ہے اور شکایت میں۔ ہم نے اس سے کہا خرابی ہو تیری تو کون ہے؟ وہ بولا میری خبر لینے پر قادر ہوئے پہلے اپنی خبر بیان کرو تم کون لوگ ہو؟ اس نے کہا تم لوگ کہاں سے آئے ہو؟ انہوں نے کہا شام سے۔ اس نے پوچھا عرب کا کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم عرب ہی کے لوگ ہیں جن کو تو پوچھتا ہے۔ اس نے کہا اس شخص (نبی) کا کیا حال ہے جو تم لوگوں میں پیدا ہوا۔ ان لوگوں نے کہا اچھا حال ہے۔ اس نبی نے ایک قوم سے دشمنی کی

شَاهِرٌ سَيْفَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اخرجه مسلم وابوداود والترمذي (تحفة الأشراف)

لیکن اللہ نے اس کو غالب کر دیا۔ اب عرب کے لوگ مذہب میں ایک ہو گئے۔ ان کا خدا ایک ہے اور ان کا دین بھی ایک ہے۔ پھر اس نے پوچھا زغر کے چشمے کا کیا حال ہے؟ زغر ایک گاؤں ہے شام میں جہاں زغر حضرت لوطؑ کی بیٹی اتری تھیں۔ وہاں ایک چشمہ ہے اس کا پانی سوکھ جانا دجال کے نکلنے کی نشانی ہے۔ انہوں نے کہا: اچھا حال ہے۔ لوگ اس میں سے اپنے کھیتوں کو پانی دیتے ہیں اور پینے کے لیے بھی اس میں سے پانی لیتے ہیں۔ پھر اس نے پوچھا عمان اور بیسان کے درمیان کی کھجور کا کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہر سال اس میں کھجور اترتی ہے۔ پھر اس نے کہا طبریہ کے تلاب کا کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا اس کے دونوں کناروں پر پانی کودتا ہے۔ یعنی اس میں پانی کثرت سے ہے۔ یہ سن کر تین بار وہ شخص کودا، پھر کہنے لگا۔ اگر میں اس قید سے چھوٹوں تو کسی زمین کو نہ چھوڑوں گا جہاں میں نہ جاؤں سوائے (مدینہ) طیبہ کے وہاں جانے کی مجھ کو طاقت نہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس پر مجھے بہت خوشی ہوئی۔ طیبہ یہی شہر ہے۔ قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ مدینہ میں کوئی تنگ راہ ہو یا کشادہ ہو، نرم زمین ہو یا سخت پہاڑ مگر اس جگہ ایک فرشتہ ننگی تلوار لیے ہوئے معین ہے قیامت تک۔

٤٠٧٥... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ يَقُولُ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الدَّجَّالَ الْغَدَاةَ فَخَفَّضَ فِيهِ وَرَفَّعَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ فَلَمَّا رُحْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَرَفَ ذَلِكَ فِينَا فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَكَرْتَ الدَّجَّالَ الْغَدَاةَ فَخَفَّضْتَ فِيهِ ثُمَّ رَفَّعْتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ قَالَ غَيْرُ الدَّجَّالِ أَخْوَفُنِي عَلَيْكُمْ إِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا فِيكُمْ فَأَنَا حَجِيجُهُ دُونَكُمْ وَإِنْ يَخْرُجْ وَلَسْتُ فِيكُمْ فَامْرُؤٌ حَجِيجُ نَفْسِهِ وَاللَّهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِنَّهُ شَابٌّ قَطَطٌ عَيْنُهُ قَائِمَةٌ كَأَنِّي أُشَبِّهُهُ بِعَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قَطَنٍ فَمَنْ رَآهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُورَةِ الْكَهْفِ إِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ خَلَّةٍ بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَعَاثَ يَمِينًا وَعَاثَ شِمَالًا يَا عِبَادَ اللَّهِ اثْبُتُوا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا لُبْثُهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَسَائِرُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذَلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَسَنَةٍ تَكْفِينَا

۴۰۷۵... حضرت نواس بن سمعان کلابی سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کو دجال کا بیان کیا تو اس کی ذلت بھی بیان کی اور اس کی بڑائی بھی بیان کی کہ (اس کا فتنہ سخت ہے اور وہ عادت کے خلاف باتیں دکھلائے گا) یہاں تک کہ ہم سمجھے کہ وہ ان کھجوروں میں سے (یعنی ایسا قریب ہے گویا حاضر ہے۔ یہ آپ کے بیان کا اثر اور صحابہ کے ایمان کا سبب تھا) جب ہم لوٹ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کے ڈر کا اثر ہم میں پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا۔ تمہارا کیا حال ہے؟ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو آپ نے دجال کا ذکر کیا۔ اس کی ذلت بھی بیان کی اور اس کی عظمت بھی بیان کی۔ یہاں تک کہ ہم سمجھے کہ وہ انہی کھجور کے درختوں میں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کے سوا اوروں کا مجھے زیادہ ڈر ہے تم پر اور دجال اگر میری موجودگی میں نکلا تو میں اس سے حجت کروں گا تمہاری طرف سے اور اگر اس وقت نکلے جب میں تم میں نہ ہوں (بلکہ میری وفات ہو جائے) تو ہر ایک شخص اپنی حجت آپ کر لے اور اللہ میرا خلیفہ ہے ہر مسلمان پر دیکھو دجال جوان ہے (اور تمیم کی روایت میں

فِيهِ صَلَاةُ يَوْمٍ قَالَ فَاقْدُرُوا لَهُ قَدْرَهُ قَالَ قُلْنَا فَمَا إِسْرَاعُهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيحُ قَالَ فَيَأْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيَسْتَجِيبُونَ لَهُ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ أَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرَ وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ أَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتَ وَتَرُوحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ أَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرًى وَأَسْبَغَهُ ضُرُوعًا وَأَمَدَّهُ خَوَاصِرَ ثُمَّ يَأْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ فَيُصْبِحُونَ مُمْحِلِينَ مَا بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ ثُمَّ يَمُرُّ بِالْخَرِبَةِ فَيَقُولُ لَهَا أَخْرِجِي كُنُوزَكِ فَيَنْطَلِقُ فَتَتْبَعُهُ كُنُوزُهَا كَيَعَاسِيبِ النَّحْلِ ثُمَّ يَدْعُو رَجُلًا مُمْتَلِئًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ ضَرْبَةً فَيَقْطَعُهُ جِزْلَتَيْنِ رَمْيَةَ الْغَرَضِ ثُمَّ يَدْعُوهُ فَيُقْبِلُ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ يَضْحَكُ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُودَتَيْنِ وَاضِعًا كَفَّيْهِ عَلَى أَجْنِحَةِ مَلَكَيْنِ إِذَا طَأْطَأَ رَأْسَهُ قَطَرَ وَإِذَا رَفَعَهُ يَنْحَدِرُ مِنْهُ جُمَانٌ كَاللُّؤْلُؤِ وَلَا يَحِلُّ لِكَافِرٍ يَجِدُ رِيحَ نَفَسِهِ إِلَّا مَاتَ وَنَفَسُهُ يَنْتَهِي حَيْثُ يَنْتَهِي طَرْفُهُ فَيَنْطَلِقُ حَتَّى يُدْرِكَهُ عِنْدَ بَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يَأْتِي نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى قَوْمًا قَدْ عَصَمَهُمُ اللَّهُ فَيَمْسَحُ وُجُوهَهُمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ فِي الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ أَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ يَا عِيسَى إِنِّي قَدْ أَخْرَجْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ وَأَحْرِزْ عِبَادِي إِلَى الطُّورِ وَيَبْعَثُ اللَّهُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَهُمْ كَمَا قَالَ اللَّهُ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَيَمُرُّ أَوَائِلُهُمْ عَلَى بُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ فَيَشْرَبُونَ مَا فِيهَا ثُمَّ يَمُرُّ آخِرُهُمْ فَيَقُولُونَ لَقَدْ كَانَ فِي هَذَا مَاءٌ مَرَّةً وَيُحْصَرُ نَبِيُّ اللَّهِ وَأَصْحَابُهُ حَتَّى يَكُونَ رَأْسُ الثَّوْرِ لِأَحَدِهِمْ خَيْرًا مِنْ مِائَةِ دِينَارٍ لِأَحَدِكُمُ الْيَوْمَ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى اللَّهِ فَيُرْسِلُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ النَّغَفَ فِي رِقَابِهِمْ فَيُصْبِحُونَ فَرْسَى كَمَوْتِ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَيَهْبِطُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ فَلَا يَجِدُونَ مَوْضِعَ شِبْرٍ إِلَّا قَدْ مَلَأَهُ زَهَمُهُمْ وَنَتْنُهُمْ وَدِمَاؤُهُمْ فَيَرْغَبُونَ إِلَى اللَّهِ فَيُرْسِلُ عَلَيْهِمْ طَيْرًا كَأَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَطَرًا لَا يُكِنُّ مِنْهُ بَيْتُ مَدَرٍ وَلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُهُ حَتَّى يَتْرُكَهُ كَالزَّلَقَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْأَرْضِ أَنْبِتِي ثَمَرَتَكِ وَرُدِّي بَرَكَتَكِ فَيَوْمَئِذٍ تَأْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ فَتُشْبِعُهُمْ وَيَسْتَظِلُّونَ بِقِحْفِهَا وَيُبَارِكُ اللَّهُ فِي الرِّسْلِ حَتَّى إِنَّ اللِّقْحَةَ مِنَ

گذرا کہ وہ بوڑھا ہے شاید رنج و غم سے تمیم کو بوڑھا معلوم ہوا ہو یا یہ بھی دجال کا کوئی شعبدہ ہو) اس کے بال بہت گھنگریالے ہیں۔ اس کی آنکھ ابھری ہوئی ہے۔ گویا میں اس کی مشابہت دیکھتا ہوں عبد العزیٰ بن قطن سے (وہ ایک شخص تھا قوم خزاعہ کا جو جاہلیت کے زمانے میں مر گیا تھا) پھر جو کوئی تم میں سے دجال کو پائے تو سورۂ کہف کی آیتیں اس پر پڑھے۔ دیکھو دجال خلہ سے نکلے گا جو شام اور عراق کے درمیان ہے اور فساد پھیلاتا پھرے گا۔ دائیں طرف اور بائیں طرف ملکوں میں۔ اے اللہ کے بندو مضبوط رہنا ایمان پر۔ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ وہ کتنے دنوں تک زمین پر رہے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چالیس دن تک۔ جن میں ایک دن سال بھر کا ہوگا اور ایک دن ایک مہینے کا اور ایک دن ایک ہفتے اور باقی دن تمہارے ان دنوں کی طرح۔ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ دن جو ایک برس کا ہوگا جو اسمیں ہم کو ایک دن کی پانچ نمازیں کافی ہوں گی (قیاس تو یہی تھا کہ کافی ہوتیں) مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اندازہ کر کے نماز پڑھ لو۔ ہم نے عرض کیا۔ وہ زمین میں کس قدر جلدی چلے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابر کی مثل ہوا اس کے پیچھے رہے گی۔ وہ ایک قوم کے پاس آئے گی اور ان کو اپنی طرف بلائے گی۔ وہ اس کو مان لیں گے اور اس پر ایمان لائیں گے (معاذ اللہ وہ الوہیت کا دعویٰ کرے گا) پھر وہ آسمان کو حکم دے گا ان پر پانی برسے گا اور زمین کو حکم دے گا۔ وہ اناج اگائے گی اور ان کے جانور شام کو آئیں گے۔ ان کی کوہان خوب اونچی یعنی خوب موٹے تازے ہو کر اور ان کے تھن خوب بھرے ہوئے دودھ والے اور ان کی کوکھیں پھولی ہوئی ہوں گی۔ پھر ایک قوم کے پاس آئے گی ان کو اپنی طرف بلائے گا۔ وہ اس کی بات نہ مانیں گے (اس کے خدا ہونے کو رد کر دیں گے) آخر دجال ان کے پاس سے لوٹ جائے گا۔ صبح کو ان کا ملک قحط زدہ ہوگا اور ان کے ہاتھ میں کچھ بھی نہ رہے گا۔ پھر دجال ایک کھنڈر پر سے گزرے گا اور اس سے کہے گا اپنے خزانے نکال۔ اس کھنڈر کے سب خزانے اس کے ساتھ ہو لیں گے۔ جیسے شہد کی مکھیاں بڑی مکھی یعنی یعسوب کے ساتھ ہوتی ہیں۔ پھر ایک شخص کو بلائے گا جو اچھا موٹا تازہ جوان ہوگا اور تلوار سے اس کو مار دے گا۔ وہ دو ٹکڑے ہو جائے گا اور ہر ایک ٹکڑے کو دوسرے ٹکڑے سے تیر کے فاصلے تک کر دے گا۔ پھر اس کا نام لے کر اس کو بلائے گا۔ وہ شخص زندہ ہو کر آئے گا۔ اس کا منہ چمکتا ہوگا اور ہنستا ہوگا۔ خیر دجال اور

الْإِبِلِ تَكْفِي الْفِئَامَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ تَكْفِي الْقَبِيلَةَ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ تَكْفِي الْفَخِذَ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ إِذْ بَعَثَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ رِيحًا طَيِّبَةً فَتَأْخُذُ تَحْتَ آبَاطِهِمْ فَتَقْبِضُ رُوحَ كُلِّ مُسْلِمٍ وَيَبْقَى سَائِرُ النَّاسِ يَتَهَارَجُونَ كَمَا تَتَهَارَجُ الْحُمُرُ فَعَلَيْهِمْ تَقُومُ السَّاعَةُ

اخرجہ مسلم وابوداؤدوالترمذی (تحفۃ الأشراف)

لوگ اسی حال میں ہوں گے کہ اتنے میں اللہ عزوجل حضرت عیسیٰ بن مریم کو بھیجے گا اور سفید مینار پر دمشق کے مشرق کی جانب سے اتریں گے۔ دو زرد کپڑے پہنے ہوئے (جو ورس یا زعفران میں رنگے ہوں گے) اور اپنے دونوں ہاتھ دو فرشتوں کے بازو پر رکھے ہوئے جب وہ اپنا سر جھکائیں گے تو اس میں سے پسینہ ٹپکے گا اور جب اونچا کریں گے تو پسینے کے قطرے اس میں سے گریں گے موتی کی طرح اور جو کافران کے سانس کا اثر پائے گا (یعنی اس کی بو) وہ مر جائے گا اور اس کے سانس کا اثر وہاں تک جائے گا جہاں تک ان کی نظر جائے گی۔ آخر حضرت عیسیٰ علیہ السلام چلیں گے اور دجال کو باب لد پر پائیں گے۔ وہاں اس مردود کو قتل کر دیں گے۔ (دجال ان کو دیکھ کر ایسا پگھل جائے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے) پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے نبی ان لوگوں کے پاس آئیں گے جن کو اللہ نے دجال کے شر سے بچایا اور ان کے منہ پر ہاتھ پھیریں گے اور ان کو جنت میں جو درجے ملیں گے وہ ان سے بیان کریں گے۔ غیر لوگ اس حال میں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ وحی بھیجے گا حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر، اے عیسیٰ میں نے اپنے بندوں کو نکالا کہ ان سے کوئی نہیں لڑ سکتا تو میرے (مومن) بندوں کو طور پہاڑ پر لے جا اور اللہ تعالیٰ یاجوج اور ماجوج کو بھیجے گا جیسے اللہ نے فرمایا من كل حدب ينسلون یعنی ہر ایک ٹیلے پر سے چڑھ دوڑیں گے تو ان کا پہلا گروہ (جو مثل ٹڈیوں کے ہوں گے کثرت میں ان کا پہلا حصہ یعنی آگے کا حصہ طبریہ کے تالاب پر سے گزرے گا اور اس کا سارا پانی پی جائے گا۔ پھر ان کا اخیر حصہ آئے گا تو کہے گا کسی زمانے میں اس تالاب میں پانی تھا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی رکے رہیں گے (طور پہاڑ پر) یہاں تک کہ ایک بیل کی سری ان کے لیے سو اشرفی سے بہتر ہوگی۔ تمہارے آج کے دن! آخر حضرت عیسیٰ اور آپ کے ساتھی اللہ کی بدگاہ میں دعا کریں گے تو اللہ یاجوج ماجوج، لوگوں پر ایک پھوڑا بھیجے گا (اس میں کیڑا ہوتا ہے) ان کی گردنوں میں، وہ دوسرے دن صبح کو سب مرے ہوئے ہوں گے جیسے ایک آدمی مرتا ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور آپ کے ساتھی پہاڑ پر سے اتریں گے اور ایک بالشت برابر جگہ نہ پائیں گے جو ان کی چکنائی، بدبو اور خون سے خالی ہو۔ آخر وہ پھر دعا کریں گے اللہ کی جناب میں۔ اللہ تعالیٰ کچھ پرند جانور بھیجے گا جن کی گردنیں بختی اونٹوں کی گردنوں کے برابر ہوں گی (یعنی اونٹوں کے برابر پرندے آئیں گے، بختی اونٹ ایک

قسم کا اونٹ جو بڑا ہوتا ہے) وہ ان کی لاشیں اٹھا کر لے جائیں گے اور جہاں اللہ تعالیٰ کو منظور ہے وہاں ڈال دیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ پانی برسائے گا۔ کوئی گھر مٹی کا یا بو کا اس پانی کو نہ روک سکے گا۔ یہ پانی ان سب کو دھوڈالے گا یہاں تک کہ زمین آئینے کی طرح صاف ہو جائے گی۔ پھر زمین سے کہا جائے گا اب اپنے پھل اگا اور اپنی برکت پھیلا۔ اس دن کئی آدمی مل کر ایک انار کھائیں گے اور سیر ہو جائیں گے اور انار کے چھلکے سے سایہ کریں گے۔ اتنے بڑے بڑے انار ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ دودھ میں برکت دے گا یہاں تک کہ ایک دودھ والی اونٹنی لوگوں کی کئی جماعتوں پر کافی ہو گی۔ ایک گائے دودھ والی ایک قبیلے کے لوگوں کو کافی ہو گی اور ایک بکری دودھ والی ایک چھوٹے قبیلے کو کافی ہو جائے گی۔ لوگ اسی حال میں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا وہ ان کی بغلوں کے تلے اثر کرے گی اور ہر ایک مومن کی روح قبض کرے گی اور باقی لوگ لڑتے جھگڑتے یا جماع کرتے رہ جائیں گے، ان لوگوں پر قیامت ہو گی۔

۴۰۷۶... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ سَيُوقِدُ الْمُسْلِمُونَ مِنْ قِسِيِّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَنُشَّابِهِمْ وَأَتْرِسَتِهِمْ سَبْعَ سِنِينَ

تقدم تخريجه (شرح السندی)

۴۰۷۶... حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قریب ہے کہ مسلمان یاجوج اور ماجوج کی کمانوں اور ڈھالوں کو سات برس تک جلائیں گے۔

۴۰۷۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ رَافِعٍ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ السَّيْبَانِيِّ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَكَانَ أَكْثَرُ خُطْبَتِهِ حَدِيثًا حَدَّثَنَاهُ عَنِ الدَّجَّالِ وَحَذَّرَنَاهُ فَكَانَ مِنْ قَوْلِهِ أَنْ قَالَ إِنَّهُ لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ مُنْذُ ذَرَأَ اللهُ ذُرِّيَّةَ آدَمَ أَعْظَمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَإِنَّ اللهَ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا إِلَّا حَذَّرَ أُمَّتَهُ الدَّجَّالَ وَأَنَا آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَأَنْتُمْ آخِرُ الْأُمَمِ وَهُوَ خَارِجٌ فِيكُمْ لَا مَحَالَةَ وَإِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ فَأَنَا حَجِيجٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَإِنْ يَخْرُجْ مِنْ بَعْدِي فَكُلُّ امْرِئٍ حَجِيجُ نَفْسِهِ وَاللهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَإِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ خَلَّةٍ بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَيَعِيثُ يَمِينًا وَيَعِيثُ شِمَالًا يَا عِبَادَ اللهِ فَاثْبُتُوا فَإِنِّي سَأَصِفُهُ

۴۰۷۷... حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ سنایا تو بڑا خطبہ آپ کا دجال سے متعلق تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا حال ہم سے بیان کیا اور ہم کو اس سے ڈرایا تو فرمایا کوئی فتنہ اللہ نے جب سے آدم کی اولاد کو زمین میں پیدا کیا دجال کے فتنے سے بڑھ کر نہیں ہوا اور اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا جس نے اپنی امت کو دجال سے نہ ڈرایا ہو اور میں تمام انبیاء کے آخر میں ہوں اور تم آخر میں ہو سب امتوں سے اور دجال تمہی لوگوں میں ضرور پیدا ہو گا۔ پھر اگر وہ نکلے اور میں تم میں موجود ہوں تو میں ہر مسلمان کی طرف حجت کروں گا۔ دجال کا فتنہ ایسا بڑا ہے کہ اگر میرے سامنے نکلے تو مجھ کو اس سے بحث کرنا پڑے گی اور کوئی شخص اس کام کے لیے کافی نہ ہو گا اور اگر میرے بعد نکلے تو ہر شخص اپنی ذات کی طرف سے حجت کر لے اور اللہ میرا خلیفہ ہے ہر

لَكُمْ صِفَةً لَمْ يَصِفْهَا إِيَّاهُ نَبِيٌّ قَبْلِي إِنَّهُ يَبْدَأُ فَيَقُولُ أَنَا نَبِيٌّ وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي ثُمَّ يُثَنِّي فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ وَلَا تَرَوْنَ رَبَّكُمْ حَتَّى تَمُوتُوا وَإِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَإِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ أَوْ غَيْرِ كَاتِبٍ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنَّ مَعَهُ جَنَّةً وَنَارًا فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ فَمَنِ ابْتُلِيَ بِنَارِهِ فَلْيَسْتَغِثْ بِاللَّهِ وَلْيَقْرَأْ فَوَاتِحَ الْكَهْفِ فَتَكُونَ عَلَيْهِ بَرْدًا وَسَلَامًا كَمَا كَانَتِ النَّارُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يَقُولَ لِأَعْرَابِيٍّ أَرَأَيْتَ إِنْ بَعَثْتُ لَكَ أَبَاكَ وَأُمَّكَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَبُّكَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَتَمَثَّلُ لَهُ شَيْطَانَانِ فِي صُورَةِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَيَقُولَانِ يَا بُنَيَّ اتَّبِعْهُ فَإِنَّهُ رَبُّكَ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يُسَلَّطَ عَلَى نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَيَقْتُلَهَا وَيَنْشُرَهَا بِالْمِنْشَارِ حَتَّى يُلْقَى شِقَّتَيْنِ ثُمَّ يَقُولَ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هَذَا فَإِنِّي أَبْعَثُهُ الْآنَ ثُمَّ يَزْعُمُ أَنَّ لَهُ رَبًّا غَيْرِي فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ وَيَقُولُ لَهُ الْخَبِيثُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللَّهُ وَأَنْتَ عَدُوُّ اللَّهِ أَنْتَ الدَّجَّالُ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ بَعْدُ أَشَدَّ بَصِيرَةً بِكَ مِنِّي الْيَوْمَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الطَّنَافِسِيُّ فَحَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَرْفَعُ أُمَّتِي دَرَجَةً فِي الْجَنَّةِ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَاللَّهِ مَا كُنَّا نُرَى ذَلِكَ الرَّجُلَ إِلَّا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ قَالَ الْمُحَارِبِيُّ ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى حَدِيثِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يَأْمُرَ السَّمَاءَ أَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرَ وَيَأْمُرَ الْأَرْضَ أَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتَ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يَمُرَّ بِالْحَيِّ فَيُكَذِّبُونَهُ فَلَا تَبْقَى لَهُمْ سَائِمَةٌ إِلَّا هَلَكَتْ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يَمُرَّ بِالْحَيِّ فَيُصَدِّقُونَهُ فَيَأْمُرَ السَّمَاءَ أَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرَ وَيَأْمُرَ الْأَرْضَ أَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتَ حَتَّى تَرُوحَ مَوَاشِيهِمْ مِنْ يَوْمِهِمْ ذَلِكَ أَسْمَنَ مَا كَانَتْ وَأَعْظَمَهُ وَأَمَدَّهُ خَوَاصِرَ وَأَدَرَّهُ ضُرُوعًا وَإِنَّهُ لَا يَبْقَى شَيْءٌ مِنَ الْأَرْضِ إِلَّا وَطِئَهُ وَظَهَرَ عَلَيْهِ إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ لَا يَأْتِيهِمَا مِنْ نَقْبٍ مِنْ نِقَابِهِمَا إِلَّا لَقِيَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِالسُّيُوفِ صَلْتَةً حَتَّى يَنْزِلَ عِنْدَ الظُّرَيْبِ الْأَحْمَرِ عِنْدَ مُنْقَطَعِ السَّبَخَةِ فَتَرْجُفُ الْمَدِينَةُ بِأَهْلِهَا ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَلَا يَبْقَى مُنَافِقٌ وَلَا مُنَافِقَةٌ إِلَّا خَرَجَ إِلَيْهِ فَتَنْفِي الْخَبَثَ مِنْهَا كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ وَيُدْعَى ذَلِكَ الْيَوْمُ يَوْمَ الْخَلَاصِ فَقَالَتْ أُمُّ شَرِيكٍ بِنْتُ أَبِي الْعَكَرِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَالَ هُمْ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ وَجُلُّهُمْ بِبَيْتِ

مسلمان پر۔ دیکھو دجال نکلے گا خلہ سے جو شام اور عراق کے درمیان ہے (خلہ کہتے ہیں راہ کو) پھر فساد پھیلادے گا بائیں طرف (ملکوں میں) اے اللہ کے بندو جمے رہنا ایمان پر کیونکہ میں تم سے اس کی ایسی صفت بیان کرتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نبی نے بیان نہیں کی۔ (پس اس صفت سے تم اس کو خوب پہچان لوگے) پہلے تو وہ کہے گا میں نبی ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ پھر دوبارہ کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں اور دیکھو تم اپنے رب کو مرنے تک نہیں دیکھ سکتے اور ایک بات اور ہے وہ کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں ہے اور دوسرا یہ کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا "کافر" اس کو ہر ایک مومن پڑھ لے گا خواہ لکھنا جانتا ہو یا نہ جانتا ہو اور اس کا فتنہ سعید ہوگا کہ اس کے ساتھ جنت اور دوزخ ہوگی لیکن اس کی جنت دوزخ ہے اور اس کی دوزخ جنت ہے۔ پس جو کوئی اس کی دوزخ میں ڈالا جائے گا وہ اللہ سے فریاد کرے اور سورۂ کہف کی شروع کی آیتیں پڑھے اور وہ دوزخ اللہ کے حکم سے اس پر ٹھنڈی ہو جائے گی اور سلامتی جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آگ ٹھنڈی ہو گئی تھی اور اس کا فتنہ یہ ہوگا کہ ایک گنوار دیہاتی سے کہے گا کہ اگر میں تیرے ماں باپ کو زندہ کردوں جب تو مجھ کو اپنا رب کہے گا؟ وہ کہے گا: بے شک۔ پھر دو شیطان دجال کے حکم سے اس کے ماں باپ کی صورت بن کر آئیں گے۔ بیٹا اس کی اطاعت کر۔ یہ تیرا رب ہے (معاذ اللہ اس کا یہ فتنہ ہوگا کہ ایک آدمی پر غالب ہو کر اس کو مار ڈالے گا بلکہ آری سے چیر کر اس کے دو ٹکڑے کردے گا۔ پھر کہے گا۔ دیکھو میں اپنے اس بندے کو اب جلاتا ہوں۔ اب بھی وہ یہ کہے گا کہ تیرا رب اور کوئی ہے سوائے میرے۔ پھر اللہ تعالیٰ اس کو زندہ کردے گا اس سے دجال خبیث کہے گا تیرا رب کون ہے؟ وہ کہے گا میرا رب اللہ ہے اور تو اللہ کا دشمن ہے تو دجال ہے۔ قسم خدا کی آج تو مجھے خوب معلوم ہوا کہ تو دجال ہی ہے۔ ابوالحسن علی بن محمد طنافسی نے کہا (جو شیخ ہیں ابن ماجہ کے اس حدیث میں) ہم سے عبید اللہ بن ولید وصافی نے بیان کیا۔ انہوں نے عطیہ سے روایت کی۔ انہوں نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس مرد کا درجہ میری امت میں سب سے بلند ہوگا جنت میں اور ابوسعید نے کہا خدا کی قسم ہم تو یہ سمجھتے تھے کہ یہ مرد جو دجال سے ایسا مقابلہ کرے گا کوئی نہیں ہے سوائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے، یہاں تک کہ حضرت عمر گزر گئے۔ محاربی نے کہا۔ اب ہم پھر ابوامامہ کی

الْمَقْدِسِ وَإِمَامُهُمْ رَجُلٌ صَالِحٌ فَبَيْنَمَا إِمَامُهُمْ قَدْ تَقَدَّمَ يُصَلِّي بِهِمُ الصُّبْحَ إِذْ نَزَلَ عَلَيْهِمْ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ الصُّبْحَ فَرَجَعَ ذَٰلِكَ الْإِمَامُ يَنْكُصُ يَمْشِي الْقَهْقَرَى لِيَتَقَدَّمَ عِيسَى يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَيَضَعُ عِيسَى يَدَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ تَقَدَّمْ فَصَلِّ فَإِنَّهَا لَكَ أُقِيمَتْ فَيُصَلِّي بِهِمْ إِمَامُهُمْ فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام افْتَحُوا الْبَابَ فَيُفْتَحُ وَوَرَاءَهُ الدَّجَّالُ مَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ يَهُودِيٍّ كُلُّهُمْ ذُو سَيْفٍ مُحَلًّى وَسَاجٍ فَإِذَا نَظَرَ إِلَيْهِ الدَّجَّالُ ذَابَ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ وَيَنْطَلِقُ هَارِبًا وَيَقُولُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام إِنَّ لِي فِيكَ ضَرْبَةً لَنْ تَسْبِقَنِي بِهَا فَيُدْرِكُهُ عِنْدَ بَابِ اللُّدِّ الشَّرْقِيِّ فَيَقْتُلُهُ فَيَهْزِمُ اللهُ الْيَهُودَ فَلَا يَبْقَى شَيْءٌ مِمَّا خَلَقَ اللهُ يَتَوَارَى بِهِ يَهُودِيٌّ إِلَّا أَنْطَقَ اللهُ ذَٰلِكَ الشَّيْءَ لَا حَجَرَ وَلَا شَجَرَ وَلَا حَائِطَ وَلَا دَابَّةَ إِلَّا الْغَرْقَدَةَ فَإِنَّهَا مِنْ شَجَرِهِمْ لَا تَنْطِقُ إِلَّا قَالَ يَا عَبْدَ اللهِ الْمُسْلِمَ هَٰذَا يَهُودِيٌّ فَتَعَالَ اقْتُلْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَإِنَّ أَيَّامَهُ أَرْبَعُونَ سَنَةً السَّنَةُ كَنِصْفِ السَّنَةِ وَالسَّنَةُ كَالشَّهْرِ وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ وَآخِرُ أَيَّامِهِ كَالشَّرَرَةِ يُصْبِحُ أَحَدُكُمْ عَلَى بَابِ الْمَدِينَةِ فَلَا يَبْلُغُ بَابَهَا الْآخَرَ حَتَّى يُمْسِيَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ نُصَلِّي فِي تِلْكَ الْأَيَّامِ الْقِصَارِ قَالَ تَقْدُرُونَ فِيهَا الصَّلَاةَ كَمَا تَقْدُرُونَهَا فِي هَٰذِهِ الْأَيَّامِ الطِّوَالِ ثُمَّ صَلُّوا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَيَكُونُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام فِي أُمَّتِي حَكَمًا عَدْلًا وَإِمَامًا مُقْسِطًا يَدُقُّ الصَّلِيبَ وَيَذْبَحُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَتْرُكُ الصَّدَقَةَ فَلَا يُسْعَى عَلَى شَاةٍ وَلَا بَعِيرٍ وَتُرْفَعُ الشَّحْنَاءُ وَالتَّبَاغُضُ وَتُنْزَعُ حُمَةُ كُلِّ ذَاتِ حُمَةٍ حَتَّى يُدْخِلَ الْوَلِيدُ يَدَهُ فِي الْحَيَّةِ فَلَا تَضُرَّهُ وَتُفِرَّ الْوَلِيدَةُ الْأَسَدَ فَلَا يَضُرُّهَا وَيَكُونَ الذِّئْبُ فِي الْغَنَمِ كَأَنَّهُ كَلْبُهَا وَتُمْلَأُ الْأَرْضُ مِنَ السِّلْمِ كَمَا يُمْلَأُ الْإِنَاءُ مِنَ الْمَاءِ وَتَكُونُ الْكَلِمَةُ وَاحِدَةً فَلَا يُعْبَدُ إِلَّا اللهُ وَتَضَعُ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا وَتُسْلَبُ قُرَيْشٌ مُلْكَهَا وَتَكُونُ الْأَرْضُ كَفَاثُورِ الْفِضَّةِ تُنْبِتُ نَبَاتَهَا بِعَهْدِ آدَمَ حَتَّى يَجْتَمِعَ النَّفَرُ عَلَى الْقِطْفِ مِنَ الْعِنَبِ فَيُشْبِعَهُمْ وَيَجْتَمِعَ النَّفَرُ عَلَى الرُّمَّانَةِ فَتُشْبِعَهُمْ وَيَكُونَ الثَّوْرُ بِكَذَا وَكَذَا مِنَ الْمَالِ وَتَكُونَ الْفَرَسُ بِالدُّرَيْهِمَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا يُرْخِصُ الْفَرَسَ قَالَ لَا تُرْكَبُ لِحَرْبٍ أَبَدًا قِيلَ لَهُ فَمَا يُغْلِي الثَّوْرَ قَالَ تُحْرَثُ الْأَرْضُ كُلُّهَا وَإِنَّ قَبْلَ خُرُوجِ الدَّجَّالِ ثَلَاثَ

حدیث کو جس کو ابورافع نے روایت کیا بیان کرتے ہیں (کیونکہ ابوسعید کی حدیث درمیان میں اس مرد کے ذکر پر آگئی تھی اخیر دجال کا ایک فتنہ یہ بھی ہوگا) کہ وہ آسمان کو حکم دے گا پانی برسانے کے لیے تو پانی برسے گا اور زمین کو حکم کرے غلہ اگانے کا تو وہ غلہ اگائے گی۔ اور اس کا ایک فتنہ یہ ہوگا کہ وہ ایک قبیلے پر سے گزرے گا وہ لوگ اس کو سچا کہیں گے تو وہ آسمان کو حکم کرے گا پانی برسانے کا ان پر۔ پانی برسے گا اور زمین کو حکم دے گا غلہ اور گھاس اگانے کا تو وہ اگائے گی۔ یہاں تک کہ ان کے جانور اسی دن شام کو نہایت موٹے اور بڑے اور کوکھیں بھری ہوئی اور تھن دودھ سے پھولے ہوئے آئیں گے (ایک دن میں یہ سب باتیں ہوجائیں گی پانی بہت برسنا، چارہ بہت پیدا ہونا، جانوروں کا اس کو کھا کر تیار ہو جانا، ان کے تھن دودھ سے بھر جانا، معاذ اللہ کیا بڑا فتنہ ہوگا) غرض دنیا میں کوئی ٹکڑا زمین کا باقی نہ رہے گا جہاں دجال نہ جائے گا اور اس پر غالب نہ ہوگا سوائے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے۔ ان دونوں شہروں میں جس راہ میں آئے گا اس کو فرشتے ملیں گے ننگیں تلواریں لیے ہوئے۔ یہاں تک کہ دجال اتر پڑے گا چھوٹی لال پہاڑ کے پاس جہاں کھاری تر زمین ختم ہوئی ہے اور مدینہ میں تین بار زلزلہ آئے گا تو جو منافق مرد یا منافق عورت مدینہ میں ہوں گے وہ دجال کے پاس چلے جائیں گے اور مدینہ پلیدی کو اپنے میں سے دور کردے گا جیسے بھٹی لوہے کا میل دور کردیتی ہے۔ اس کا نام یوم الخلاص ہوگا۔ ام شریک بنت ابو عکر نے عرض کیا: یا رسول اللہ! عرب کے لوگ اس دن کہاں ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عرب کے لوگ اس دن کم ہوں گے (اور دجال کے ساتھ بے شمار لوگ ہوں گے ان کو لڑنے کی طاقت نہ ہوگی) اور ان عرب مومنین میں سے اکثر لوگ (اس وقت) بیت المقدس میں ہوں گے۔ ان کا امام ایک نیک شخص ہوگا یا آپ کے نائب ایک روز ان کا امام آگے بڑھ کر صبح کی نماز پڑھانا چاہے گا۔ اتنے میں حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام صبح کے وقت اتریں گے تو یہ امام ان کو دیکھ کر الٹے پاؤں پیچھے ہٹے گا تاکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آگے ہو کر نماز پڑھائیں۔ لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنا ہاتھ اس کے دونوں مونڈھوں کے درمیان رکھ دیں گے۔ پھر اس سے کہیں گے تو ہی آگے بڑھ کر نماز پڑھا اس لیے کہ یہ نماز تیرے ہی لیے قائم ہوئی تھی۔ خیر وہ امام لوگوں کو نماز پڑھائے گا۔ جب نماز سے فارغ ہوگا حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے دروازہ قلعہ کا یا

سَنَوَاتٍ شِدَادٍ يُصِيبُ النَّاسَ فِيهَا جُوعٌ شَدِيدٌ يَأْمُرُ اللهُ السَّمَاءَ فِي السَّنَةِ الْأُولَى أَنْ تَحْبِسَ ثُلُثَ مَطَرِهَا وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ فَتَحْبِسُ ثُلُثَ نَبَاتِهَا ثُمَّ يَأْمُرُ السَّمَاءَ فِي الثَّانِيَةِ فَتَحْبِسُ ثُلُثَيْ مَطَرِهَا وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ فَتَحْبِسُ ثُلُثَيْ نَبَاتِهَا ثُمَّ يَأْمُرُ اللهُ السَّمَاءَ فِي السَّنَةِ الثَّالِثَةِ فَتَحْبِسُ مَطَرَهَا كُلَّهُ فَلَا تُقْطِرُ قَطْرَةً وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ فَتَحْبِسُ نَبَاتَهَا كُلَّهُ فَلَا تُنْبِتُ خَضْرَاءَ فَلَا تَبْقَى ذَاتُ ظِلْفٍ إِلَّا هَلَكَتْ إِلَّا مَا شَاءَ اللهُ قِيلَ فَمَا يُعِيشُ النَّاسُ فِي ذٰلِكَ الزَّمَانِ قَالَ التَّهْلِيلُ وَالتَّكْبِيرُ وَالتَّسْبِيحُ وَالتَّحْمِيدُ وَيُجْزِي ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ مُجْزَى الطَّعَامِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ الطَّنَافِسِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيَّ يَقُولُ يَنْبَغِي أَنْ يُدْفَعَ هٰذَا الْحَدِيثُ إِلَى الْمُؤَدِّبِ حَتّٰى يُعَلِّمَهُ الصِّبْيَانَ فِي الْكُتَّابِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

شہر کا کھول دو۔ دروازہ کھول دیا جائے گا۔ وہاں پر دجال ہو گا۔ ستّر ہزار یہودیوں کے ساتھ۔ جن میں سے ہر ایک کے پاس تلوار ہو گی۔ اس کے زیور کے ساتھ اور چادر ہو گی۔ جب دجال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو ایسا گھل جائے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے اور بھاگے گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے میری ایک مار تجھ کو کھانی ہے تو اس سے نہ بچ سکے گا۔ آخر باب لد کے پاس جو مشرق کی طرف ہے اس کو پائیں گے اور اس کو قتل کر دیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ یہودیوں کو شکست دے گا۔ خیر یہ حال ہو جائے گا کہ یہودی اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں سے جس چیز کی آڑ میں چھپے گا اس چیز کو اللہ بولنے کی طاقت دے گا۔ پتھر ہو یا درخت یا دیوار یا جانور (سوا ایک درخت ہے جس کو غرقد کہتے ہیں وہ ایک کانٹے دار درخت ہے) وہ یہودیوں کا درخت ہے (یہود اس کو بہت لگاتے ہیں اور اس کی تعظیم کرتے ہیں نہیں بولے گا تو یہ چیز (جس کی آڑ میں یہودی چھپے گا) کہے گا اے اللہ کے مسلمان بندے! یہ یہودی ہے تو آ اور اس کو مار ڈال اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دجال چالیس برس تک رہے گا۔ لیکن ایک برس چھ مہینے کے برابر ہو گا اور ایک برس ایک مہینے کے برابر اور ایک مہینہ ایک ہفتہ کے برابر اور اخیر دن دجال کے ایسے ہوں گے جیسے چنگاڑی اڑتی جاتی ہے (ہوا میں) تم میں سے کوئی صبح کو مدینے کے ایک دروازے پر ہو گا۔ پھر دوسرے دروازے پر نہ پہنچے گا کہ شام ہو جائے گی۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم ان چھوٹے دنوں میں نماز کیونکر پڑھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اندازے سے نماز پڑھ لینا۔ جیسے لمبے دنوں میں اندازہ کرتے ہو اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت عیسیٰ علیہ السلام میری امت میں ایک عادل حاکم اور منصف امام ہوں گے اور صلیب کو (جو نصاریٰ لٹکائے رہتے ہیں) توڑ دیں گے اور سور کو مار ڈالیں گے۔ اس کا کھانا بند کرا دیں گے اور جزیہ موقوف کر دیں گے (بلکہ کہیں گے کافروں سے یا مسلمان ہو جاؤ یا قتل ہونا قبول کرو اور بعض نے کہا کہ جزیہ لینا اس وجہ سے بند کر دیں گے کہ کوئی فقیر نہ ہو گا۔ سب مالدار ہوں گے۔ پھر جزیہ کن لوگوں کے واسطے لیا جائے اور بعض نے کہا مطلب یہ ہے کہ جزیہ مقرر کر دیں گے سب کافروں پر یعنی لڑائی موقوف ہو جائے گی اور کافر جزیے پر راضی ہو جائیں گے اور صدقہ (زکوٰۃ لینا) موقوف کر دیں گے نہ بکریوں پر نہ اونٹوں پر کوئی زکوٰۃ لینے والا مقرر کریں گے اور آپس میں

لوگوں کے کینہ اور بغض اٹھ جائے گا اور ہر ایک زہریلے جانور کا زہر جاتا رہے گا۔ یہاں تک کہ بچہ اپنا ہاتھ سانپ کے منہ میں دے دے گا اور کوئی نقصان نہ پہنچائے گا اور ایک چھوٹی بچی شیر کو بھگا دے گی اور وہ اس کو ضرر نہ پہنچائے گا اور بھیڑیا بکریوں میں اس طرح رہے گا جیسے کتا جوان میں رہتا ہے اور زمین صلح سے بھر جائے گی۔ جیسے برتن پانی سے بھر جاتا ہے اور سب لوگوں کا کلمہ ایک ہو جائے گا سوائے خدا کے کسی کی پرستش نہ ہو گی اور لڑائی اپنے سب سامان ڈال دے گی (یعنی ہتھیار اور آلات جنگ اتار کر رکھ دیں گے مطلب یہ کہ لڑائی دنیا سے اٹھ جائے گی) اور قریش کی سلطنت جاتی رہے گی اور زمین کی حالت یہ ہو گی کہ جیسے چاندی کی سینی (طشت) وہ اپنے نباتات ایسے اگائے گی جیسے آدم علیہ السلام کے عہد میں اگاتی تھی (یعنی شروع زمانے میں جب زمین میں بہت قوت تھی) یہاں تک کہ کئی آدمی انگور کے ایک خوشے پر جمع ہوں گے اور سب سیر ہو جائیں گے اور بیل اس قدر داموں سے بکے گا اور گھوڑا تو چند روپوں میں بکے گا۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑا کیوں سستا ہو گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس لیے کہ لڑائی کے لیے کوئی گھوڑے پر سوار نہ ہو گا۔ پھر لوگوں نے عرض کیا: بیل کیوں مہنگا ہو گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ساری زمین میں کھیتی ہو گی اور دجال کے نکلنے سے پہلے تین برس قحط ہو گا۔ ان تین سالوں میں لوگ بھوک سے سخت تکلیف اٹھائیں گے۔ پہلے سال میں اللہ تعالیٰ آسمان کو یہ حکم کرے گا کہ تہائی بارش روک لے اور زمین کو یہ حکم ہو گا کہ تہائی پیداوار روک لے۔ پھر دوسرے سال آسمان کو یہ حکم ہو گا کہ دو تہائی بارش روک لے اور زمین کو یہ حکم ہو گا کہ دو تہائی پیداوار روک لے۔ پھر اللہ تعالیٰ آسمان کو یہ حکم کرے گا کہ پانی بالکل نہ برسائے ایک قطرہ بارش نہ ہو گی اور زمین کو یہ حکم ہو گا کہ ایک دانہ نہ اگائے تو گھاس تک نہ اگے گی نہ کوئی سبزی۔ آخر کھر والا جانور کوئی باقی نہ رہے گا سب مر جائیں گے مگر جو اللہ چاہے۔ لوگوں نے عرض کیا: پھر لوگ جئیں گے جیسے اس زمانے میں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر اور سبحان اللہ اور الحمد للہ کہیں گے ان کو کھانے کی حاجت نہ رہے گی (یہ تسبیح اور تہلیل کھانے کے قائم مقام ہو گی) حافظ ابو عبداللہ ابن ماجہ نے کہا میں نے (اپنے شیخ) ابوالحسن طنافسی سے سنا وہ کہتے تھے۔ میں نے عبدالرحمن محاربی سے سنا وہ کہتے تھے۔ یہ

حدیث تو اس لائق ہے کہ مکتب میں استاد کو دے دی جائے کہ وہ بچوں کو مکتب میں سکھادے۔

۴۰۷۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَنْزِلَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا وَإِمَامًا عَدْلًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضُ الْمَالُ حَتّٰى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۴۰۷۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ عیسیٰ بن مریم اتریں گے اور وہ عادل حاکم، منصف امام ہوں گے اور صلیب کو توڑ ڈالیں گے اور سور کو قتل کریں گے اور جزیہ کو معاف کردیں گے اور مال کو بہادیں گے لوگوں پر۔

۴۰۷۹... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ تُفْتَحُ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ فَيَخْرُجُونَ كَمَا قَالَ اللهُ تَعَالَى وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَيَعُمُّونَ الْأَرْضَ وَيَنْحَازُ مِنْهُمُ الْمُسْلِمُونَ حَتّٰى تَصِيرَ بَقِيَّةُ الْمُسْلِمِينَ فِي مَدَائِنِهِمْ وَحُصُونِهِمْ وَيَضُمُّونَ إِلَيْهِمْ مَوَاشِيَهُمْ حَتّٰى أَنَّهُمْ لَيَمُرُّونَ بِالنَّهَرِ فَيَشْرَبُونَهُ حَتّٰى مَا يَذَرُونَ فِيهِ شَيْئًا فَيَمُرُّ آخِرُهُمْ عَلَى أَثَرِهِمْ فَيَقُولُ قَائِلُهُمْ لَقَدْ كَانَ بِهٰذَا الْمَكَانِ مَرَّةً مَاءٌ وَيَظْهَرُونَ عَلَى الْأَرْضِ فَيَقُولُ قَائِلُهُمْ هٰؤُلَاءِ أَهْلُ الْأَرْضِ قَدْ فَرَغْنَا مِنْهُمْ وَلَنُنَازِلَنَّ أَهْلَ السَّمَاءِ حَتّٰى إِنَّ أَحَدَهُمْ لَيَهُزُّ حَرْبَتَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ مُخَضَّبَةً بِالدَّمِ فَيَقُولُونَ قَدْ قَتَلْنَا أَهْلَ السَّمَاءِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ إِذْ بَعَثَ اللهُ دَوَابَّ كَنَغَفِ الْجَرَادِ فَتَأْخُذُ بِأَعْنَاقِهِمْ فَيَمُوتُونَ مَوْتَ الْجَرَادِ يَرْكَبُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَيُصْبِحُ الْمُسْلِمُونَ لَا يَسْمَعُونَ لَهُمْ حِسًّا فَيَقُولُونَ مَنْ رَجُلٌ يَشْرِي نَفْسَهُ وَيَنْظُرُ مَا فَعَلُوا فَيَنْزِلُ مِنْهُمْ رَجُلٌ قَدْ وَطَّنَ نَفْسَهُ عَلَى أَنْ يَقْتُلُوهُ فَيَجِدُهُمْ مَوْتٰى فَيُنَادِيهِمْ أَلَا أَبْشِرُوا فَقَدْ هَلَكَ عَدُوُّكُمْ فَيَخْرُجُ النَّاسُ وَيُخَلُّونَ سَبِيلَ مَوَاشِيهِمْ فَمَا يَكُونُ لَهُمْ رَعْيٌ إِلَّا لُحُومُهُمْ فَتَشْكَرُ عَلَيْهَا كَأَحْسَنِ مَا شَكِرَتْ مِنْ نَبَاتٍ أَصَابَتْهُ قَطُّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۴۰۷۹... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گے پھر وہ نکلیں گے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا (وھم من کل حدب ینسلون) وہ ساری زمین میں پھیل جائیں گے اور اپنے چرانے کے جانور بھی ساتھ لے جائیں گے۔ یاجوج ماجوج کا یہ حال ہوگا کہ ان کے لوگ ایک نہر پر سے گزریں گے اور اس کا سارا پانی پی ڈالیں گے۔ یہاں تک کہ ایک قطرہ پانی کا نہ رہے گا اور ان میں سے کوئی یہ کہے گا یہاں کبھی پانی تھا اور زمین پر وہ غالب ہو جائیں گے یہاں تک کہ ان میں سے ایک کہے گا۔ اب زمین والوں سے تو ہم فارغ ہوئے اب آسمان والوں سے لڑیں گے۔ آخر ان میں سے ایک اپنا حربہ آسمان کی طرف پھینکے گا۔ وہ خون میں رنگا ہوا لوٹ کر گرے گا تو وہ کہیں گے ہم نے آسمان والوں کو بھی مار ڈالا۔ خیر یہ لوگ اسی حال میں ہوں گے کہ اللہ چند جانور بھیجے گا ٹڈی کے کیڑوں کی طرح۔ یہ کیڑے ان کی گردنوں کو کاٹیں گے یا گردن میں گھس جائیں گے۔ وہ سب ٹڈیوں کی طرح یکبارگی مر جائیں گے۔ ایک پر ایک پڑا ہوگا اور مسلمان صبح کو اٹھیں گے تو ان کی آواز نہیں سنیں گے۔ وہ کہیں گے ہم میں سے کون ہے جو اپنی جان پر کھیلے (یعنی اپنی جان کی پرواہ نہ کرے) اور جاکر دیکھے یاجوج ماجوج کیا کرتے ہیں؟ آخر مسلمانوں میں سے ایک شخص نکلے گا یا اترے گا یہ سمجھ کر وہ مجھ کو ضرور مار ڈالیں گے۔ دیکھے گا وہ تو مردہ ہیں۔ وہ دوسرے مسلمانوں کو پکارے گا اے بھائیو! خوش ہو جاؤ۔ تمہارے دشمن مر گئے۔ یہ سن کر سب مسلمان نکلیں گے اور اپنے جانوروں کو چرنے چھوڑ دیں گے (جو مدت سے بے چارے بند ہوں گے) ان کے

چرنے کو کچھ بھی نہ ہوگا سوائے یاجوج اور ماجوج کے گوشت کے کہ وہ ان کا گوشت کھا کر خوب موٹے ہوں گے جیسے کبھی کوئی گھاس کھا کر موٹے ہوتے تھے۔

۴۰۸۰... حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ يَحْفِرُونَ كُلَّ يَوْمٍ حَتَّى إِذَا كَادُوا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِي عَلَيْهِمْ ارْجِعُوا فَسَنَحْفِرُهُ غَدًا فَيُعِيدُهُ اللهُ أَشَدَّ مَا كَانَ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ مُدَّتُهُمْ وَأَرَادَ اللهُ أَنْ يَبْعَثَهُمْ عَلَى النَّاسِ حَفَرُوا حَتَّى إِذَا كَادُوا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِي عَلَيْهِمْ ارْجِعُوا فَسَتَحْفِرُونَهُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى وَاسْتَثْنَوْا فَيَعُودُونَ إِلَيْهِ وَهُوَ كَهَيْئَتِهِ حِينَ تَرَكُوهُ فَيَحْفِرُونَهُ وَيَخْرُجُونَ عَلَى النَّاسِ فَيُنْشِفُونَ الْمَاءَ وَيَتَحَصَّنُ النَّاسُ مِنْهُمْ فِي حُصُونِهِمْ فَيَرْمُونَ بِسِهَامِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ عَلَيْهَا الدَّمُ الَّذِي اجْفَظَّ فَيَقُولُونَ قَهَرْنَا أَهْلَ الْأَرْضِ وَعَلَوْنَا أَهْلَ السَّمَاءِ فَيَبْعَثُ اللهُ نَغَفًا فِي أَقْفَائِهِمْ فَيَقْتُلُهُمْ بِهَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ دَوَابَّ الْأَرْضِ لَتَسْمَنُ وَتَشْكَرُ شَكَرًا مِنْ لُحُومِهِمْ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۴۰۸۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک یاجوج اور ماجوج ہر روز کھودتے ہیں جب قریب ہوتا ہے کہ سورج کی روشنی ان کو دکھائی دے تو جو شخص ان کا سردار ہوتا ہے وہ کہتا ہے اب گھر چلو، کل کھود لیں گے۔ پھر اللہ رات کو ویسا ہی مضبوط کر دیتا ہے جیسے وہ تھے۔ جب ان کے نکلنے کا وقت آئے گا اور اللہ یہ چاہے گا کہ ان کو چھوڑ دے لوگوں پر تو وہ سد کو کھودیں گے جب قریب ہوگا کہ سورج کی روشنی دیکھیں اس وقت ان کا سردار کہے گا اب لوٹ چلو کل خدا چاہے تو اس کو کھود ڈالو گے اور انشاء اللہ کا لفظ کہیں گے۔ اس دن وہ لوٹ کر جائیں گے اور اسی حال پر رہے گی جیسے چھوڑ جائیں گے۔ آخر وہ اس کو کھود کر باہر نکل آئیں گے اور پانی سب پی جائیں گے اور لوگ ان سے بھاگ کر اپنے قلعوں میں چلے جائیں گے۔ وہ اپنے تیر آسمان کی طرف ماریں گے۔ تیر خون میں لپیٹے ہوئے اوپر سے لوٹیں گے۔ وہ کہیں گے ہم نے زمین والوں کو تو مغلوب کیا اور آسمان والوں پر بھی غالب ہوئے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان کی گدیوں میں ایک کیڑا پیدا کرے گا، وہ ان کو مار ڈالے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ بے شک زمین کے جانور موٹے ہو جائیں گے اور چربی دار ان کے گوشت کھا کر۔

۴۰۸۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ مُؤْثِرِ بْنِ عَفَازَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا كَانَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ لَقِيَ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى فَتَذَاكَرُوا السَّاعَةَ فَبَدَءُوا بِإِبْرَاهِيمَ فَسَأَلُوهُ عَنْهَا فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ ثُمَّ سَأَلُوا مُوسَى فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ فَرُدَّ الْحَدِيثُ إِلَى عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فَقَالَ قَدْ عُهِدَ إِلَيَّ فِيمَا دُونَ وَجْبَتِهَا فَأَمَّا وَجْبَتُهَا فَلَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللهُ فَذَكَرَ خُرُوجَ الدَّجَّالِ قَالَ فَأَنْزِلُ فَأَقْتُلُهُ فَيَرْجِعُ النَّاسُ إِلَى بِلَادِهِمْ فَيَسْتَقْبِلُهُمْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَلَا يَمُرُّونَ بِمَاءٍ إِلَّا شَرِبُوهُ وَلَا بِشَيْءٍ إِلَّا أَفْسَدُوهُ فَيَجْأَرُونَ إِلَى اللهِ فَأَدْعُو اللهَ أَنْ يُمِيتَهُمْ فَتَنْتُنُ الْأَرْضُ مِنْ رِيحِهِمْ فَيَجْأَرُونَ إِلَى اللهِ فَأَدْعُو اللهَ فَيُرْسِلُ السَّمَاءَ

۴۰۸۱... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملاقات کی حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام سے۔ ان سب نے قیامت کا ذکر کیا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام سے سب نے پوچھا۔ لیکن ان کو کچھ علم نہ تھا قیامت کا۔ پھر سب نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے پوچھا۔ ان کو بھی علم نہ تھا۔ آخر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پوچھا۔ انہوں نے کہا مجھ سے وعدہ ہوا ہے قیامت سے کچھ پہلے کا۔ لیکن قیامت کا ٹھیک وقت وہ تو کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ تعالیٰ کے پھر بیان کیا انہوں نے دجال کے نکلنے کا حال اور کہا میں اتروں گا اور اس کو قتل کروں گا۔ پھر لوگ اپنے اپنے ملکوں کو لوٹ جائیں گے اتنے میں یاجوج اور ماجوج ان کے سامنے آئیں گے اور ہر بلندی سے وہ چڑھ دوڑیں گے۔ جس پانی پر وہ

بِالْمَاءِ فَيَحْمِلُهُمْ فَيُلْقِيهِمْ فِي الْبَحْرِ ثُمَّ تُنْسَفُ الْجِبَالُ وَتُمَدُّ الْأَرْضُ مَدَّ الْأَدِيمِ فَعُهِدَ إِلَيَّ مَتَى كَانَ ذٰلِكَ كَانَتِ السَّاعَةُ مِنَ النَّاسِ كَالْحَامِلِ الَّتِي لَا يَدْرِي أَهْلُهَا مَتَى تَفْجَؤُهُمْ بِوِلَادِهَا قَالَ الْعَوَّامُ وَوُجِدَ تَصْدِيقُ ذٰلِكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى حَتّٰى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندى)

گذریں گے اس کو پی ڈالیں گے اور ہر ایک چیز کو خراب کر دیں گے۔ آخر لوگ اللہ تعالیٰ سے گڑگڑائیں گے عاجزی سے (ان کو دفع کرنے کے لیے) میں دعا مانگوں گا کہ اللہ تعالیٰ ان کو مار ڈالے (وہ مر جائیں گے) پس زمین بدبودار ہو جائے گی ان کے پاس پھر لوگ گڑگڑائیں گے اللہ کی بارگاہ میں۔ میں اللہ سے دعا کروں گا تو وہ پانی بھیجے گا جو ان کی لاشیں اٹھا کر سمندر میں بہا لے جائے گا۔ پھر پہاڑ اکھاڑ ڈالے جائیں گے اور زمین کھینچی جائے گی اور صاف ہموار ہو گی۔ پھر مجھ سے کہا گیا جب یہ باتیں ظاہر ہوں تو قیامت لوگوں سے ایسی قریب ہو گی جیسے عورت حاملہ کا جننا، ان کے گھر والے نہیں جانتے کہ کس وقت ناگہاں وہ جنتی ہے۔ عوام بن حوشب نے کہا کہ اس واقعے کی تصدیق اللہ کی کتاب میں موجود ہے (حتی اذا فتحت یاجوج و ماجوج وھم من کل حدب ینسلون) یعنی جب کھل جائیں گے یاجوج اور ماجوج اور وہ ہر بلندی پر چڑھ دوڑیں گے۔

فائدہ:... یاجوج ماجوج کے بارے میں اکثر علماء کی رائے یہ ہے کہ وہ عام انسانوں کی طرح حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور حضرت نوح علیہ السلام کی ذریت میں سے ہیں۔ علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے البدایہ والنہایہ میں لکھا ہے کہ صحیح بات یہ ہے کہ وہ عام بنی آدمی کی طرح ہیں اور انہیں کی شکل و صورت اور جسمانی اوصاف رکھتے ہیں اور حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فتح الباری میں تحریر فرمایا ہے کہ یاجوج ماجوج یافث بن نوح کی اولاد میں سے دو قبیلے ہیں اور روح المعانی میں ہے کہ یہی رائے وہب بن منبہ کی ہے اور متاخرین میں سے بھی اکثر کی یہی رائے ہے۔ (تحفۃ الالمعی)

٣٤... بَاب خُرُوجِ الْمَهْدِيِّ

۳۴... حضرت مہدی کی تشریف آوری کا بیان

٤٠٨٢... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِذْ أَقْبَلَ فِتْيَةٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ فَلَمَّا رَآهُمُ النَّبِيُّ ﷺ اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَتَغَيَّرَ لَوْنُهُ قَالَ فَقُلْتُ مَا نَزَالُ نَرَى فِي وَجْهِكَ شَيْئًا نَكْرَهُهُ فَقَالَ إِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ اخْتَارَ اللّٰهُ لَنَا الْآخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا وَإِنَّ أَهْلَ بَيْتِي سَيَلْقَوْنَ بَعْدِي بَلَاءً وَتَشْرِيدًا وَتَطْرِيدًا حَتّٰى يَأْتِيَ قَوْمٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَعَهُمْ رَايَاتٌ سُودٌ فَيَسْأَلُونَ الْخَيْرَ فَلَا يُعْطَوْنَهُ فَيُقَاتِلُونَ فَيُنْصَرُونَ فَيُعْطَوْنَ مَا سَأَلُوا فَلَا يَقْبَلُونَهُ حَتّٰى يَدْفَعُوهَا إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي فَيَمْلَؤُهَا قِسْطًا كَمَا مَلَئُوهَا جَوْرًا فَمَنْ أَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَأْتِهِمْ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۰۸۲... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ بنو ہاشم کے چند نوجوان آئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا تو آپ کی آنکھیں بھر آئیں اور رنگ متغیر ہو گیا۔ میں نے عرض کیا: ہم مسلسل آپ کے چہرہ انور میں ایسی کیفیت دیکھ رہے ہیں جو ہمیں پسند نہیں۔ فرمایا: ہم اس گھرانے کے افراد ہیں جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے دنیا کی بجائے آخرت کو پسند فرمالیا ہے اور میرے اہل بیت میرے بعد عنقریب ہی آزمائش اور سختی و جلاوطنی کا سامنا کریں گے۔ یہاں تک کہ مشرق کی جانب سے ایک قوم آئے گی جس کے پاس سیاہ جھنڈے ہوں گے۔ وہ بھلائی مانگیں گے انہیں مال نہ دیا جائے گا تو وہ قتال کریں گے۔ انہیں مدد ملے گی اور جو وہ مانگ رہے تھے حاصل ہو جائے گا۔

لیکن وہ اسے قبول نہیں کریں گے بلکہ میرے اہل بیت میں سے ایک مرد کے حوالے کردیں گے وہ (زمین کو) عدل وانصاف سے بھر دے گا جیسا کہ اس سے قبل لوگوں نے زمین کو جور وستم سے بھر رکھا تھا۔ سو تم میں سے جو شخص ان کے زمانے میں ہو تو ان کے ساتھ ضرور شامل ہو۔ اگر برف پر گھٹنوں کے بل گھسٹ کر جانا پڑے۔

٤٠٨٣... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي صِدِّيقٍ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ يَكُونُ فِي أُمَّتِي الْمَهْدِيُّ إِنْ قُصِرَ فَسَبْعٌ وَإِلَّا فَتِسْعٌ فَتَنْعَمُ فِيهِ أُمَّتِي نِعْمَةً لَمْ يَنْعَمُوا مِثْلَهَا قَطُّ تُؤْتَى أُكُلَهَا وَلَا تَدَّخِرُ مِنْهُمْ شَيْئًا وَالْمَالُ يَوْمَئِذٍ كُدُوسٌ فَيَقُومُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ يَا مَهْدِيُّ أَعْطِنِي فَيَقُولُ خُذْ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۰۸۳... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں ایک مہدی ہوں گے۔ اگر وہ دنیا میں کم رہے تو بھی سات برس تک رہیں گے ورنہ نو برس تک رہیں گے۔ اس دور میں میری امت ایسی خوشحال ہوگی کہ اس جیسی خوشحالی پہلے کبھی نہ ہوئی ہوگی۔ زمین اس وقت خوب پھل دے گی اور ان سے کچھ بچا کر نہ رکھے گی اور اس وقت مال کے ڈھیر لگے ہوئے ہوں گے۔ ایک مرد کھڑا ہو کر عرض کرے اے مہدی: مجھے کچھ دیجئے وہ کہیں گے لے لو۔

٤٠٨٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْتَتِلُ عِنْدَ كَنْزِكُمْ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ ابْنُ خَلِيفَةٍ ثُمَّ لَا يَصِيرُ إِلَى وَاحِدٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَطْلُعُ الرَّايَاتُ السُّودُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ فَيَقْتُلُونَكُمْ قَتْلًا لَمْ يُقْتَلْهُ قَوْمٌ ثُمَّ ذَكَرَ شَيْئًا لَا أَحْفَظُهُ فَقَالَ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَبَايِعُوهُ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ فَإِنَّهُ خَلِيفَةُ اللَّهِ الْمَهْدِيُّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۴۰۸۴... حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے ایک خزانہ کی خاطر تین شخص قتل کریں گے (اور مارے جائیں گے) تینوں حکمران کے بیٹے ہوں گے لیکن وہ خزانہ ان میں سے کسی کو بھی نہ ملے گا۔ پھر مشرق کی جانب سے سیاہ جھنڈے نمودار ہوں گے۔ وہ تمہیں ایسا قتل کریں گے کہ اس سے قبل کسی نے ایسا قتل نہ کیا ہوگا۔ اس کے بعد آپ نے کچھ باتیں ارشاد فرمائیں۔ جو مجھے یاد نہیں۔ پھر فرمایا: جب تم ان کو دیکھو تو ان سے بیعت کرو، اگرچہ تمہیں گھٹنوں کے بل گھسٹ کر جانا پڑے۔

٤٠٨٥... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا يَاسِينُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَهْدِيُّ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ يُصْلِحُهُ اللَّهُ فِي لَيْلَةٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۰۸۵... حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہدی ہم اہل بیت میں سے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کو ایک ہی شب میں صلاحیت والا بنادیں گے۔

٤٠٨٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ بَيَانٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ نُفَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ فَتَذَاكَرْنَا الْمَهْدِيَّ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الْمَهْدِيُّ مِنْ وَلَدِ فَاطِمَةَ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۴۰۸۶... حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے۔ ہمارے درمیان حضرت مہدی کا ذکر آیا تو فرمانے لگیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ مہدی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد میں سے ہوں گے۔

۴۰۸۷... حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ الْيَمَامِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ نَحْنُ وَلَدَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سَادَةُ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَنَا وَحَمْزَةُ وَعَلِيٌّ وَجَعْفَرٌ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَالْمَهْدِيُّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۰۸۷... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ ہم عبدالمطلب کی اولاد جنت کے سردار ہوں اور حمزہ، علی، جعفر، حسن و حسین (رضی اللہ عنہم) اور مہدی۔

۴۰۸۸... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَخْرُجُ نَاسٌ مِنَ الْمَشْرِقِ فَيُوَطِّئُونَ لِلْمَهْدِيِّ يَعْنِي سُلْطَانَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۰۸۸... حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مشرق سے کچھ لوگ آئیں گے جو مہدی کی حکومت کو مستحکم بنائیں گے۔

۳۵... بَابُ الْمَلَاحِمِ

۳۵... بڑی بڑی لڑائیاں

۴۰۸۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ مَالَ مَكْحُولٌ وَابْنُ أَبِي زَكَرِيَّا إِلَى خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ وَمِلْتُ مَعَهُمَا فَحَدَّثَنَا عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ قَالَ لِي جُبَيْرٌ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى ذِي مِخْمَرٍ وَكَانَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَسَأَلَهُ عَنِ الْهُدْنَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ سَتُصَالِحُكُمُ الرُّومُ صُلْحًا آمِنًا ثُمَّ تَغْزُونَ أَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا فَتَنْتَصِرُونَ وَتَغْنَمُونَ وَتَسْلَمُونَ ثُمَّ تَنْصَرِفُونَ حَتَّى تَنْزِلُوا بِمَرْجٍ ذِي تُلُولٍ فَيَرْفَعُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصَّلِيبِ الصَّلِيبَ فَيَقُولُ غَلَبَ الصَّلِيبُ فَيَغْضَبُ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَقُومُ إِلَيْهِ فَيَدُقُّهُ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَغْدِرُ الرُّومُ وَيَجْتَمِعُونَ لِلْمَلْحَمَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ فَيَجْتَمِعُونَ لِلْمَلْحَمَةِ فَيَأْتُونَ حِينَئِذٍ تَحْتَ ثَمَانِينَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا

اخرجه ابو داود (تحفة الأشراف)

۴۰۸۹... حضرت خالد بن معدان فرماتے ہیں کہ مجھے جبیر بن نفیر نے کہا کہ ہمیں ذی مخمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے چلو۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں۔ میں ان کے ہمراہ گیا۔ حضرت جبیر نے ان سے صلح کی بابت دریافت کیا تو فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ عنقریب رومی (عیسائی) تم سے پرامن صلح کریں گے۔ پھر تم اور وہ (رومی) مل کر ایک تیسرے دشمن سے جنگ کرو گے۔ تمہیں فتح حاصل ہو گی اور مال غنیمت ملے گا اور سلامتی کے ساتھ تم جنگ سے واپس لوٹو گے یہاں تک کہ تم ایک سرسبز اور تروتازہ مقام پر جہاں ٹیلے ہوں گے پڑاؤ ڈالو گے کہ ایک صلیبی صلیب کو بلند کر کے کہے گا صلیب کو غلبہ حاصل ہوا۔ اس پر ایک مسلمان کو غصہ آئے گا۔ وہ صلیب کو توڑ ڈالے گا۔ اس وقت رومی عہد شکنی کریں گے اور سب جنگ کے لیے اکٹھے ہو جائیں گے۔
دوسری سند سے اس میں یہ اضافہ ہے کہ جب رومی جنگ کے لیے اکٹھے ہوں گے تو اسی جھنڈوں تلے ان کا لشکر ہو گا۔ ہر جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار افراد ہوں گے۔

۴۰۹۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

۴۰۹۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بڑی بڑی لڑائیاں ہوں گی تو اللہ تعالیٰ عجمیوں

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا وَقَعَتِ الْمَلَاحِمُ بَعَثَ اللهُ بَعْثًا مِنَ الْمَوَالِي هُمْ أَكْرَمُ الْعَرَبِ فَرَسًا وَأَجْوَدُهُ سِلَاحًا يُؤَيِّدُ اللهُ بِهِمُ الدِّينَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

میں سے ایک لشکر اٹھائے گا جو عرب سے بڑھ کر شہسوار اور ان سے بہتر ہتھیار والے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ دین کی مدد فرمائیں گے۔

٤٠٩١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ سَتُقَاتِلُونَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللهُ ثُمَّ تُقَاتِلُونَ الرُّومَ فَيَفْتَحُهَا اللهُ ثُمَّ تُقَاتِلُونَ الدَّجَّالَ فَيَفْتَحُهَا اللهُ قَالَ جَابِرٌ فَمَا يَخْرُجُ الدَّجَّالُ حَتَّى تُفْتَحَ الرُّومُ

اخرجہ مسلم (تحفۃ الأشراف)

٤٠٩١... حضرت نافع بن عتبہ بن ابی وقاص فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب تم جزیرۃ العرب (کے رہنے والوں) سے قتال کرو گے تو اللہ تعالیٰ اسے فتح فرمادیں گے۔ اس کے بعد تم روم (کے نصاریٰ) سے قتال کرو گے، اللہ تعالیٰ اسے بھی فتح فرمادیں گے۔ اس کے بعد تم دجال سے قتال کرو گے اللہ تعالیٰ اس جنگ میں (بھی تمہیں) فتح عطا فرمائے گا۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (اس سے معلوم ہوا کہ) دجال روم کی فتح سے قبل نہ نکلے گا۔

٤٠٩٢... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُطَيْبٍ السَّكُونِيِّ وَقَالَ الْوَلِيدُ يَزِيدُ بْنُ قُطْبَةَ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْمَلْحَمَةُ الْكُبْرَى وَفَتْحُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةِ وَخُرُوجُ الدَّجَّالِ فِي سَبْعَةِ أَشْهُرٍ

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

٤٠٩٢... حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہت بڑی لڑائی اور قسطنطنیہ اور خروج دجال یہ سب سات ماہ میں ہو جائیں گے۔

٤٠٩٣... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَيْنَ الْمَلْحَمَةِ وَفَتْحِ الْمَدِينَةِ سِتُّ سِنِينَ وَيَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِي السَّابِعَةِ

اخرجہ ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

٤٠٩٣... حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنگ عظیم اور فتح مدینہ (قسطنطنیہ) کے درمیان چھ سال کا عرصہ ہوگا اور ساتویں سال دجال نکلے گا۔

٤٠٩٤... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ الْحُنَيْنِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَكُونَ أَدْنَى مَسَالِحِ الْمُسْلِمِينَ بِبَوْلَاءَ ثُمَّ قَالَ ﷺ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ قَالَ بِأَبِي وَأُمِّي قَالَ إِنَّكُمْ سَتُقَاتِلُونَ بَنِي الْأَصْفَرِ وَيُقَاتِلُهُمُ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِكُمْ حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ رُوقَةُ الْإِسْلَامِ أَهْلُ الْحِجَازِ الَّذِينَ لَا يَخَافُونَ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ فَيَفْتَتِحُونَ الْقُسْطَنْطِينِيَّةَ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّكْبِيرِ فَيُصِيبُونَ غَنَائِمَ لَمْ يُصِيبُوا مِثْلَهَا حَتَّى يَقْتَسِمُوا بِالْأَتْرِسَةِ وَيَأْتِي آتٍ فَيَقُولُ إِنَّ الْمَسِيحَ قَدْ خَرَجَ فِي بِلَادِكُمْ أَلَا وَهِيَ كِذْبَةٌ فَالْآخِذُ نَادِمٌ وَالتَّارِكُ نَادِمٌ

٤٠٩٤... حضرت عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ مسلمانوں کا نزدیک ترین مورچہ بولاء (نامی مقام) میں ہو۔ اس کے بعد فرمایا اے علی اے علی اے علی (حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے) عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ فرمایا عنقریب تم بنو اصفر (رومیوں) سے قتال کرو گے اور تمہارے بعد والے بھی انہی سے قتال کریں گے یہاں تک کہ اہل حجاز بھی ان سے جنگ کے لیے نکلیں گے جو اسلام کی رونق ہیں اور اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کرتے۔ یہ سب قسطنطنیہ کو فتح کریں گے تسبیح و تکبیر کہتے ہوئے اور انہیں مال غنیمت اتنا ملے گا کہ اس سے قبل کبھی اتنا نہ ملا ہوگا۔ یہاں تک کہ وہ ڈھالیں

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

بھر بھر کر تقسیم کریں گے۔ اتنے میں ایک آنے والا آکر خبر دے گا کہ تمہارے شہروں میں دجال نکل آیا۔ یاد رکھو یہ خبر جھوٹی ہوگی سو مال غنیمت والا بھی شرمندہ ہوگا اور نہ لینے والا بھی نادم ہوگا۔

۴۰۹۵... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْأَصْفَرِ هُدْنَةٌ فَيَغْدِرُونَ بِكُمْ فَيَسِيرُونَ إِلَيْكُمْ فِي ثَمَانِينَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا

تقدم تخرجه (شرح السندی)

۴۰۹۵... حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے اور بنو اصفر (رومیوں، نصرانیوں) کے درمیان صلح ہوگی۔ پھر وہ صلح کی خلاف ورزی کریں گے اور تمہارے ساتھ لڑائی کے لیے نکلیں گے۔ اسّی جھنڈوں کے نیچے ہر جھنڈے تلے بارہ ہزار فوج ہوگی۔

۳۶... بَابُ التُّرْكِ

۳۶... ترک کا بیان

۴۰۹۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداود والترمذی (تحفة الأشراف)

۴۰۹۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت قائم نہیں ہوگی۔ یہاں تک کہ تم لڑو ایسے لوگوں سی جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے (یا ان کے بال اتنے لمبے ہوں گے کہ جوتوں تک لٹکتے ہوں گے) اور قیامت نہیں قائم ہوگی یہاں تک کہ تم لوگ ایسے لوگوں سے جن کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی (یعنی ترک سے جیسے بریدہ نے روایت میں تصریح کی ہے اس کو نکالا ابوداؤد نے)۔

۴۰۹۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ ذُلْفَ الْأُنُوفِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۴۰۹۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم لڑو گے ایسے لوگوں سے جن کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی اور ناکیں موٹی ہوں گی۔ ان کے منہ سرخ ہوں گے۔ یعنی ترک لوگوں سے (ان کے منہ پر ایسے سرخ ہوں گے جیسے سپریں تہہ بہ تہہ اور قیامت نہیں قائم ہوگی، یہاں تک تم ایسے لوگوں سے لڑو گے جن کی جوتیاں بالوں کی ہوں گی۔

۴۰۹۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا عِرَاضَ الْوُجُوهِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَإِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۴۰۹۸... عمرو بن تغلب سے روایت ہے، میں نے سنا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے یہ کہ تم ایسے لوگوں سے لڑو گے جن کے منہ چوڑے ہیں گویا ان کے منہ ڈھالیں ہیں تہہ بر تہہ اور قیامت کی نشانیوں میں سے ہے یہ کہ تم ایسے لوگوں سے لڑو گے جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے۔

۴۰۹۹... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ

۴۰۹۹... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ۔

عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ عِرَاضَ الْوُجُوهِ كَأَنَّ أَعْيُنَهُمْ حَدَقُ الْجَرَادِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ وَيَتَّخِذُونَ الدَّرَقَ يَرْبُطُونَ خَيْلَهُمْ بِالنَّخْلِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ تم ایسے لوگوں سے لڑو گے جن کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی، منہ چوڑے ہوں گے، ان کی آنکھیں گویا ٹڈی کی آنکھیں ہوں گی اور منہ ان کے گویا ڈھالیں ہیں تہہ بہ تہہ اور بال کے جوتے پہنیں گے اور ڈھالیں ان کے پاس ہوں گی اور اپنے گھوڑے کھجور کے درخت سے باندھیں گے۔

بسم الله الرحمٰن الرحيم

كِتَابُ الزُّهْدِ

کتاب الزہد

١...بَابُ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا

ا... دنیا سے بے رغبتی کے بیان میں

۴۱۰۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ الزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا بِتَحْرِيمِ الْحَلَالِ وَلَا فِي إِضَاعَةِ الْمَالِ وَلَكِنِ الزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا أَنْ لَا تَكُونَ بِمَا فِي يَدَيْكَ أَوْثَقَ مِنْكَ بِمَا فِي يَدِ اللهِ وَأَنْ تَكُونَ فِي ثَوَابِ الْمُصِيبَةِ إِذَا أُصِبْتَ بِهَا أَرْغَبَ مِنْكَ فِيهَا لَوْ أَنَّهَا أُبْقِيَتْ لَكَ قَالَ هِشَامٌ كَانَ أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ يَقُولُ مِثْلُ هَذَا الْحَدِيثِ فِي الْأَحَادِيثِ كَمِثْلِ الْإِبْرِيزِ فِي الذَّهَبِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۱۰۰... حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا کا زہد یہ نہیں کہ آدمی حلال چیز کو اپنے اوپر حرام کرلے اور نہ یہ کہ اپنا مال تباہ کردے۔ لیکن زہد اور درویشی یہ ہے کہ آدمی کو اس مال پر جو اس کے ہاتھ میں ہے اس سے زیادہ بھروسہ نہ ہو جتنا اس مال پر ہے جو اللہ کے ہاتھ میں اور دنیا میں جب کوئی مصیبت آئے تو اس سے زیادہ خوش ہو بہ نسبت اس کے کہ مصیبت نہ آئے دنیا میں اور آخرت کے لیے اٹھا رکھی جائے۔

ہشام نے کہا: ابوادریس خولانی نے کہا: یہ حدیث اور حدیثوں میں ایسی ہے جیسے کندن سونے میں۔

۴۱۰۱... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي خَلَّادٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ قَدْ أُعْطِيَ زُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَقِلَّةَ مَنْطِقٍ فَاقْتَرِبُوا مِنْهُ فَإِنَّهُ يُلَقَّى الْحِكْمَةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۰۱... صحابی رسول حضرت ابو خلاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم دیکھو کسی آدمی کو کہ دنیا میں اس کو رغبت نہیں ہے اور وہ شخص کم گو بھی ہے، تو اس کی صحبت میں رہو حکمت اس کے دل پر ڈالی جائے گی۔

۴۱۰۲... حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو الْقُرَشِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا أَنَا عَمِلْتُهُ أَحَبَّنِي اللهُ وَأَحَبَّنِي النَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ازْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللهُ وَازْهَدْ فِيمَا فِي أَيْدِي النَّاسِ يُحِبُّوكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۱۰۲... حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ مجھ کو کوئی ایسا عمل بتلائیے جب میں اس کو کروں تو اللہ تعالیٰ بھی مجھ کو دوست رکھے اور لوگ بھی دوست رکھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا سے نفرت کر اللہ تعالیٰ تجھ کو دوست رکھے گا اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے نفرت کر۔ کسی سے دنیا کی خواہش مت کر۔ لوگ تجھ کو دوست رکھیں گے۔

۴۱۰۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ سَهْمٍ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ نَزَلْتُ عَلَى أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ طَعِينٌ فَأَتَاهُ مُعَاوِيَةُ يَعُودُهُ فَبَكَى أَبُو هَاشِمٍ فَقَالَ

۴۱۰۳... سمرہ بن سہم سے مروی ہے۔ میں ابوہاشم بن عتبہ کے پاس گیا۔ ان کو برچھا لگا تھا۔ معاویہ ان کی عیادت کو آئے۔ ابوہاشم رونے لگے۔ معاویہ نے کہا ماموں جان تم کیوں روتے ہو درد کی شدت سے یا دنیا کا رنج ہے؟ اگر

مُعَاوِيَةُ مَا يُبْكِيكَ أَيْ خَالِ أَوَجَعٌ يُشْئِزُكَ أَمْ عَلَى الدُّنْيَا فَقَدْ ذَهَبَ صَفْوُهَا قَالَ عَلَى كُلٍّ لَا وَلٰكِنْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ تَبِعْتُهُ قَالَ إِنَّكَ لَعَلَّكَ تُدْرِكُ أَمْوَالًا تُقْسَمُ بَيْنَ أَقْوَامٍ وَإِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ ذٰلِكَ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَأَدْرَكْتُ فَجَمَعْتُ

أخرجه الترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

دنیا کا رنج ہے تو اس کا عمدہ حصہ تو گزر گیا اور خراب حصہ باقی رہا۔ اب اس کا کیا رنج ہے؟ ابوہاشم نے کہا کہ میں ان دونوں میں سے کسی کے لیے نہیں روتا لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو ایک نصیحت کی تھی۔ مجھے آرزو رہ گئی کاش میں اس کی اتباع کرتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تھا شاید تو ایسا زمانہ پائے جب لوگ مالوں کو تقسیم کریں گے تو تجھ کو کافی ہے دنیا کے مالوں میں سے ایک خادم اور ایک جانور سوار کے لیے جہاد میں۔ لیکن میں نے دنیا کے مال کو پایا اور جمع کیا۔

٤١٠٤… حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ اشْتَكَى سَلْمَانُ فَعَادَهُ سَعْدٌ فَرَآهُ يَبْكِي فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ مَا يُبْكِيكَ يَا أَخِي أَلَيْسَ قَدْ صَحِبْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَلَيْسَ أَلَيْسَ قَالَ سَلْمَانُ مَا أَبْكِي وَاحِدَةً مِنَ اثْنَتَيْنِ مَا أَبْكِي ضِنًّا لِلدُّنْيَا وَلَا كَرَاهِيَةً لِلْآخِرَةِ وَلٰكِنْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا فَمَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ تَعَدَّيْتُ قَالَ وَمَا عَهِدَ إِلَيْكَ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ يَكْفِي أَحَدَكُمْ مِثْلُ زَادِ الرَّاكِبِ وَلَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ تَعَدَّيْتُ وَأَمَّا أَنْتَ يَا سَعْدُ فَاتَّقِ اللّٰهَ عِنْدَ حُكْمِكَ إِذَا حَكَمْتَ وَعِنْدَ قَسْمِكَ إِذَا قَسَمْتَ وَعِنْدَ هَمِّكَ إِذَا هَمَمْتَ قَالَ ثَابِتٌ فَبَلَغَنِي أَنَّهُ مَا تَرَكَ إِلَّا بِضْعَةً وَعِشْرِينَ دِرْهَمًا مِنْ نَفَقَةٍ كَانَتْ عِنْدَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۰۴… حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو سعد بن ابی وقاص ان کی عیادت کو گئے۔ دیکھا تو وہ رو رہے ہیں۔ سعد نے کہا: تم روتے کیوں ہو بھائی؟ کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت نہ اٹھائی۔ کیا یہ بات تم میں نہیں ہے؟ سلمان نے کہا: میں ان دو باتوں میں سے ایک بات کی وجہ سے بھی نہیں روتا نہ تو دنیا کی حرص کی وجہ سے بخیلی کی راہ سے اور نہ اس وجہ سے کہ میں آخرت کو برا جانتا ہوں۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو ایک نصیحت کی تھی اور میں دیکھتا ہوں کہ میں نے اپنے تئیں اس میں فرق کیا ہے؟ سعد نے کہا: کیا نصیحت کی تھی۔ سلمان نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: تم میں سے ایک کو دنیا میں اس قدر کافی ہے جتنا سوار کو کافی ہوتا ہے لیکن تو اے سعد جب حکومت کرے تو اللہ سے ڈر کر کرنا اور جب تقسیم کرے تو اللہ سے ڈر کر کرنا اور جب کسی کام کا ارادہ کرے تو اللہ سے ڈر کر کرنا۔ ثابت نے کہا: مجھے خبر پہنچی کہ سلمان نے کہا۔ نہیں چھوڑا مگر بیس پر کئی درہم وہ ان کے خرچ میں سے ان کے پاس باقی رہ گئے تھے۔

٢… بَابُ الْهَمِّ بِالدُّنْيَا

۲… دنیا کی فکر کرنا کیسا ہے؟

٤١٠٥… حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مِنْ عِنْدِ مَرْوَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ قُلْتُ مَا بَعَثَ إِلَيْهِ هٰذِهِ السَّاعَةَ إِلَّا لِشَيْءٍ سَأَلَ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَأَلَنَا عَنْ أَشْيَاءَ سَمِعْنَاهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَمَّهُ فَرَّقَ اللّٰهُ عَلَيْهِ أَمْرَهُ وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَلَمْ يَأْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ وَمَنْ

۴۱۰۵… حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ٹھیک دوپہر کے وقت مروان کے پاس سے نکلے۔ میں نے کہا۔ اس وقت جو مروان نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا تو ضرور کچھ پوچھنے کے لیے بلایا ہوگا۔ میں نے ان سے پوچھا: انہوں نے کہا۔ مروان نے ہم سے چند باتیں پوچھیں جن کو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ جس شخص کو بڑی فکر دنیا کی ہی ہو تو اللہ تعالیٰ اس

كَانَتِ الْآخِرَةُ نِيَّتَهُ جَمَعَ اللّٰهُ لَهُ أَمْرَهُ وَجَعَلَ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

کے کام پریشان کردے گا اور اس کی مفلسی دونوں آنکھوں کے درمیان کردے گا اور دنیا اس کو اتنی ہی ملے گی جتنی اس کی تقدیر میں لکھی ہے اور جس کی نیت اصل آخرت کی طرف تو اللہ تعالیٰ اس کے سب کام درست کردے گا۔ اس کے پھیلاؤ کو اس کی دلجمعی کے لیے اور اس کے دل میں بے پرواہی ڈال دے گا اور دنیا جھک مار کر اس کے پاس آئے گی۔

ہشام نے کہا: ابوادریس خولانی نے کہا: یہ حدیث اور حدیثوں میں ایسی ہے جیسے کندن سونے میں۔

۴۱۰۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ نَهْشَلٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ ﷺ يَقُولُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُومَ هَمًّا وَاحِدًا هَمَّ الْمَعَادِ كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّ دُنْيَاهُ وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُومُ فِي أَحْوَالِ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ فِي أَيِّ أَوْدِيَتِهِ هَلَكَ

تقدم تخرجه (شرح السندی)

۴۱۰۶... حضرت اسود بن یزید سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے سنا تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص سب فکروں کو چھوڑ کر ایک فکر کرلے یعنی آخرت کی فکر اللہ تعالیٰ اس کی دنیا کی فکریں اپنے ذمہ لے لے گا اور جو شخص طرح طرح کی دنیا کی فکروں میں لگا ہے تو اللہ تعالیٰ پرواہ نہ کرے گا وہ چاہے جس وادی میں ہلاک ہو۔

۴۱۰۷... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ يَا ابْنَ آدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي أَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًى وَأَسُدَّ فَقْرَكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ مَلَأْتُ صَدْرَكَ شُغْلًا وَلَمْ أَسُدَّ فَقْرَكَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۱۰۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ابوخالد نے کہا: میں یہی سمجھتا ہوں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس کو مرفوعاً روایت کیا ہے کہ اللہ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے! تو اپنا دل بھر کر فراغت سے میری عبادت کر۔ میں تیرا دل بھر دوں گا۔ تونگری سے اور تیری مفلسی دور کردوں گا۔ اور اگر تو ایسا نہیں کرے گا تو میں تیرا دل بکھیڑوں سے بھر دوں گا اور تیری مفلسی دور نہیں کروں گا۔

۳... بَابُ مَثَلِ الدُّنْيَا

۳... دنیا کی مثال کا بیان

۴۱۰۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسْتَوْرِدَ أَخَا بَنِي فِهْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَا مَثَلُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَثَلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ يَرْجِعُ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۴۱۰۸... مستورد سے روایت ہے جو بنی فہر میں سے تھے۔ وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ دنیا کی مثال آخرت کے مقابلے میں ایسی ہے جیسے تم میں سے کوئی انگلی سمندر میں ڈالے۔ پھر دیکھے کہ کتنا پانی اس کی انگلی میں لگتا ہے۔

۴۱۰۹... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اضْطَجَعَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى حَصِيرٍ فَأَثَّرَ فِي جِلْدِهِ فَقُلْتُ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ

۴۱۰۹... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بوریئے پر لیٹے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن میں اس کا نشان پڑ گیا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میری ماں باپ

اللهِ لَوْ كُنْتَ آذَنْتَنَا فَفَرَشْنَا لَكَ عَلَيْهِ شَيْئًا يَقِيكَ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا أَنَا وَالدُّنْيَا إِنَّمَا أَنَا وَالدُّنْيَا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

آپ پر قربان۔ کاش آپ ہم کو حکم دیتے تو ہم آپ کے واسطے بچھونا کر دیتے اور آپ کو یہ تکلیف نہ ہوتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تو دنیا میں ایسا ہوں جیسے ایک سوار ایک درخت تلے سایہ کے لیے اتر پڑے۔ پھر تھوڑی دیر میں وہاں سے چل پڑے۔

٤١١٠... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَمُحَمَّدٌ الصَّبَّاحِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَإِذَا هُوَ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ شَائِلَةٍ بِرِجْلِهَا فَقَالَ أَتُرَوْنَ هَذِهِ هَيِّنَةً عَلَى صَاحِبِهَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللهِ مِنْ هَذِهِ عَلَى صَاحِبِهَا وَلَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَزِنُ عِنْدَ اللهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ مَا سَقَى كَافِرًا مِنْهَا قَطْرَةً أَبَدًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۱۱۰... حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ذوالحلیفہ میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو ایک مردہ بکری پیر اٹھے ہوئے پڑی ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیا سمجھتے ہو۔ یہ اپنے مالک کے نزدیک ذلیل ہے۔ قسم خدا کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ البتہ دنیا اللہ کے نزدیک اس بکری سے بھی زیادہ ذلیل ہے اس کے مالک کے نزدیک اور اگر دنیا اللہ کے نزدیک ایک مچھر کے بازو کے برابر بھی ہوتی تو اللہ تعالیٰ اس میں سے ایک قطرہ پانی کا کافر کو پینے نہ دیتا۔

٤١١١... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُسْتَوْرِدُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ إِنِّي لَفِي الرَّكْبِ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِذْ أَتَى عَلَى سَخْلَةٍ مَنْبُوذَةٍ قَالَ فَقَالَ أَتُرَوْنَ هَذِهِ هَانَتْ عَلَى أَهْلِهَا قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ مِنْ هَوَانِهَا أَلْقَوْهَا أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللهِ مِنْ هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۱۱۱... مستورد بن شداد سے روایت ہے میں چند سواروں کے ہمراہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ اتنے میں ایک بکری کے بچہ پر گزرے جو راہ میں پھینک دیا گیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیکھو تم جانتے ہو کہ یہ حقیر ہے اپنے مالک کے نزدیک۔ لوگوں نے کہا: بے شک تب ہی اس کو پھینک دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ البتہ دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ ذلیل ہے جتنا یہ ذلیل ہے اپنے مالک کے نزدیک۔

٤١١٢... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ مَلْعُونٌ مَا فِيهَا إِلَّا ذِكْرَ اللهِ وَمَا وَالَاهُ أَوْ عَالِمًا أَوْ مُتَعَلِّمًا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۱۱۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے تھے۔ دنیا ملعون ہے اور جو کچھ دنیا میں ہے وہ بھی ملعون ہے مگر اللہ تعالیٰ کی یاد اور جن کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے اور عالم اور علم سیکھنے والا۔

٤١١٣... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۱۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا قید خانہ ہے مسلمان کے لیے اور جنت ہے کافر کے لیے۔

۴۱۱۴... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِبَعْضِ جَسَدِي فَقَالَ يَا عَبْدَ اللهِ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ كَأَنَّكَ عَابِرُ سَبِيلٍ وَعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ أَهْلِ الْقُبُورِ

اخرجه البخاری والترمذی (تحفة الأشراف)

۴۱۱۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے جسم میں سے کوئی عضو تھاما اور فرمایا: اے عبداللہ دنیا میں اس طرح رہ جیسے مسافر رہتا ہے یا جیسے راہ چلتا رہتا ہے اور اپنے تئیں قبر والوں میں سے شمار کر۔

٤... بَابُ مَنْ لَا يُؤْبَهُ لَهُ

۴... جس کو لوگ کم حیثیت جانیں

۴۱۱۵... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَلَا أُخْبِرُكَ عَنْ مُلُوكِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ رَجُلٌ ضَعِيفٌ مُسْتَضْعَفٌ ذُو طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۱۵... حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تجھ سے بیان نہ کروں جنت کا بادشاہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں بیان فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کمزور ناتواں ہو، لوگ اس کو کم قوت سمجھیں اور دو پرانے کپڑے پہنا ہو وہ اگر قسم کھائے اللہ سبحان وتعالیٰ کے بھروسے پر تو اللہ سبحان وتعالیٰ اس کو سچا کرے گا۔

۴۱۱۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۴۱۱۶... حضرت حارثہ بن وہب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تجھ کو نہ بتلاؤں جنت کے لوگ کون ہیں؟ ہر ایک ضعیف ناتواں جس کو لوگ کمزور جانیں۔ کیا میں تم کو نہ بتلاؤں دوزخ کے لوگ ہر ایک شخص مزاج، بہت روپیہ جوڑنے والا اور اکڑ والا۔

۴۱۱۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَغْبَطَ النَّاسِ عِنْدِي مُؤْمِنٌ خَفِيفُ الْحَاذِ ذُو حَظٍّ مِنْ صَلَاةٍ غَامِضٌ فِي النَّاسِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ كَانَ رِزْقُهُ كَفَافًا وَصَبَرَ عَلَيْهِ عَجِلَتْ مَنِيَّتُهُ وَقَلَّ تُرَاثُهُ وَقَلَّتْ بَوَاكِيهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۱۷... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے زیادہ جس پر لوگوں کو رشک کرنا چاہیے میرے نزدیک وہ مومن ہے جو ہلکا پھلکا اور نماز میں اس کو راحت ملتی ہو پوشیدہ لوگوں میں اور لوگ اس کی پرواہ نہ کرتے ہوں اس کا رزق بمشکل زندگی بسر کرنے کے مطابق ہو۔ اس کی موت جلدی واقع ہو جائے۔ اس کا مال وراثت کم ہو اور اس پر رونے والے تھوڑے ہوں۔

۴۱۱۸... حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ الْحَارِثِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْبَذَاذَةُ مِنَ الْإِيمَانِ قَالَ الْبَذَاذَةُ الْقَشَافَةُ يَعْنِي التَّقَشُّفَ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۴۱۱۸... حضرت ابوامامہ حارثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بذاذت (سادگی) ایمان میں داخل ہے۔

۴۱۱۹... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ

۴۱۱۹... حضرت اسماء بن یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ انہوں نے

خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ خِيَارُكُمُ الَّذِينَ إِذَا رُؤُوا ذُكِرَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد حسن (شرح السندی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کیا میں تم سے بیان نہ کروں اور لوگوں کا حال جو اللہ کے بہتر بندے ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا: کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرمایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر تم میں وہ لوگ ہیں کہ ان کو جب کوئی دیکھے تو اللہ یاد آئے۔

٥... بَابُ فَضْلِ الْفُقَرَاءِ

٥... فقیری کی فضیلت کا بیان

٤١٢٠... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَا تَقُولُونَ فِي هَذَا الرَّجُلِ قَالُوا رَأْيَكَ فِي هَذَا نَقُولُ هَذَا مِنْ أَشْرَفِ النَّاسِ هَذَا حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ يُخَطَّبَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ يُشَفَّعَ وَإِنْ قَالَ أَنْ يُسْمَعَ لِقَوْلِهِ فَسَكَتَ النَّبِيُّ ﷺ وَمَرَّ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَا تَقُولُونَ فِي هَذَا قَالُوا نَقُولُ وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا مِنْ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ هَذَا حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ لَمْ يُنْكَحْ وَإِنْ شَفَعَ لَا يُشَفَّعْ وَإِنْ قَالَ لَا يُسْمَعْ لِقَوْلِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَهَذَا خَيْرٌ مِنْ مِلْءِ الْأَرْضِ مِثْلَ هَذَا

اخرجہ البخاری (تحفۃ الأشراف)

٤١٢٠... حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے گزرا تو نبی کریم نے فرمایا: تم اس شخص کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا: آپ کی رائے ہو وہی ہم بھی کہتے ہیں۔ ہم تو سمجھتے ہیں کہ یہ شخص اشراف میں سے ہے۔ اگر یہ کہیں نکاح کا پیغام بھیجے تو لوگ اس کی سفارش قبول کریں گے اور اگر کسی کی سفارش کرے تو لوگ اس کی سفارش کو مان لیں گے اور اگر کوئی بات کہے تو لوگ اس کو توجہ سے سنیں گے۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔ پھر ایک دوسرا شخص گزرا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے بارے میں تم کیا کہتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بخدا یہ تو مسلمانوں کے فقراء میں سے ہے۔ یہ بے چارہ اگر کسی نکاح کا پیام بھیجے تو لوگ اس کو قبول نہ کریں گے اور اگر سفارش کرے تو اس کی سفارش نہ سنیں گے اور اگر کوئی بات کہے تو لوگ اس کی بات نہ سنیں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شخص بہتر ہے پہلے شخص سے جیسے دنیا بھر کے لوگوں سے۔

٤١٢١... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْفَقِيرَ الْمُتَعَفِّفَ أَبَا الْعِيَالِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

٤١٢١... حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے محتاج مؤمن کو جو عیالدار ہو کر سوال سے باز رہتا ہے۔

٦... بَابُ مَنْزِلَةِ الْفُقَرَاءِ

٦... فقیروں کے مرتبے کا بیان

٤١٢٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُؤْمِنِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِنِصْفِ يَوْمٍ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

٤١٢٢... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں میں جو فقیر ہیں وہ مالداروں سے آدھا دن پہلے جنت میں جائیں گے آدھا دن پانچ سو برس کا ہے۔

۴۱۲۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِمِقْدَارِ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۲۳... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان فقیر ہو یا مہاجر۔ فقیر، مالداروں سے پانچ سو برس پہلے جنت میں جائیں گے۔

۴۱۲۴... حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا أَبُو غَسَّانَ بَهْلُولٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اشْتَكَى فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ مَا فَضَّلَ اللهُ بِهِ عَلَيْهِمْ أَغْنِيَاءَهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْفُقَرَاءِ أَلَا أُبَشِّرُكُمْ أَنَّ فُقَرَاءَ الْمُؤْمِنِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِنِصْفِ يَوْمٍ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ ثُمَّ تَلَا مُوسَى هٰذِهِ الْآيَةَ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۱۲۴... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، مہاجرین میں جو لوگ فقیر تھے انہوں نے شکایت کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ اللہ تعالیٰ ان جو مالدار مہاجرین کو ان کے اوپر فضیلت دی ہے آپ نے فرمایا: اے فقراء کے گروہ! میں تم کو خوشخبری دیتا ہوں کہ فقراء مومنین مالداروں سے آدھا دن یعنی پانچ سو برس پہلے جنت جائیں گے۔ موسیٰ بن عبیدہ نے پھر یہ آیت پڑھی:

وان یوما عند ربك كألف سنة مما تعدون

۷... بَابُ مُجَالَسَةِ الْفُقَرَاءِ

۷... فقیروں کے ساتھ بیٹھنے کی فضیلت کا بیان

۴۱۲۵... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ أَبُو يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَبُو إِسْحٰقَ الْمَخْزُومِيُّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يُحِبُّ الْمَسَاكِينَ وَيَجْلِسُ إِلَيْهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ وَيُحَدِّثُونَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُكَنِّيهِ أَبَا الْمَسَاكِينِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۲۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت جعفر بن ابی طالب فقیروں سے بہت محبت کرتے تھے۔ ان کے پاس بیٹھا کرتے تھے۔ ان سے باتیں کرتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جعفر کی یہ کنیت رکھی تھی ابو المساکین یعنی مسکینوں کے باپ۔

۴۱۲۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الْمُبَارَكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَحِبُّوا الْمَسَاكِينَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مِسْكِينًا وَأَمِتْنِي مِسْكِينًا وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۲۶... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا: مسکینوں سے محبت رکھو۔ اس لیے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں فرماتے تھے۔ اے اللہ مجھ کو جلا مسکین اور میرا حشر مسکینوں میں۔

۴۱۲۷... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْأَزْدِيِّ وَكَانَ قَارِئَ الْأَزْدِ عَنْ أَبِي الْكَنُودِ عَنْ خَبَّابٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِلَى قَوْلِهِ

۴۱۲۷... حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس آیت کی تفسیر میں (ولا تطرد الذين يدعون ربهم بالغداة والعشي... فتكون من الظلمين) تک۔ یعنی مت نکال ان لوگوں کو جو صبح شام اللہ کی یاد کرتے ہیں اپنے پاس سے۔ انہوں نے کہا اقرع بن حابس تمیمی اور عیینہ بن

فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ قَالَ جَاءَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ وَعُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ الْفَزَارِيُّ فَوَجَدَا رَسُولَ اللهِ ﷺ مَعَ صُهَيْبٍ وَبِلَالٍ وَعَمَّارٍ وَخَبَّابٍ قَاعِدًا فِي نَاسٍ مِنَ الضُّعَفَاءِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا رَأَوْهُمْ حَوْلَ النَّبِيِّ ﷺ حَقَرُوهُمْ فَأَتَوْهُ فَخَلَوْا بِهِ وَقَالُوا إِنَّا نُرِيدُ أَنْ تَجْعَلَ لَنَا مِنْكَ مَجْلِسًا تَعْرِفُ لَنَا بِهِ الْعَرَبُ فَضْلَنَا فَإِنَّ وُفُودَ الْعَرَبِ تَأْتِيكَ فَنَسْتَحْيِي أَنْ تَرَانَا الْعَرَبُ مَعَ هَذِهِ الْأَعْبُدِ فَإِذَا نَحْنُ جِئْنَاكَ فَأَقِمْهُمْ عَنْكَ فَإِذَا نَحْنُ فَرَغْنَا فَاقْعُدْ مَعَهُمْ إِنْ شِئْتَ قَالَ نَعَمْ قَالُوا فَاكْتُبْ لَنَا عَلَيْكَ كِتَابًا قَالَ فَدَعَا بِصَحِيفَةٍ وَدَعَا عَلِيًّا لِيَكْتُبَ وَنَحْنُ قُعُودٌ فِي نَاحِيَةٍ فَنَزَلَ جِبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ثُمَّ ذَكَرَ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ وَعُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ فَقَالَ وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ثُمَّ قَالَ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ قَالَ فَدَنَوْنَا مِنْهُ حَتَّى وَضَعْنَا رُكَبَنَا عَلَى رُكْبَتِهِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَجْلِسُ مَعَنَا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ قَامَ وَتَرَكَنَا فَأَنْزَلَ اللهُ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ وَلَا تُجَالِسِ الْأَشْرَافَ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا يَعْنِي عُيَيْنَةَ وَالْأَقْرَعَ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا قَالَ هَلَاكًا قَالَ أَمْرُ عُيَيْنَةَ وَالْأَقْرَعِ ثُمَّ ضَرَبَ لَهُمْ مَثَلَ الرَّجُلَيْنِ وَمَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ خَبَّابٌ فَكُنَّا نَقْعُدُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَإِذَا بَلَغْنَا السَّاعَةَ الَّتِي يَقُومُ فِيهَا قُمْنَا وَتَرَكْنَاهُ حَتَّى يَقُومَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

حصن فزاری آئے، دیکھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صہیب اور بلال اور خباب اور عمار کے پاس بیٹھے تھے اور چند غریب مومنین کے ساتھ جب اقرع اور عیینہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد ان لوگوں کو دیکھا تو ان کو حقیر جانا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر خلوت کی اور عرض کیا ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ ہمارے لیے ایک مقام اور وقت آنے کے لیے مقرر کر دیجئے۔ جس کی وجہ سے عرب لوگوں کو ہماری بزرگی معلوم ہو۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عرب کی قوموں کے قاصد آتے ہیں اور ہم کو شرم معلوم ہوتی ہے۔ وہ دیکھیں ہم کو ان غلاموں کے ساتھ بیٹھا تو جب ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنے پاس سے اٹھا دیا کیجئے۔ پھر جب فارغ ہو کر وہ چلے جائیں تو آپ کا اگر جی چاہے، ان کے ساتھ بیٹھئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں یہ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا آپ ایک تحریر اس مضمون کی لکھ کر دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کاغذ منگوایا اور علی المرتضیٰ کو لکھنے کے لیے بلایا خباب کہتے ہیں۔ ہم لوگ ایک کونے میں خاموش بیٹھے کہ جو مرضی اللہ اور اس کے رسول کی۔ اتنے میں حضرت جبرائیل علیہ السلام اترے اور یہ آیت لائے:

ولا تطرد الذين يدعون ربهم بالغداة والعشي يريدون

یعنی مت ہانک اپنے پاس سے۔ ان لوگوں کو جو اللہ کی یاد کرتے ہیں صبح اور شام۔ وہ اللہ کی رضامندی کے طالب ہیں۔ تیرے اوپر ان کا کچھ حساب نہ ہوگا اور تیرا ان پر کچھ نہ ہوگا اگر تو ان کو ہانک دے تو تو ظالموں میں سے ہو جائے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اقرع بن حابس اور عیینہ کا ذکر کیا تو فرمایا:

وكذلك فتنا بعضهم ببعض ليقولوا اهولاء من الله عليهم من بيننا اليس الله باعلم بالشكرين

پھر فرمایا:

واذا جاءك الذين يومنون بايتنا فقل سلم عليكم كتب ربكم على نفسه الرحمة

خباب نے کہا: یہ جب آیتیں اتریں تو ہم پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نزدیک ہو گئے۔ یہاں تک کہ ہم نے اپنا گھٹنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنے پر رکھ دیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ حال ہوگا کہ آپ ہمارے ساتھ بیٹھتے تھے۔ جب اٹھنے کا آپ قصد کرتے تو آپ کھڑے

ہو جاتے اور ہم کو چھوڑ دیتے تو یہ آیت اتاری:

واصبر نفسك مع الذين يدعون ربهم بالغداة والعشي يريدون وجهه ولا تعد عيناك عنهم تريد

یعنی روکے رکھ اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ جو اپنے مالک کو یاد کرتے ہیں صبح اور شام اور (ولا تطع من اغفلنا قلبه عن ذكرنا) یعنی مت کہا مان ان لوگوں کا جن کے دل ہم نے غافل کر دیئے اپنی یاد سے۔ خباب نے کہا: پھر تو وہ حال ہو گیا کہ ہم برابر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے رہتے۔ جب آپ کے بیٹھنے کا وقت آتا تو ہم خود اٹھ جاتے اور آپ کو چھوڑ دیتے اٹھنے کے لیے۔

٤١٢٨... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فِينَا سِتَّةٍ فِيَّ وَفِي ابْنِ مَسْعُودٍ وَصُهَيْبٍ وَعَمَّارٍ وَالْمِقْدَادِ وَبِلَالٍ قَالَ قَالَتْ قُرَيْشٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِنَّا لَا نَرْضٰى أَنْ نَكُونَ أَتْبَاعًا لَهُمْ فَاطْرُدْهُمْ عَنْكَ قَالَ فَدَخَلَ قَلْبَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ ذٰلِكَ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَدْخُلَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ الْآيَةَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۴۱۲۸... حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، یہ آیت ہم چھ آدمیوں کے بارے میں اتری۔ میں ابن مسعود، صہیب، عمار، مقداد اور بلال میں قریش کے لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا۔ ہم ان لوگوں کے ساتھ بیٹھنا نہیں چاہتے ان کو آپ اپنے پاس سے ہٹا دیجئے۔ اس بات کو سن کر آپ کے دل میں آیا جو اللہ کو آنا منظور تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری (ولا تطرد الذين يدعون ربهم بالغدواة والعشي) اس کا ترجمہ اوپر گزر چکا۔

٨... بَابٌ فِي الْمُكْثِرِينَ

۸... بہت مالداروں کے بیان میں

٤١٢٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ وَيْلٌ لِلْمُكْثِرِينَ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا أَرْبَعٌ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ قُدَّامِهِ وَمِنْ وَرَائِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۴۱۲۹... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خرابی ہے، بہت مال والوں کی مگر جو کوئی مال کو اس کی طرف لٹا دے اور اس طرف اور اس طرف اور اس طرف۔ آپ نے چاروں طرف اشارہ کیا۔ دائیں اور بائیں اور آگے اور پیچھے۔

٤١٣٠... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ هُوَ سِمَاكٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْأَكْثَرُونَ هُمُ الْأَسْفَلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَكَسَبَهُ مِنْ طَيِّبٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۴۱۳۰... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ بہت مالدار ہیں انہی کا درجہ قیامت کے دن سب سے پست ہوگا۔ مگر جو کوئی مال اس طرف اور اس طرف لٹائے اور حلال طریقے سے کمائے۔

٤١٣١... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْأَكْثَرُونَ هُمُ الْأَسْفَلُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا ثَلَاثًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۴۱۳۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کی روایت ہے۔

٤١٣٢... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ أُحُدًا عِنْدِي ذَهَبًا فَتَأْتِي عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْءٌ أَرْصُدُهُ فِي قَضَاءِ دَيْنٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۴۱۳۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تو یہ نہیں چاہتا کہ احد پہاڑ کے برابر میرے پاس سونا ہو اور تیسرا دن گزرنے کے بعد اس میں سے کچھ سونا میرے پاس باقی رہے۔ البتہ جو میں قرض کے ادا کرنے کے لیے رکھ چھوڑوں اس کے علاوہ۔

٤١٣٣... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَيْلَانَ الثَّقَفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ مَنْ آمَنَ بِي وَصَدَّقَنِي وَعَلِمَ أَنَّ مَا جِئْتُ بِهِ هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَقْلِلْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَحَبِّبْ إِلَيْهِ لِقَاءَكَ وَعَجِّلْ لَهُ الْقَضَاءَ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِي وَلَمْ يُصَدِّقْنِي وَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ مَا جِئْتُ بِهِ هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَأَطِلْ عُمُرَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۳۳... حضرت عمرو بن غیلان ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! جو کوئی میرے اوپر ایمان لایا اور میری تصدیق کرے اور جو میں نے لایا اس کو حق جانے تیرے پاس سے تو اس کے مال اور اولاد کو کم کرے اور اپنی ملاقات اس کو پسند کردے اور اس کی قضاء جلدی کریں اور جو کوئی میرے اوپر ایمان لائے اور میری تصدیق نہ کرے اور یہ نہ جانے کہ جو میں لے کر آیا ہوں وہ حق ہے تیرے پاس سے تو اس کا مال بہت کر اور اس کی اولاد بہت کر اور اس کی عمر لمبی کر۔

٤١٣٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ بُرْزِينَ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ بُرْزِينَ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ عَنِ الْبَرَاءِ السَّلِيطِيِّ عَنْ نُقَادَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى رَجُلٍ يَسْتَمْنِحُهُ نَاقَةً فَرَدَّهُ ثُمَّ بَعَثَنِي إِلَى رَجُلٍ آخَرَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ بِنَاقَةٍ فَلَمَّا أَبْصَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهَا وَفِيمَنْ بَعَثَ بِهَا قَالَ نُقَادَةُ فَقُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَفِيمَنْ جَاءَ بِهَا قَالَ وَفِيمَنْ جَاءَ بِهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَحُلِبَتْ فَدَرَّتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَ فُلَانٍ لِلْمَانِعِ الْأَوَّلِ وَاجْعَلْ رِزْقَ فُلَانٍ يَوْمًا بِيَوْمٍ لِلَّذِي بَعَثَ بِالنَّاقَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۳۴... نقادہ اسدی رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو ایک شخص کے پاس ایک اونٹنی مانگنے بھیجا۔ لیکن اس شخص نے نہ دی۔ پھر آپ نے مجھ کو ایک دوسرے شخص کے پاس بھیجا۔ اس نے ایک اونٹنی بھیجی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا تو فرمایا "یا اللہ برکت دے اس میں اور برکت دے اس کو جس نے یہ بھیجی۔" نقادہ نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کیجیے۔ اللہ تعالیٰ برکت دے اس کو بھی جو اس کو لے کر آیا۔ آپ نے کہا: اس کو بھی برکت دے جو اس کو بھی لے کر آیا۔ پھر آپ نے حکم دیا دودھ دوہنے کا۔ دودھ دوہا گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ فلاں شخص کا مال بہت کردے اور فلاں شخص کو روزانہ بہت رزق دے۔

٤١٣٥... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَعِسَ

۴۱۳۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہلاک ہوا بندہ دینار کا اور بندہ درہم کا اور بندہ چادر کا اور

عَبْدُ الدِّينَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْقَطِيفَةِ وَعَبْدُ الْخَمِيصَةِ إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ وَإِنْ لَمْ يُعْطَ لَمْ يَفِ

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

بندہ شال کا اگر اس کو یہ چیزیں دی جائیں تب وہ راضی ہے اور جو نہ دی جائیں تو وہ کبھی اپنے امام کی بیعت پوری نہ کرے۔

٤١٣٦... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْخَمِيصَةِ تَعِسَ وَانْتَكَسَ وَإِذَا شِيكَ فَلَا انْتَقَشَ

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۴۱۳۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تباہ ہوا بندہ دینار کا اور بندہ درہم کا اور بندہ شال کا ہلاک ہوا اور دوزخ میں اوندھا گرا، خدا کرے جب اس کو کانٹا لگے کبھی نہ نکلے۔

٩... بَابُ الْقَنَاعَةِ

۹... قناعت کے بیان میں

٤١٣٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۴۱۳۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تونگری بہت اسباب رکھنے سے نہیں ہوتی بلکہ تونگری یہ ہے کہ دل بے پرواہ ہو۔

٤١٣٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ وَحُمَيْدِ بْنِ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ هُدِيَ إِلَى الْإِسْلَامِ وَرُزِقَ الْكَفَافَ وَقَنِعَ بِهِ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۴۱۳۸... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک نجات پائی اس نے جس کو اسلام کی ہدایت ہوئی اور ضرورت کے مطابق روزی دی گئی اور اس پر قناعت کی۔

٤١٣٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا

اخرج البخاری، مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۴۱۳۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا اللہ! محمد کی آل کو ضرورت کی موافق روزی دے اور بقدر ضرورت۔

٤١٤٠... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَيَعْلَى عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ نُفَيْعٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ غَنِيٍّ وَلَا فَقِيرٍ إِلَّا وَدَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّهُ أُتِيَ مِنَ الدُّنْيَا قُوتًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۴۰... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی مالدار یا محتاج ایسا نہیں ہے جو قیامت میں یہ آرزو نہ کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کو دنیا میں حاجت کے موافق رزق دیتا۔

٤١٤١... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي شُمَيْلَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِحْصَنٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ مُعَافًى فِي جَسَدِهِ آمِنًا فِي سِرْبِهِ عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۱۴۱... حضرت عبیداللہ بن محصن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص تم میں سے امن کے ساتھ صبح کرے اور اس کے پاس اس دن کا کھانا بھی ہو تو گویا ساری دنیا اس کے لیے اکٹھی ہو گئی۔

٤١٤٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ انْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللهِ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَلَيْكُمْ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۴۱۴۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں اپنے سے کم والے کو دیکھو اور اپنے سے زیادہ والے کو نہ دیکھو۔ ایسا کرنے سے امید ہے کہ تم اللہ کی نعمت کو حقیر نہ جانو گے۔

٤١٤٣... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ إِنَّمَا يَنْظُرُ إِلَى أَعْمَالِكُمْ وَقُلُوبِكُمْ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۴۱۴۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تمہاری صورتوں اور مالوں کو نہیں دیکھے گا بلکہ تمہارے عملوں اور دلوں کو دیکھے گا۔

١٠... بَابُ مَعِيشَةِ آلِ مُحَمَّدٍ ﷺ

۱۰... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کی زندگی کے متعلق بیان

٤١٤٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنَّا آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ لَنَمْكُثُ شَهْرًا مَا نُوقِدُ فِيهِ بِنَارٍ مَا هُوَ إِلَّا التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنَّ ابْنَ نُمَيْرٍ قَالَ نَلْبَثُ شَهْرًا

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۴۱۴۴... ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم آل محمد ایک ایک مہینہ اس طرح سے گزارتی کہ گھر میں آگ نہ سلگائی جاتی اور ہمارا کھانا یہی ہوتا کھجور اور پانی۔

٤١٤٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ﷺ الشَّهْرُ مَا يُرَى فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِهِ الدُّخَانُ قُلْتُ فَمَا كَانَ طَعَامُهُمْ قَالَتِ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ لَنَا جِيرَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ جِيرَانُ صِدْقٍ وَكَانَتْ لَهُمْ رَبَائِبُ فَكَانُوا يَبْعَثُونَ إِلَيْهِ أَلْبَانَهَا قَالَ مُحَمَّدٌ وَكَانُوا تِسْعَةَ أَبْيَاتٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۴۱۴۵... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آل محمد پر ایک مہینہ گزر جاتا اور کسی گھر سے آپ کے گھروں میں سے دھواں نہ نکلتا۔ ابو سلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: پھر کیا کھاتے تھے؟ انہوں نے کہا: کھجور اور پانی۔ البتہ ہمارے ہمسائے تھے، ان کے گھروں میں بکریاں پلی ہوئی تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دودھ بھیج دیا کرتے۔
محمد فرماتے ہیں کہ وہ نو گھر تھے۔

٤١٤٦... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَلْتَوِي فِي الْيَوْمِ مِنَ الْجُوعِ مَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۴۱۴۶... حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھوک سے کروٹیں بدلتے پیٹ کو الٹتے اور ناکارہ کھجور بھی آپ کو نہ ملتی کہ اسی سے پیٹ بھر لیں۔

٤١٤٧... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ

۴۱۴۷... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ کئی بار فرماتے۔ قسم ہے اس کی

يَقُولُ مِرَارًا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ حَبٍّ وَلَا صَاعُ تَمْرٍ وَإِنَّ لَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعَ نِسْوَةٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے۔ آل محمد کے پاس صبح کو ایک صاع غلے کا یا کھجور کا نہیں ہے۔ حالانکہ ان دونوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نو ازواج تھیں۔

۴۱۴۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا أَصْبَحَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ إِلَّا مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ أَوْ مَا أَصْبَحَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۴۱۴۸... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آل محمد کے پاس صبح کے وقت نہیں ہے ماسوا ایک مد اناج کے۔

۴۱۴۹... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْأَكْرَمِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَمَكَثْنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ لَا نَقْدِرُ أَوْ لَا يَقْدِرُ عَلَى طَعَامٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۱۴۹... حضرت سلیمان بن صرور رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے۔ پھر ہم تین دن تک ٹھہرے رہے اور ہم کو اناج نہ ملا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھلاتے۔

۴۱۵۰... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا بِطَعَامٍ سُخْنٍ فَأَكَلَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا دَخَلَ بَطْنِي طَعَامٌ سُخْنٌ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۴۱۵۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گرم کھانا لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھایا۔ جب فارغ ہوئے تو فرمایا اللہ کا شکر ہی اتنے دنوں سے میری پیٹ میں گرم کھانا نہیں گیا بلکہ کھجور وغیرہ پر گزر بسر فرماتے رہے ہیں۔

۱۱... بَابُ ضِجَاعِ آلِ مُحَمَّدٍ ﷺ

۱۱... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کے بستر کا بیان

۴۱۵۱... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَدَمًا حَشْوُهُ لِيفٌ

حديث عبدالله بن نمير اخرجه مسلم وحديث خالد اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۴۱۵۱... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر چمڑے کا تھا۔ اس کے اندر خرما کی چھال بھری تھی۔

۴۱۵۲... حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَتَى عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَهُمَا فِي خَمِيلٍ لَهُمَا وَالْخَمِيلُ الْقَطِيفَةُ الْبَيْضَاءُ مِنَ الصُّوفِ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَهَّزَهُمَا بِهَا وَوِسَادَةٍ مَحْشُوَّةٍ إِذْخِرًا وَقِرْبَةٍ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۴۱۵۲... سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میرے اور فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ ہم دونوں ایک سفید اونی چادر اوڑھے ہوئے تھے جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کو جہیز میں دی تھی اور ایک تکیہ دیا تھا جس کے اندر اذخر کی گھاس بھری ہوئی تھی اور ایک مشک پانی کے لیے۔

۴۱۵۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ أَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ

۴۱۵۳... سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا۔ آپ ایک بوریے پر بیٹھے ہوئے تھے۔ میں بھی بیٹھ

بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى حَصِيرٍ قَالَ فَجَلَسْتُ فَإِذَا عَلَيْهِ إِزَارٌ وَلَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ وَإِذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ وَإِذَا أَنَا بِقَبْضَةٍ مِنْ شَعِيرٍ نَحْوِ الصَّاعِ وَقَرَظٍ فِي نَاحِيَةٍ فِي الْغُرْفَةِ وَإِذَا إِهَابٌ مُعَلَّقٌ فَابْتَدَرَتْ عَيْنَايَ فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ وَمَالِي لَا أَبْكِي وَهٰذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِكَ وَهٰذِهِ خِزَانَتُكَ لَا أَرَى فِيهَا إِلَّا مَا أَرَى وَذٰلِكَ كِسْرٰى وَقَيْصَرُ فِي الثِّمَارِ وَالْأَنْهَارِ وَأَنْتَ نَبِيُّ اللهِ وَصَفْوَتُهُ وَهٰذِهِ خِزَانَتُكَ قَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أَلَا تَرْضٰى أَنْ تَكُونَ لَنَا الْآخِرَةُ وَلَهُمُ الدُّنْيَا قُلْتُ بَلٰى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

گیا آپ صرف ایک تہبند باندھے ہوئے تھے دوسرا کوئی کپڑا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن پر نہ تھا اور بوریے کا نشان آپ کی کمر پر پڑا ہوا تھا اور میں نے دیکھا تو ایک مٹھی بھر جو شاید صاع ہوں گے اور ببول کے پتے تھے ایک کونے میں ایک مشک جو لٹک رہی تھی۔ یہ دیکھ کر میری آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکل آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے خطاب کے بیٹے! تو کیوں روتا ہے؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں کیوں نہ روؤں۔ یہ بوریا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک پہلو میں نشان ڈالے اور آپ کا خزانہ کل اس قدر جس میں کوئی چیز میں نہیں دیکھتا سوائے اس کے جو میں دیکھ رہا ہوں اور کسریٰ اور قیصر کو دیکھئے کیسے میووں اور نہروں میں رہتے ہیں۔ حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے نبی اور اس کے برگزیدہ ہیں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے خطاب کے بیٹے تو اس پر راضی نہیں کہ ہم کو آخرت میں ملے اور ان کو دنیا میں۔ میں نے کہا: کیوں نہیں۔

٤١٥٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أُهْدِيَتِ ابْنَةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَيَّ فَمَا كَانَ فِرَاشُنَا لَيْلَةَ أُهْدِيَتْ إِلَّا مَسْكَ كَبْشٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۱۵۴... سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی (سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا) میرے پاس روانہ کی گئیں اور اس رات کو ہمارا بچھونا کچھ نہ تھا سوائے بکری کی کھال کے۔

١٢... بَابُ مَعِيشَةِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

۱۲... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی زندگی کیسے گزری؟

٤١٥٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَأْمُرُ بِالصَّدَقَةِ فَيَنْطَلِقُ أَحَدُنَا يَتَحَامَلُ حَتّٰى يَجِيءَ بِالْمُدِّ وَإِنَّ لِأَحَدِهِمُ الْيَوْمَ مِائَةَ أَلْفٍ قَالَ شَقِيقٌ كَأَنَّهُ يُعَرِّضُ بِنَفْسِهِ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۴۱۵۵... ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو صدقے کا حکم کرتے تو ہم میں سے کوئی جاتا اور مزدوری کرتا یہاں تک کہ ایک مد لاتا اس کو صدقہ دیتے اور آج کے دن اس شخص کے پاس لاکھ روپیہ موجود ہے۔ شقیق نے کہا: جیسے ابو مسعود اپنی طرف اشارہ کرتے تھے۔

٤١٥٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ سَمِعَهُ مِنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ خَطَبَنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ مَا لَنَا طَعَامٌ نَأْكُلُهُ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتّٰى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۴۱۵۶... خالد بن عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عتبہ بن غزوان نے ہم کو منبر پر خطبہ سنایا تو کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ میں ساتواں آدمی تھا اور ہمارے پاس کچھ کھانا نہ تھا۔ صرف درخت کے پتے کھاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمارے مسوڑھے چھلنی ہو گئے۔

٤١٥٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبَّاسٍ

۴۱۵۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ بھوکے

الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ أَصَابَهُمْ جُوعٌ وَهُمْ سَبْعَةٌ قَالَ فَأَعْطَانِي النَّبِيُّ ﷺ سَبْعَ تَمَرَاتٍ لِكُلِّ إِنْسَانٍ تَمْرَةٌ

اخرجه البخاري والترمذي (تحفة الأشراف)

ہوئے اور وہ سات آدمی تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو سات کھجوریں دیں۔ ہر آدمی کے لیے ایک کھجور۔

٤١٥٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ قَالَ الزُّبَيْرُ وَأَيُّ نَعِيمٍ نُسْأَلُ عَنْهُ وَإِنَّمَا هُوَ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ قَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيَكُونُ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۴۱۵۸... حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب یہ آیت اتری (ثم لتسئلن یومئذ عن النعیم) یعنی تم اس دن پوچھے جاؤ گے نعمت کے بارے میں۔ تو زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: کونسی نعمت جو ہمارے پاس ہے؟ جس سے پوچھے جائیں گے؟ صرف دو چیزیں ہیں۔ کھجور اور پانی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نعمت کا زمانہ قریب ہے۔

٤١٥٩... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ نَحْمِلُ أَزْوَادَنَا عَلَى رِقَابِنَا فَفَنِيَ أَزْوَادُنَا حَتَّى كَانَ يَكُونُ لِلرَّجُلِ مِنَّا تَمْرَةٌ فَقِيلَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَأَيْنَ تَقَعُ التَّمْرَةُ مِنَ الرَّجُلِ فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَقَدْنَاهَا وَأَتَيْنَا الْبَحْرَ فَإِذَا نَحْنُ بِحُوتٍ قَدْ قَذَفَهُ الْبَحْرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۴۱۵۹... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو روانہ کیا تین سو آدمیوں کو اور ہمارا توشہ ہماری گردنوں پر تھا اور ہمارا توشہ ختم ہو گیا۔ یہاں تک کہ ہر شخص کو ہم سے ہر روز ایک کھجور ملتی۔ لوگوں نے کہا: اے ابو عبداللہ! بھلا ایک کھجور سے آدمی کا کیا بنتا ہوگا؟ انہوں نے کہا: جب وہ بھی نہ رہی تو اس وقت ہم کو اس کی قدر معلوم ہوئی۔ آخر ہم سمندر کے کنارے آئے۔ وہاں ہم نے دیکھا ایک مچھلی پڑی ہے جس کو دریا نے پھینک دیا ہے۔ ہم اس میں سے اٹھارہ دن تک کھاتے رہے۔

۱۳... بَابٌ فِي الْبِنَاءِ وَالْخَرَابِ

۱۳... عمارت تعمیر کرنا

٤١٦٠... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ نُعَالِجُ خُصًّا لَنَا فَقَالَ مَا هَذَا فَقُلْتُ خُصٌّ لَنَا وَهَى نَحْنُ نُصْلِحُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا أُرَى الْأَمْرَ إِلَّا أَعْجَلَ مِنْ ذَلِكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۶۰... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے اوپر سے گزرے ہم ایک جھونپڑا بنا رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا: ہمارا مکان پرانا ہو گیا ہے۔ ہم اس کو درست کر رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تو دیکھتا ہوں موت اس سے جلد آنے والی ہے۔

٤١٦١... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي فَرْوَةَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقُبَّةٍ عَلَى بَابِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ مَا هَذِهِ قَالُوا قُبَّةٌ بَنَاهَا فُلَانٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ مَالٍ يَكُونُ هَكَذَا فَهُوَ وَبَالٌ عَلَى صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَبَلَغَ الْأَنْصَارِيَّ ذَلِكَ فَوَضَعَهَا فَمَرَّ النَّبِيُّ ﷺ بَعْدُ فَلَمْ يَرَهَا فَسَأَلَ عَنْهَا

۴۱۶۱... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گول مکان کے دروازے پر سے گزرے جو ایک انصاری کا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ لوگوں نے کہا: گول بنگلہ، جس کو فلاں شخص نے بنایا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مال ایسی چیزوں میں خرچ ہو وہ قیامت کے دن وبال ہوگا۔ اس کے مالک انصاری کو یہ خبر پہنچی اس نے اس کو گرا دیا۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ادھر

فَأُخْبِرَ أَنَّهُ وَضَعَهَا لِمَا بَلَغَهُ عَنْكَ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللهُ يَرْحَمُهُ اللهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

سے گزرے تو اس گول بنگلے کو نہیں دیکھا۔ اس کا حال پوچھا۔ لوگوں نے عرض کیا: آپ نے جو فرمایا تھا جب اس کی خبر مکان کے مالک کو پہنچی تو اس نے اس کو گرا دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس پر رحم کرے۔ اللہ اس پر رحم کرے۔

٤١٦٢... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ بَنَيْتُ بَيْتًا يُكِنُّنِي مِنَ الْمَطَرِ وَيُكِنُّنِي مِنَ الشَّمْسِ مَا أَعَانَنِي عَلَيْهِ خَلْقُ اللهِ تَعَالَى

اخرجه البخاري (تحفة الأشراف)

۴۱۶۲... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رہتے تھے۔ میں نے ایک کوٹھڑی بنالی تھی جو بارش اور دھوپ سے مجھ کو بچاتی اور اس کے بنانے میں اللہ تعالیٰ کی مخلوق نے میری مدد نہیں کی تھی۔

٤١٦٣... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ أَتَيْنَا خَبَّابًا نَعُودُهُ فَقَالَ لَقَدْ طَالَ سَقَمِي وَلَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا تَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ وَقَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيُؤْجَرُ فِي نَفَقَتِهِ كُلِّهَا إِلَّا فِي التُّرَابِ أَوْ قَالَ فِي الْبِنَاءِ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۴۱۶۳... حارثہ بن مضرب سے روایت ہے ہم خباب کی عیادت کو گئے۔ انہوں نے کہا میری بیماری لمبی ہوگئی اور اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ نہ سنا ہوتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ موت کی آرزو مت کرو۔ تو میں موت کی آرزو کرتا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندے کو ہر ایک خرچ کرنے میں ثواب ملتا ہے مگر مٹی میں خرچ کرنے کا یا یوں فرمایا کہ عمارت میں خرچ کرنے کا ثواب نہیں ملتا۔

١٤... بَابُ التَّوَكُّلِ وَالْيَقِينِ

۱۴... توکل اور یقین کا بیان

٤١٦٤... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَوْ أَنَّكُمْ تَوَكَّلْتُمْ عَلَى اللهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۴۱۶۴... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: اگر جیسا چاہیے ویسا اللہ پر توکل کرو تم کو اس طرح سے روزی دے جیسے پرندوں کو دیتا ہے صبح کو وہ بھوکے اٹھتے ہیں اور شام کو پیٹ بھرے آتے ہیں۔

٤١٦٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَلَّامِ بْنِ شُرَحْبِيلَ أَبِي شُرَحْبِيلَ عَنْ حَبَّةَ وَسَوَاءٍ ابْنَيْ خَالِدٍ قَالَا دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يُعَالِجُ شَيْئًا فَأَعَنَّاهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَا تَيْأَسَا مِنَ الرِّزْقِ مَا تَهَزَّزَتْ رُؤُسُكُمَا فَإِنَّ الْإِنْسَانَ تَلِدُهُ أُمُّهُ أَحْمَرَ لَيْسَ عَلَيْهِ قِشْرٌ ثُمَّ يَرْزُقُهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۶۵... حبہ اور سواء سے روایت ہے۔ دونوں خالد کے بیٹے تھے۔ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے۔ آپ کچھ کام کر رہے تھے۔ ہم نے اس کام میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دونوں روزی کی فکر نہ کرنا جب تک تمہارے سر ہلتے رہیں اس لیے کہ ماں بچے کو سرخ جنتی ہے۔ اس پر کھال نہیں ہوتی۔ پھر اللہ تعالیٰ اس کو روزی دیتے ہیں۔

٤١٦٦... حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا أَبُو شُعَيْبٍ صَالِحُ بْنُ زُرَيْقٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُمَحِيُّ عَنْ مُوسٰى بْنِ عُلَيِّ بْنِ

۴۱۶۶... حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدم کے دل میں بہت سی راہیں ہیں۔ پھر جو شخص

رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ مِنْ قَلْبِ ابْنِ آدَمَ بِكُلِّ وَادٍ شُعْبَةً فَمَنِ اتَّبَعَ قَلْبُهُ الشُّعَبَ كُلَّهَا لَمْ يُبَالِ اللهُ بِأَيِّ وَادٍ أَهْلَكَهُ وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللهِ كَفَاهُ التَّشَعُّبَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

اپنے دل کو سب راہوں میں لگائے تو اللہ تعالیٰ پر واہ نہ کرے گا۔ اس کو کسی راہ میں ہلاک کر دے اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے تو سب راہوں کی فکر اس کو جاتی رہے گی۔

۴۱۶۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللهِ

اخرجه مسلم وابوداود (تحفة الأشراف)

۴۱۶۷... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے تم میں سے کوئی نہ مرے مگر اس حال میں کہ وہ اللہ سے نیک گمان رکھتا ہو۔

۴۱۶۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَلَا تَعْجِزْ فَإِنْ غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ قَدَرُ اللهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ وَإِيَّاكَ وَاللَّوْ فَإِنَّ اللَّوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۶۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قوی مسلمان اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے ناتوان مسلمان سے۔ ہر بھلائی میں حرص کر پھر اگر تو مغلوب ہو جائے تو کہہ اللہ کی تقدیر ہے اور جو اس نے چاہا وہ کیا اور ہر گز اگر مگر مت کر۔ اگر شیطان کا دروازہ کھولتا ہے جب اس طور سے ہو کہ تقدیر پر بے اعتقادی نکلے اور انسان کو یہ عقیدہ ہو کہ یہ ہمارے فلاں کام کرنے سے یہ آفت آئی۔

۱۵... بَابُ الْحِكْمَةِ

۱۵... حکمت کا بیان

۴۱۶۹... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْكَلِمَةُ الْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ حَيْثُمَا وَجَدَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۴۱۶۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حکمت کا کرنا گویا مسلمان کی گمشدہ چیز ہے جہاں اس کو پائے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

۴۱۷۰... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ

اخرجه البخاري والترمذي (تحفة الأشراف)

۴۱۷۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو نعمتیں ایسی ہیں، بہت سے لوگ ان میں ناشکری کر رہے ہیں۔ ایک تو تندرستی اور دوسری فراغت۔

۴۱۷۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عَلِّمْنِي وَأَوْجِزْ قَالَ إِذَا قُمْتَ فِي صَلَاتِكَ فَصَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ وَلَا

۴۱۷۱... حضرت ابو ایوب سے مروی ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ مجھ کو کوئی بات فرمائیے۔ لیکن مختصر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نماز میں کھڑا ہو تو ایسی نماز پڑھ گویا تو اب اس دنیا سے رخصت ہونے والا ہے اور ایسی بات منہ

تَكَلَّمْ بِكَلَامٍ تَعْتَذِرُ مِنْهُ وَأَجْمِعِ الْيَأْسَ عَمَّا فِي أَيْدِي النَّاسِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

سے مت نکال جس سے آئندہ عذر کرنا پڑے اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے مایوس ہو جا۔

٤١٧٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَثَلُ الَّذِي يَجْلِسُ يَسْمَعُ الْحِكْمَةَ ثُمَّ لَا يُحَدِّثُ عَنْ صَاحِبِهِ إِلَّا بِشَرِّ مَا يَسْمَعُ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى رَاعِيًا فَقَالَ يَا رَاعِي أَجْزِرْنِي شَاةً مِنْ غَنَمِكَ قَالَ اذْهَبْ فَخُذْ بِأُذُنِ خَيْرِهَا فَذَهَبَ فَأَخَذَ بِأُذُنِ كَلْبِ الْغَنَمِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَاهُ إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِيهِ بِأُذُنِ خَيْرِهَا شَاةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۱۷۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص بیٹھ کر حکمت کی بات سنے پھر لوگوں سے وہی بیان کرے جو اس نے بری بات سنی اپنے ساتھیوں سے تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص چرواہے کے پاس آیا اور اس سے کہا اے چرواہے مجھ کو ایک بکری ذبح کرنے کے لیے دے۔ وہ بولا جا اور گلہ میں سے اچھی معلوم اس کا کان پکڑ کر لے جا پھر وہ گیا اور کتے کا کان پکڑ کر لے چلا۔

١٦... بَابُ الْبَرَاءَةِ مِنَ الْكِبْرِ وَالتَّوَاضُعِ

۱۶... تکبر سے برأت اور تواضع اختیار کرنے کا بیان

٤١٧٣... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ

تقدم تخریجه (شرح السندی)

۴۱۷۳... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر غرور ہو اور وہ شخص دوزخ میں نہ جائے گا جس کے دل میں رائی کے برابر ایمان ہو۔

٤١٧٤... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ اللهُ سُبْحَانَهُ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي مَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَلْقَيْتُهُ فِي جَهَنَّمَ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۴۱۷۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں میری چادر ہے اور بڑائی میرا ازار، کل جو کوئی ان دونوں میں سے کسی کے لیے مجھ سے جھگڑے میں اس کو جہنم میں ڈال دوں گا۔

٤١٧٥... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَهَارُونُ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ اللهُ سُبْحَانَهُ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَلْقَيْتُهُ فِي النَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۷۵... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسی ہی روایت منقول ہے۔

٤١٧٦... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ

۴۱۷۶... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ

الْحَارِثِ أَنَّ دَرَّاجًا حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ يَتَوَاضَعْ لِلّٰهِ سُبْحَانَهُ دَرَجَةً يَرْفَعْهُ اللهُ بِهِ دَرَجَةً وَمَنْ يَتَكَبَّرْ عَلَى اللهِ دَرَجَةً يَضَعْهُ اللهُ بِهِ دَرَجَةً حَتّٰى يَجْعَلَهُ فِي أَسْفَلِ السَّافِلِينَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ کی رضامندی کے واسطے ایک درجہ کا تواضع کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند کرے گا اور جو کوئی اللہ کے سامنے ایک درجہ تکبر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ گھٹا دے گا یہاں تک کہ اسفل السافلین میں اس کو رکھے گا۔

۴۱۷۷... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَسَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنْ كَانَتِ الْأَمَةُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَتَأْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَمَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهَا حَتّٰى تَذْهَبَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ فِي حَاجَتِهَا.

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۱۷۷... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے مدینہ کی ایک لونڈی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پکڑتی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں سے نہ نکالتے، یہاں تک کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لے جاتی جہاں چاہتی اپنے کام کے لیے۔

۴۱۷۸... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُسْلِمٍ الْأَعْوَرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَعُودُ الْمَرِيضَ وَيُشَيِّعُ الْجِنَازَةَ وَيُجِيبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوكِ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ وَكَانَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ عَلٰى حِمَارٍ وَيَوْمَ خَيْبَرَ عَلٰى حِمَارٍ مَخْطُومٍ بِرَسَنٍ مِنْ لِيفٍ وَتَحْتَهُ إِكَافٌ مِنْ لِيفٍ

تقدم تخريجه (شرح السندی)

۴۱۷۸... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار کی عیادت کرتے، جنازے کے ساتھ جاتے، غلام اگر دعوت دیتا تو بھی قبول کرتے۔ دراز گوش پر سوار ہوتے اور جس دن بنو قریظہ اور بنو نضیر کا واقعہ ہوا اس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دراز گوش پر سوار تھے۔ اس کی رسی خرما کی چھال کی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نیچے زین تھا۔ خرما کا پوست جو گدھے پر رکھا تھا یہ سب امور آپ کی تواضع اور انکساری پر دلالت کرتے ہیں۔

۴۱۷۹... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ خَطَبَهُمْ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَوْحٰى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتّٰى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلٰى أَحَدٍ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۴۱۷۹... حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ سنایا تو فرمایا: بے شک اللہ نے مجھ کو وحی بھیجی کہ تواضع کرو یہاں تک کہ کوئی مسلمان دوسرے پر فخر نہ کرے۔

۱۷... بَابُ الْحَيَاءِ

۱۷... شرم کا بیان

۴۱۸۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ مَوْلًى لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا رُئِيَ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۴۱۸۰... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کنواری لڑکی سے بھی زیادہ شرم تھی جو پردے میں رہتی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی چیز کو برا جانتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک چہرے میں اس کا اثر معلوم ہوتا۔

۴۱۸۱... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

۴۱۸۱... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دین والوں میں ایک خصلت ہوتی ہے اور اسلام کی

ﷺ إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا وَخُلُقُ الْإِسْلَامِ الْحَيَاءُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

خصلت حیاء ہے۔

٤١٨٢... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا وَإِنَّ خُلُقَ الْإِسْلَامِ الْحَيَاءُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۴۱۸۲... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی ایسی ہی راویت مروی ہے۔

٤١٨٣... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

اخرجه البخاري وابو داؤد (تحفة الأشراف)

۴۱۸۳... ابو مسعودی انصاری اور عقبہ بن عمرو سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے پاس جو اگلے پیغمبروں کے کلام میں سے رہ گیا ہے وہ یہ ہے کہ جب تو شرم نہ کرے تو جو جی چاہے کر۔

٤١٨٤... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۸۴... حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حیاء ایمان میں داخل ہے اور فحش گوئی جفا میں اور جفا دوزخ میں جائے گی۔

٤١٨٥... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ وَلَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۴۱۸۵... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس چیز میں فحش ہو وہ اس کو عیب دار کر دے گا تو انسان ضرور فحش سے عیب دار ہو جائے گا اور حیا جس چیز میں آجائے وہ اس کو عمدہ کر دے گی۔

١٨... بَابُ الْحِلْمِ

۱۸... بردباری کا بیان

٤١٨٦... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْفِذَهُ دَعَاهُ اللهُ عَلَى رُؤُسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُخَيِّرَهُ فِي أَيِّ الْحُورِ شَاءَ

اخرجه ابو داؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۴۱۸۶... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنا غصہ روک لے اور وہ طاقت رکھتا ہو اس کو استعمال کرنے کی تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن لوگوں کے سامنے بلائے گا اور اس کو اختیار دے گا جس حور کو چاہے پسند کرے۔

٤١٨٧... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عُمَارَةَ الْعَبْدِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ أَتَتْكُمْ وُفُودُ عَبْدِ الْقَيْسِ وَمَا يُرَى أَحَدٌ فِينَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ

۴۱۸۷... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عبدالقیس کے قاصد آن پہنچے اور کوئی اس وقت دکھلائی نہیں دیتا تھا۔ خیر ہم اسی حال میں تھے کہ اتنے میں عبدالقیس کے قاصد آن پہنچے

جَاؤُا فَنَزَلُوا فَأَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَبَقِيَ الْأَشَجُّ الْعَصَرِيُّ فَجَاءَ بَعْدُ فَنَزَلَ مَنْزِلًا فَأَنَاخَ رَاحِلَتَهُ وَوَضَعَ ثِيَابَهُ جَانِبًا ثُمَّ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا أَشَجُّ إِنَّ فِيكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمَ وَالتُّؤَدَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَشَيْءٌ جُبِلْتُ عَلَيْهِ أَمْ شَيْءٌ حَدَثَ لِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَلْ شَيْءٌ جُبِلْتَ عَلَيْهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

اور اترے اور آنحضرت ﷺ کے پاس آئے لیکن ان میں ایک شخص تھا شج عصری۔ اس شخص کا نام منذر بن عائذ تھا۔ وہ سب کے بعد آیا اور ایک مکان میں اترا اور اونٹنی کو بٹھایا اور اپنے کپڑے ایک طرف رکھے۔ پھر آنحضرت ﷺ کے پاس آیا بڑے اطمینان اور سہولت سے آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اے شج تجھ میں دو خصلتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ درست رکھتا ہے۔ ایک تو حلم دوسرے تؤدت۔ شج نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ یہ صفتیں مجھ میں خلقی ہیں یا نئی پیدا ہوئی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں خلقی ہیں۔

۴۱۸۸... حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِلْأَشَجِّ الْعَصَرِيِّ إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمَ وَالْحَيَاءَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۱۸۸... حضرت بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اشجع عصری سے فرمایا: تجھ میں دو خصلتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ درست رکھتا ہے، حلم اور حیاء۔

۴۱۸۹... حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ جُرْعَةٍ أَعْظَمُ أَجْرًا عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ كَظَمَهَا عَبْدٌ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۴۱۸۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی گھونٹ پینے کا ثواب اللہ تعالیٰ کے پاس اتنا نہیں ہے جتنا غصے کا گھونٹ پینے کا اللہ کی رضامندی کے لیے۔

۱۹... بَابُ الْحُزْنِ وَالْبُكَاءِ

۱۹... غم اور رونے کا بیان

۴۱۹۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ وَأَسْمَعُ مَا لَا تَسْمَعُونَ إِنَّ السَّمَاءَ أَطَّتْ وَحُقَّ لَهَا أَنْ تَئِطَّ مَا فِيهَا مَوْضِعُ أَرْبَعِ أَصَابِعَ إِلَّا وَمَلَكٌ وَاضِعٌ جَبْهَتَهُ سَاجِدًا لِلّٰهِ وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَمَا تَلَذَّذْتُمْ بِالنِّسَاءِ عَلَى الْفُرُشَاتِ وَلَخَرَجْتُمْ إِلَى الصُّعُدَاتِ تَجْأَرُونَ إِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ شَجَرَةً تُعْضَدُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۱۹۰... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں دو باتیں دیکھتا ہوں جن کو تم نہیں دیکھتے اور سنتا ہوں جن کو تم نہیں سنتے۔ آسمان چرچر کر رہا ہے اور کیونکر چرچر نہ کرے۔ اس میں چار انگلیوں کی جگہ بھی باقی نہیں ہے جہاں ایک فرشتہ اپنی پیشانی رکھے ہوئے اللہ تعالیٰ کو سجدہ نہ کر رہا ہو۔ قسم خدا کی اگر تم وہ جانتے جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنستے اور زیادہ روتے اور تم کو بچھونوں پر اپنی عورتوں کے ساتھ مزا نہ آتا اور تم جنگلوں کو نکل جاتے اور اللہ تعالیٰ سے فریاد کرتے ہوئے۔ قسم خدا کی مجھے تو آرزو ہے کہ کاش میں ایک درخت ہوگا جس کو لوگ کاٹ ڈالتے۔

۴۱۹۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۹۱... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم جانتے وہ باتیں جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنستے اور بہت روتے۔

۴۱۹۲... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ إِسْلَامِهِمْ وَبَيْنَ أَنْ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ يُعَاتِبُهُمُ اللهُ بِهَا إِلَّا أَرْبَعُ سِنِينَ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۴۱۹۲... عامر بن عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے، ان کے باپ نے ان سے بیان کیا کہ ان کے اسلام میں اور اس آیت کے اترنے میں جس میں اللہ نے ان پر عتاب کیا صرف چار برس کا فاصلہ تھا:

ولا يكونوا كالذين اوتوا الكتب فطال عليهم الامد فقست قلوبهم و كثير منهم فسقون.

۴۱۹۳... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تُكْثِرُوا الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۴۱۹۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہت مت ہنسو اس لیے کہ بہت ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔

۴۱۹۴... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ اقْرَأْ عَلَيَّ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ بِسُورَةِ النِّسَاءِ حَتّٰى إِذَا بَلَغْتُ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰؤُلَاءِ شَهِيدًا فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا عَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۱۹۴... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: مجھ کو قرآن سنا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سورۂ نساء سنائی۔ جب میں اس آیت پر پہنچا "فكيف اذا جئنا من كل امة بشهيد وجئنا بك على هؤلاء شهيدا" اس وقت کیا حال ہوگا؟ جب ہم ہر ایک امت پر گواہ کر کے لائیں گے اور تجھ کو ان لوگوں پر گواہ کر کے لائیں گے تو میں نے آپ کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں میں آنسو جاری تھے۔

۴۱۹۵... حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي جَنَازَةٍ فَجَلَسَ عَلٰى شَفِيرِ الْقَبْرِ فَبَكٰى حَتّٰى بَلَّ الثَّرٰى ثُمَّ قَالَ يَا إِخْوَانِي لِمِثْلِ هٰذَا فَأَعِدُّوا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۴۱۹۵... حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک جنازے میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قبر کے کنارے بیٹھ کر رونے لگے۔ یہاں تک کہ مٹی گیلی ہوگئی آپ کے آنسوؤں سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بھائیو اس کے لیے تیار کرو۔

۴۱۹۶... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ابْكُوا فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا فَتَبَاكَوْا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۹۶... حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روؤ اگر رونا نہ آئے تو رونے کی صورت بناؤ آخرت کی یاد کر کے۔

۴۱۹۷... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ الزُّرَقِيُّ

۴۱۹۷... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مسلمان بندے کی آنکھ سے آنسو

عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يَخْرُجُ مِنْ عَيْنَيْهِ دُمُوعٌ وَإِنْ كَانَ مِثْلَ رَأْسِ الذُّبَابِ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ ثُمَّ تُصِيبُ شَيْئًا مِنْ حُرِّ وَجْهِهِ إِلَّا حَرَّمَهُ اللهُ عَلَى النَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

نکلیں اگرچہ مکھی کے سر کے برابر ہوں اللہ کے ڈر سے پھر وہ بہیں اس کے منہ پر تو اللہ اس کو حرام کر دے گا دوزخ پر۔

٢٠... بَابُ التَّوَقِّي عَلَى الْعَمَلِ

۲۰... عمل قبول نہ ہونے کا ڈر رکھنا

٤١٩٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَهُوَ الَّذِي يَزْنِي وَيَسْرِقُ وَيَشْرَبُ الْخَمْرَ قَالَ لَا يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ أَوْ يَا بِنْتَ الصِّدِّيقِ وَلٰكِنَّهُ الرَّجُلُ يَصُومُ وَيَتَصَدَّقُ وَيُصَلِّي وَهُوَ يَخَافُ أَنْ لَا يُتَقَبَّلَ مِنْهُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۱۹۸... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ (الذین یوتون ما اٰتو وقلوبھم وجلة) سے کیا وہ لوگ مراد ہیں جو زنا کرتے ہیں، چوری اور شراب پیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں اے ابو بکر کی بیٹی! اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو روزہ رکھتے ہیں، صدقہ دیتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں اور پھر ڈرتے رہتے ہیں شاید ہمارے اعمال قبول نہ ہوں۔

٤١٩٩... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ عِمْرَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ رَبٍّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ كَالْوِعَاءِ إِذَا طَابَ أَسْفَلُهُ طَابَ أَعْلَاهُ وَإِذَا فَسَدَ أَسْفَلُهُ فَسَدَ أَعْلَاهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۱۹۹... حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے تھے: اعمال صالحہ کی مثال برتن کی سی ہے۔ جب برتن میں نیچے اچھا ہو گا اوپر بھی اچھا ہو گا اور جو نیچے خراب ہو گا تو کے اوپر بھی خراب ہو گا۔

٤٢٠٠... حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ ذَكْوَانَ أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا صَلَّى فِي الْعَلَانِيَةِ فَأَحْسَنَ وَصَلَّى فِي السِّرِّ فَأَحْسَنَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ هٰذَا عَبْدِي حَقًّا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۲۰۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی جب لوگوں کے سامنے اچھی طرح نماز ادا کرے اور تنہائی میں بھی اچھی طرح ادا کرے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، یہ میرا بندہ سچا ہے۔

٤٢٠١... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمٰعِيلُ بْنُ مُوسٰى قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِمُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۴۲۰۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میانہ روی اختیار کرو اور صحیح راستہ مضبوط تھا۔ اس لیے کہ تم میں سے کوئی ایسا نہیں جس کا عمل اس کو نجات دے۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ، کیا آپ کو بھی آپ کا عمل نجات نہیں دے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں۔ مگر یہ اللہ عزوجل اپنا فضل و کرم کرے۔

۲۱... بَابُ الرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ

۲۱... ریاء اور شہرت کا ذکر

۴۲۰۲... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ فَمَنْ عَمِلَ لِي عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ غَيْرِي فَأَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ وَهُوَ لِلَّذِي أَشْرَكَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۴۲۰۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے میں تمام شریکوں میں سے زیادہ بے پرواہ ہوں شرک سے، پھر جو کوئی ایسا عمل کرے جس میں کسی اور کو شریک کرے تو میں اس عمل سے بیزار ہوں کبھی اس کو قبول نہ کروں گا۔ وہ اسی کے لیے ہے جس کو شریک کیا۔

۴۲۰۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ زِيَادِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي سَعْدِ بْنِ أَبِي فَضَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ مِنَ الصَّحَابَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا جَمَعَ اللّٰهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ نَادَى مُنَادٍ مَنْ كَانَ أَشْرَكَ فِي عَمَلٍ عَمِلَهُ لِلّٰهِ فَلْيَطْلُبْ ثَوَابَهُ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۴۲۰۳... حضرت ابوسعید بن فضالہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ اگلوں اور پچھلوں کو قیامت کے دن اکٹھا کرے گا یعنی اس دن جس کے ہونے میں کوئی شک نہیں تو پکارنے والا پکارے گا جس نے کسی عمل میں خدا تعالیٰ کے ساتھ اور کسی کو شریک کیا تو وہ اس کا ثواب بھی اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسرے شخص سے مانگے۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ تمام شریکوں کی شرکت سے بے پرواہ ہے۔

۴۲۰۴... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ أَخْوَفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِي مِنَ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ قَالَ قُلْنَا بَلَى فَقَالَ الشِّرْكُ الْخَفِيُّ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ يُصَلِّي فَيُزَيِّنُ صَلَاتَهُ لِمَا يَرَى مِنْ نَظَرِ رَجُلٍ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد حسن (شرح السندی)

۴۲۰۴... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برآمد ہوئے، ہم دجال کا ذکر کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو وہ بات نہ بتلاؤں جس کا شر دجال سے زیادہ ہے تم پر میری نزدیک۔ ہم نے عرض کیا: بتلایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پوشیدہ شرک اور وہ یہ ہے کہ آدمی کو دیکھ کر اپنی نماز کو زینت دے۔

۴۲۰۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَتَخَوَّفُ عَلَى أُمَّتِي الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ أَمَا إِنِّي لَسْتُ أَقُولُ يَعْبُدُونَ شَمْسًا وَلَا قَمَرًا وَلَا وَثَنًا وَلٰكِنْ أَعْمَالًا لِغَيْرِ اللّٰهِ وَشَهْوَةً خَفِيَّةً

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۴۲۰۵... حضرت شداد بن اوس سے مروی ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے زیادہ مجھ کو اپنی امت پر جس کا ڈر ہے وہ شرک کا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ وہ سورج یا چاند یا بت کو پوجیں گے لیکن: عمل کریں گے غیر کے لیے اور دوسری چیز کا ڈر ہے وہ شہرت خفیہ ہے۔

۴۲۰۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى

۴۲۰۶... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لوگوں کو سنانے کے لیے نیک کام

عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يُرَاءِ يُرَاءِ اللَّهُ بِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندى)

کرے گا اللہ تعالیٰ بھی اس کی رسوائی قیامت کے دن لوگوں کو سنا دے گا اور جو کوئی ریاء کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی ذلت لوگوں کو دکھلا دے گا۔

۴۲۰۷... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ يُرَاءِ يُرَاءِ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللَّهُ بِهِ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۴۲۰۷... حضرت جندب سے بھی ایسا ہی مضمون مروی ہے۔

۲۲... بَابُ الْحَسَدِ

۲۲... حسد کا بیان

۴۲۰۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۴۲۰۸... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد جائز نہیں مگر دو شخصوں میں سے ایک تو اس شخص سے جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہے وہ اس کو نیک کاموں میں خرچ کرتا ہے۔ دوسرا اس شخص سے جس کو اللہ تعالیٰ نے علم دیا ہے وہ اس پر عمل کرتا ہے اور دوسروں کو بھی سکھلاتا ہے۔

۴۲۰۹... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۴۲۰۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد نہیں کرنا چاہیے مگر دو شخصوں میں سے ایک تو وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے حافظ بنایا وہ اس کو پڑھتا ہے دن رات، دوسرے وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہے وہ اس کو خرچ کرتا ہے رات اور دن۔

۴۲۱۰... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عِيسَى الْحَنَّاطِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ وَالصَّلَاةُ نُورُ الْمُؤْمِنِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندى)

۴۲۱۰... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد نیکیوں کو کھا لیتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے اور صدقہ گناہوں کو بجھا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے اور نماز نور ہے مومن کا اور روزہ دوزخ سے ڈھال ہے۔

۲۳... بَابُ الْبَغْيِ

۲۳... سرکشی کا بیان

۴۲۱۱... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

۴۲۱۱... حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ

الْمُبَارَكِ وَابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَجْدَرُ أَنْ يُعَجِّلَ اللهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

وسلم نے فرمایا: کوئی گناہ ایسا نہیں ہے جس سے آخرت کے عذاب کے ساتھ جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے تیار کر رکھا ہے دنیا میں بھی عذاب دینا لائق ہو سوائے بغاوت اور رشتہ داری قطع کرنے کے۔

۴۲۱۲... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسٰى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ أَسْرَعُ الْخَيْرِ ثَوَابًا الْبِرُّ وَصِلَةُ الرَّحِمِ وَأَسْرَعُ الشَّرِّ عُقُوبَةً الْبَغْيُ وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۴۲۱۲... ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے جلدی جس چیز کا ثواب پہنچتا ہے اور نیکی کرنا ہی اور رشتہ داری نبھانا ہے اور سب سے جلدی جن کا عذاب آتا ہے وہ بغاوت اور رشتہ داری قطع کرنا ہے۔

۴۲۱۳... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلٰى بَنِي عَامِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ حَسْبُ امْرِءٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ

تقدم تخریجه (شرح السندی)

۴۲۱۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کو یہی برائی کے لیے کافی ہے، اپنے بھائی مسلمان کو حقیر جانے۔

۴۲۱۴... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ أَوْحٰى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا وَلَا يَبْغِي بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۴۲۱۴... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھ کو وحی بھیجی کہ آپس میں ایک دوسرے سے تواضع کرو اور کوئی دوسرے پر ظلم نہ کرے۔

٢٤... بَابُ الْوَرَعِ وَالتَّقْوٰى

۲۴... پرہیز گاری اور تقویٰ کا بیان

۴۲۱۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ وَعَطِيَّةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُتَّقِينَ حَتّٰى يَدَعَ مَا لَا بَأْسَ بِهِ حَذَرًا لِمَا بِهِ الْبَأْسُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۲۱۵... حضرت سعدی صحابی رسول سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی پرہیز گاری کے درجے کو نہیں پہنچتا یہاں تک کہ جس کام میں برائی نہ ہو اس کو چھوڑ دے اس کام کے ڈر سے جس میں برائی ہے۔

۴۲۱۶... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا مُغِيثُ بْنُ سُمَيٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قِيلَ لِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ كُلُّ مَخْمُومِ الْقَلْبِ صَدُوقِ

۴۲۱۶... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سے کہا گیا کونسا آدمی افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صاف دل، زبان کا سچا۔ لوگوں نے کہا: زبان کے سچے کو تو

اللِّسَانِ قَالُوا صَدُوقُ اللِّسَانِ نَعْرِفُهُ فَمَا مَخْمُومُ الْقَلْبِ قَالَ هُوَ التَّقِيُّ النَّقِيُّ لَا إِثْمَ فِيهِ وَلَا بَغْيَ وَلَا غِلَّ وَلَا حَسَدَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

ہم پہچانتے ہیں لیکن صاف دل کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پرہیزگار پاک صاف جس کے دل میں نہ گناہ ہو نہ بغاوت نہ بغض نہ حسد۔

٤٢١٧... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ كُنْ وَرِعًا تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ وَكُنْ قَنِعًا تَكُنْ أَشْكَرَ النَّاسِ وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا وَأَحْسِنْ جِوَارَ مَنْ جَاوَرَكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَأَقِلَّ الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۴۲۱۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پرہیزگاری کر سب سے زیادہ عابد تو ہوگا اور تو قناعت کر سب سے زیادہ شاکر تو ہوگا اور تو لوگوں کے لیے وہی چاہ جو تو اپنے لیے چاہتا ہے تو مومن ہوگا اور جو تیرا ہمسایہ ہو اس سے نیک سلوک کر تو مسلمان ہوگا اور ہنسی کم کر اس لیے کہ بہت ہنسنا دل کو مار ڈالتا ہے۔

٤٢١٨... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ الْمَاضِي بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيرِ وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۲۱۸... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تدبیر کے برابر کوئی عقلمندی نہیں اور کوئی پرہیزگاری اس کے مثل نہیں ہے کہ آدمی حرام سے باز رہے اور کوئی حسب اس کے برابر نہیں کہ آدمی کے اخلاق اچھے ہوں۔

٤٢١٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكَرَمُ التَّقْوَى

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۲۱۹... حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسب مال ہے اور کرم تقویٰ ہے۔

٤٢٢٠... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ ضُرَيْبِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنِّي لَأَعْرِفُ كَلِمَةً وَقَالَ عُثْمَانُ آيَةً لَوْ أَخَذَ النَّاسُ كُلُّهُمْ بِهَا لَكَفَتْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَيَّةُ آيَةٍ قَالَ وَمَنْ يَتَّقِ اللهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۲۲۰... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایک کلمہ یا ایک آیت جانتا ہوں، اگر سب آدمی اسی پر عمل کریں تو کافی ہے۔ لوگوں نے عرض کیا: وہ کونسی آیت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا

یعنی جو کوئی اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لیے ایک راہ نکال دے گا گزر اوقات کی اور اس کی فکر دور کر دے گا۔

٢٥... بَابُ الثَّنَاءِ الْحَسَنِ

۲۵... خوبی بیان کرنے کا ذکر

٤٢٢١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ

۴۲۲۱... حضرت ابوزہیر ثقفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ سنایا نباوہ میں یا بناوہ جو ایک مقام ہے طائف کے

الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِالنَّبَاوَةِ أَوِ الْبَنَاوَةِ قَالَ وَالنَّبَاوَةُ مِنَ الطَّائِفِ قَالَ يُوشِكُ أَنْ تَعْرِفُوا أَهْلَ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَالُوا بِمَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بِالثَّنَاءِ الْحَسَنِ وَالثَّنَاءِ السَّيِّئِ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

قریب۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے تم جنت والوں کو دوزخ والوں سے تمیز کرلو گے۔ لوگوں نے عرض کیا: یہ کیونکر ہو گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تعریف کرنے سے اور برائی کرنے سے۔

٤٢٢٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ كُلْثُومٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ لِي أَنْ أَعْلَمَ إِذَا أَحْسَنْتُ أَنِّي قَدْ أَحْسَنْتُ وَإِذَا أَسَأْتُ أَنِّي قَدْ أَسَأْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا قَالَ جِيرَانُكَ قَدْ أَحْسَنْتَ فَقَدْ أَحْسَنْتَ وَإِذَا قَالُوا إِنَّكَ قَدْ أَسَأْتَ فَقَدْ أَسَأْتَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۲۲۲... کلثوم خزاعی سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کیسے پتا چلے گا میں نے فلاں نیک کام کیا اور جب برا کام کیا؟ تو آپ نے فرمایا: جب تیرے پڑوسی تجھ سے کہیں تو نے اچھا کام کیا اور جب کہیں برا تو سمجھ لے برا کام کیا۔

٤٢٢٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ كَيْفَ لِي أَنْ أَعْلَمَ إِذَا أَحْسَنْتُ وَإِذَا أَسَأْتُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا سَمِعْتَ جِيرَانَكَ يَقُولُونَ أَنْ قَدْ أَحْسَنْتَ فَقَدْ أَحْسَنْتَ وَإِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ قَدْ أَسَأْتَ فَقَدْ أَسَأْتَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۴۲۲۳... ترجمہ وہی ہے اس حدیث کا جو اوپر گذرا۔

٤٢٢٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَزَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ قَالَا حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ أَبِي ثُبَيْتٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْ مَلَأَ اللهُ أُذُنَيْهِ مِنْ ثَنَاءِ النَّاسِ خَيْرًا وَهُوَ يَسْمَعُ وَأَهْلُ النَّارِ مَنْ مَلَأَ أُذُنَيْهِ مِنْ ثَنَاءِ النَّاسِ شَرًّا وَهُوَ يَسْمَعُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۴۲۲۴... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت والا وہ شخص ہے جس کے کان بھر جائیں لوگوں کی تعریف اور ثناء سنتے سنتے اور دوزخ والا وہ شخص ہے جس کے کان بھر جائیں لوگوں کی ہجو اور برائی سنتے سنتے۔

٤٢٢٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قُلْتُ لَهُ الرَّجُلُ يَعْمَلُ الْعَمَلَ لِلهِ فَيُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ ذَلِكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۴۲۲۵... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: ایک آدمی خالص خدا کے لیے کوئی کام کرتا ہے لیکن لوگ اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اس کام کی وجہ سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ نقد خوشخبری ہے مؤمن کو۔

٤٢٢٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ أَبُو سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَعْمَلُ الْعَمَلَ فَيُطَّلَعُ

۴۲۲۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک عمل کرتا ہوں وہ مجھے اچھا لگتا ہے اس طرح سے کہ لوگ اس کو سن کر میری تعریف کرتے ہیں۔ آپ

عَلَيْهِ فَيُعْجِبُنِي قَالَ لَكَ أَجْرَانِ أَجْرُ السِّرِّ وَأَجْرُ الْعَلَانِيَةِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھ کو دوہرا ثواب ملے گا۔ ایک تو پوشیدہ عمل کرنے کا، دوسرا اعلانیہ عمل کرنے کا۔

٢٦... بَابُ النِّيَّةِ

۲۶... نیت کا بیان

٤٢٢٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَا أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَلِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداود والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۴۲۲۷... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ لوگوں کو خطبہ سنا رہے تھے تو کہا: میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے۔ ہر ایک عمل کا ثواب نیت سے ہوتا ہے اور ہر ایک آدمی کو وہی ملے گا جس کی وہ نیت کرے۔ سو جس آدمی نے اللہ ور سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہجرت کی تو اس کی ہجرت اللہ ور سول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہو گی اور جس کی ہجرت دنیا کمانے کی نیت سے ہو یا کسی عورت سے نکاح کرنے کی ہو اس کی ہجرت ان ہی چیزوں کی طرف ہو گی۔

٤٢٢٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَثَلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ كَمَثَلِ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا وَعِلْمًا فَهُوَ يَعْمَلُ بِعِلْمِهِ فِي مَالِهِ يُنْفِقُهُ فِي حَقِّهِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ عِلْمًا وَلَمْ يُؤْتِهِ مَالًا فَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ هَذَا عَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ الَّذِي يَعْمَلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَهُمَا فِي الْأَجْرِ سَوَاءٌ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا وَلَمْ يُؤْتِهِ عِلْمًا فَهُوَ يَخْبِطُ فِي مَالِهِ يُنْفِقُهُ فِي غَيْرِ حَقِّهِ وَرَجُلٌ لَمْ يُؤْتِهِ اللَّهُ عِلْمًا وَلَا مَالًا فَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ هَذَا عَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ الَّذِي يَعْمَلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَهُمَا فِي الْوِزْرِ سَوَاءٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنِ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُفَضَّلٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنِ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۲۲۸... حضرت ابو کبشہ انماری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس امت کے لوگوں کی مثال چار شخصوں کی طرح ہے۔ ایک تو وہ شخص جس کو اللہ نے مال اور علم دیا اور اپنے علم کے موافق عمل کرتا ہے، اپنے مال میں اور اس کو خرچ کرتا ہے اپنے حق میں۔ دوسرا وہ شخص جس کو اللہ نے علم دیا مال نہیں دیا۔ وہ کہتا ہے اگر مجھ کو مال ملتا تو میں پہلے شخص کی طرح اس پر عمل کرتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دونوں شخص برابر ہیں ثواب میں۔ تیسرا وہ شخص جس کو اللہ نے مال دیا لیکن علم نہیں دیا۔ وہ اپنے مال میں بے حد لغو اخراجات کرتا ہے۔ چوتھا وہ شخص جس کو اللہ نے علم دیا نہ مال لیکن وہ کہتا ہے اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں تیسرے شخص کی طرح اس کو صرف کر ڈالتا۔

٤٢٢٩... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا يُبْعَثُ النَّاسُ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۲۲۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ اپنی نیتوں پر اٹھائے جائیں گے۔

۴۲۳۰... حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنْبَأَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۴۲۳۰... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں کا حشر ان کی نیتوں پر ہوگا۔

۲۷... بَابُ الْأَمَلِ وَالْأَجَلِ

۲۷... آرزو اور عمر کا بیان

۴۲۳۱... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي يَعْلَى عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ خَطَّ خَطًّا مُرَبَّعًا وَخَطًّا وَسَطَ الْخَطِّ الْمُرَبَّعِ وَخُطُوطًا إِلَى جَانِبِ الْخَطِّ الَّذِي وَسَطَ الْخَطِّ الْمُرَبَّعِ وَخَطًّا خَارِجًا مِنَ الْخَطِّ الْمُرَبَّعِ فَقَالَ أَتَدْرُونَ مَا هَذَا قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ الْخَطُّ الْأَوْسَطُ وَهَذِهِ الْخُطُوطُ إِلَى جَنْبِهِ الْأَعْرَاضُ تَنْهَشُهُ أَوْ تَنْهَسُهُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَإِنْ أَخْطَأَهُ هَذَا أَصَابَهُ هَذَا وَالْخَطُّ الْمُرَبَّعُ الْأَجَلُ الْمُحِيطُ وَالْخَطُّ الْخَارِجُ الْأَمَلُ

اخرجه البخاری والترمذی (تحفة الأشراف)

۴۲۳۱... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خط مربع کھینچا اور اس مربع خط کے بیچ میں ایک خط کھینچا۔ اس بیچ والے خط کے دونوں طرف بہت سے خط کھینچے اور ایک خط اس مربع کے باہر کھینچا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول خوب جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بیچ کا خط آدمی ہے اور یہ جو اس کے دونوں طرف خط ہے یہ بیماریاں اور آفتیں ہیں جو ہمیشہ اس کو کاٹتی اور ڈستی رہتی ہیں چاروں اطراف سے۔ اگر ایک آفت سے بچا تو دوسری آفت میں مبتلا ہو جاتا ہے اور یہ جو چار خط اس کو گھیرے ہوئے ہیں یہ اس کی عمر ہے اور جو خط اس مربع سے باہر نکل گیا وہ اس کی آرزو ہے۔

۴۲۳۲... حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَذَا أَجَلُهُ عِنْدَ قَفَاهُ وَبَسَطَ يَدَهُ أَمَامَهُ ثُمَّ قَالَ وَثَمَّ أَمَلُهُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۲۳۲... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ آدمی ہے اور یہ اس کی عمر ہے اپنی گردن کے پاس ہاتھ رکھا پھر اپنا ہاتھ آگے پھیلایا اور فرمایا یہاں تک اس کی آرزو بڑھی ہوئی ہے۔

۴۲۳۳... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ فِي حُبِّ اثْنَتَيْنِ فِي حُبِّ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۴۲۳۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، بوڑھے کا دل جوان ہوتا ہے دو چیزوں کی محبت میں۔ ایک تو زندگی کی محبت میں، دوسرے مال کی محبت میں۔

۴۲۳۴... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۴۲۳۴... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی بوڑھا ہوتا جاتا ہے اور دو چیزیں اس میں جوان ہوتی جاتی ہیں ایک تو مال کی حرص، دوسرے عمر کی حرص۔

٤٢٣٥... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ مَعَهُمَا ثَالِثٌ وَلَا يَمْلَأُ نَفْسَهُ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللهُ عَلَى مَنْ تَابَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۴۲۳۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر آدمی کے پاس دو وادیاں بھر کر مال ہو پھر بھی اس کا جی چاہے کہ ایک اور ہوتی، اس کے جی کو کوئی چیز بھرنے والی نہیں سوائے مٹی کے۔

٤٢٣٦... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أَعْمَارُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى السَّبْعِينَ وَأَقَلُّهُمْ مَنْ يَجُوزُ ذٰلِكَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۲۳۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی اکثر عمریں ساٹھ سے لے کر ستّر تک ہوں گی اور ان میں سے کم ہی ایسے لوگ ہوں گے جو ستّر سے تجاوز کریں گے۔

٢٨... بَابُ الْمُدَاوَمَةِ عَلَى الْعَمَلِ

۲۸... نیک کام پر ہمیشگی کا بیان

٤٢٣٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِي ذَهَبَ بِنَفْسِهِ ﷺ مَا مَاتَ حَتّٰى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ وَكَانَ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَيْهِ الْعَمَلُ الصَّالِحُ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا

تقدم تخریجه (شرح السندی)

۴۲۳۷... سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، قسم ہے اس ذات کی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو لے گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انتقال نہیں فرمایا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر نماز بیٹھ کر ادا فرماتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت پسند عمل وہ ہوتا جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ تھوڑا ہو۔

٤٢٣٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ عِنْدِي امْرَأَةٌ فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ مَنْ هٰذِهِ قُلْتُ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ تَذْكُرُ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيقُونَ فَوَاللهِ لَا يَمَلُّ اللهُ حَتّٰى تَمَلُّوا قَالَتْ وَكَانَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيْهِ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۴۲۳۸... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت میرے پاس بیٹھی تھی اتنے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے پوچھا یہ عورت کون ہے؟ میں نے عرض کیا: فلانی عورت جو رات کو نہیں سوتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چپ رہ کر ایسا عمل کرو جس کی طاقت رکھو۔ صدا نباہنے کی اور ہمیشہ کرنے کی کیونکہ قسم خدا کی اللہ تعالیٰ نہیں تھکے ثواب دینے سے تم ہی تھک جاؤ گے عمل کرنے سے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: آپ کو عمل پسند تھا جس کو آدمی ہمیشہ کرے۔

٤٢٣٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ التَّمِيمِيِّ الْأُسَيِّدِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَذَكَرْنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَتّٰى كَأَنَّا رَأْيَ الْعَيْنِ فَقُمْتُ إِلَى أَهْلِي وَوَلَدِي فَضَحِكْتُ وَلَعِبْتُ قَالَ فَذَكَرْتُ الَّذِي كُنَّا فِيهِ فَخَرَجْتُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ نَافَقْتُ نَافَقْتُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّا لَنَفْعَلُهُ فَذَهَبَ حَنْظَلَةُ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا حَنْظَلَةُ لَوْ كُنْتُمْ كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِي لَصَافَحَتْكُمُ

۴۲۳۹... حضرت حنظلہ کاتب التمیمی الاسیدی سے روایت ہے، ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے۔ آپ ﷺ نے جنت اور دوزخ کا بیان کیا گویا ہم ان دونوں کو دیکھنے لگے۔ پھر میں اپنے گھر والوں اور بچوں کے پاس گیا اور ہنسا اور کھیلا۔ بعد اس کے مجھے وہی خیال آیا جس میں، میں پہلے تھا۔ میں نکلا اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملا۔ میں نے کہا میں تو منافق ہو گیا، منافق ہو گیا۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ کی صحبت میں میرا دل اور طرح کا تھا اور اب اور طرح کا ہو گیا۔ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: ہمارا بھی یہی حال ہے۔

الْمَلَائِكَةُ عَلَى فُرُشِكُمْ أَوْ عَلَى طُرُقِكُمْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

پھر حنظلہ آپ ﷺ کی خدمت میں آئے اور آپ ﷺ سے بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے حنظلہ اگر تم اس حال پر رہو جیسے تم میرے پاس رہتے ہو تو فرشتے تم سے مصافحے کریں، تمہارے بچھونوں پر یا راستوں میں اے حنظلہ ایک ساعت ایسی ہے دوسری ویسی ہے۔

٤٢٤٠... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ خَيْرَ الْعَمَلِ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۲۴۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اتنا ہی عمل کرو جتنے کی طاقت تم میں ہے جو ہمیشہ ہوا گرچہ تھوڑا ہو۔

٤٢٤١... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْعَرِيُّ عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى رَجُلٍ يُصَلِّي عَلَى صَخْرَةٍ فَأَتَى نَاحِيَةَ مَكَّةَ فَمَكَثَ مَلِيًّا ثُمَّ انْصَرَفَ فَوَجَدَ الرَّجُلَ يُصَلِّي عَلَى حَالِهِ فَقَامَ فَجَمَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ ثَلَاثًا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۴۲۴۱... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص پر سے گزرے جو ایک پتھر کی چٹان پر نماز پڑھ رہا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی طرف گئے اور تھوڑی دیر وہاں ٹھہرے جب لوٹ کر آئے تو دیکھا وہ شخص اسی حال پر نماز پڑھ رہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور دونوں ہاتھوں کو ملایا اور فرمایا: اے لوگو! تم لازم کر لو اپنے اوپر میانہ روی کو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نہیں اکتا جاتا ثواب دینے سے تم ہی اکتا جاتے ہو عمل کرنے سے۔

٢٩... بَابُ ذِكْرِ الذُّنُوبِ

۲۹... گناہوں کا ذکر

٤٢٤٢... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنُؤَاخَذُ بِمَا كُنَّا نَعْمَلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ أَسَاءَ أُخِذَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۴۲۴۲... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم سے مواخذہ ہوگا ان اعمال کا جو ہم نے جاہلیت کے زمانے میں کیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اسلام کے زمانے میں نیک کام کیے اس کو جاہلیت کے عملوں کا مواخذہ نہ ہوگا اور جس نے برا کیا اس سے اول اور آخر دونوں اعمال کا مواخذہ ہوگا۔

٤٢٤٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا عَائِشَةُ إِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الْأَعْمَالِ فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللَّهِ طَالِبًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۴۲۴۳... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: تو ان گناہوں سے بچی رہ جن کو حقیر جانتے ہیں۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا بھی مواخذہ کرے گا۔

٤٢٤٤... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا

۴۲۴۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل میں ایک سیاہ دھبہ پڑ جاتا ہے۔ پھر اگر توبہ کرے وہ آئندہ کے لیے اس سے باز آئے اور

أَذْنَبَ كَانَتْ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ فِي قَلْبِهِ فَإِنْ تَابَ وَنَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ صُقِلَ قَلْبُهُ فَإِنْ زَادَ زَادَتْ فَذٰلِكَ الرَّانُ الَّذِي ذَكَرَهُ اللهُ فِي كِتَابِهِ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

استغفار کرے تو اس کا دل چمک کر صاف ہو جاتا ہے۔ یہ دھبہ داغ دور ہو جاتا ہے اور اگر اور زیادہ گناہ کرے تو یہ دھبہ بڑھتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ سارا دل کالا سیاہ ہو جاتا ہے اور ان سے یہی مراد ہے۔ اس آیت میں (کلا بل ران علی قلوبهم ما کانو یکسبون) یعنی گناہ سے ڈرتے رہنا اور اس کی عادت ہو جانا۔

٤٢٤٥... حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ بْنِ خَدِيجٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْأَلْهَانِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَأَعْلَمَنَّ أَقْوَامًا مِنْ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ أَمْثَالِ جِبَالِ تِهَامَةَ بِيضًا فَيَجْعَلُهَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ هَبَاءً مَنْثُورًا قَالَ ثَوْبَانُ يَا رَسُولَ اللهِ صِفْهُمْ لَنَا جَلِّهِمْ لَنَا أَنْ لَا نَكُونَ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ قَالَ أَمَا إِنَّهُمْ إِخْوَانُكُمْ وَمِنْ جِلْدَتِكُمْ وَيَأْخُذُونَ مِنَ اللَّيْلِ كَمَا تَأْخُذُونَ وَلٰكِنَّهُمْ أَقْوَامٌ إِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ اللهِ انْتَهَكُوهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۴۲۴۵... حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جانتا ہوں ان لوگوں کو جو قیامت کے دن تہامہ کے پہاڑوں کے برابر نیکیاں لے کر آئیں گے۔ لیکن اللہ تعالیٰ ان کو اس غبار کی طرح کر دے گا جو اڑتا جاتا ہے۔ ثوبان نے عرض کیا: یا رسول اللہ ان لوگوں کا حال ہم سے بیان کر دیجئے اور کھول کر بیان فرمایئے تاکہ ہم لاعلمی میں ان میں سے نہ ہو جائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جان لو وہ لوگ تمہارے بھائیوں میں سے ہیں اور تمہاری قوم میں سے اور رات کو اسی طرح عبادت کریں گے۔ جیسے تم عبادت کرتے ہو۔ لیکن وہ لوگ یہ کریں گے کہ جب اکیلے ہوں گے تو حرام کاموں کا ارتکاب کریں گے۔

٤٢٤٦... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحٰقَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ وَعَمِّهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ مَا أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ الْجَنَّةَ قَالَ التَّقْوَى وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَسُئِلَ مَا أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّارَ قَالَ الْأَجْوَفَانِ الْفَمُ وَالْفَرْجُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۲۴۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا۔ اکثر لوگ کس چیز کی وجہ سے جنت میں جائیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وجہ سے اور حسن خلق کی وجہ سے اور پوچھا گیا اکثر کس چیز کی وجہ سے دوزخ میں جائیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منہ اور شرمگاہ کی وجہ سے۔ منہ سے بری باتیں نکالیں گے اور شرمگاہ سے حرام کریں گے۔

٣٠... بَابُ ذِكْرِ التَّوْبَةِ

۳۰... توبہ کا بیان

٤٢٤٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ أَحَدِكُمْ مِنْهُ بِضَالَّتِهِ إِذَا وَجَدَهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۲۴۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل تم میں سے کسی کی توبہ کرنے سے ایسا خوش ہوتا ہے جیسے کوئی اپنی گمشدہ چیز پالے سے۔

٤٢٤٨... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَوْ أَخْطَأْتُمْ حَتَّى تَبْلُغَ خَطَايَاكُمُ السَّمَاءَ ثُمَّ تُبْتُمْ لَتَابَ عَلَيْكُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۴۲۴۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اتنے گناہ کرو کہ آسمان تک پہنچ جائیں پھر تم توبہ کرو تو اللہ تعالیٰ تم کو معاف کر دے۔ اس قدر اس کی رحمت وسیع ہے۔

٤٢٤٩... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ أَضَلَّ رَاحِلَتَهُ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَالْتَمَسَهَا حَتَّى إِذَا أَعْيَى تَسَجَّى بِثَوْبِهِ فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعَ وَجْبَةَ الرَّاحِلَةِ حَيْثُ فَقَدَهَا فَكَشَفَ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ فَإِذَا هُوَ بِرَاحِلَتِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۲۴۹... حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ اپنے بندوں کے توبہ کرنے سے اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جس کا ایک اونٹ بے آب ودانہ جنگل میں کھو جائے وہ اس کو ڈھونڈتا رہے۔ یہاں تک کہ تھک کر اپنا کپڑا اوڑھ لے اور لیٹ جائے۔ یہ سمجھ کر اب مرنے میں کوئی شک نہیں۔ پانی سب اسی اونٹ پر تھا اور اس جنگل میں پانی تک نہیں اتنے میں وہ اونٹ کی آواز سنے اور کپڑا اپنے منہ سے اتار کر دیکھے تو اس کا اونٹ آتا ہے۔

٤٢٥٠... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۲۵۰... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے وہ جس نے گناہ نہیں کیا۔

٤٢٥١... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۲۵۱... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سارے آدمی گناہگار ہیں اور بہتر گناہگار وہ ہے جو توبہ کرتے ہیں۔

٤٢٥٢... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى عَبْدِ اللَّهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النَّدَمُ تَوْبَةٌ فَقَالَ لَهُ أَبِي أَنْتَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ النَّدَمُ تَوْبَةٌ قَالَ نَعَمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۴۲۵۲... ابن معقل سے روایت ہے کہ میں اپنے باپ کے ساتھ عبداللہ کے پاس گیا وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ندامت ہی توبہ ہے۔ میرے باپ نے کہا: تم نے یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ ندامت توبہ ہے۔ انہوں نے کہا، ہاں۔

٤٢٥٣... حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۲۵۳... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے جب تک اس کی جان حلق میں نہ آئے۔ اس کے بعد قبول نہیں کیونکہ عالم آخرت کا ظہور شروع ہو گیا۔ بعضوں نے کہا یہ کافروں سے خاص ہے لیکن اس کی تخصیص پر کوئی دلیل نہیں ہے۔

٤٢٥٤... حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ أَنَّهُ أَصَابَ مِنِ امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَجَعَلَ يَسْأَلُ عَنْ كَفَّارَتِهَا فَلَمْ

۴۲۵۴... حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ اس نے ایک عورت کا بوسہ لیا اور اس کا کفارہ پوچھنے لگا۔ آپ نے اس سے کچھ نہیں فرمایا تب اللہ عزوجل نے یہ

يَقُلْ لَهُ شَيْئًا فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِينَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلِي هٰذِهِ فَقَالَ هِيَ لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ أُمَّتِي

تقدم تخريجه (شرح السندي)

آیت اتاری (واقم الصلوة طرفی النهار وزلفا من الليل) یعنی دن کے دونوں کناروں میں نماز پڑھ اور رات کے حصوں میں بے شمار نیکیاں دور کر دیتی ہیں برائیوں کو تب وہ شخص بولا۔ یہ حکم خاص میرے لیے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں جو کوئی میری امت میں سے اس پر عمل کرے۔

٤٢٥٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَلَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثَيْنِ عَجِيبَيْنِ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ أَسْرَفَ رَجُلٌ عَلٰى نَفْسِهِ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ أَوْصٰى بَنِيهِ فَقَالَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ ذَرُّونِي فِي الرِّيحِ فِي الْبَحْرِ فَوَاللهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَيَّ رَبِّي لَيُعَذِّبُنِي عَذَابًا مَا عَذَّبَهُ أَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوا بِهِ ذٰلِكَ فَقَالَ لِلْأَرْضِ أَدِّي مَا أَخَذْتِ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشْيَتُكَ أَوْ مَخَافَتُكَ يَا رَبِّ فَغَفَرَ لَهُ لِذٰلِكَ

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۴۲۵۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک شخص نے گناہ کیے تھے جب اس کی موت ان پہنچی تو اپنے بیٹوں کو وصیت کی جب میں مر جاؤں تو مجھے جلانا پھر پیسنا پھر تیز ہوا میں میری خاک سمندر میں ڈال دینا۔ اس لیے کہ اللہ مجھ کو پکڑ لے گا تو ایسا عذاب کرے، ویسا عذاب کسی کو نہیں کیا۔ خیر اس کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا۔ اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا جو تو نے لیا ہے حاضر کر۔ حکم ہوتے ہی وہ شخص اپنے مالک کے سامنے کھڑا تھا۔ مالک نے اس سے پوچھا تو ایسا کیوں کیا؟ وہ بولا اے میرے دانا تیرے ڈر سے آخر مالک نے اس کو بخش دیا۔

٤٢٥٦... قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ دَخَلَتِ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ قَالَ الزُّهْرِيُّ لِئَلَّا يَتَّكِلَ رَجُلٌ وَلَا يَيْأَسَ رَجُلٌ

تقديم بمثل الحديث الذي قبله (شرح السندي)

۴۲۵۶... زہری نے کہا جو اس حدیث کا راوی ہے مجھ سے حدیث بیان کی حمید بن عبدالرحمن نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عورت دوزخ میں گئی۔ ایک بلی کی وجہ سے جس کو اس نے باندھ رکھا تھا نہ اس کو کھانا دیا نہ چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے کھاتی یہاں تک کہ وہ مر گئی۔ زہری نے کہا: ان دونوں حدیثوں سے یہ مطلب نکلتا ہے کہ کسی آدمی کو نہ اپنے اعمال پر بھروسہ کرنا چاہیے کہ ضرور ہم جنت میں جائیں گے اور نہ اللہ عزوجل کی رحمت سے مایوس ہونا چاہیے۔

٤٢٥٧... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ الثَّقَفِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَقُولُ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ مُذْنِبٌ إِلَّا مَنْ عَافَيْتُ فَسَلُونِي الْمَغْفِرَةَ فَأَغْفِرَ لَكُمْ وَمَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ أَنِّي ذُو قُدْرَةٍ عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفَرَنِي بِقُدْرَتِي غَفَرْتُ لَهُ وَكُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُ فَسَلُونِي الْهُدٰى أَهْدِكُمْ وَكُلُّكُمْ فَقِيرٌ إِلَّا مَنْ أَغْنَيْتُ فَسَلُونِي أَرْزُقْكُمْ وَلَوْ أَنَّ حَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَأَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمُ اجْتَمَعُوا فَكَانُوا عَلٰى قَلْبِ أَتْقٰى عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي لَمْ يَزِدْ فِي مُلْكِي جَنَاحُ بَعُوضَةٍ وَلَوِ اجْتَمَعُوا فَكَانُوا عَلٰى قَلْبِ أَشْقٰى عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي لَمْ يَنْقُصْ مِنْ

۴۲۵۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے میرے بندو تم سب گنہگار ہو، مگر جس کو میں بچا رکھوں تو مجھ سے بخشش مانگو۔ میں تم کو بخش دوں گا اور جو کوئی تم میں سے یہ جانے کہ مجھ کو گناہ بخشنے کی طاقت ہے پھر مجھ سے بخشش چاہے میری قدرت کی وجہ سے تو میں اس کو بخش دوں گا۔ اے میرے بندو تم سب گمراہ ہو مگر جس کو میں راہ بتلاؤں مجھ سے راہ کی ہدایت مانگو۔ میں تم کو راہ بتلاؤں گا اور تم سب محتاج ہو مگر جس کو میں مالدار کروں تم مجھ سے مانگو۔ تم کو روزی دوں گا اور اگر تم نے جو زندہ ہیں جو مر چکے ہیں اگلے اور پچھلے اور دریا والے اور خشکی والے یا تر اور خشک اور سب مل کر اس بندے کی طرح ہو جائیں جو انتہاء کا بدبخت ہے۔ میری سلطنت میں ایک پر مچھر

مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ وَلَوْ أَنَّ حَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَأَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمُ اجْتَمَعُوا فَسَأَلَ كُلُّ سَائِلٍ مِنْهُمْ مَا بَلَغَتْ أُمْنِيَّتُهُ مَا نَقَصَ مِنْ مُلْكِي إِلَّا كَمَا لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ مَرَّ بِشَفَةِ الْبَحْرِ فَغَمَسَ فِيهَا إِبْرَةً ثُمَّ نَزَعَهَا ذَلِكَ بِأَنِّي جَوَادٌ مَاجِدٌ عَطَائِي كَلَامٌ إِذَا أَرَدْتُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

کے بازو کے برابر کمی نہیں آسکتی اور اگر تم میں سے جو زندہ ہیں جو مر چکے ہیں اگلے پچھلے صحرائی یا تر وخشک سب مل کر جہاں تک ان کی آرزو پہنچے جہاں تک خیال ان کا بلند پرواز کرے مجھ سے مانگیں تو میرے خزانہ دولت میں سے کچھ کم نہ ہوگا۔ مگر اس قدر کہ جیسے کوئی تم میں سے سمندر کے کناروں پر گزرے اور اس میں سے ایک سوئی ڈبودے پھر اس کو نکال دے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں سخی ہوں اور میرا دینا صرف کہہ دینا ہے جہاں میں نے کوئی بات اس سے کہتا ہو جاوہ ہو جاتی ہے۔

۳۱... بَابُ ذِكْرِ الْمَوْتِ وَالِاسْتِعْدَادِ لَهُ

۳۱... موت کا بیان اور اس کے لیے تیار رہنا

٤٢٥٨... حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ يَعْنِي الْمَوْتَ

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۴۲۵۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لذتوں کو توڑنے والی موت کا اکثر ذکر کیا کرو۔

٤٢٥٩... حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَفْضَلُ قَالَ أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا قَالَ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَكْيَسُ قَالَ أَكْثَرُهُمْ لِلْمَوْتِ ذِكْرًا وَأَحْسَنُهُمْ لِمَا بَعْدَهُ اسْتِعْدَادًا أُولَئِكَ الْأَكْيَاسُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۲۵۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ اتنے میں ایک مرد انصاری آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور سلام کیا اور پھر عرض کیا: یا اللہ! کونسا مومن افضل ہے تمام مومنوں میں سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے اخلاق اچھے ہوں۔ پھر اس نے پوچھا: کونسا دانا ہے ان میں سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو موت کو بہت یاد کرتا ہے اور موت کے بعد کے لیے اچھی تیاری کرتا ہے وہی عقلمند ہے۔

٤٢٦٠... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي يَعْلَى شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا ثُمَّ تَمَنَّى عَلَى اللَّهِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۲۶۰... شداد بن اوس سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کو مسخر کرلے اور موت کے بعد کے لیے عمل کرلے اور عاجز وہ ہے جو نفس کی خواہش پر چلے پھر اللہ پر آرزوئیں لگائے۔

٤٢٦١... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَى شَابٍّ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ فَقَالَ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ أَرْجُو اللَّهَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَخَافُ ذُنُوبِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ عَبْدٍ فِي مِثْلِ هَذَا

۴۲۶۱... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جوان کے پاس گئے۔ وہ مر رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا حال ہے؟ وہ بولا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اللہ سے مغفرت کی امید رکھتا ہوں۔ لیکن اپنے گناہوں سے ڈرتا بھی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو باتیں ایک وقت میں جس بندے کے دل

الْمَوْطِنِ إِلَّا أَعْطَاهُ اللهُ مَا يَرْجُو وَآمَنَهُ مِمَّا يَخَافُ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

میں جمع ہوں تو اللہ اس کو وہ دے گا جو اس کو امید ہو گی اور جس سے وہ ڈرتا ہے اس کو محفوظ رکھے گا۔

٤٢٦٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْمَيِّتُ تَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ صَالِحًا قَالُوا اخْرُجِي أَيَّتُهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ اخْرُجِي حَمِيدَةً وَأَبْشِرِي بِرَوْحٍ وَرَيْحَانٍ وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هَذَا فَيَقُولُونَ فُلَانٌ فَيُقَالُ مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الطَّيِّبَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ ادْخُلِي حَمِيدَةً وَأَبْشِرِي بِرَوْحٍ وَرَيْحَانٍ وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى يُنْتَهَى بِهَا إِلَى السَّمَاءِ الَّتِي فِيهَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ السُّوءُ قَالَ اخْرُجِي أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ اخْرُجِي ذَمِيمَةً وَأَبْشِرِي بِحَمِيمٍ وَغَسَّاقٍ وَآخَرَ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَلَا يُفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هَذَا فَيُقَالُ فُلَانٌ فَيُقَالُ لَا مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الْخَبِيثَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ ارْجِعِي ذَمِيمَةً فَإِنَّهَا لَا تُفْتَحُ لَكِ أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَيُرْسَلُ بِهَا مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ تَصِيرُ إِلَى الْقَبْرِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۴۲۶۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردے کے پاس فرشتے آتے ہیں۔ یعنی مرنے کے قریب۔ اگر وہ شخص نیک ہوتا ہے تو کہتے ہیں نکل اے پاک جان جو پاک بدن میں تھی تو نیک ہے اور خوش ہو جا اللہ کی رحمت اور خوشبو سے اور ایسے مالک سے جو تیرے اوپر غصہ نہیں ہے۔ برابر اس سے یہی کہتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جان بدن سے نکل جاتی ہے۔ پھر فرشتے اس کو آسمان کی طرف چڑھا کر لے جاتے ہیں۔ پھر آسمان کا دروازہ کھلتا ہے۔ پھر وہاں کے فرشتے پوچھتے ہیں کون ہے؟ یہ فرشتے جواب دیتے ہیں۔ فلاں شخص ہے وہ کہتے ہیں۔ مرحبا اے پاک نفس جو پاک بدن میں تھا اندر داخل ہو جا تعریف کیا گیا اور خوش ہو جا اللہ کی رحمت اور خوشبو سے اور اس مالک سے جو تجھ پر غصہ نہیں ہے۔ برابر اس سے یہی کہا جاتا ہے یہاں تک کہ روح اس آسمان تک پہنچتی ہے جہاں اللہ عزوجل ہیں اور جب کوئی برا آدمی ہوتا ہے تو فرشتے اس سے کہتے ہیں: اے ناپاک نفس جو ناپاک بدن میں تھا نکل برائی کے ساتھ اور خوش ہو جا گرم پانی اور پیپ اور اس جیسی اور چیزوں سے پھر اس سے یہی کہتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ نکل جاتی ہے اور پھر اس کو چڑھاتے ہیں آسمان کی طرف وہاں کا دروازہ نہیں کھلتا وہاں کے فرشتے پوچھتے ہیں کون ہے؟ یہ فرشتے کہتے ہیں: فلاں شخص ہے۔ وہ کہتے ہیں: مرحبا نہیں ہے اس ناپاک نفس کے لیے جو ناپاک بدن میں تھا لوٹ جا برائی کے ساتھ تیرے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھلیں گے آخر اس کو چھوڑ دیتے ہیں آسمان پر سے وہ قبر کے پاس آ جاتی ہے۔

٤٢٦٣... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ وَعُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِيدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا كَانَ أَجَلُ أَحَدِكُمْ بِأَرْضٍ أَوْثَبَتْهُ إِلَيْهَا الْحَاجَةُ فَإِذَا بَلَغَ أَقْصَى أَثَرِهِ قَبَضَهُ اللهُ سُبْحَانَهُ فَتَقُولُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَبِّ هَذَا مَا اسْتَوْدَعْتَنِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۴۲۶۳... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کی موت کسی زمین میں ہوتی ہے تو وہاں جانے کی حاجت پڑتی ہے۔ جب اپنے انتہاء کے مقام تک پہنچ جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی روح قبض کرتا ہے اور قیامت کے دن وہاں کی زمین کہے گی اے مالک، یہ تیری امانت ہے۔

٤٢٦٤... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ

۴۲۶۴... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ سے ملنا چاہے اللہ بھی اس سے ملنا

عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللهِ أَحَبَّ اللهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللهِ كَرِهَ اللهُ لِقَاءَهُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ كَرَاهِيَةُ لِقَاءِ اللهِ فِي كَرَاهِيَةِ لِقَاءِ الْمَوْتِ فَكُلُّنَا يَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذَاكَ عِنْدَ مَوْتِهِ إِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللهِ وَمَغْفِرَتِهِ أَحَبَّ لِقَاءَ اللهِ فَأَحَبَّ اللهُ لِقَائَهُ وَإِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللهِ وَكَرِهَ اللهُ لِقَاءَهُ

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

چاہے گا اور جو اللہ سے ملنا برا جانے اللہ بھی اس سے ملنا برا جانے گا۔ پھر آپ نے عرض کیا یا رسول اللہ، اللہ سے ملنے کو برا جاننا یہ ہے کہ موت کو برا جانے اور ہم میں سے تو ہر کوئی موت کو برا جانتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ موت کے وقت کا ذکر ہے جب ایک بندے کو خوشخبری دی جاتی ہے اللہ تعالیٰ کی مغفرت اور رحمت کی تو وہ اللہ تعالیٰ سے ملنا پسند کرتا ہے اور اللہ بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہے۔

٤٢٦٥... حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا الْمَوْتَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

اخرجه ابوداود والنسائي (تحفة الأشراف)

۴۲۶۵... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی تم میں موت کی تمنا نہ کرے کسی آفت کی وجہ سے جو اس پر اترے۔ اگر ایسے ہی موت کی خواہش ضروری پڑے تو یوں کہے یا اللہ مجھ کو زندہ رکھ جب تک جینا میرے لیے بہتر ہے اور مجھ کو اٹھا لے جب مرنا میرے لیے بہتر ہے۔

٣٢... بَابُ ذِكْرِ الْقَبْرِ وَالْبِلَى

۳۲... قبر کا بیان اور مردے کے گلنے کا بیان

٤٢٦٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الْإِنْسَانِ إِلَّا يَبْلَى إِلَّا عَظْمًا وَاحِدًا وَهُوَ عَجْبُ الذَّنَبِ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۲۶۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان میں سب چیز گل جاتی ہے مگر ایک ہڈی وہ ریڑھ کی ہڈی ہے اس ہڈی سے قیامت کے دن پیدائش ترکیب دی جائے گی۔

٤٢٦٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَحِيرٍ عَنْ هَانِئٍ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِذَا وَقَفَ عَلَى قَبْرٍ يَبْكِي حَتَّى يَبُلَّ لِحْيَتَهُ فَقِيلَ لَهُ تَذْكُرُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَلَا تَبْكِي وَتَبْكِي مِنْ هٰذَا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الْقَبْرَ أَوَّلُ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ فَإِنْ نَجَا مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَيْسَرُ مِنْهُ وَإِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَشَدُّ مِنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا رَأَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ إِلَّا وَالْقَبْرُ أَفْظَعُ مِنْهُ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۴۲۶۷... ہانی سے روایت ہے جو مولیٰ عثمان بن عفان کا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جب کسی قبر پر کھڑے ہوتے تو روتے، یہاں تک کہ ان کی داڑھی تر ہو جاتی۔ لوگ ان سے کہتے آپ جنت اور دوزخ کا بیان کرتے رہتے ہیں اور نہیں روتے اور قبر کو دیکھ کر روتے ہیں۔ انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قبر پہلی منزل ہے آخرت کی منزلوں میں سے۔ اگر اس منزل سے آدمی نے نجات پائی تو اس کے بعد کی منزلیں زیادہ آسان ہوں گی اور اگر اس میں سے نجات نہیں پائی تو اس کے بعد کی منزلیں اور زیادہ سخت ہوں گی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے کوئی چیز ہولناک نہیں دیکھی مگر قبر اس سے زیادہ ہولناک ہو یعنی جتنی ہولناک چیزیں میں نے دیکھی ہیں قبر ان سب میں سے زیادہ ہولناک ہے۔

٤٢٦٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ يَصِيرُ إِلَى الْقَبْرِ فَيُجْلَسُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فِي قَبْرِهِ غَيْرَ فَزِعٍ وَلَا مَشْعُوفٍ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ فِيمَ كُنْتَ فَيَقُولُ كُنْتُ فِي الْإِسْلَامِ فَيُقَالُ لَهُ مَا هَذَا الرَّجُلُ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ فَصَدَّقْنَاهُ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ رَأَيْتَ اللَّهَ فَيَقُولُ مَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَرَى اللَّهَ فَيُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قِبَلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَا وَقَاكَ اللَّهُ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهُ قِبَلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيهَا فَيُقَالُ لَهُ هَذَا مَقْعَدُكَ وَيُقَالُ لَهُ عَلَى الْيَقِينِ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَيُجْلَسُ الرَّجُلُ السُّوءُ فِي قَبْرِهِ فَزِعًا مَشْعُوفًا فَيُقَالُ لَهُ فِيمَ كُنْتَ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي فَيُقَالُ لَهُ مَا هَذَا الرَّجُلُ فَيَقُولُ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ قَوْلًا فَقُلْتُهُ فَيُفْرَجُ لَهُ قِبَلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيهَا فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَا صَرَفَ اللَّهُ عَنْكَ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قِبَلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيُقَالُ لَهُ هَذَا مَقْعَدُكَ عَلَى الشَّكِّ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا إسناد صحيح (شرح السندي)

۴۲۶۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مردہ قبر میں جاتا ہے تو جو شخص بھی نیک ہوتا ہے وہ اپنی قبر میں بٹھایا جاتا ہے نہ اس کو ہول ہوتا ہے نہ اس کا دل پریشان ہوتا ہے۔ اس سے پوچھا جاتا ہے تو کس دین پر تھا؟ وہ کہتا ہے دین اسلام پر۔ پھر اس سے پوچھا جاتا ہے اس شخص کے بارے میں تو کیا کہتا ہے؟ اس وقت مؤمن کو جمالِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم نظر آتا ہے یا آپ کا نام لے کر پوچھا جاتا ہے۔ وہ کہتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ ہمارے پاس دلیلیں اور کھلی نشانیاں لے کر آئے اللہ کے پاس سے۔ ہم نے ان کی تصدیق کی۔ پھر اس سے پوچھا جاتا ہے کہ تو نے اللہ کو دیکھا؟ وہ کہتا ہے بھلا اللہ کو کون دیکھ سکتا ہے۔ پھر اس کے لیے ایک کھڑکی کھولی جاتی ہے دوزخ کی وہ آگ دیکھتا۔ اس سے کہا جاتا ہے دیکھ اللہ تعالیٰ نے تجھ کو اس سے بچایا پھر ایک دوسرا دریچہ جنت کی طرف کھولا جاتا ہے وہ وہاں کی تازگی اور لطافت کو دیکھتا ہے اس سے کہا جاتا ہے کہ تیرا ٹھکانہ ہے اور اس سے کہا جاتا ہے تو یقین پر تھا۔ یقین پر مرا اور یقین ہی پر اٹھے گا۔ اللہ چاہے تو اور برا آدمی قبر میں بٹھایا جاتا ہے۔ اس کا دل پریشان، گھبرایا ہوتا ہے اس سے پوچھا جاتا ہے تو کس دین پر تھا۔ وہ کہتا ہے میں نہیں جانتا۔ پھر پوچھا جاتا ہے اس شخص کے بارے میں تو کیا کہتا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ میں نے لوگوں کو کچھ کہتے سنا تو تھا۔ میں نے بھی ویسا ہی کیا پھر جنت کی طرف ایک کھڑکی کھولی جاتی ہے وہ اس کی تازگی او ربہار جو اس میں دیکھتا ہے اس سے کہا جاتا ہے دیکھ اللہ عزوجل نے تجھے اس سے محروم کیا پھر ایک کھڑکی دوزخ کی طرف کھولی جاتی ہے۔ وہ آگ کو دیکھتا ہے تلے اوپر ہو رہی ہے۔ ایک کو ایک توڑ رہی ہے۔ اس سے کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانہ ہے۔ تو شک میں تھا اور اس پر رہا اور اسی پر اٹھے گا اگر اللہ تعالیٰ چاہے۔

٤٢٦٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ يُقَالُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللَّهُ وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ فَذَلِكَ قَوْلُهُ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

أخرجه البخاري ومسلم وأبوداود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۴۲۶۹... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ثابت رکھتا ہے ایمان والوں کو مضبوط قول پر یہ آیت قبر کے عذاب میں اتری۔ میت سے پوچھا جاتا ہے تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے اور میرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ یہی مراد ہے اس آیت (یثبت اللہ الذین امنوا بالقول الثابت فی الحیوۃ الدنیا وفی الآخرۃ) سے۔

۴۲۷۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ عُرِضَ عَلَى مَقْعَدِهِ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى تُبْعَثَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۲۷۰... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی تم میں سے مرجاتا ہے تو اس کا ٹھکانہ اس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے صبح اور شام۔ اگر وہ جنت والوں میں سے ہے تو جنت والوں میں صبح اور اگر دوزخ والوں میں سے ہے تو دوزخ والوں میں اور کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانہ ہے۔ یہاں تک کہ تو اٹھے قیامت کے دن۔

۴۲۷۱... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ يَعْلُقُ فِي شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى جَسَدِهِ يَوْمَ يُبْعَثُ

تقدم تخريجه (تحفة الأشراف)

۴۲۷۱... حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی روح ایک پرندے کی شکل میں جنت کے درختوں میں چگتی پھرتی ہے۔ یہاں تک کہ قیامت کے دن اپنے اصل بدن میں ڈالی جائے گی۔

۴۲۷۲... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الْأُبُلِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ مُثِّلَتِ الشَّمْسُ عِنْدَ غُرُوبِهَا فَيَجْلِسُ يَمْسَحُ عَيْنَيْهِ وَيَقُولُ دَعُونِي أُصَلِّي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۴۲۷۲... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب میت کو قبر میں داخل کیا جاتا ہے تو اس کو ایسا نظر آتا ہے جیسے سورج ڈوبنے کے قریب ہے۔ وہ بیٹھتا ہے اپنی دونوں آنکھوں کو ملتے ہوئے اور کہتا ہے مجھ کو نماز پڑھنے دو، چھوڑ دو۔

۳۳... بَابُ ذِكْرِ الْبَعْثِ

۳۳... حشر کا بیان

۴۲۷۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ صَاحِبَيِ الصُّورِ بِأَيْدِيهِمَا أَوْ فِي أَيْدِيهِمَا قَرْنَانِ يُلَاحِظَانِ النَّظَرَ مَتَى يُؤْمَرَانِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۴۲۷۳... حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صور والی دونوں فرشتے ان کے دونوں ہاتھوں میں دو نرسنگے ہیں۔ ہر وقت دیکھ رہے ہیں کب ان کو حکم ہوتا ہے پھونکنے کا۔

۴۲۷۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ بِسُوقِ الْمَدِينَةِ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ فَرَفَعَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَدَهُ فَلَطَمَهُ قَالَ تَقُولُ هَذَا وَفِينَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى آخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي

۴۲۷۴... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مدینہ منورہ کے بازار میں ایک یہودی نے کہا: قسم ہے اس کی جس نے موسیٰ کو تمام آدمیوں پر فضیلت بخشی۔ ایک انصاری مرد نے یہ سن کر اس کو ایک طمانچہ مارا اور کہا تو یہ کیا کہتا ہے اور ہم میں اللہ کے رسول موجود ہیں۔ پھر اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ فرماتا ہے اور صور پھونکا جائے گا۔ سارے آسمان اور زمین والے بے ہوش ہو جائیں گے۔ پھر دوسری بار پھونکا جائے گا تو یکایک سب لوگ ایک دوسرے کو کھڑے ہو کر دیکھتے ہوں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سب سے پہلے

أَرَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلِي أَوْ كَانَ مِمَّنِ اسْتَثْنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى فَقَدْ كَذَبَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي).

اپنا سر اٹھاؤں گا تو میں دیکھوں گا۔ جناب موسیٰ علیہ السلام عرش کا ایک پایہ تھامے ہوئے ہیں۔ میں اب نہیں جانتا وہ مجھ سے پہلے سر اٹھائیں گے یا وہ ان لوگوں میں سے ہیں جن کو اللہ نے مستثنیٰ کیا اور جو کوئی یوں کہے میں یونس بن متی سے بہتر ہوں اس نے جھوٹ کہا۔

۴۲۷۵... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ يَأْخُذُ الْجَبَّارُ سَمَاوَاتِهِ وَأَرْضِيهِ بِيَدِهِ وَقَبَضَ يَدَهُ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْجَبَّارُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ قَالَ وَيَتَمَايَلُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ أَسْفَلِ شَيْءٍ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَقُولُ أَسَاقِطٌ هُوَ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

تقدم تخريجه (شرح السندي)

۴۲۷۵... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تھے۔ فرماتے تھے پروردگار آسمانوں اور زمین کو اپنے ہاتھ میں لے لے گا اور آپ نے مٹھی بند کر لی۔ پھر کھولی پھر بند کر لی۔ پھر کہے گا میں جبار ہوں۔ میں بادشاہ ہوں۔ کہاں ہے دوسرے جبار دوسرے متکبر جو اپنے آپ کو جبار سمجھتے تھے اور یہ فرما کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جھکتے تھے اور دائیں بائیں طرف یہاں تک کہ میں نے منبر کو دیکھا وہ نیچے سے ہلتا تھا میں کہتا تھا۔ شاید آپ کو لے کر وہ گر پڑے گا۔

۴۲۷۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ حُفَاةً عُرَاةً قُلْتُ وَالنِّسَاءُ قَالَ وَالنِّسَاءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَا يُسْتَحْيَا قَالَ يَا عَائِشَةُ الْأَمْرُ أَهَمُّ مِنْ أَنْ يَنْظُرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۴۲۷۶... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگ قیامت کے دن کیونکر حشر کیے جائیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ننگے پاؤں، ننگے بدن۔ میں نے کہا: عورتیں بھی اسی طرح؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح میں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا شرم نہ آئے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ وہاں ایسی فکر ہوگی کہ کوئی دوسرے کی طرف نہ دیکھے گا۔

۴۲۷۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيِّ بْنِ رِفَاعَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُعْرَضُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَ عَرَضَاتٍ فَأَمَّا عَرْضَتَانِ فَجِدَالٌ وَمَعَاذِيرُ وَأَمَّا الثَّالِثَةُ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَطِيرُ الصُّحُفُ فِي الْأَيْدِي فَآخِذٌ بِيَمِينِهِ وَآخِذٌ بِشِمَالِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۲۷۷... حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ قیامت کے دن تین بار پیش کیے جائیں گے دو پیشیوں میں تکرار اور عذرات ہوں گے۔ آخر تیری پیشی میں تو کتابیں کھل کر ہاتھوں میں آ جائیں گی۔ کسی کے داہنے ہاتھ میں کسی کے بائیں ہاتھ میں۔

۴۲۷۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي (تحفة الأشراف)

۴۲۷۸... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس دن لوگ کھڑے ہوں گے سارے جہان کے مالک کے روبرو۔ آپ نے فرمایا: نصف کانوں تک اپنے پسینے میں غرق کھڑے ہوں گے۔

٤٢٧٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ فَأَيْنَ تَكُونُ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ قَالَ عَلَى الصِّرَاطِ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۴۲۷۹... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ یہ آیت جو ہے جس دن زمین اور آسمان بدلے جائیں گے تو لوگ اس دن کہاں ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پل صراط پر ہوں گے (اور زمین کا بدلنا یہ ہوگا کہ ٹیلے پہاڑ گڑھے صاف ہو کر سب برابر ہو جائیں گے اور آسمان کا بدلنا یہ ہوگا کہ سورج قریب آجائے گا گرمی کی شدت ہوگی۔ اللہ رحم کرے)۔

٤٢٨٠... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ بْنِ الْعُتْوَارِيِّ أَحَدِ بَنِي لَيْثٍ قَالَ وَكَانَ فِي حَجْرِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَعْنِي أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ يُوضَعُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ جَهَنَّمَ عَلَى حَسَكٍ كَحَسَكِ السَّعْدَانِ ثُمَّ يَسْتَجِيزُ النَّاسُ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَمَخْدُوجٌ بِهِ ثُمَّ نَاجٍ وَمُحْتَبَسٌ بِهِ وَمَنْكُوسٌ فِيهَا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۴۲۸۰... ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پل صراط جہنم کے دونوں کناروں پر رکھا جائے گا اس پر کانٹے ہوں گے۔ سعدان کانٹوں کی طرح۔ پھر لوگ اس پر سے گزرنا شروع کریں گے تو آفت سے سلامت رہ کر گزر جائیں گے۔ ان میں سے بعض بجلی کی طرح گزر جائیں گے۔ بعض ہوا کی طرح۔ بعض پیدل کی طرح اور بعضے ان کے کچھ اعضاء کٹ کر جہنم میں گریں۔ پھر نجات پا جائیں گے۔ بعضے اسی پر اٹکے رہیں گے۔ بعضے اوندھے منہ جہنم میں گریں گے۔

٤٢٨١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنِّي لَأَرْجُو أَلَّا يَدْخُلَ النَّارَ أَحَدٌ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللهُ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا قَالَ أَلَمْ تَسْمَعِيهِ يَقُولُ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۴۲۸۱... حضرت سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ لوگ بدر کی لڑائی اور حدیبیہ کی صلح میں حاضر تھے۔ ان میں سے کوئی جہنم میں نہیں جائے گا اگر اللہ چاہے۔ میں نے عرض کیا: اللہ عزوجل تو فرماتا ہے تم میں سے کوئی ایسا نہیں جو جہنم پر وارد نہ ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے بعد تو نے نہیں پڑھا۔ پھر ہم نجات دیں گے۔ پرہیزگاروں کو اور تمام ظالموں کو وہیں چھوڑ دیں گے۔

٣٤... بَابُ صِفَةِ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ

۳۴... امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حال

٤٢٨٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَرِدُونَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ سِيمَاءُ أُمَّتِي لَيْسَ لِأَحَدٍ غَيْرِهَا

اخرجه مسلم (تحفۃ الأشراف)

۴۲۸۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم قیامت کے دن میرے پاس آؤ گے سفید پیشانی سفید ہاتھ پاؤں والے وضو کے سبب سے۔ یہ میری امت کا نشان ہوگا اور کسی امت میں یہ نشان نہ ہوگا۔

٤٢٨٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي قُبَّةٍ فَقَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ

۴۲۸۳... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک ڈیرے میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس سے خوش نہیں ہوتے کہ جنت والوں کی چوتھائی تم لوگ ہو گے؟ ہم نے عرض کیا: کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قُلْنَا بَلَى قَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَلِكَ أَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَمَا أَنْتُمْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَحْمَرِ

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي (تحفة الأشراف)

فرمایا: تم اس سے خوش نہیں ہو کہ جنت والوں کی تہائی تم لوگ ہو۔ ہم نے کہا: جی ہاں آپ نے فرمایا: قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ مجھے امید ہے کہ جنت والوں کے نصف تم لوگ ہو گے اور نصف میں باقی اور سب امتیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ جنت میں وہی روحیں جائیں گی جو مسلمان ہوں گی اور تمہارا شمار مشرکوں میں سے ایسا ہے جیسے ایک سفید بال کالے بیل کی کھال میں ہو یا ایک کالا بال لال بیل کی کھال میں ہو۔

٤٢٨٤... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَجِيءُ النَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلَانِ وَيَجِيءُ النَّبِيُّ وَمَعَهُ الثَّلَاثَةُ وَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ وَأَقَلُّ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ بَلَّغْتَ قَوْمَكَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُدْعَى قَوْمُهُ فَيُقَالُ هَلْ بَلَّغَكُمْ فَيَقُولُونَ لَا فَيُقَالُ مَنْ يَشْهَدُ لَكَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَتُدْعَى أُمَّةُ مُحَمَّدٍ فَيُقَالُ هَلْ بَلَّغَ هَذَا فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ وَمَا عِلْمُكُمْ بِذَلِكَ فَيَقُولُونَ أَخْبَرَنَا نَبِيُّنَا بِذَلِكَ أَنَّ الرُّسُلَ قَدْ بَلَّغُوا فَصَدَّقْنَاهُ قَالَ فَذَلِكُمْ قَوْلُهُ تَعَالَى وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا

اخرجه البخاري والترمذي (تحفة الأشراف)

۴۲۸۴... حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک نبی قیامت کے دن آئے گا۔ اس کے ساتھ دو ہی آدمی ہوں گے اور ایک نبی آئے گا۔ اس کے ساتھ تین آدمی ہوں گے اور کسی کے ساتھ اس سے زیادہ اور اس سے کم ہوں گے۔ اس سے کہا جائے گا تو نے اللہ کا حکم اپنی قوم کو پہنچایا تھا۔ وہ کہے گا: ہاں۔ پھر اس کی قوم بلائی جائے گی۔ اس سے پوچھا جائے گا۔ تم کو فلاں نبی نے اللہ کا حکم پہنچایا تھا؟ وہ کہیں گے ہر گز نہیں۔ آخر اس نبی سے کہا جائے گا تمہارا گواہ کون ہے؟ وہ کہے گا جناب محمد اور آپ کی امت میرے گواہ ہیں۔ جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت بلائی جائے گی۔ ان سے پوچھا جائے گا۔ کہو کیا اس نبی نے اللہ کا پیغام اپنی امت کو پہنچایا تھا یا نہیں۔ وہ کہیں گے بے شک پہنچایا تھا۔ ان سے پوچھا جائے گا تم کو کیونکر معلوم ہوا وہ کہیں گے ہمارے نبی نے ہم کو اس کی خبر دی تھی کہ اللہ کے تمام رسولوں نے اللہ کا پیغام پہنچایا اور ہم نے ان کی بات کی تصدیق کی اور یہی مراد ہے اس آیت سے اسی طرح ہم نے تم کو متوسط امت کیا تا کہ تم گواہ ہو لوگوں پر اور رسول تمہارے اوپر گواہ ہو۔

٤٢٨٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ صَدَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا مِنْ عَبْدٍ يُؤْمِنُ ثُمَّ يُسَدِّدُ إِلَّا سُلِكَ بِهِ فِي الْجَنَّةِ وَأَرْجُو أَلَّا يَدْخُلُوهَا حَتَّى تَبَوَّءُوا أَنْتُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ ذَرَارِيِّكُمْ مَسَاكِنَ فِي الْجَنَّةِ وَلَقَدْ وَعَدَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۲۸۵... حضرت رفاعہ جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لوٹے۔ آپ نے فرمایا: قسم اس کی جس کے ہاتھوں میں محمد کی جان ہے۔ کوئی بندہ ایسا نہیں جو ایمان لائے لائے پھر اس پر مضبوط رہے وہ ضرور جنت میں جائے گا۔ میں امید کرتا ہوں وہ لوگ جنت میں داخل نہ ہوں گے۔ یہاں تک کہ تم اور تمہاری اولاد میں جو نیک ہیں وہ جنت میں اپنے اپنے ٹھکانے نہ بنائیں اور بے شک میری مالک نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمیوں کو بغیر حساب کتاب کے جنت میں داخل کرے گا۔

٤٢٨٦... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ

۴۲۸۶... حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے

رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ وَعَدَنِي رَبِّي سُبْحَانَهُ أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ مَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعُونَ أَلْفًا وَثَلَاثُ حَثَيَاتٍ مِنْ حَثَيَاتِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

میرے مالک نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ میری امت میں سے ستّر ہزار آدمیوں کو جنت میں داخل کرے گا جن کا نہ حساب ہو گا نہ ان پر عذاب ہو گا اور ہزار کے ساتھ ستّر ہزار ہوں گے اور ان کی سوا تین مٹھیاں ہوں گی۔ میرے مالک کی مٹھیوں میں سے۔

۴۲۸۷... حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّحَّاسِ الرَّمْلِيُّ وَأَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ نُكْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعِينَ أُمَّةً نَحْنُ آخِرُهَا وَخَيْرُهَا

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۴۲۸۷... اسی اسناد سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے ستّر امتوں کو پورا کیا یعنی سترویں امت تم ہو اور تم ان سب میں بہتر ہو اور اللہ کے نزدیک عزت رکھتے ہو۔

۴۲۸۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ إِنَّكُمْ وَفَّيْتُمْ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللهِ

تقدم تخريجه (شرح السندي)

۴۲۸۸... بہز بن حکیم نے اپنے باپ سے انہوں نے دادا سے روایت کی۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ قیامت میں ستّر امتیں پوری ہوں گی اور سب میں ہم اخیر امت ہوں گے اور سب سے بہتر ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کی عنایت سے جو اس کو ہمارے پیغمبر جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہے۔

۴۲۸۹... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِسْحٰقَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ ثَمَانُونَ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ وَأَرْبَعُونَ مِنْ سَائِرِ الْأُمَمِ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۴۲۸۹... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت والوں کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی۔ ان میں سے اسّی صفیں اس امت کے لوگوں کی ہوں گی اور چالیس صفیں اور امتوں میں سے۔

۴۲۹۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ نَحْنُ آخِرُ الْأُمَمِ وَأَوَّلُ مَنْ يُحَاسَبُ يُقَالُ أَيْنَ الْأُمَّةُ الْأُمِّيَّةُ وَنَبِيُّهَا فَنَحْنُ الْآخِرُونَ الْأَوَّلُونَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۴۲۹۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم آخری امت ہیں لیکن سب سے پہلے ہمارا حساب ہو گا ندا آئے گی۔ امی امت کہاں ہے اور اس کے نبی کہاں ہیں؟ تو ہم سب سے آخر ہیں اور سب میں اول ہوں گے۔

۴۲۹۱... حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ إِذَا جَمَعَ اللهُ الْخَلَائِقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أُذِنَ لِأُمَّةِ مُحَمَّدٍ فِي السُّجُودِ فَيَسْجُدُونَ لَهُ طَوِيلًا ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعُوا رُءُوسَكُمْ قَدْ جَعَلْنَا عِدَّتَكُمْ فِدَائَكُمْ مِنَ النَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۴۲۹۱... حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روزِ قیامت جب تمام مخلوق کو جمع کیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو سجدے کا حکم دے گا اور وہ امت بڑی دیر تک سجدے میں پڑی رہے گی۔ پھر سر اٹھانے کا حکم دے گا اور ارشاد ہو گا کہ ہم نے تمہارے شمار کے مطابق تمہارے فدیے جہنم سے کر دیئے۔

٤٢٩٢... حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ مَرْحُومَةٌ عَذَابُهَا بِأَيْدِيهَا فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دُفِعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَيُقَالُ هَذَا فِدَاؤُكَ مِنَ النَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندى)

۴۲۹۲... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ امت امتِ مرحومہ ہے اور ان پر عذاب ان کے اپنے ہاتھوں سے ہوگا۔ ایک دوسرے کی گردن مدے گی۔ روزِ قیامت ہر ایک مسلمان کے حوالے ایک مشرک کیا جائے گا اور فرمایا جائے گا یہ جہنم سے تیرے لیے فدیہ ہے۔

٣٥... بَابُ مَا يُرْجَى مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۳۵... روزِ قیامت رحمتِ الٰہی کی امید کا ذکر

٤٢٩٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ قَسَمَ مِنْهَا رَحْمَةً بَيْنَ جَمِيعِ الْخَلَائِقِ فَبِهَا يَتَرَاحَمُونَ وَبِهَا يَتَعَاطَفُونَ وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلَى أَوْلَادِهَا وَأَخَّرَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ رَحْمَةً يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۴۲۹۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی سو (۱۰۰) رحمتیں ہیں۔ ان میں سے صرف ایک رحمت اپنی تمام مخلوق میں جمع کر دی ہے۔ اسی کی وجہ سے تمام ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں اور ماں اپنے بچے سے کرتی ہے اور باقی تمام رحمتیں اللہ نے اپنے پاس قیامت کے دن کے لیے رکھ چھوڑی ہیں۔

٤٢٩٤... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَجَعَلَ فِي الْأَرْضِ مِنْهَا رَحْمَةً فِيهَا تَعْطِفُ الْوَالِدَةُ عَلَى وَلَدِهَا وَالْبَهَائِمُ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ وَالطَّيْرُ وَأَخَّرَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَكْمَلَهَا اللَّهُ بِهَذِهِ الرَّحْمَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندى)

۴۲۹۴... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس دن اللہ نے آسمان زمین کو پیدا کیا۔ اسی دن سو رحمتیں پیدا کیں اور زمین میں ان سو رحمتوں میں سے ایک رحمت بھیجی۔ اسی کی وجہ سے ماں اپنے بچہ پر رحمت کرتی ہے اور چرند جانور ایک دوسرے پر اور پرند اور ننانوے رحمتوں کو اس نے اٹھا رکھا قیامت کے دن تک۔ جب قیامت کا دن ہوگا تو اس دن ان رحمتوں کو پورا کرے گا۔

٤٢٩٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا خَلَقَ الْخَلْقَ كَتَبَ بِيَدِهِ عَلَى نَفْسِهِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي

تقدم تخريجه (شرح السندى)

۴۲۹۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ اللہ ذوالجلال والاکرام نے جب تمام مخلوق کو پیدا کیا تو اپنے ہاتھ سے اوپر یہ لکھ لیا کہ میرے غضب پر میری رحمت غالب ہے۔

٤٢٩٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا عَلَى حِمَارٍ فَقَالَ يَا مُعَاذُ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا

۴۲۹۶... حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں ایک گدھے پر سوار کہیں جا رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب سے گزرے۔ ارشاد فرمایا: معاذ لیکن پھر بھی تم جانتے ہو کہ بندوں کا اللہ پر اور اللہ کا اپنے بندوں پر کیا حق ہے۔ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جاننے والے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کا حق اپنے بندوں پر یہ ہے کہ اس کی خوب عبادت کریں اور کسی کو اس کے ساتھ

بِهِ شَيْئًا وَحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ إِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

شریک نہ کریں۔

٤٢٩٧... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ يَحْيَى الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ فَمَرَّ بِقَوْمٍ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ فَقَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ وَامْرَأَةٌ تَحْصِبُ تَنُّورَهَا وَمَعَهَا ابْنٌ لَهَا فَإِذَا ارْتَفَعَ وَهَجُ التَّنُّورِ تَنَحَّتْ بِهِ فَأَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَرْحَمِ الرَّاحِمِينَ قَالَ بَلَى قَالَتْ أَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَرْحَمَ بِعِبَادِهِ مِنَ الْأُمِّ بِوَلَدِهَا قَالَ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ الْأُمَّ لَا تُلْقِي وَلَدَهَا فِي النَّارِ فَأَكَبَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَبْكِي ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهَا فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُعَذِّبُ مِنْ عِبَادِهِ إِلَّا الْمَارِدَ الْمُتَمَرِّدَ الَّذِي يَتَمَرَّدُ عَلَى اللّٰهِ وَأَبَى أَنْ يَقُولَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۲۹۷... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم ایک جہاد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا کہ آپ کا گزر کچھ لوگوں کے پاس سے ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا: ہم مسلمان ہیں۔ ان میں سے ایک عورت آگ پر اپنا تنور روشن کررہی تھی۔ جب تنور سے دھواں نکلا تو اس نے اپنے بیٹے کو پیچھے دھکیل دیا۔ پھر آکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پوچھنے لگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ آپ نے کہا: ہاں۔ اس نے کہا۔ میرے والدین پر آپ پر قربان۔ مجھے یہ بتایئے کہ اللہ کا رحم سب رحم کرنے والوں سے زیادہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک۔ وہ بولی کا اللہ کا رحم اپنے بندوں پر ایک ماں سے بھی زیادہ ہے جو اپنے بچہ پر وہ کرتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک۔ پھر اس نے کہا: بچہ جتنا مرضی شرارتی اور نافرمان ہو، ماں اسے آگ میں نہیں پھینک سکتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سر جھکا کر روتے رہے پھر سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھ کر کہنے لگے۔ اللہ اپنے بندوں کو کبھی عذاب نہ دے مگر کہ جو سرکش ہوں اور اللہ کو ایک ماننے سے منکر ہوں۔

٤٢٩٨... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَدْخُلُ النَّارَ إِلَّا شَقِيٌّ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَنِ الشَّقِيُّ قَالَ مَنْ لَمْ يَعْمَلْ لِلّٰهِ بِطَاعَةٍ وَلَمْ يَتْرُكْ لَهُ مَعْصِيَةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۲۹۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سوائے شقی کے کوئی جہنم میں نہیں جائے گا۔ لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول شقی کون؟ فرمایا: ایسا بندہ جس نے کبھی اللہ کی بندگی نہ کی ہو اور کبھی کوئی نیکی کا کام نہ کیا ہو اور گناہ کبھی کوئی نہ چھوڑا ہو۔

٤٢٩٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَخُو حَزْمٍ الْقُطَعِيِّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَرَأَ أَوْ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ هُوَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَقَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا أَهْلٌ أَنْ أُتَّقٰى فَلَا يُجْعَلُ مَعِي إِلٰهٌ آخَرُ فَمَنِ اتَّقٰى أَنْ يَجْعَلَ مَعِي إِلٰهًا آخَرَ فَأَنَا أَهْلٌ أَنْ أَغْفِرَ لَهُ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ

۴۲۹۹... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سورت پڑھی۔ (هو اهل التقوىٰ واهل المغفرة) پھر ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کا اہل ہوں کہ اس بات سے بچو کہ میرے ساتھ کسی کو شریک کرو اور پھر جو میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے تو میں اس لائق ہوں کہ اس کو نجات دے دوں (جہنم سے) ترجمہ بعینہ گذر چکا۔

رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ فِي هٰذِهِ الْآيَةِ هُوَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ قَالَ رَبُّكُمْ أَنَا أَهْلٌ أَنْ أُتَّقٰى فَلَا يُشْرَكَ بِي غَيْرِي وَأَنَا أَهْلٌ لِمَنِ اتَّقٰى أَنْ يُشْرِكَ بِي أَنْ أَغْفِرَ لَهٗ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۳۰۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَاحُ بِرَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ فَيُنْشَرُ لَهٗ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ سِجِلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مَدَّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ هَلْ تُنْكِرُ مِنْ هٰذَا شَيْئًا فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ أَظَلَمَتْكَ كَتَبَتِي الْحَافِظُونَ ثُمَّ يَقُولُ أَلَكَ عَنْ ذٰلِكَ حَسَنَةٌ فَيُهَابُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ بَلٰى إِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَاتٍ وَإِنَّهٗ لَا ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ فَتُخْرَجُ لَهٗ بِطَاقَةٌ فِيهَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ قَالَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَا هٰذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هٰذِهِ السِّجِلَّاتِ فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تُظْلَمُ فَتُوضَعُ السِّجِلَّاتُ فِي كِفَّةٍ وَالْبِطَاقَةُ فِي كِفَّةٍ فَطَاشَتِ السِّجِلَّاتُ وَثَقُلَتِ الْبِطَاقَةُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى الْبِطَاقَةُ الرُّقْعَةُ وَأَهْلُ مِصْرَ يَقُولُونَ لِلرُّقْعَةِ بِطَاقَةً

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۳۰۰... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روز قیامت میری امت میں سے ایک شخص کو پکارا جائے گا اور اس کے ساتھ ننانوے دفتر رکھ دیئے جائیں گے اور ہر دفتر اتنا بڑا ہوگا کہ جہاں تک نگاہ جا سکے اللہ پوچھے گا کہ تو ان میں سے کسی (عمل) کا انکاری ہے؟ وہ عرض کرے گا نہیں اے آقا۔ پھر اللہ فرمائے گا۔ میرے کاتبوں نے تجھ پر کوئی ظلم کیا؟ پر اللہ فرمائے گا: اچھا تجھے کوئی اعتراض ہے یا تیرے پاس کوئی نیکی ہے۔ وہ سہم کر کہے گا نہیں میرے آقا، میرے پاس کچھ نہیں ہے۔

اللہ ذوالجلال والاکرام فرمائے گا۔ آج کے دن تجھ پر کوئی زیادتی نہیں ہوگی۔ تیری بہت سی نیکیاں ہمارے پاس موجود ہیں۔ پھر ایک کاغذ نکالا جائے گا۔ اس میں اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله لکھا ہوگا۔ وہ بندہ عرض کرے گا۔ میرے اتنے سارے اعمال ناموں کے آگے یہ ایک کاغذ میرے کیا کام آئے گا؟ پروردگار فرمائے گا۔ آج تجھ پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔ پھر ایک پلڑے میں سب دفاتر (اعمالنامے) اور ایک پلڑے میں اس کا وہ کاغذ وہ سب دفاتر اٹھ جائیں گے۔ وہ ایک کاغذ والا پلڑا جھک جائے گا۔ محمد بن یحییٰ نے کہا ہے کہ حدیث میں لفظ الطاقت آیا ہے۔ اصل میں مصر والے بطاقہ کو رقعہ (خط) کہتے ہیں۔

۳۶... بَابُ ذِكْرِ الْحَوْضِ

۳۶... حوض کا ذکر

۴۳۰۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ لِي حَوْضًا مَا بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَبَيْتِ الْمَقْدِسِ أَبْيَضَ مِثْلَ اللَّبَنِ آنِيَتُهٗ عَدَدُ النُّجُومِ وَإِنِّي لَأَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۳۰۱... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرا ایک حوض ہے۔ اس کا فاصلہ بیت المقدس سے لے کر کعبہ تک ہے۔ پانی اس کا سفید ہے دودھ کی طرح۔ ان کے برتن اور ان کی تعداد ایسے ہیں جیسے آسمانوں پر ستارے ہوں اور اس پر میری امت کے لوگ جو میرے تابعدار ہیں۔ دوسرے پیغمبروں کی قوم سے زیادہ ہوں گے۔

۴۳۰۲... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي

۴۳۰۲... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، میرا حوض ایسا بڑا ہے جیسے ایلہ سے عدن تک اور قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری

مَالِكُ سَعْدُ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ حَوْضِي لَأَبْعَدُ مِنْ أَيْلَةَ إِلَى عَدَنَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَآنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ النُّجُومِ وَلَهُوَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَذُودُ عَنْهُ الرِّجَالَ كَمَا يَذُودُ الرَّجُلُ الْإِبِلَ الْغَرِيبَةَ عَنْ حَوْضِهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَعْرِفُنَا قَالَ نَعَمْ تَرِدُونَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ لَيْسَتْ لِأَحَدٍ غَيْرِكُمْ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

جان ہی اس کے برتن شمار میں تاروں سے زیادہ ہیں اور اس کا پانی دودھ سے سفید ہے اور شہد سے میٹھا ہے۔ قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں اور لوگوں کو بھی اس پر ہانک دوں گا جیسے کوئی غیر اونٹوں کو اپنے حوض سے ہانک دیتا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ، کیا آپ ہم لوگوں کو (اپنی امت والوں کو) پہچان لیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہاں: تمہارے منہ اور ہاتھ سفید ہوں گے وضو کے نشان سے اور یہ نشان کسی عام کے لیے نہ ہوتا۔

۴۳۰۳... حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ سَالِمٍ الدِّمَشْقِيُّ نُبِّئْتُ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْحَبَشِيِّ قَالَ بَعَثَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَأَتَيْتُهُ عَلَى بَرِيدٍ فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَيْهِ قَالَ لَقَدْ شَقَقْنَا عَلَيْكَ يَا أَبَا سَلَّامٍ فِي مَرْكَبِكَ قَالَ أَجَلْ وَاللهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ وَاللهِ مَا أَرَدْتُ الْمَشَقَّةَ عَلَيْكَ وَلَكِنْ حَدِيثٌ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَدِّثُ بِهِ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي الْحَوْضِ فَأَحْبَبْتُ أَنْ تُشَافِهَنِي بِهِ قَالَ فَقُلْتُ حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ حَوْضِي مَا بَيْنَ عَدَنَ إِلَى أَيْلَةَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ أَكَاوِيبُهُ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا أَبَدًا وَأَوَّلُ مَنْ يَرِدُهُ عَلَيَّ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ الدُّنْسُ ثِيَابًا وَالشُّعْثُ رُؤُسًا الَّذِينَ لَا يَنْكِحُونَ الْمُنَعَّمَاتِ وَلَا يُفْتَحُ لَهُمُ السُّدَدُ قَالَ فَبَكَى عُمَرُ حَتَّى اخْضَلَّتْ لِحْيَتُهُ ثُمَّ قَالَ لَكِنِّي قَدْ نَكَحْتُ الْمُنَعَّمَاتِ وَفُتِحَتْ لِي السُّدَدُ لَا جَرَمَ أَنِّي لَا أَغْسِلُ ثَوْبِي الَّذِي عَلَى جَسَدِي حَتَّى يَتَّسِخَ وَلَا أَدْهُنُ رَأْسِي حَتَّى يَشْعَثَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۳۰۳... حضرت ابو سلام حبشی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے خلیفہ عمر بن عبد العزیز نے مجھے اپنے پاس آنے کا پیغام بھیجا۔ میں نے ہر چوکی پر تازہ دم گھوڑا ان کے پاس پہنچایا۔ انہوں نے کہا میں نے تجھے اور تیری سواری کو تکلیف دی مگر ایک حدیث سننے کے لیے ہیں میں نے کہا۔ بے شک امیر المومنین! انہوں نے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ تو حوض کوثر کے متعلق بیان کرتا ہے۔ ثوبان سے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مولیٰ تھے تو میں یہ چاہتا ہوں کہ اس حدیث کو تیرے منہ سے سنوں۔ میں نے کہا۔ مجھ سے ثوبان نے بیان کیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مولیٰ تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرا حوض اتنا بڑا ہے جیسے عدن سے ایلہ تک۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے اور اس کے برتن ایسے بے شمار ہیں جیسے آسمانوں پر ستارے جو انسان اس میں سے ایک گھونٹ بھی پی لے گا اسے کبھی پیاس نہ لگے گی اور سب سے پہلے مہاجرین اور میلے کچیلے کپڑوں والے جو سروں سے پریشان لگتے ہیں جو کبھی عمدہ عورتوں سے نکاح نہیں کر سکتے اور ان کے لیے دروازے نہیں کھولے جاتے۔ ابو سلام بیان کرتے ہیں حدیث سن کر عبد العزیز بہت روئے کہ ان کی داڑھی تر ہو گئی۔ پھر کہنے لگے: میں نے تو خوب سے خوبصورت عورت نکاح بھی کیا اور میرے لیے دروازے بھی کھلے ہیں۔ میں اب اس طرح کروں گا کہ کبھی کپڑے تبدیل نہ کروں گا نہ سر میں کنگھی کروں گا، یہاں تک کہ پریشان لگوں۔

۴۳۰۴... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ أَوْ كَمَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعُمَانَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۴۳۰۴... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے حوض کے دونوں کناروں میں اتنا فاصلہ ہے جتنا صنعاء اور مدینہ میں ہے یا جیسے مدینہ اور عمان میں ہے۔

۴۳۰۵... حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ يُرَى فِيهِ أَبَارِيقُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۴۳۰۵... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حوض کوثر پر سونے اور چاندی کے بے شمار کوزے ہیں جن کا شمار آسمان کے تاروں جیسا ہے۔

۴۳۰۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ أَتَى الْمَقْبَرَةَ فَسَلَّمَ عَلَى الْمَقْبَرَةِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى بِكُمْ لَاحِقُونَ ثُمَّ قَالَ لَوَدِدْنَا أَنَّا قَدْ رَأَيْنَا إِخْوَانَنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَسْنَا إِخْوَانَكَ قَالَ أَنْتُمْ أَصْحَابِي وَإِخْوَانِي الَّذِينَ يَأْتُونَ مِنْ بَعْدِي وَأَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ رَجُلًا لَهُ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ خَيْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ أَلَمْ يَكُنْ يَعْرِفُهَا قَالُوا بَلَى قَالَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ قَالَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ ثُمَّ قَالَ لَيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِي كَمَا يُذَادُ الْبَعِيرُ الضَّالُّ فَأُنَادِيهِمْ أَلَا هَلُمُّوا فَيُقَالُ إِنَّهُمْ قَدْ بَدَّلُوا بَعْدَكَ وَلَمْ يَزَالُوا يَرْجِعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَأَقُولُ أَلَا سُحْقًا سُحْقًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۳۰۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان آئے اور سلام کیا تو ارشاد فرمایا: السلام علیکم دار قوم مومنین وانا ان شاء اللہ... پھر ارشاد فرمایا: میری خواہش ہے کہ کاش میں اپنے بھائیوں کو دیکھوں تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ میرے اصحاب ہو۔ میری وفات کے بعد جو لوگ پیدا ہوں گے میرے بھائی ہوں گے اور میں تمہارا پیش خیمہ ہوں حوض کوثر پر۔ اصحاب رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جن لوگوں کو آپ نے نہیں دیکھا ان کو آپ کیسے پہچانیں گے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک شخص کے پاس گھوڑے سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں والے ہوں اور وہ خالص مشکی سیاہ گھوڑوں میں مل جائیں تو کیا وہ اسے نہیں پہچانے گا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: بے شک پہچان لے گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کے لوگ قیامت کے بعد سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں والے ہو کر آئیں گے وضو کی وجہ سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں تمہارا پیش خیمہ ہوں گا۔ پھر ارشاد فرمایا: چند لوگ اور میں انہیں اپنی طرف بلاؤں گا۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے تمہارے بعد تمہارے دین کو بدل دیا تھا اور ہمیشہ دین سے ایڑیوں پر منحرف ہوتے رہے پھر میں کہوں گا دور ہو جا۔

۳۷... بَابُ ذِكْرِ الشَّفَاعَةِ

۳۷... شفاعت کا ذکر

۴۳۰۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي فَهِيَ نَائِلَةٌ مَنْ مَاتَ مِنْهُمْ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۴۳۰۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کی ایک دعا ہوتی ہے جو قبول ہوتی ہے تو ہر نبی نے اپنی دعا جلدی کر کے دنیا ہی میں پوری کر لی۔ لیکن میں نے آخرت کے لیے اپنی دعا کو چھپا رکھا ہے اپنی امت کی بخشش کے لیے تو میری دعا ہر اس شخص کے لیے ہوگی جس نے شرک نہ کیا ہو۔

۴۳۰۸... حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَأَبُو إِسْحَقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ

۴۳۰۸... حضرت ابوسعید سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ الْأَرْضُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ وَلَا فَخْرَ وَلِوَاءُ الْحَمْدِ بِيَدِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

نے ارشاد فرمایا: میں حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کا سردار ہوں اور مجھے اس پر کوئی غرور نہیں ہے اور روزِ قیامت زمین سب سے پہلے میرے لیے پھٹے گی۔ میں غرور سے نہیں بچتا اور میں سب سے پہلے شفاعت کروں گا اور میری شفاعت سب سے پہلے منظور ہوگی۔ اس پر مجھے کچھ غرور نہیں ہے اور میں یہ بھی غرور سے نہیں کہتا کہ روزِ قیامت حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا۔

٤٣٠٩... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَمَّا أَهْلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُهَا فَلَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلَا يَحْيَوْنَ وَلٰكِنْ نَاسٌ أَصَابَتْهُمْ نَارٌ بِذُنُوبِهِمْ أَوْ بِخَطَايَاهُمْ فَأَمَاتَتْهُمْ إِمَاتَةً حَتَّى إِذَا كَانُوا فَحْمًا أُذِنَ لَهُمْ فِي الشَّفَاعَةِ فَجِيءَ بِهِمْ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَبُثُّوا عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَقِيلَ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ أَفِيضُوا عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ تَكُونُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ كَأَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ كَانَ فِي الْبَادِيَةِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۴۳۰۹... حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہنم کے لوگ جو جہنم میں رہیں گے وہ نہ اس میں مریں گے اور نہ جئیں گے۔ لیکن کچھ لوگ ایسے ہوں گے کہ ان کو گناہوں اور خطاؤں کی وجہ سے جکڑے گی اور ان کو ختم کر ڈالے گی۔ یہاں تک کہ وہ کوئلے کی طرح ہو جائیں گے اور اس وقت ان کی شفاعت کا حکم ہوگا اور وہ گروہ در گروہ جنت کی نہر پر پھیل جائیں گے اور جنت کے لوگوں سے کہا جائے گا کہ ان پر جنت کا پانی ڈالو۔ وہ اس طرح اگیں گے جیسے دانہ نالی کے بہاؤ میں اگتا ہے۔ بہت جلد بڑھتا ہے۔ کھاد اور پانی کی وجہ سے۔ ایک شخص یہ حدیث سن کر بولا۔ ایسے لگتا ہے کہ جیسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم جنگل میں بھی رہے ہیں اور زراعت کا حال بھی پوری طرح جانتے ہیں کہ کس طرح کس جگہ دانہ خوب اگتا ہے۔

٤٣١٠... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۳۱۰... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ روزِ قیامت میری شفاعت ان لوگوں کے لیے ہوگی جو میری امت میں سے بہت نیک، پرہیزگار ہوں گے۔ یعنی صلحاء اور اولیاء کرام کی شفاعت ترقی کے درجات کے لیے ہوگی۔

٤٣١١... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خُيِّرْتُ بَيْنَ الشَّفَاعَةِ وَبَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ لِأَنَّهَا أَعَمُّ وَأَكْفَى أَتُرَوْنَهَا لِلْمُتَّقِينَ لَا وَلٰكِنَّهَا لِلْمُذْنِبِينَ الْخَطَّائِينَ الْمُتَلَوِّثِينَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۴۳۱۱... حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے اختیار ملا ہے کہ یا شفاعت کروں یا میری آدھی امت کو جنت ملے اور آدھی دوزخ میں جائے تو میں نے شفاعت کو اپنایا کیونکہ وہ تو عام ہوگی کافی ہوگی اور تم سمجھتے ہو کہ میری شفاعت صرف پرہیزگاروں کے لیے ہوگی۔ نہیں وہ ان سب سے پہلے ہوگی جو گنہگار، خطاکار اور قصوروار ہوں گے۔

٤٣١٢... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ

۴۳۱۲... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ روزِ قیامت سب مومنین اکٹھے ہوں

عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ يَجْتَمِعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلْهَمُونَ أَوْ يَهُمُّونَ شَكَّ سَعِيدٌ فَيَقُولُونَ لَوْ تَشَفَّعْنَا إِلَى رَبِّنَا فَأَرَاحَنَا مِنْ مَكَانِنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ آدَمُ أَبُو النَّاسِ خَلَقَكَ اللهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ يُرِحْنَا مِنْ مَكَانِنَا هٰذَا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ وَيَشْكُو إِلَيْهِمْ ذَنْبَهُ الَّذِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي مِنْ ذٰلِكَ وَلٰكِنِ ائْتُوا نُوحًا فَإِنَّهُ أَوَّلُ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللهُ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ سُؤَالَهُ رَبَّهُ مَا لَيْسَ لَهُ بِهِ عِلْمٌ وَيَسْتَحْيِي مِنْ ذٰلِكَ وَلٰكِنِ ائْتُوا خَلِيلَ الرَّحْمٰنِ إِبْرَاهِيمَ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلٰكِنِ ائْتُوا مُوسٰى عَبْدًا كَلَّمَهُ اللهُ وَأَعْطَاهُ التَّوْرَاةَ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ قَتْلَهُ النَّفْسَ بِغَيْرِ النَّفْسِ وَلٰكِنِ ائْتُوا عِيسٰى عَبْدَ اللهِ وَرَسُولَهُ وَكَلِمَةَ اللهِ وَرُوحَهُ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلٰكِنِ ائْتُوا مُحَمَّدًا عَبْدًا غَفَرَ اللهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ فَيَأْتُونِي فَأَنْطَلِقُ قَالَ فَذَكَرَ هٰذَا الْحَرْفَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ فَأَمْشِي بَيْنَ السِّمَاطَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ ثُمَّ عَادَ إِلَى حَدِيثِ أَنَسٍ قَالَ فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ يَا مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَحْمَدُهُ بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الثَّانِيَةَ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يُقَالُ لِي ارْفَعْ مُحَمَّدُ قُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُهُ بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الثَّالِثَةَ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ قُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُهُ بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الرَّابِعَةَ فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ

قَالَ يَقُولُ قَتَادَةُ عَلَى أَثَرِ هٰذَا الْحَدِيثِ وَحَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ خَيْرٍ وَيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ بُرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ وَيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا

گے پھر اللہ ان کے دلوں میں ڈالے گا اور وہ کہیں گے کہ کاش ہم کسی کی سفارش اپنے آقا کی پاس لے جائیں اور اس تکلیف سے رہائی پائیں۔ آخر کار لوگ حضرت آدم علیہ السلام کی خدمت میں آئیں گے اور کہیں گے کہ آپ سارے آدمیوں کے باپ ہیں اور اللہ نے اپنے ہاتھ سے آپ کی تعمیر کی اور اپنے فرشتوں سے آپ کو سجدہ کرایا۔ اب آپ ہماری سفارش کریں اپنے مالک سے کہ وہ ہمیں اس جگہ سے نکال کر آرام دہ جگہ پر لے جائے۔ وہ کہیں گے کہ میرا مرتبہ ایسا نہیں کہ میں اپنے مالک سے کچھ عرض کر سکوں۔ وہ اپنے گناہوں کو یاد کر کے لوگوں سے بیان کریں گے کہ البتہ تم لوگ ایسے وقت میں حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ وہ پہلے رسول ہیں جن کو اللہ نے زمین والوں کے پاس بھیجا۔ پھر یہ لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے۔ وہ کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں اور یاد کریں گے اپنے اس سوال کو جو انہوں نے دنیا میں اللہ سے کیا تھا جس کا انہیں علم نہ تھا اور شرم کریں گے اس وقت مالک کے پاس جانے میں اور سوال یاد کریں گے وہ یہ کہ طوفان کے بعد نوح علیہ السلام نے اللہ سے عرض کیا تھا کہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ میرے گھر والوں کو بچا لے گا۔ اب بتا میرا بیٹا کہاں ہے؟ جو اپنی بے وقوفی سے کشتی پر سوار نہیں ہوا اور ڈوب گیا۔ اس پر اللہ کا عتاب ہوا اور ارشاد ہوا کہ وہ تیرے گھر والوں میں سے نہ تھا اور کہیں گے البتہ تم موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ اللہ کے ایسے بندے ہیں جن سے اللہ نے بات کی اور ان پر توریت نازل کی۔ پھر یہ سب لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں گے وہ کہیں گے میں اس قابل نہیں جو میں نے دنیا میں بغیر کسی وجہ سے خون کیا تھا اس کو یاد کریں گے۔ انہوں نے صرف ڈرانے کے لیے ایک مکا لگایا تھا اور وہ مر گیا۔ البتہ تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں اور اللہ کا کلمہ اور روح ہیں پھر یہ سب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے۔ وہ کہیں گے میں اس قابل نہیں کیونکہ میری امت نے مجھے خدا بنا کر پوجا۔ اس وجہ سے مجھے اللہ کے سامنے جاتے ہوئے شرم آتی ہے۔ البتہ تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ۔ ان کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ میرے پاس آئیں گے۔ میں ان کے ساتھ چلوں گا۔ ان کی ہر خواہش پوری کرنے کے لے دو صفوں کے درمیان سے اپنے رب سے آنے کی اجازت مانگوں گا اور جب میں اپنے مالک کو دیکھوں گا اسی وقت میں سجدے میں گر

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

پڑوں گا اور جب تک اللہ کو منظور ہو گا میں سجدے میں ہی رہوں گا۔ پھر اللہ حکم کرے گا اے محمد! سر اٹھا اور کہہ جو کہنا چاہتا ہے۔ ہم اس کو سنیں گے اور جو تو چاہے گا ہم دیں گے اور جس کی تو سفارش کرے گا ہم منظور کریں گے۔ میں ان کی تعریف کروں گا۔ اس طرح سے جس طرح وہ خود مجھے سکھائے گا۔ اس کے بعد شفاعت کروں گا لیکن میری شفاعت کے لیے ایک حد مقرر کر دی جائے گی کہ جو لوگ قابل ہوں گے انہی کی سفارش قبول ہو گی۔ اس کے بعد میں دوبارہ اللہ عزوجل کے پاس آؤں گا۔

٤٣١٣... حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلَّاقِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْعُلَمَاءُ ثُمَّ الشُّهَدَاءُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۴۳۱۳... حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن تین لوگ شفاعت کریں گے۔ انبیاء یعنی پیغمبر، علماء کرام، پھر شہداء۔

٤٣١٤... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ إِمَامَ النَّبِيِّينَ وَخَطِيبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ غَيْرَ فَخْرٍ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۴۳۱۴... حضرت ابی بن کعب سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب قیامت کا دن ہو گا تو میں سارے انبیاء کا امام ہوں گا اور ان کا خطیب اور ان کی شفاعت کرنے والا اور میں یہ فخر کے لیے نہیں کہتا بلکہ حق تعالیٰ نے مجھے یہ نعمت عطا فرمائی اس کو ظاہر کرتا ہوں۔

٤٣١٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَيَخْرُجَنَّ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ بِشَفَاعَتِي يُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيِّينَ

اخرجه البخاري وابوداود والترمذي (تحفة الأشراف)

۴۳۱۵... حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری شفاعت کی وجہ سے کچھ لوگ جہنم سے نکالے جائیں گے ان کا نام جہنمی ہو گا۔

٤٣١٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَدْعَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَكْثَرُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سِوَاكَ قَالَ سِوَايَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۴۳۱۶... حضرت عبداللہ بن ابی الجدعاء سے روایت ہے، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے، قیامت کے دن میری امت کے ایک شخص کی شفاعت بنی تمیم سے زیادہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے سوا یہ شخص بھی شفاعت کریں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں میرے سوا۔ عبداللہ بن شقیق نے کہا۔ میں نے ابن ابی الجدعاء سے پوچھا۔ تم نے یہ حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں میں نے سنی ہے۔

٤٣١٧... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَتَدْرُونَ مَا خَيَّرَنِي رَبِّي اللَّيْلَةَ قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ خَيَّرَنِي بَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنَا مِنْ أَهْلِهَا قَالَ هِيَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۳۱۷... حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جانتے ہو مالک نے آج کی رات مجھ کو کون سی دو باتوں کا اختیار دیا ہے۔ ہم نے عرض کیا۔ اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پروردگار نے مجھ کو اختیار دیا ہے کہ یا میں تیری آدھی امت کو جنت میں داخل کر دیتا ہوں یا تو شفاعت کی اجازت لے لے۔ میں نے شفاعت کو اختیار کیا۔ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ آپ اللہ سے دعا فرمائیے۔ ہم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تو ہر مسلمان کے لیے ہو گی۔

٣٨... بَابُ صِفَةِ النَّارِ

۳۸... دوزخ کا بیان

٤٣١٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَيَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ نُفَيْعٍ أَبِي دَاوُدَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ نَارَكُمْ هٰذِهٖ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَلَوْلَا أَنَّهَا أُطْفِئَتْ بِالْمَاءِ مَرَّتَيْنِ مَا انْتَفَعْتُمْ بِهَا وَإِنَّهَا لَتَدْعُو اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يُعِيدَهَا فِيهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۳۱۸... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری دنیا کی آگ دوزخ کی آگ کے ستّر جزوں میں سے ایک جزو ہے اور اگر وہ دوبارہ بجھائی نہ جاتی پانی سے تو تم اس سے فائدہ نہ لے سکتے اور اب یہ اللہ سے دعا کرتی ہے کہ دوبارہ اس کو دوزخ میں نہ ڈالا جائے۔

٤٣١٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اشْتَكَتِ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ يَا رَبِّ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَجَعَلَ لَهَا نَفَسَيْنِ نَفَسٌ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٌ فِي الصَّيْفِ فَشِدَّةُ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْبَرْدِ مِنْ زَمْهَرِيرِهَا وَشِدَّةُ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ سَمُومِهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۳۱۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخ نے اپنے مالک کی جناب میں شکایت کی اور اس نے عرض کیا: اے مالک میں خود ایک دوسرے کو کھا گئی۔ آخر مالک نے اس کو دو سانس لینے کا حکم دیا۔ ایک سردی میں، دوسرے گرمی میں۔ تو تم جو سردی کی شدت پاتے ہوئے یہ دوزخ کے زمہریر طبقے کی گرمی ہے اور جو تم گرمی پاتے ہو یہ اس کی گرم ہوا ہے۔

٤٣٢٠... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أُوقِدَتِ النَّارُ أَلْفَ سَنَةٍ فَابْيَضَّتْ ثُمَّ أُوقِدَتْ أَلْفَ سَنَةٍ فَاحْمَرَّتْ ثُمَّ أُوقِدَتْ أَلْفَ سَنَةٍ فَاسْوَدَّتْ فَهِيَ سَوْدَاءُ كَاللَّيْلِ الْمُظْلِمِ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۴۳۲۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخ ہزار برس تک سلگائی گئی۔ اس کی آگ سفید ہو گئی۔ پھر ہزار برس تک سلگائی گئی تو اس کی آگ سرخ ہو گئی پھر ہزار برس تک سلگائی گئی تو وہ سیاہ ہو گئی۔ اب اس میں ایسی سیاہی ہے جیسے اندھیری رات میں ہوتی ہے۔

٤٣٢١... حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ

۴۳۲۱... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن کافروں میں سے وہ شخص لایا جائے

رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يُؤْتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَنْعَمِ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنَ الْكُفَّارِ فَيُقَالُ اغْمِسُوهُ فِي النَّارِ غَمْسَةً فَيُغْمَسُ فِيهَا ثُمَّ يُقَالُ لَهُ أَيْ فُلَانُ هَلْ أَصَابَكَ نَعِيمٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا مَا أَصَابَنِي نَعِيمٌ قَطُّ وَيُؤْتَى بِأَشَدِّ الْمُؤْمِنِينَ ضُرًّا وَبَلَاءً فَيُقَالُ اغْمِسُوهُ غَمْسَةً فِي الْجَنَّةِ فَيُغْمَسُ فِيهَا غَمْسَةً فَيُقَالُ لَهُ أَيْ فُلَانُ هَلْ أَصَابَكَ ضُرٌّ قَطُّ أَوْ بَلَاءٌ فَيَقُولُ مَا أَصَابَنِي قَطُّ ضُرٌّ وَلَا بَلَاءٌ

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف)

گا جس کی بڑی عیش سے گزری ہو اور کہا جائے گا کہ اس کو جہنم میں ایک غوطہ دو، اس کو ایک غوطہ جہنم میں دے کر نکالیں گے پھر اس سے پوچھیں گے اے فلانے کبھی تو نے راحت دیکھی ہے۔ وہ کہے گا۔ نہیں میں نہیں جانتا راحت کیا ہے؟ اور اس مومن کو لایا جائے گا جس کی دنیا بڑی سختی اور تکلیف سے گزری ہو گی اور حکم ہو گا اس کو جنت میں ایک غوطہ دو۔ پھر وہاں سے نکال کر اس کو لائیں گے اور پوچھیں گے اے فلانے تو نے کبھی سختی اور تکلیف بھی دیکھی ہے۔ وہ کہے گا۔ مجھے کبھی سختی اور بلاء نہیں پہنچی۔

۴۳۲۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ الْكَافِرَ لَيَعْظُمُ حَتَّى إِنَّ ضِرْسَهُ لَأَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ وَفَضِيلَةُ جَسَدِهِ عَلَى ضِرْسِهِ كَفَضِيلَةِ جَسَدِ أَحَدِكُمْ عَلَى ضِرْسِهِ

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۳۲۲... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک کافر بڑا کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ اس کا دانت احد پہاڑ سے بڑا ہو گا اور پھر اس کا سارا بدن دانت سے اتنا ہی بڑا ہوا جتنا تمہارا تمہارے دانت سے بڑا ہے۔

۴۳۲۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي بُرْدَةَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَدَخَلَ عَلَيْنَا الْحَارِثُ بْنُ أُقَيْشٍ فَحَدَّثَنَا الْحَارِثُ لَيْلَتَئِذٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ أَكْثَرُ مِنْ مُضَرَ وَإِنَّ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَعْظُمُ لِلنَّارِ حَتَّى يَكُونَ أَحَدَ زَوَايَاهَا

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۳۲۳... حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں ایک رات ابو بردہ کے پاس تھا۔ اتنے میں حارث بن قیس ہمارے پاس آئے اور اس رات کو ہم سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں کوئی شخص ایسا بھی ہو گا جس کی شفاعت سے اتنے لوگ جنت میں جائیں گے کہ ان کا شمار مضر کی قوم سے زیادہ ہو گا اور میری امت میں ایسا بھی ہو گا جو دوزخ کے لیے بڑا کیا جائے گا یہاں تک کہ وہ دوزخ کا ایک کونہ ہو گا۔

۴۳۲۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُرْسَلُ الْبُكَاءُ عَلَى أَهْلِ النَّارِ فَيَبْكُونَ حَتَّى يَنْقَطِعَ الدُّمُوعُ ثُمَّ يَبْكُونَ الدَّمَ حَتَّى يَصِيرَ فِي وُجُوهِهِمْ كَهَيْئَةِ الْأُخْدُودِ لَوْ أُرْسِلَتْ فِيهَا السُّفُنُ لَجَرَتْ

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۳۲۴... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخیوں پر رونا بھیجا جائے گا۔ وہ روئیں گے یہاں تک کہ آنسو ختم ہو جائیں گے۔ پھر خون روئیں گے۔ یہاں تک کہ ان کے چہروں میں نالوں کی طرح نشان بن جائیں گے۔ اگر ان میں کشتیاں چھوڑی جائیں تو وہ بہہ جائیں۔

۴۳۲۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ

۴۳۲۵... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:

یا ایها الذین آمنوا اتقوا الله حق تقته ولا تموتن الا وانتم مسلمون

وَلَوْ أَنَّ قَطْرَةً مِنَ الزَّقُّومِ قَطَرَتْ فِي الْأَرْضِ لَأَفْسَدَتْ عَلَىٰ أَهْلِ الدُّنْيَا مَعِيشَتَهُمْ فَكَيْفَ بِمَنْ لَيْسَ لَهُ طَعَامٌ غَيْرُهُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مت مرو مگر مسلمان رہ کر اور فرمایا: اگر ایک قطرہ زقوم کا زمین پر ٹپک آئے تو سارے دنیا والوں کی زندگی خراب کر دے۔ پھر ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جن کے پاس سوائے اس کے اور کوئی کھانا نہ ہوگا۔

٤٣٢٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تَأْكُلُ النَّارُ ابْنَ آدَمَ إِلَّا أَثَرَ السُّجُودِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۳۲۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخ کی آگ سارے بدن کو کھالے گی۔ مگر سجدے کا مقام چھوڑ دے گی اللہ نے آگ پر اس کا کھانا حرام کر دیا ہے۔ یعنی جو اعضاء سجدہ کرنے میں لگتے ہیں ان میں سجدہ کے مقام محفوظ رہ جائیں گے۔ ان سے یہ بھی نکلا ہے کہ بعض مسلمان بھی دوزخ میں جائیں گے۔

٤٣٢٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُؤْتَى بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُوقَفُ عَلَى الصِّرَاطِ فَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَطَّلِعُونَ خَائِفِينَ وَجِلِينَ أَنْ يُخْرَجُوا مِنْ مَكَانِهِمُ الَّذِي هُمْ فِيهِ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ فَيَطَّلِعُونَ مُسْتَبْشِرِينَ فَرِحِينَ أَنْ يُخْرَجُوا مِنْ مَكَانِهِمُ الَّذِي هُمْ فِيهِ فَيُقَالُ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُذْبَحُ عَلَى الصِّرَاطِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْفَرِيقَيْنِ كِلَاهُمَا خُلُودٌ فِيمَا تَجِدُونَ لَا مَوْتَ فِيهَا أَبَدًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۴۳۲۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن موت کو لائیں گے اسے پل صراط پر کھڑا کرائیں گے اور کہا جائے گا اے جنت والو۔ یہ آواز سن کر گھبرا کر ڈرتے ہوئے اوپر آئیں گے کہ ایسا نہ ہو کہ وہ جہاں ہیں وہاں سے نکالے جائیں۔ پھر پکارا جائے گا اے دوزخ والو! وہ اوپر آئیں گے خوش خوش کہ شاید ان کے نکالنے کے لیے حکم ہوگا۔ اتنے میں کہا جائے گا تم اس کو پہچانتے ہو۔ وہ کہیں گے ہاں یہ موت ہے۔ پھر حکم ہوگا اس کو پل صراط پر ذبح کر دیں گے۔ وہ بصورت ایک مینڈھے کے ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے کہہ دیا جائے گا اب دونوں فرشتے ہمیشہ رہیں گے اپنے اپنے مقاموں میں کبھی موت نہ آئے گی۔

٣٨... بَابُ صِفَةِ الْجَنَّةِ

۳۹... جنت کا بیان

٤٣٢٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَمِنْ بَلْهَ مَا قَدْ أَطْلَعَكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ قَالَ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْرَؤُهَا مِنْ قُرَّاتِ أَعْيُنٍ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۴۳۲۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ سامان اور وہ لذتیں تیار کی ہیں جن کو آنکھ نے نہ دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی آدمی کے دل پر گزرا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا ان لذتوں کو چھوڑو جن کو اللہ نے بیان کر دیا ان کے سوا کتنی بے شمار لذتیں ہوں گی۔ اگر تم چاہتے ہو تو یہ آیت پڑھو:

فلا تعلم نفس ما اخفي لهم من قرة اعين جزاء بما كانوا يعملون.

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس میں قرات العین پڑھتے تھے۔ جمع کے ساتھ اور

مشہور قراءت العین ہے بہ صیغہ واحد یعنی کوئی نفس نہیں جانتا جو مؤمنین کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈکیں چھپا کر رکھی گئی ہیں۔ یہ بدلہ ہے ان کے نیک اعمال کا۔

٤٣٢٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَشِبْرٌ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْأَرْضِ وَمَا عَلَيْهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۳۲۹... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک بالشت برابر جنت میں ساری دنیا ہے اور جو اس میں سے ہے اس سب سے بہتر ہے۔

٤٣٣٠... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۴۳۳۰... حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک کوڑا رکھنے کے برابر جگہ جنت میں بہتر ہے دنیا اور مافیہا سے۔

٤٣٣١... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الْجَنَّةُ مِائَةُ دَرَجَةٍ كُلُّ دَرَجَةٍ مِنْهَا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَإِنَّ أَعْلَاهَا الْفِرْدَوْسُ وَإِنَّ أَوْسَطَهَا الْفِرْدَوْسُ وَإِنَّ الْعَرْشَ عَلَى الْفِرْدَوْسِ مِنْهَا تُفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ فَإِذَا مَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَسَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۳۳۱... حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ جنت میں سو درجے ہیں۔ ہر درجے کا فاصلہ دوسرے درجے سے اتنا ہے جتنا آسمان اور زمین کا فاصلہ اور سب درجوں سے اوپر جنت الفردوس ہے اور جنت کا درمیان بھی وہی ہے اور عرش فردوس پر ہے۔ اسی میں سے جنت کی نہریں پھوٹتی ہیں۔ تو تم جب اللہ تعالیٰ سے مانگو تو فردوس مانگو۔

٤٣٣٢... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ لِأَصْحَابِهِ أَلَا مُشَمِّرٌ لِلْجَنَّةِ فَإِنَّ الْجَنَّةَ لَا خَطَرَ لَهَا هِيَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ نُورٌ يَتَلَأْلَأُ وَرَيْحَانَةٌ تَهْتَزُّ وَقَصْرٌ مَشِيدٌ وَنَهَرٌ مُطَّرِدٌ وَفَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ نَضِيجَةٌ وَزَوْجَةٌ حَسْنَاءُ جَمِيلَةٌ وَحُلَلٌ كَثِيرَةٌ فِي مَقَامٍ أَبَدًا فِي حَبْرَةٍ وَنَضْرَةٍ فِي دُورٍ عَالِيَةٍ سَلِيمَةٍ بَهِيَّةٍ قَالُوا نَحْنُ الْمُشَمِّرُونَ لَهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُولُوا إِنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ ذَكَرَ الْجِهَادَ وَحَضَّ عَلَيْهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۳۳۲... حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن اپنے اصحاب سے فرمایا: کیا کوئی شخص جنت کے لیے کمر نہیں باندھتا۔ اس لیے کہ جنت کی مثل دوسری کوئی شے نہیں ہے۔ قسم خدا کی جنت میں نور ہے چمکتا ہوا اور خوشبودار پھول ہے جو جھوم رہا ہے اور محل ہے بلند اور نہر ہے جاری اور میوے ہیں بہت اقسام کے پکے ہوئے اور بی بی ہے خوبصورت، خوش اخلاق اور جوڑے ہیں بہت سے اور ایسا مقام ہے جہاں ہمیشہ تازگی بہار ہے اور بڑا اونچا محفوظ اور روشن محل ہے۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ہم اس کے لیے کمر باندھتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انشاء اللہ کہو پھر جہاد کا بیان کیا اور اس کی رغبت دلائی۔

٤٣٣٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

۴۳۳۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اول جماعت جو جنت میں جائے گی وہ چودھویں رات

ﷺ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَتْفُلُونَ أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلُوَّةُ أَزْوَاجُهُمُ الْحُورُ الْعِينُ أَخْلَاقُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

کی چاند کی طرح ہو گی۔ پھر ان سے قریب ایک بہت روشن تارے کی طرح آسمان میں نہ وہ پیشاب کریں گے نہ پاخانہ، نہ ناک سنکیں گے نہ تھوکیں گی۔ ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی اور انکا پسینہ مشک کا ہو گا اور ان کی انگیٹھیاں عود کی ہوں گی۔ یعنی عود ان میں جل رہا ہو گا۔ ان کی بیبیاں بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی۔ ساری جنتیوں کی عادتیں ایک شخص کی عادتوں کی مثل ہوں گی اور سب اپنے باپ آدم علیہ السلام کی صورت پر ہوں گے۔ ساٹھ ہاتھ لمبے۔

ترجمہ بعینہ گذر چکا۔

٤٣٣٤... حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْكَوْثَرُ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ حَافَّتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ مَجْرَاهُ عَلَى الْيَاقُوتِ وَالدُّرِّ تُرْبَتُهُ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ وَمَاؤُهُ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَأَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلْجِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۳۳۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوثر ایک نہر ہے جنت میں۔ اس کے دونوں کنارے سونے کے بنے ہوئے ہیں اور پانی بہنے کے مقام میں یاقوت اور موتی ہیں۔ اس کی مٹی مشک سے زیادہ خوشبودار ہے اور اس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا ہے اور برف سے زیادہ سفید ہے۔

٤٣٣٥... حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ لَا يَقْطَعُهَا وَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ وَمَاءٍ مَسْكُوبٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۳۳۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے۔ اس کے سایہ میں سوا سو برس تک چلتا رہے گا اور درخت تمام نہ ہو گا اتنا بڑا ہے اور تم اگر چاہتے ہو تو یہ آیت پڑھو (وظل ممدود) یعنی جنت میں لمبا اور دراز سایہ ہے۔

٤٣٣٦... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ لَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ فِي سُوقِ الْجَنَّةِ قَالَ سَعِيدٌ أَوَفِيهَا سُوقٌ قَالَ نَعَمْ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلُوهَا نَزَلُوا فِيهَا بِفَضْلِ أَعْمَالِهِمْ فَيُؤْذَنُ لَهُمْ فِي مِقْدَارِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا فَيَزُورُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيُبْرِزُ لَهُمْ عَرْشَهُ وَيَتَبَدَّى لَهُمْ فِي رَوْضَةٍ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ فَتُوضَعُ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ وَمَنَابِرُ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَمَنَابِرُ مِنْ يَاقُوتٍ وَمَنَابِرُ مِنْ زَبَرْجَدٍ وَمَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ وَمَنَابِرُ مِنْ فِضَّةٍ وَيَجْلِسُ أَدْنَاهُمْ وَمَا فِيهِمْ دَنِيءٌ عَلَى كُثْبَانِ الْمِسْكِ وَالْكَافُورِ مَا يُرَوْنَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَرَاسِيِّ بِأَفْضَلَ

۴۳۳۶... حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے روایت ہے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں اللہ سے یہ دعا کرتا ہوں مجھ کو اور تم کو جنت کے بازار میں ملائے۔ سعید نے کہا: کیا وہاں بازار ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت کے لوگ جب جنت میں داخل ہوں گے تو وہاں اتریں گے اپنے اپنے اعمال کے درجوں کے لحاظ سے۔ پھر ان کو اجازت دی جائے گی کہ ایک ہفتہ کے موافق دنیا کے دنوں کے حساب سے یا جمعہ کے دن کے موافق کیونکہ جنت میں دنیا کی طرح دن اور رات نہ ہوں گی اور بعض نے کہا جن میں بھی جمعہ کا دن ہو گا وہ اللہ کی زیارت کریں گے اور پروردگار ان کے لیے اپنا تخت ظاہر کرے گا اور پروردگار خود نمودار ہو گا جنت کے باغوں میں سے اور منبر سونے کے اور منبر چاندی کے یہ سب کرسیاں ہوں گی

مِنْهُمْ مَجْلِسًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا قَالَ نَعَمْ هَلْ تَتَمَارَوْنَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قُلْنَا لَا قَالَ كَذٰلِكَ لَا تَتَمَارَوْنَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَبْقٰى فِي ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ أَحَدٌ إِلَّا حَاضَرَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مُحَاضَرَةً حَتّٰى إِنَّهُ يَقُولُ لِلرَّجُلِ مِنْكُمْ أَلَا تَذْكُرُ يَا فُلَانُ يَوْمَ عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا يُذَكِّرُهُ بَعْضَ غَدَرَاتِهِ فِي الدُّنْيَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَفَلَمْ تَغْفِرْ لِي فَيَقُولُ بَلٰى فَبِسَعَةِ مَغْفِرَتِي بَلَغْتَ مَنْزِلَتَكَ هٰذِهِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ غَشِيَتْهُمْ سَحَابَةٌ مِنْ فَوْقِهِمْ فَأَمْطَرَتْ عَلَيْهِمْ طِيبًا لَمْ يَجِدُوا مِثْلَ رِيحِهِ شَيْئًا قَطُّ ثُمَّ يَقُولُ قُومُوا إِلٰى مَا أَعْدَدْتُ لَكُمْ مِنَ الْكَرَامَةِ فَخُذُوا مَا اشْتَهَيْتُمْ قَالَ فَنَأْتِي سُوقًا قَدْ حُفَّتْ بِهِ الْمَلَائِكَةُ فِيهِ مَا لَمْ تَنْظُرِ الْعُيُونُ إِلٰى مِثْلِهِ وَلَمْ تَسْمَعِ الْآذَانُ وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى الْقُلُوبِ قَالَ فَيُحْمَلُ لَنَا مَا اشْتَهَيْنَا لَيْسَ يُبَاعُ فِيهِ شَيْءٌ وَلَا يُشْتَرٰى وَفِي ذٰلِكَ السُّوقِ يَلْقٰى أَهْلُ الْجَنَّةِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَيُقْبِلُ الرَّجُلُ ذُو الْمَنْزِلَةِ الْمُرْتَفِعَةِ فَيَلْقٰى مَنْ هُوَ دُونَهُ وَمَا فِيهِمْ دَنِيٌّ فَيَرُوعُهُ مَا يَرٰى عَلَيْهِ مِنَ اللِّبَاسِ فَمَا يَنْقَضِي آخِرُ حَدِيثِهِ حَتّٰى يَتَمَثَّلَ لَهُ عَلَيْهِ أَحْسَنُ مِنْهُ وَذٰلِكَ أَنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَحْزَنَ فِيهَا قَالَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ إِلٰى مَنَازِلِنَا فَتَتَلَقَّانَا أَزْوَاجُنَا فَيَقُلْنَ مَرْحَبًا وَأَهْلًا لَقَدْ جِئْتَ وَإِنَّ بِكَ مِنَ الْجَمَالِ وَالطِّيبِ أَفْضَلَ مِمَّا فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ فَنَقُولُ إِنَّا جَالَسْنَا الْيَوْمَ رَبَّنَا الْجَبَّارَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَحِقُّنَا أَنْ نَنْقَلِبَ بِمِثْلِ مَا انْقَلَبْنَا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

اور مالک اپنے تخت شاہی پر جلوہ گر ہوگا۔ یہ دربار عالی شان ہے ہمارے مالک اور جو کوئی جنت والوں میں کم درجہ ہوگا حالانکہ وہاں کوئی کم درجہ نہیں وہ مشک اور کافور کے ٹیلوں پر بیٹھیں گے اور ان کے دلوں میں یہ ہوگا کہ کرسی والے ہم سے زیادہ نہیں ہیں درجہ میں۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم اپنے پروردگار کو دیکھیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔ کیا تم ایک دوسرے سے جھگڑا کرتے ہو چودھویں رات کے چاند اور سورج کے دیکھنے میں۔ ہم نے کہا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح مالک کے دیکھنے میں بھی جھگڑا نہ کرو گے اور اس مجلس میں کوئی ایسا باقی نہ رہے گا جس سے پروردگار مخاطب ہو کر بات نہ کرے گا۔ یہاں تک کہ وہ ایک شخص سے فرمائے گا۔ لے فلانے تجھ کو یاد ہے تو نے فلاں فلاں دن ایسا ایسا کام کیا تھا۔ اس کے بعد گناہ اس کو یاد دلائے گا۔ وہ کہے گا اے میرے مالک تو نے میرے گناہ بخش نہیں دیئے۔ اللہ فرمائے گا۔ کیوں نہیں؟ میری بخشش کے وسیع ہونے کی وجہ سے تو اس درجہ تک پہنچا پھر وہ اسی حال میں ہوں گے کہ ناگہاں ایک ابر اوپر سے آن کر اس کو ڈھانپ لے گا اور ایسی خوشبو برسائے گا ویسی خوشبو انہوں نے کبھی نہیں سونگھی ہوگی۔ پھر پروردگار فرمائے گا۔ اب اٹھو اور جو تمہاری خاطر کے لیے میں نے تیار کیا ہے اس میں سے جو تمہیں پسند آئے وہ لے لو اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اس وقت ہم ایک بازار میں جائیں گے۔ جس کو ملائکہ گھیرے ہوں گے اور اس بازار میں ایسی چیزیں ہوں گی جن کی مثل نہ کبھی آنکھوں نے دیکھا نہ کانوں نے سنا نہ دل پر ان کا خیال گزرا اور جو ہم چاہیں گے وہ ہمارے لیے اٹھا دیا جائے گا۔ وہاں کوئی چیز بکے گی نہ خریدی جائے گی اور اسی بازار میں سب جنت والے ایک دوسرے سے ملیں گے۔ پھر ایک شخص سامنے آئے گا جس کا مرتبہ بلند ہوگا اور اس سے وہ شخص ملے گا جس کا مرتبہ کم ہوگا۔ وہ اس کا لباس اور ٹھاٹھ دیکھ کر ڈر جائے گا۔ لیکن ابھی اس کی گفتگو اس شخص سے کم نہ ہوگی کہ اس پر بھی اس سے بہتر لباس بن جائے گا اور اس کی وجہ یہ ہے کہ جنت میں کسی کو رنج نہ ہوگا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا۔ پھر ہم اپنے اپنے مکان میں لوٹیں گے۔ وہاں ہماری بیبیاں ہم سے ملیں گی اور کہیں گی مرحباً واہلاً! تم تو ایسے حال میں تھے کہ تمہارا حسن اور جمال اور خوشبو اس سے کہیں عمدہ ہے جس حال میں تم ہم کو چھوڑ کر گئے تھے۔ ہم ان کے جواب میں کہیں گے آج ہم اپنے پروردگار کے پاس

بیٹھے۔

۴۳۳۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ أَبُو مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ اللهُ الْجَنَّةَ إِلَّا زَوَّجَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ زَوْجَةً ثِنْتَيْنِ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ وَسَبْعِينَ مِنْ مِيرَاثِهِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ مَا مِنْهُنَّ وَاحِدَةٌ إِلَّا وَلَهَا قُبُلٌ شَهِيٌّ وَلَهُ ذَكَرٌ لَا يَنْثَنِي قَالَ هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ مِنْ مِيرَاثِهِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَعْنِي رِجَالًا دَخَلُوا النَّارَ فَوَرِثَ أَهْلُ الْجَنَّةِ نِسَاءَهُمْ كَمَا وُرِثَتْ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۳۳۷... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کرائے گا اس کو ستر پر دو یعنی بہتر بیبیاں نکاح میں کر دے گا تو دو بڑی آنکھ والی حوروں میں سے عنایت فرمائے گا اور ستر بیبیاں جن کا وہ وارث ہو گا دوزخ والوں میں سے ان میں سے ہر ایک بی بی کی شرمگاہ نہایت خوبصورت ہو گی اور اس کا ذکر ایسا ہو گا جو کبھی نہ جھکے گا۔ ہشام بن خالد نے کہا۔ دوزخ والوں سے وہ مرد مراد ہیں جو دوزخ میں جائیں گے اور اہل جنت ان کی عورتوں کے وارث ہو جائیں گے۔ جیسے فرعون کی بی بی اس کے وارث بھی اہل جنت ہو جائیں گے۔ کیونکہ وہ مؤمنہ تھی۔

۴۳۳۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمُؤْمِنُ إِذَا اشْتَهَى الْوَلَدَ فِي الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهُ وَوَضْعُهُ فِي سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ كَمَا يَشْتَهِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۴۳۳۸... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن جب اولاد کی خواہش کرے گا جنت میں تو حمل اور وضع حمل اور بچے کا بڑا ہونا ایک ساعت میں ہو جائے گا اس کی خواہش کے مطابق۔

۴۳۳۹... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا وَآخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَيُقَالُ لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُولُ اللهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُولُ اللهُ سُبْحَانَهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّهَا مَلْأَى فَيَقُولُ اللهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا أَوْ إِنَّ لَكَ مِثْلَ عَشَرَةِ أَمْثَالِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ أَتَسْخَرُ بِي أَوْ أَتَضْحَكُ بِي وَأَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ فَكَانَ يُقَالُ هٰذَا أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۳۳۹... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جانتا ہوں اس کو جو سب دوزخیوں میں اخیر میں دوزخ سے نکلے گا اور سب جنتیوں میں اخیر میں جنت میں جائے گا۔ وہ ایک شخص ہے جو دوزخ سے گھسٹتا ہوا آئے گا۔ اس سے کہا کہ جا جنت میں داخل ہو جا۔ وہ وہاں جائے گا۔ اس کو معلوم ہو گا کہ جنت بھری ہوئی ہے۔ وہ لوٹ کر آئے گا اور عرض کرے گا۔ مالک میں نے جنت کو بھرا ہوا پایا۔ پھر مالک فرمائے گا جا جنت میں داخل ہو جا۔ وہ جائے گا اس کو پھر بھری ہوئی معلوم ہو گی۔ وہ پھر لوٹ کر آئے گا اور عرض کرے گا۔ مالک میں تو اس کو بھری ہوئی پاتا ہوں۔ پروردگار فرمائے گا۔ جا جنت میں داخل ہو جا۔ وہ جائے گا۔ اس کو بھری ہوئی معلوم ہو گی۔ وہ لوٹ آئے گا اور عرض کرے گا۔ مالک وہ تو بھری ہوئی ہے۔ پروردگار فرمائے گا۔ جا جنت میں داخل ہو جا۔ تجھے جنت میں اتنی جگہ ملے گی جیسے دنیا میں تھی اور دس دنیا کے برابر یا یوں فرمائے گا کہ تیری جگہ دس دنیا کے برابر ہے۔ وہ عرض کرے گا۔ اے اللہ تو مجھ سے مذاق کرتا ہے یا مجھ سے ہنستا ہے۔ حالانکہ تو بادشاہ ہے۔ راوی نے کہا۔ میں نے دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حدیث بیان کی تو

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخیر دانت کھل گئے تو یہ کہا جاتا تھا کہ یہ شخص سب سے کم درجے والا ہوگا جنتیوں میں۔

٤٣٤٠... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ سَأَلَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ اللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ اللّٰهُمَّ أَجِرْهُ مِنَ النَّارِ

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۴۳۴۰... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جنت کو تین بار مانگے تو جنت کہتی ہے یا اللہ اس کو جنت میں داخل کر اور جو شخص دوزخ سے تین بار پناہ مانگے تو دوزخ کہتی ہے یا اللہ اس کو پناہ میں رکھ دوزخ سے۔

٤٣٤١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا لَهُ مَنْزِلَانِ مَنْزِلٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْزِلٌ فِي النَّارِ فَإِذَا مَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ وَرِثَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْزِلَهُ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ تَعَالٰى أُولٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح على الشيخين (شرح السندی)

۴۳۴۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے کہ اس کے دو ٹھکانے نہ ہوں۔ ایک جنت میں دوسرا جہنم میں جب وہ مر جائے گا اور دوزخ میں چلا گیا تو جنت والے اس کا ٹھکانہ لاوارث سمجھ کر لے لیں گے (اولئك هم الوارثون) وہی وارث ہیں جو وارث ہوں گے۔ فقط فردوس کے، کے یہی معنی ہیں۔

اللّٰهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم انك حميد مجيد۔

اللّٰهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على ابراهيم على آل ابراهيم انك حميد مجيد۔

الحمد للہ آج بتاریخ ۲۱ شوال المکرم ۱۴۳۱ھ بمطابق یکم اکتوبر ۲۰۱۰ء بروز جمعۃ المبارک ترجمہ و تشریح سے فراغت ہوئی۔

ضیاء الرحمٰن۔ محمد یامین

استاذ جامعہ دار العلوم الحسینیہ شہداد پور

فنِ حدیث کے ائمہ ستہ میں ابن ماجہ بھی شامل ہے اور صحاح ستہ کو جو مقام حاصل ہوا وہ عیاں ہے اور بوجوہ بعض ابن ماجہ کو چند خصوصیات حاصل ہیں دوسرے ائمہ محدثین کی طرح امام ابن ماجہ نے بھی خدمتِ حدیث میں مقبولیت حاصل کی ہے۔

محدث مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ کہتے ہیں کہ آپ تفسیر، حدیث اور تاریخ کے بہت بڑے عالم تھے خصوصاً علمِ حدیث میں بہت بڑے ماہر اور حافظ گردانے جاتے تھے۔

کتبِ صحاح ستہ میں جس کتاب کو سب سے آخر میں شمار کیا جاتا ہے وہ سنن ابن ماجہ ہے صحت اور قوت کے لحاظ سے صحیح ابن حبان، سنن دارمی، دارقطنی اور دوسری کئی کتب ابن ماجہ سے برتر ہیں لیکن ان کتب کو وہ قبولِ عام اور فروغ حاصل نہ ہوسکا جو سنن ابن ماجہ کو نصیب ہوا۔ سنن ابن ماجہ کو جس چیز نے عوام و خواص میں پذیرائی اور قبولیت عطاء کی وہ اس کا شاندار اسلوب اور روایت کا حسنِ انتخاب ہے۔

کتاب کے مقام اور مرتبہ کے مطابق انتہائی آسان اور سلیس ترجمہ و شرح کی ضرورت تھی لہٰذا زیرِ نظر کتاب مندرجہ ذیل خصوصیات کی حامل ہے۔

۱۔ ترجمہ آسان اور سلیس اردو زبان میں کیا گیا ہے تاکہ ہر شخص کے لیے یکساں مفید ہو۔

۲۔ کتاب ھٰذا میں فوائد بالکلیہ باحوالہ و مدلّل ہیں۔

۳۔ تشریح جامع اور مختصر کی گئی ہے اور جمہور کے مسلک کو خصوصاً واضح کیا گیا ہے۔

۴۔ عنوانات کو انتہائی عام فہم الفاظ میں زیبِ قرطاس کیا گیا ہے۔

۵۔ کتابِ ھٰذا میں بعض انفرادیات ہیں جن کی تخریج باحوالہ کی گئی ہے۔

کتابِ ھٰذا ماہر اساتذہ حدیث کی زیرِ نگرانی تکمیل کو پہنچی ہے اللہ تعالیٰ مترجمین و شارح اور ناشر و دیگر معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے اور کتاب کو قبولیت عامہ عطا فرمائے اور کتاب کو قبولیتِ عامہ عطا فرمائے اور ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

www.darulishaat.com.pk

E-mail : sales@darulishaat.com.pk
ishaat@cyber.net.pk
ishaat@pk.netsolir.com

سنن ابن ماجہ (مترجم)

DIU-02420